

ضد جنون کی انتہا

از قلم ایس اے خانزادی

مکمل ناول

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تیز تیز چلتی ہوئی کالج کے کیفے میں داخل ہوئی جہاں اس کی ساری دوستوں پچھلے ایک گھنٹے سے اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

میں اس قدر مصروف تھیں کہ ان کو وقت کا بالکل خیال نہ رہا library اور وہ صاحبہ تھا۔۔۔۔ اور نایہ یاد رہا تھا کہ اس کی دوست سیرت نے اس کو کال کر کے کہا تھا کہ وہ کیفے

اجائے۔۔۔۔۔

لوجی آگے میڈم پڑھا کو!!!!

Classic Urdu Material

عائشہ نے اس کو اپنی طرف آتے دیکھا تو ایک دم بولی اور عائشہ کی نظر کے ساتھ ساتھ ہما اور سیرت کی نظر بھی اس طرف اٹھی جہاں سے وہ چلتی تیزی سے آرہی تھی۔۔۔۔

اور ایک دم تیز تیز چلتے چلتے اس کا پاؤں اٹکا اور اس کے ہاتھ سے تمام کتابیں زمین پر گر گئی۔۔۔۔

اف اللہ اللہ!!!!!!

ایک تو تم لوگ اتنی جلدی کرتی ہو۔۔۔۔ دیکھو میری ساری کتابیں گر گئی تم لوگ کی جلدی کے چکر میں۔۔۔۔

وہ کتابیں اٹھا کہ ان تینوں کی ٹیبل کے قریب اکرا ایک دم شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

اس کی کھڑی ناک غصہ کی وجہ سے لال ہو رہی تھی۔۔۔۔

بڑی بڑی غزالی انکھوں میں غصہ تھا۔۔۔ اور دھوپ میں چل کر آنے کی وجہ سے اس کا سفید رنگ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔

وہ نازک سی حسینا لگ رہی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک تو ناخود تم تینوں پڑھتی ہو اور نا مجھے پڑھنے دیتی ہو۔۔۔۔۔

اس نے کرسی پر جگہ سنبھالی اور کتابیں سامنے والی ٹیبل پر رکھ دی۔۔۔ وہ تینوں مسکرا کر

اس کو دیکھنے لگی۔۔۔ جب بھی اس کی غلطی ہوتی وہ الٹا ان تینوں پر شروع

ہو جاتی۔۔۔ اور اب وہ تینوں سمجھ چکی تھی کہ میڈم اپنی غلطی تو مانیں گی نہیں اس لیے وہ

تینوں خاموشی سے اس کا غصہ ٹھنڈا ہونے کا نظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"دعا" کی دوستی سیرت اور عائشہ سے بہت پکی تھی اور وہ دونوں بھی دعا پر جان چھڑکتی

تھی دعا ان کی ایسی دوست تھی جو ان کے ہر اچھے برے وقت میں ان کا ساتھ دیتی

تھی۔۔۔ دعا جیسی دوست بھی اللہ نصیب والوں کو عطا کرتا ہے وہ دونوں اس بات کو جانتی

تھی۔۔۔

دعا سیرت اور عائشہ کی دوستی بہت پرانی اور پائے دار تھی۔۔۔ وہ تینوں ایک دوسرے کی

زندگی کا اہم حصہ تھیں۔۔۔ ایک دوسرے کی تکلیف میں درد محسوس کرتی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن دعا اور سیرت کی دوستی اور بھی زیادہ پکی تھی وہ دونوں بچپن کی ساتھی تھی ایک ساتھ اسکول پڑھاتھا اور اب کالج بھی ساتھ جاتی تھی جبکہ عائشہ اور ہما کالج کی دوستیں تھیں۔۔۔۔

ویسے دعا میڈم ہم پچھلے ایک گھنٹے سے بیٹھے اپ کی آمد کا انتظار کر رہے تھے اور میڈم آتے ہی ہم پر شروع ہو گئی۔۔۔۔

عائشہ نے منہ بنا کر کہا تو دعا ایک دم ہنس پڑی۔۔

دیکھو اگر میں اس وقت کچھ نابولتی تو تم تینوں مجھے باتیں سنا سنا کر پاگل کر دیتے اس لیے میں نے پہلے پہل کر دی۔۔۔۔

دعا کی اس بات پر وہ چاروں ہنس دی۔۔۔۔

ویسے یار دعا تم اس قدر پڑھا کو کیوں ہو؟؟؟

اب کے سوال ہمانے کیا تھا۔۔۔۔

یار ہما!!!!

Classic Urdu Material

ہمارے والدیں یہاں ہمیں تعلیم حاصل کرنے بھیجتے ہیں۔۔ اور پھر اب تو پیپر بلکل سر پر ہیں اگر ابھی صبح محنت کر لی تو انشاء اللہ نتیجہ اچھا ہو گا۔۔

بن جانا ہے نا۔۔ newtown اف ہاں تم نے تو پڑھ لکھ کر

ہمانے جل کر کہا۔۔۔۔۔ دعا نے صنس کر بات ٹال دی۔۔۔

ہما اور دعا کی دوستی بھی اچھی تھی لیکن ہما کے دل میں کہی نا کہی دعا کے لیے تھوڑی جلن تھی اور وہ صرف اس وجہ سے تھی کہ دعا کالج میں دوستوں میں ہر جگہ ہمیشہ سے سب کی فیورٹ تھی۔۔۔

سب کی زبان پر ہمیشہ دعا کی تعریف رہتی تھی۔۔۔۔۔
دعا تھی بھی تعریف کے قابل۔۔۔ وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ اخلاق میں بھی نمبرون تھی۔۔۔۔۔ ٹیچر سے لے کر کیفے کی بودھی آنٹی تک دعا کی گرویدہ تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم آنٹی !!!

کیسی ہیں آنٹی آپ؟؟؟؟

Classic Urdu Material

کی طرف ای تھی۔۔۔ counter دعا ٹیبل سے اٹھ کر

وسلام بچے!!!!

میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

آنٹی نے پیارے سے کہا۔۔۔ اچھا انٹی پلیز ایک بوتل دے دیں بہت پیاس لگی

ہے۔۔۔۔ دعا نے آنٹی سے کہا۔۔۔

کی طرف بڑھ گئی تو دعا نے اپنے بیگ سے کچھ رقم نکل کر انٹی fridgee اچھا انٹی کہہ کر

کے پرس میں رکھ دی۔۔۔۔۔

یہ لو بیٹا بوتل!!!!

آنٹی نے دعا کو بوتل تھمائی۔۔۔

Thanku aunty

دعا نے آنٹی کو پیسے دیے اور اپنی ٹیبل کی طرف بڑھ گئی۔۔

Classic Urdu Material

آنٹی نے جب اپنا پرس کھول کر دیکھا تو اس میں ہمیشہ کی طرح ایک اچھی رقم موجود تھی۔۔۔۔

کیفے والی آنٹی ایک بہت غریب بیوہ خاتون تھی۔۔ جو اپنے بچوں کے لیے اس عمر میں بھی کما رہی تھی۔۔۔ دعا جب بھی ان کو دیکھتی اس کا دل بہت دکھتا اس لیے وہ جب بھی کیفے آتی کیفے والی آنٹی سے بہت محبت سے بات کرتی ان کی طبیعت پوچھتی اور پھر خاموشی سے ان کے ساتھ باتیں کرتے کرتے ان کے پرس میں کچھ پیسے رکھ کر چلی جاتی اور ان پر کبھی ظاہر نہ کرتی کہ وہ پیسے ان بودھی اماں کو اس نے دیے ہیں لیکن بودھی اماں سمجھ چکی تھی کہ یہ پیسے ان کے پرس میں کون رکھ سکتا ہے۔۔۔ اس لیے وہ جب بھی دعا کو دیکھتی اپنے دل میں اس کو دھیر سادی دعائیں دیتی۔۔۔۔

اچھا یار گلز!!!!

میں نے ایک چیز سوچی ہے۔۔۔!!

دعا اپنی جگہ پر آکر بیٹھی تو اب عائشہ نے بات کا آغاز کیا تھا۔۔ دعا بوتل پیتے پیتے اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

Classic Urdu Material

پرایک پیج بنالیں اور وہ پیج ہم چاروں facebookk یار میں سوچ رہی تھی کیوں ناہم
میں pages رن کریں یعنی اس کے اڈین ہم ہو بڑا مزہ آتا ہے یار ایسے گروپ کے
بہت سے لوگ ہوتے ہیں۔۔۔ ان سے گپ شپ لگتی ہے بڑا مزہ آتا ہے۔۔۔ اور
ٹھورا شگل بھی ہو جائے گا۔۔۔

کیا تھا۔۔۔ cover عائشہ نے بڑے اچھے سے اپنی بات کو
تم سے اسی بے تکے کام کی امید تھی۔۔۔ اب کے سیرت اور دعا دونوں نے ایک ساتھ
ایک ہی بات بولی تھی اور پھر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔

پراتنے لڑکے ہوتے ہیں لڑکیاں facebookk یار تم دونوں کو کیا پتا اتنا مزہ آتا ہے
ہوتی ہیں صہسی مزاق ہوتا ہے۔۔۔ سو لوگ سے اپ کی بات ہوتی ہے۔۔۔ عائشہ نے
کا کافی اچھا نقشہ پیش کیا تھا سیرت اور دعا کے سامنے۔۔۔ facebook

دعا اور سیرت دونوں ہی حیران ہوئی تھی کیونکہ وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ عائشہ کے گھر
کا ماحول حد سے زیادہ سخت ہے اور اس کو ان سب چیزوں کو استعمال کرنے کی اجازت

Classic Urdu Material

کے بارے میں اتنی جان کاری کیسے facebook نہیں ہے پھر بھلا عائشہ کو
تھی۔۔۔

عائشہ نے اپنی بات ختم کی تو ساتھ ہی ہمانے کہا۔۔۔

یار عائشہ تم نہیں جانتی کیا یہ دونوں بوڈھی رو حیں ہیں۔۔۔

ان دونوں کے پاس سب کچھ ہونے کے باوجود ان کو استعمال کرنا نہیں آتا۔۔۔

بھی اس wifi صرف کال ملانے کے لیے نہیں ہوتے ان میں smartphone

لیے دیا گیا ہے کہ اس کو استعمال کیا جائے۔۔۔۔۔ بس انسان کو زندہ دل ہونا چاہیے اب

تم عائشہ کو ہی دیکھ لو اس کے پاس تو فون بھی نہیں ہے لیکن اس کو کتنی جان کاری ہے

!!!۔۔۔

ہمانے صاف سیرت اور دعا کو یہ بات باور کروائی تھی کہ وہ دونوں باہر کی دنیا سے بالکل لا

تعلق ہیں۔۔۔

نہیں ہے۔۔۔ interest دیکھوں یار مجھے ان سب میں کوئی

Classic Urdu Material

اور نامجھے ان سب چیزوں کا شوق ہے اور ہما جہاں تک بات ہے زندہ دل ہونے کی تو فیس کرنے یا نا کرنے سے زندہ دلی کا بھلا کیا تعلق؟؟؟ use بک

کرنے میں کوئی برائی نہیں ہے یہ خود انسان پر ہے کہ وہ کس طرح use فیس بک کرتا ہے اچھے اور برے ہر چیز کے دو راستے ہیں۔۔۔ اور میرے use سے فیس بک کو نہیں کرتی اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ مجھے use پاس سب موجود ہونے کے باوجود میں خود یہ سب پسند نہیں اس لیے میری طرف سے کوئی امید نار کھنا اور امتحانوں میں تو بالکل بھی نہیں دے جانے صاف انکار کر دیا تھا۔۔۔۔

جب کے سیرت کچھ حد تک متاثر ہوئی تھی۔۔۔۔۔ ویسے دعا یا ایک بار چیک کرنے میں کیا برائی ہے۔۔۔ ایک بار دیکھ لیتے ہیں۔۔۔ پیپر تو ابھی بہت دور ہیں۔۔۔۔

سوری سیرت!! <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار مجھے نا اس سب میں ڈالو ہاں تم کرنا چھاتی ہو تو کر لوں کوئی ایشو نہیں!!!

دعا نے اپنی بات ختم کی اور ساتھ ہی اسکا فون بجا۔۔۔۔

ٹن ٹن!!!

Classic Urdu Material

جی ہیلو!!!

اسلام علیکم!!!!!!

اچھا ٹھیک ہے میں آرہی ہوں۔۔۔۔

یار میرا بھائی اگیا ہے میں اب اس کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔۔

کال کاٹ کر اسنے سب کو اللہ حافظ بولا اور کتابیں اٹھا کر کیفے سے باہر آگئی۔۔۔۔۔۔۔

دعا ج کل کی لڑکیوں سے مختلف دماغ کی لڑکی تھی اس لیے وہ کسی بھی ایسے چکر میں نہیں

پھنسنا چھاتی جو آگے چل کر اس کے لیے مصلہ بن جائے۔۔۔۔۔

جب کہ وہ تینوں ادھر ہی بیٹھی باتیں کرتی رہیں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم نمونے۔۔۔۔!!!

دعا نے کالج کے گیٹ سے باہر آتے ہی اپنے چھوٹے بھائی کو بڑے انوکھے انداز میں سلام

کیا۔۔۔۔

و علیکم اسلام چڑیل کیسی ہو؟؟؟

Classic Urdu Material

میں ٹھیک ہوں

کوئی بھلا اتنی دیر سے آتا ہے؟؟؟

دعا نے بایک پر بیٹھتے ساتھ ہی کہا۔۔۔۔

اف دعا آپ کی یہ اپنی غلطی نامانے والی عادت کبھی نہیں جائے گی لیٹ خود دھوی اور

بول مجھے رہی ہو۔۔۔۔۔

اچھا چلو جلدی بیٹھو مجھے تمہیں چھوڑ کر واپس دکان بھی جانا ہے۔۔۔۔

دعا جلدی سے بایک پر بیٹھ گئی۔۔۔

اچھا تمہیں یاد ہے ناں کیا ہے آپ؟؟؟؟؟

عمیر نے بایک چلاتے ہوئے کہا۔

ہاں یاد ہے بابا!!!

اج امی ابو کی شادی کی سالگرہ ہے نا۔۔۔

ہمممم!!!

Classic Urdu Material

dinner دیں گے۔۔۔ بلکہ آپنی اچ ہم سب مل کر surprisee اچ ہم امی ابو کو ایک
پلن بہن wedding anniversary پر چلیں گے۔۔۔۔۔ عمیر نے ماں بابا کی
سے شیر کیے۔۔۔۔۔ ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ جہاں تم بولو گے چلے جائیں گے بابا۔۔۔۔۔
ابھی جلدی سے گھر پہنچا دو بہت بھوک لگی ہے یار۔۔۔۔۔ دعا نے شدت کی بھوک محسوس
کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ارے ہماری بہن کو بھوک لگی ایسی کون سی بات ہے ابھی میں اپنی بہن کو مزے دار برگر
کھلاتا ہوں۔۔۔۔۔

عمیر کے زہن میں ضرور کوئی شرارت سوچی تھی۔۔۔۔۔
تمھاری مہربانی تم مجھے بس گھر پہنچا دوں پچھلی بار کی طرح مرچوں والا برگر نہیں کھانا میں
نے۔۔۔۔۔ دعا نے عمیر کی کمر پر چوٹی نوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اف آپنی یار!!!!!!

عمیر دعا کی اس حرکت میں تلملا اٹھا اور دعا زور سے ہنس دی۔۔۔۔۔
بچو!!!! مجھے بھی ایسا ہی لگا تھا اس دن مرچوں والا برگر کھا کر۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

عمیر کو اس دن والا واقع یاد آیا اور وہ زور سے ہنسنے لگا۔۔۔

دعا اپنے بہن بھائی میں سب سے بڑی تھی لیکن اسکے چھوٹے دونوں بھائی بھی اس کے لاڈ
خوب اٹھاتے تھے۔۔ ان سب بہن بھائیوں میں بے پناہ محبت تھی اس لیے لڑائی اور ہنسی
مذاق بھی خوب چلاتا تھا۔۔۔

عمیر دعا کو گھراتا کر دوکان چلا گیا تھا۔۔۔ دعا جب گھر میں داخل ہوئی تو زور زور سے
اپنی ماں کو پکارنے لگی۔۔۔

ماما!!!!

ماما!!!!

ماما!!!!

ارے بابا کہاں ہیں آپ۔۔۔؟؟؟

دعا اپنی ماں کو پکارتی ہوئی ان کے کمرے تک آگئی۔۔۔

سمیرا بیگم کی نماز کی نیت بندھی تھی اس لیے وہ ان کے بالکل پاس جا کر بیٹھ گئی۔

Classic Urdu Material

سمیرا بیگم نے جب سلام پھیرا تو دعا نے فوراً ماں کو گل پر بوسہ دے کر کہا۔۔۔

اسلام علیکم امی جان!!!

کیسی ہیں میری پیاری سی امی؟؟؟؟

دعا نے لاڈ سے ماں کی گود میں سر رکھ کر کہا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟؟؟

سمیرا بیگم نے پیار سے بیٹی کو چومتے ہوئے کہا۔۔۔

امی میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ بہت بھوک لگی ہے پلیز اپنے ہاتھ سے کھانا کھلا دیں

نا۔۔۔

دعا بھی تک اپنی ماں سے بالکل بچوں کی طرح لاڈ کرتی تھی۔۔۔

اچھا بابا چلو اٹھو تم جا کر چیئنج کرو میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔

سمیرا بیگم نے کہا تو دعا فوراً اٹھ گئی۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے امی۔۔۔!!!

دعا!!!!

Classic Urdu Material

دعا جانے لگی تو سمیرا بیگم نے آواز دی

جی امی۔۔۔۔

بیٹا زارہ نمرہ اور عمر کو بھی بلا لانا۔۔۔

جی ٹھیک ہے امی۔۔۔

دعا ماں کی بات سن کر اوپر اپنے بہن بھائی کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔ چھوٹے بہن بھائی سے ملے بنا اس سے رہا نہیں جاتا تھا۔۔۔۔ اور سمیرا بیگم کچن میں کھانا نکالنے لگی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سی وی یو کی کھلی روڈ پر وہ اپنی گاڑی جہاز سے بھی زیادہ تیز اڑا رہا تھا۔۔۔۔ اس کی گاڑی کی رفتار اتنی تیز تھی کہ وہ جس جس جگہ سے اپنی لال حسین اور کافی مہنگی گاڑی لے کر گزر رہا تھا وہاں کی تمام گاڑیاں اور لوگ مڑ مڑ کر اس کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

میں بھاگنا speed یہ وہ کار تھی جس کو رکھنے کی لوگ تمنا کرتے ہیں اور اس کار کو تیز واقعی بہت کامل تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پر تیز آواز میں بجنے والے میوزک نے سب کی توجہ اس کی speaker اور دوسرا طرف مائل کرنے پر مجبور کر دی تھی۔۔۔

وہ گاڑیاں جو اس سے ریس لگا رہی تھی وہ لاکھ کوشش کے باوجود اس کا مقابلہ نہیں کر پار ہی تھی۔۔۔۔۔

وہ چہرے پر فحانہ مسکراہٹ سجائے گاڑی مزید تیز سے تیز چلا رہا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا کہ کوئی پیدا نہیں ہوا جو اس کا مقابلہ کر سکے۔۔۔

یا اس کو ہراسکے۔۔۔

پر روک winner line لا کر sports car اس نے اپنی حسین لال کلر کی دی۔۔۔۔۔

وہ مقابلہ جیت چکا تھا۔۔۔۔۔

اس کے تمام دوست بھی اس کے پیچھے اپنی گاڑی پارک کر رہے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کار سے اترتا تو ہر ایک انکھ نے اس کو موڑ کر sportss وہ اپنی حسین لال کلر کی دیکھا۔۔۔

کے ساتھ مھنگے ترین جوتے پہن رکھے jeans اس نے بلیک ٹی شرٹ اور بلیو اور ہاتھ میں راڈو کی گھڑی branded glasses تھے۔۔ اس کی انکھوں پر لگے اس کی شخصیت اور وجاہت کو چار چاند لگا رہی تھی۔۔۔ وہ بے حد وجیہ، ہینڈ سم، سمارٹ تھا۔۔۔

وہ اپنی گاڑی سے اتر کر کھڑا ہوا تو اس کے سارے دوست اس کے پاس گھیرا بنا کر کھڑے ہو گئے۔۔۔

یار راجہ جی!!!

"راجہ" اسکا نیک نیم تھا۔۔۔ اکثر دوست اس کا نام لے کے بجائے اس کو راجہ جی کہا کرتے تھے۔۔۔

واقع یار تیری یہ نیو گاڑی کامل کی ہے۔۔۔

زاضا نے اتے ہی اس لال گاڑی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں کال ہی ائی ہے۔۔۔

اس نے راضا کی بات کا جواب دے کر اپنے ایک ہاتھ سے سگریٹ سلگائی اور ایک کش لگایا۔۔۔

ایک دن میں تمہیں ضرور ہاروں گا۔۔۔

اب کے زیب نے کہا تھا اور اس کے لہجہ میں صاف جلن تھی۔۔۔۔۔

اس نے ایک زوردار قہیقہ لگایا۔۔۔۔۔

یہ صرف تمہارا خواب ہے۔۔۔۔۔ زیب۔۔۔۔۔!!!

راجہ معراج!!!

کوہار نے والا کوئی اس دنیا میں پیدا نہیں ہوا۔ کوئی مجھے ہارے یہ مجھے پسند نہیں اور کسی کو

جیتنے میں دیتا نہیں۔۔۔۔۔!!!!!!

راجہ صرف ایک ہوتا ہے!!!!!!

اور وہ میں ہوں! °°°°

Classic Urdu Material

معراج کے لہجے میں بلا کا غرور اور ضد تھی۔۔۔۔۔

میں مزاق کر رہا تھا!!!

مجھے مزاق بھی ایسا پسند نہیں۔۔۔۔۔!!!! معراج بولتا ہوا تیزی سے اندر ہوٹل کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

اور معراج کے تمام دوست بھی اس کے پیچھے پیچھے ہوٹل میں چل دیے۔۔۔۔۔

ایک دن تجھ سے ضرور بدلہ لوں گا معراج!!!!

وعدہ ہے میرا بھی۔۔۔۔۔ زیب نے اپنے خیال میں معراج سے بول کر اپنے دل کی بھاڑ اس

نکالی اور پھر معراج کے پیچھے چل دیا۔۔۔۔۔

اس کو مزاق میں بھی اپنی ہار برداشت نہیں تھی۔۔۔۔۔ زیب معراج کو اچھے طریقے سے

جانتا تھا کہ واقعی معراج جہانگیر کو ہارنا آسان کام نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ ایک حد سے زیادہ ضدی انسان تھا۔۔۔۔۔

جو اپنے اگے کسی کو کچھ نہیں سمجھ تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس کے لیے اس کی اپنی ذات سب سے زیادہ اہم تھی۔۔۔۔۔

اور اس کی ذات کیسی کے سامنے ہار جائے یہ اس کو ہر گز برداشت نہ تھا۔۔۔۔۔

وہ سب اکڑ ہوٹل کی ایک بک ٹیبل پر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور ساتھ ساتھ چلتا سمندر اس وقت ایک حسین منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج جب ٹیبل پر اکڑ بیٹھ رہا تھا تب کافی لڑکیوں کی نظر اس پر اکڑ کر رہ گئی
سے کم نہ تھا۔۔۔۔۔ hero تھی۔۔۔۔۔ بلاشبہ وہ کسی

یار راجہ جی!!!!

پورے پاکستان میں ایسی گاڑیاں نہیں تھیں تو نے یہ کیسے پاکستان منگوائی۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

راضا کا دل شاید اس کی گاڑی پر آچکا تھا۔۔۔۔۔

اس لیے اپنی جگہ پر بیٹھتے ہی سب سے پہلا سوال زامانے یہ ہی کیا۔۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر اپنی جگہ سنبھالی اور پھر بڑے مغرور انداز میں بولا۔۔۔۔۔

یہ کار میری ضد تھی۔۔۔۔۔ اور میری ضد میرا جنون ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

راجہ معراج کا جس چیز پر دل آجائے چھائے وہ دنیا کے کسی کونے میں کیوں نا
ہو۔۔۔۔۔ اس کے پاس آجاتی ہے۔۔۔۔۔

ہے میری جیتنے کی خوشی میں۔۔۔۔۔ dinnerr چلو اج تم سب کو میری طرف سے
کے مینیجر کو بلایا۔۔۔۔۔ hotel معراج نے بول کر ساتھ ہی

ایس سر؟؟؟؟

میری پسند کا میوزک لگاوا اور میرے دوستوں کے لیے خاص اہتمام کرو۔۔۔۔۔ اج میرے
ہے کسی چیز کی کمی نہیں ہونی dinner دوستوں کو میری طرف سے

چاہیے۔۔۔۔۔ معراج نے مینیجر کو حکم دینے کے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

اوکے سر!!!!

مینیجر خاموشی سے چلا گیا۔۔۔۔۔ جب کے معراج نے جس چیز کی دیماند کی تھی وہ ہوٹل
کے رولز کے خیلاف تھی کیونکہ یہ ایک فیملی ہوٹل تھا۔۔۔۔۔

لیکن ہوٹل والے راجہ معراج کے ساتھ پنگا لینے کی غلطی ہر گز نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مینجر معراج سے اچھی طرح واقف تھا۔۔۔ وہ کوئی چھوٹی موٹی بلا نہیں تھا۔۔۔ وہ راجہ جہانگیر کا سب سے لاڈلہ اور چھیتا بیٹا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

احمد خان کی دو بیٹیاں دعا اور نمرہ تھیں اور دو بیٹے عمیر اور عمر تھے۔۔ یہ ایک خوش گور اگھرا نا تھا۔۔۔۔ احمد خان ایک بہت شریف انسان تھے جن ہونے اپنی تمام عمر عزت کمانے میں لگادی تھی۔۔۔۔ کراچی کے اچھے علاقے میں نے انکا اپنا گھر اور کاروبار تھا۔۔۔ وہ ناتو حد سے زیادہ امیر تھے اور نا بہت زیادہ غریب وہ درمیانے طبقے سے تعلق رکھنے والے انسان تھے۔۔۔ جن ہونے اپنی ساری عمر محنت اور حلال کمائی کمانے میں گزار دی تھی۔۔۔ اور اب خیر سے اپنے بچوں کے ساتھ ایک پرسکون نعمتوں سے بھری زندگی گزار رہے تھے۔۔۔۔

اور خیر سے ان کے گھر میں اللہ نے بے شمار خوشیاں اور سکون بھی آتا کیا تھا۔۔۔۔ سارے بہن بھائی میں بہت محبت اور پیار تھا۔۔۔

سمیرا بیگم اور احمد خان صاحب نے اپنے بچوں کی تربیت بہت اچھی کی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

عمیر خیر سے مٹریک کر کے فارغ ہو چکا تھا اور اب پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنا کاروبار بھی سنبھال رہا تھا۔۔۔ جبکہ عمر ابھی اسکول پڑھ رہا تھا وہ ابھی صرف 5 وی جماعت کا طلب علم تھا۔۔۔ اور نمبر 8 کلاس کی طلب علم تھی

جب کہ دعا کراچی کے سب سے مشہور میڈیکل کالج سے اپنی تعلیم حاصل کر رہی تھی۔۔۔ عمیر اور دعا میں 2 سے 3 سال کا فرق تھا۔۔۔ اس لیے دونوں بہن بھائی کی آپس میں بہت بنتی تھی۔۔۔ دعا کی جان عمیر میں بستی تھی اور عمیر کی دعا میں۔۔۔۔۔

دعا

بہت زہین اور دل محونے والی لڑکی تھی۔۔۔ سب سے بڑی ہونے کی وجہ سے ماں باپ سب کی بھی بہت لاڈلی تھی اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کی جان تھی۔۔۔۔۔

احمد صاحب جب گھر آئے تو دعا عمیر عمر اور نمبر 8 نے مل کر ماں باپ کو جانے کے لیے زامنی کر لیا تھا۔۔۔۔۔ احمد صاحب اپنے جان سے پیارے بچوں کی بات بالکل نہیں ٹال سکتے تھے اس لیے جانے پر زامند ہو گئے۔۔۔۔۔

اف آپ جلدی کرو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ نے دعا کو حجاب بندھتے دیکھا تو بولی۔۔۔ نمرہ بھی دعا ہی کی طرح پیاری تھی۔۔۔

بس نمی دو منٹ دعا نے اپنا حجاب سیٹ کیا اور ایک نظر اپنے سر اپنے پر ڈالی۔۔۔

کالی فورک اور خوبصورت سے حجاب میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔

لاگی تھی۔۔۔۔ LIPSTICK میک اپ کے نام پر صرف زارہ سی

ماشاء اللہ آپ اپنی بہت خوبصورت ہیں۔۔۔۔۔ نمرہ نے اپنی بہن کی دل سے تعریف کی تھی۔۔۔

دعا ایک دم صہنس دی اچھا واقعہ؟؟؟

مجھے تو نہیں لگتا۔۔۔ مجھے تو لگتا ہے میری پیاری سی نمی اس دینا کی سب سے پیاری لڑکی ہے۔۔۔۔ دعا نے پیار سے بہن کی تھوڑی پکڑتی ہوئے کہا۔۔۔ دعا اپنے چھوٹے بہن بھائیوں سے بے پناہ محبت کرتی تھی۔۔۔۔

نہیں اپنی اپ کچھ الگ طرح کی پیاری ہیں آپ کو بس دیکھتے رہنے کا دل کرتا ہے اور آج اس کا لے رنگ میں آپ بہت ہی حسین لگ رہی ہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہی ہی ہی اچھا۔۔۔!!! نمبرہ کی اس قدر تعریف کرنے کا مطلب دعا فوراً سمجھ گئی تھی

نمرہ تم اج پھر سر پر حجاب نہیں لے رہی نا؟؟؟

دعا نے نمرہ کی شرارت پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

آپی پلیز نا!!!

انج ایسی جانے دیں کل سے پکالوں گی۔۔ نمی میں نہیں چھاتی کوئی بھی شخص میری پیاری

سی بہن پر بری نظر ڈالے اور پھر میری بہن اتنی پیاری تھی کہ کہی اس کو کسی کی نظر نا لگ

جائے۔۔۔ چلو جلدی سے حجاب لو۔۔۔ دعا نے پیار سے بہن کو کہا تو نمرہ نے فوراً دعا کی

بات مان لی دعا کی بات اس گھر میں کوئی نہیں ٹالتا تھا پھر دونوں بہنیں گاڑی میں اکر بیٹھ گئی

سب گھر والے پہلے سے گاڑی میں بیٹھے ان دونوں کا ہی انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ سب پورے راستے ٹھنسی مزاق کرتے سی ویو جا رہے تھے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Classic Urdu Material

عجیب شخص ہے ایک تو کسی اور کی بک ٹیبل پر اکریٹھ گیا ہے اور اب پورے ہوٹل میں
ایک طوفان مچا رکھا ہے۔۔۔ سراپ پلیران کو یہاں سے جانے کو بول دیں۔۔۔۔۔ ویٹر
نے اکریٹھ سے شکایت کی تھی۔۔۔۔۔

کسی کی بات کر رہے ہو؟؟؟

مینجر نے بڑبڑاتے ویٹر سے پوچھا۔۔۔۔۔

ویٹر نے معراج والے ہٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا انکی۔۔۔۔۔

تم جانتے ہو وہ کون ہے؟؟؟

مینجر نے ویٹر کو حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا

نہیں کون ہے سر؟؟؟

راجہ جہانگیر کاسب سے لاڈلہ بیٹا ہے یہ۔۔۔۔۔ راجہ۔۔۔۔۔ معراج۔۔۔۔۔

تم کیا چھاتے ہو ان کو یہاں سے نکال دوں؟؟؟

پھر یہ ہوٹل بندھ کر وادوں۔۔۔۔۔ تم نہیں جانتے یہ لڑکا کیا چیز ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

۔ جتنا تمہارا کام ہے تم اتنا کرو جا کر۔۔۔ معراج سر کی ٹیبل پر کسی بھی چیز کی کمی نہیں
ہونی چاہئے۔۔۔ مینیجر نے ویٹر کو حکم دیا۔۔۔

ٹیبل پر بیٹھے ہیں۔۔۔ وہ ہٹ کسی نے پہلے ہی بکڈ booked پر سر وہ کسی اور کی
بھی ہوئی ہیں۔۔۔ ARRANGEMENTS کروالیا اور اس میں

وہ سب میں سنبھال لوں گا۔۔۔

تم بس جا کر اپنا کام کرو۔۔۔

یہ معراج سر کو دے دو۔۔۔

مینیجر نے ویٹر کے ہاتھ میں حکہ تھاماتے ہوئے کہا۔۔۔

ویٹر نے اکر حکہ معراج کے سامنے ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔

معراج نے فوراً حکہ کا پائپ اٹھا کر ایک کش لگایا تھا۔۔۔۔۔ اور ساتھ ہی اس کے منہ
سے بہت سارا دھواں نکلا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یار معراج تجھے کب سے وہ لڑکی گھور گھور کر دیکھ رہی ہے۔۔ زاضا نے معراج کے سیدھے ہاتھ والی ٹیبل پر بیٹھی ایک لڑکی کو دیکھ کر کہا۔۔۔ جو پچھلے آدھے گھنٹے سے معراج کو گھور گھور کر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے زاضا کو بولنے پر ایک نظر اس طرف دیکھا اور نظر ہٹالی پھر بولا معلوم ہے۔۔۔

یار تجھے اتنی فیٹ لڑکی لائن کروا رہی ہے اور تو ہے کہ اس کو ٹھیک سے دیکھ نہیں رہا۔ اس سے جا کر بات کر یا۔۔ زاضا نے آرام سے حکہ پیتے معراج کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

تو پاگل ہے؟؟؟

زاضا

معراج کسی کے پاس چل کر نہیں جاتا۔۔۔۔

جس کو آنا ہوتا ہے وہ معراج کے پاس چل کر آتا ہے۔۔۔ اور یہ لڑکی بھی خود اٹھ کر آئے گی۔۔۔۔۔

جلدی کیا ہے زاضا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے ایک آنکھ دبا کر کہا اور دلفریب مسکان اپنے لبوں پر سجائی۔۔۔۔۔

تو واقع میں عجیب ہے یاد۔۔۔۔۔

تجھے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔۔

زاضا نے معراج کی مسکان کا مطلب نا سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

لڑکیاں معراج پر قدم قدم پر گیرتی تھی لیکن اس کی عادت تھی وہ کبھی خود سے کیسی لڑکی کو دوستی کی آفر نہ کرتا تھا۔۔۔۔۔

بلکہ انور کرتا تھا اور یہ ہی وجہ تھی جو لڑکیاں اس کی طرف کھینچتی آتی تھی۔۔۔۔۔ معراج

کرنا کسی لڑکی کے بس کی بات نہ تھی۔۔۔۔۔ وہ حد سے زیادہ ignore جہانگیر کو

تھا۔۔۔۔۔ smart اور handsome

جب حد سے زیادہ پیسہ پاس ہو تو غرور اور ضد سر چھڑ کر بولتی ہے

اور اس پر اسکا غرور اس کی وجاہت کو کہی سے کہی پھنچا دیتا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور کچھ دیر بعد ہی یہ ہوا تھا۔۔۔ سیدھے ہاتھ پر تینوں بیٹھی لڑکیاں معراج کی ٹیبل کی طرف اگی تھی اور ان تینوں نے خود ان کی پارٹی جوائن کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔۔۔ جس کو زاضا اور باقی تمام دوستوں نے فوراً قبول کر لیا تھا۔۔۔ لیکن وہ لڑکیاں معراج کی جواب کی منتظر تھی۔۔

Can we join ur party mr ??

لال ٹائٹ شرٹ اور وائٹ کلر کی پینٹ کے ساتھ ہائی ہیل پھنی خوبصورت لڑکی نے معراج سے پوچھا تھا۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر اس پر ڈالی۔۔ وہ لڑکی بھی اپنی میک اپ سے لت پت آنکھوں سے معراج کو گھور رہی تھی۔۔۔

As ur wish !!!!

Why not !!!!

معراج نے ہلکی سی مسکان سجا کر اپنے مخصوص انداز میں کہا۔۔۔۔۔
ان لڑکیوں نے ایک پل لگائے بغیر کہا۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

Thank you handsome...

وہ تینوں لڑکیاں بھی ان کے ساتھ ہی ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔

My name is SANIA

اسی لڑکی نے معراج کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا:-

I m mairaj

معراج نے اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے جواب

دیا۔۔۔۔

یار تھوڑا میوزک۔ اور بڑھاو

LETS PARTY GUYZZ!!

ثانیہ نے بہت جوش سے معراج کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ تو ویٹر کو بلا کر زاضا نے میوزک اور

بڑھوا دیا تھا اور اب پورے ہوٹل میں تیز آواز میں گھونجتے میوزک کی آواز آرہی

تھی۔۔۔۔ اور پاڑی اپنے شوروں پر تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور وہ یہ بات ان تک سمجھ ناپائی تھی۔۔۔۔

پر بالکل بھی یقین نہیں تھا لیکن جب جب LOVE STORIES اس کو پیار محبت
وہ پورے چاند کو دیکھتی تو خاموشی سے بیٹھی اسی چاند کو دیکھتی رہتی۔۔۔۔۔

صبح کہانا پائی؟؟؟۔۔۔

۔ دعا اپنے سوچوں میں گم تھی جب نمرہ نے اس سے پوچھا۔۔۔

کیا؟؟؟

دعا نے بات نا سمجھتے ہوئے پوچھا۔۔

لیں امی دعا پائی نے سناھی نہیں۔۔۔۔

۔ یہ چڑیل سوئی ہوئی تھی نا۔۔۔ اب کے عمیر نے دعا کو چھیڑا۔۔۔

اففف عمیر کے بچے۔۔۔۔ دعا نے گاڑی چلاتے عمیر کے بال پکڑے۔۔۔

اچھا آپی سوری نا۔۔۔۔

آحمد صاحب اور سمیر ابیگم اپنے بچوں کا ہنسی مزاق دیکھ کر خوش ہوئے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اللہ میرے بچوں کو ہمیشہ خوش رکھنا آحمد صاحب کے دل سے دعا نکلی۔۔۔۔

دعا اپنی ماں نمبرہ اور عمر کے ساتھ پیچھے والی سیٹ پر بیٹھی تھی۔۔۔۔ اور اپنی ماں سے اب باتوں میں لگی تھی۔۔۔۔

دعا اور اس کی تمام فیملی آج بہت خوش تھی۔۔۔۔ آج دعا کے والدین یعنی احمد صاحب اور سمیرا بیگم کی شادی کی سالگرہ تھی۔ م۔۔ دعا، نمبرہ، عمر، عمیر نے اپنے والدین کے لیے سی ویو کے ایک حسین ہوٹل پر جو سہال کے بالکل کنارے پر تھا وہاں ایک شاندار عمیر نے پہلے سے کروادی Booking کروایا تھا جس کی Dinner arrange تھی۔۔۔۔ اور اب وہ لوگ اپ ہوٹل پر پہنچ چکے تھے۔۔۔۔

اوے عمیر!!
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ٹیبیل بک ہے نا؟؟؟

دعا نے گاڑی سے اترتے ہی عمیر سے پوچھا۔۔

ہاں اپنی بک ہے اپ کی طرح تھوڑی ہوں۔۔

۔ عمیر نے ہمیشہ کی طرح بہن کو چھیڑا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے ناک پھولا کر مسنوی غصہ سے عمیر کو دیکھا۔۔۔ تو عمیر ہنس دیا۔۔۔

وہ لوگ اگے پیچھے چلتے ہوٹل میں داخل ہوئے۔۔۔ دعا اور سمیرا بیگم آہستہ چلتی آرہی

پر کھڑا تھا۔۔۔ RECEPTION تھی۔۔۔ جب کے عمیر

کیا ہوا؟؟؟

احمد صاحب نے اگے بڑھ کر پوچھا۔

کچھ نہیں پاپا میں دیکھتی ہوں آپ بیٹھیں۔۔۔

میں بیٹھایا اور خود عمیر کے پاس چلی گئی۔۔۔ اس نے WAITING دعا نے ماما بابا کو

کبھی عمیر کو یہ حساس ہونے نادیا تھا کہ اسکا کوئی بڑا بھائی نہیں ہے وہ ہمیشہ سے بہت بہادر

رہی تھی۔۔۔ اور احمد صاحب کا بیٹا بن کر دیکھایا تھا۔۔۔

کیا ہوا عمیر؟؟؟

دعا نے عمیر کے پاس آکر پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

arrangements پر کوئی بیٹھ گیا ہے جو ماما بابا کے لیے TABLE آپنی وہ ہماری

پر نہیں ہو گئی۔۔۔۔۔ عمیر نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔۔ table تھی وہ دوسری

میں دیکھ رہا ہوں یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ عمیر نے غصہ سے کہا۔۔۔۔۔

لے لو ماما بابا table نہیں رہنے دو عمیر ارج کا دن خراب نا کرو کوئی بات نہیں کوئی بھی

جلدی کھانا کھاتے ہیں اور اب تو وقت بھی کافی ہو چکا۔۔۔۔۔

پر کھڑی لڑکی کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔ reception دے جانے

دے دیں ہمیں۔۔۔۔۔ table آپ کوئی بھی

پر آپنی ہماری ٹیبل پر کوئی اور؟؟؟

عمیر واقعی بہت غصہ میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں عمیر۔۔۔۔۔!!!

چھوڑو ہوتا ہے۔۔۔۔۔

دعا کافی سمجھدار اور صابر تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

عمیر اپنی بہن کے اگے بولتا نہیں تھا اس لیے چپ ہو گیا۔۔۔۔۔

مینجر نے لا کر ان کو ایک ٹیبل پر بیٹھا دیا تھا۔ اور معصرت بھی کی تھی

ہونے کی وجہ سے ہوٹل کافی پھرا ہوا تھا۔۔۔ weekend۔۔۔

اور جگہ نہیں تھی اس لیے ان کو مجبوراً وہی بیٹھنا پڑا۔۔۔

دعا کی ٹیبل سے کچھ ہی فاصلے پر بہت تیز میوزک بج رہا تھا۔۔۔ اور حد سے زیادہ شور اور

میں ہوتا ہے۔ اور میوزک کا شور اس قدر تھا DISCO ہنگامہ برپا تھا۔۔۔ جسے کیسی

کہ کانوں میں درد ہونے لگ جائے۔۔۔۔۔ دعا اور عمیر دونوں کو کافی حیرت ہوئی تھی

۔۔۔ وہ لوگ بہت دفاع یہاں آئے تھے یہ ایک فیملی ہوٹل تھا اور آج یہاں کچھ اور ہی حال

تھا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ لوگ ٹیبل پر جا کر بیٹھے ہی تھے کہ کچھ دیر بعد ویٹر کیک لے آیا تھا۔۔۔ جس پر

خوبصورتی سے

HAPPY ANNIVERSARY

MAMA BABA

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

لکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

ارے بچوں اس سب کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ احمد صاحب اور سمیرا بیگم نے کیک دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیوں ضرورت نہیں تھی بابا۔۔۔۔۔

اج اس مبارک دن کی وجہ سے تو ہماری اتنی پیاری فیملی ہے۔۔۔۔۔

دعا نے بہت پیار سے باپ کا ہاتھ چومتے ہوئے کہا۔۔۔ احمد صاحب کی جان بستی تھی اپنے بچوں میں خاص کر دعا میں۔۔۔

چلیں کیک کانٹیں ماما!!!

دعا سمیرا بیگم کے ہاتھ میں چھوری تھامتے ہوئے بولی۔۔۔ سمیرا بیگم کی حالت دیکھ کر دعا

سمجھ گئی تھی۔۔۔ کہ حد سے زیادہ تیز میوزک کہ وجہ سے سمیرا بیگم پریشان ہو رہی

ہیں۔۔۔۔۔

کیا ہوا امی؟؟؟

Classic Urdu Material

تو نہیں ہو رہا؟؟؟ headache آپ کو

دعا نے ماں کے قریب ہو کر بولا۔۔۔۔

نہیں بیٹا کچھ نہیں ہو رہا۔۔۔۔ سمیرا بیگم نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔ وہ اپنے بچوں کی محنت پر پانی نہیں پھرنا چھاتی تھی جب کہ انکا سر اس وقت درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔۔۔۔

کی شکایت تھی زیادہ شور ان سے برداشت نہ ہوتا تھا۔۔۔۔ اور یہاں maigrain ان کو کان کے پردے پھاڑ دینے والا شور تھا۔۔۔۔

اچھا چلیں امی آپ کیک کاٹیں۔۔۔۔
دعا نے احمد صاحب اور سمیرا بیگم کو چھوری تھمائی۔۔۔۔

اور پھر ان کے چاروں بچے ایک آواز ہو کر بولے۔۔۔۔

Happy anniversary

Mama baba

Classic Urdu Material

اور ساتھ ہی احمد صاحب اور سمیرا بیگم نے کیک کاٹا۔۔۔ اور چاروں بچوں نے تلیاں
بجائی۔۔۔۔ بچوں نے باری باری ماں باپ کو چوما اور سب نے ایک ساتھ سیلفی لے کر اس
وقت کو یاد گار بنایا۔۔۔۔۔

لیکن سمیرا بیگم بہت چپ تھی۔۔۔۔ وہ چھا کر بھی نہیں چھپا پار ہی تھی۔۔۔۔۔ دعا نے ان کی
شکل دیکھ کر اندازہ کر لیا تھا۔۔۔۔۔

دو !!! order مُم عمیر تم ایک کام کرو کھانے کا

میں بس ابھی اتی ہوں۔۔۔۔ دعا جانتی تھی اگر وہ عمیر کو بولے گی تو عمیر ضرور بات لڑائی

ٹیبیل ناملنے پر تپا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ booked تک لے جائے گا وہ پہلے ہی اپنی

تم کہاں جا رہی ہو آپی؟؟؟؟

عمیر نے جاتی دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔ بس آتی ہوں۔۔۔۔۔

نہیں رو کو میں بھی چلاتا ہوں۔۔۔۔۔ عمیر اپنی بہن کو اچھے سے جانتا تھا کہ وہ میوزک کی

بات کرنے جا رہی ہے۔۔۔

میں نے کہا نا عمیر تم بیٹھو میں ابھی ای۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تک گئی۔۔ جاتے جاتے دعا نے reception دعا بولت ساتھ ہی اپنے ہٹ سے اتر کر اپنے برابر والے ہٹ پر نظر ڈالی جہاں سب بری طرح ر کس میں مشغول تھے اور گانوں کا شور عروج پر تھا۔۔۔۔۔

Excuse me !!!

پر کھڑی لڑکی کو مخاطب کر کے کہا۔۔۔ reception دعا نے

Yes mama may I help u ??

ریسپشن پر کھڑی لڑکی نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

کی شکایت ہے اور زیادہ شور ان سے magiran جی وہ دراصل میری والدہ کو

ہے پلیز اپ اس کو کم loud برداشت نہیں ہوتا۔۔۔ اور یہاں میوزک حد سے زیادہ

کر وادیں۔۔۔۔ یہاں اور بھی فیملیز موجود ہے جو اس شور سے پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔

دعا نے بہت تمیز سے اپنی شکایت کی تھی۔۔۔

وہ میڈم ہم ان سے کافی بار بول چکے ہیں لیکن وہ مینیجر کے خاص جاننے والے ہیں۔۔

Classic Urdu Material

اس لیے وہ ہماری بات نہیں سن رہے۔۔۔ سوری میڈم!!! ہم خود مجبور ہیں

پر کھڑی لڑکی نے اپنی پریشانی ظاہر کی۔۔۔reception۔۔۔

لیکن یہ کوئی طریقہ تو نہیں ہے جس طرح میوزک لگا ہوا ہے۔۔۔

یہ ایک فیملی ہوٹل ہے۔۔۔!!!

کیا ان لوگوں کو اتنی تمیز بھی نہیں۔۔۔۔۔ کہ!!!!

ابھی دعا کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ پیچھے سے کسی مرد کی آواز اس کے کانوں میں

ای جوبہت عجیب انداز میں بول رہا تھا۔۔۔

ہاں نہیں ہے تمیز میڈم!!!!!!

دعا کی پشت اس شخص کی طرف تھی۔۔۔ دعا ایک دم پلٹی۔۔۔ تو وہ اس کے بالکل مقابل

کھڑا تھا۔۔۔ اور دونوں میں چند قدم کا ہی فاصلہ تھا۔۔۔۔۔

جی؟؟؟؟

دعا نے حیرت سے کہا اور پھر ایک نظر اپنے مقابل کھڑے شخص پر ڈالی۔۔۔

Classic Urdu Material

میں ایک ہاتھ ڈالے اور ایک ہاتھ سے سگریٹ کا کش لگاتے اس pockets پیٹ کی
نے پھر سے اپنا جملہ دوہرایا تھا۔۔۔

ہاں نہیں ہے تمیز؟؟؟؟

کی طرف reception میں آپ سے بات نہیں کر رہی ہوں!!! دعا نے کہا اور پھر
منہ موڑنے ہی لگی تھی۔۔۔ کہ اس شخص نے دوبارہ کہا۔۔۔

مگر میں آپ سے ہی بات کر رہا ہوں محترمہ۔۔۔

میں ہی وہ بد تمیز شخص ہوں!!!!

معراج نے ڈھٹائی کے سارے ریکاڈ توڑ ڈالے تھے۔۔۔

دعا پھر ایک دم موڑی۔۔۔۔ اب کے معراج نے اس کو سر سے لے پیر تک عجیب انداز

میں دیکھا تھا۔۔۔۔

کالے کلر کی لمبی فورک پہنی اور سر پر حجاب لی لڑکی سے وہ مخاطب ہوا تھا۔۔۔۔ معراج کی

زندگی میں بہت سی لڑکیاں ای گئی تھی۔۔۔۔ اور اس کی زندگی میں آنے والی تمام لڑکیاں

ضرورت سے زیادہ آزاد اور موڈرن تھی۔۔۔۔ جن سے وہ ہر طرح کا مزاق کرتا تھا اور وہ

Classic Urdu Material

ساری کی ساری لڑکیاں معراج پر لٹو تھی۔۔۔ کچھ اس پر اور کچھ اس کی دولت پر۔۔۔ ہر وقت معراج کے اگے پیچھے گھومتی تھی۔۔۔ یہ ہی وجہ تھی جو معراج کو لڑکیوں سے بات کرنے کی بلکل بھی تمیز نہ تھی۔۔۔۔۔ اور ایک پردہ دار لڑکی سے کس طرح کی بات کرنی چاہیے یہ بھی اندازہ نہ تھا۔۔۔

دیکھیں مسٹر!!!

تھوڑا کم کروادیں۔۔۔ میری music sound گراپ ہی وہ شخص ہیں تو پلیز
ہے۔۔۔۔۔ دعا نے اپنے غصہ پر بہت مشکل problem کا magiran والدہ کو
سے قابو پاتے ہوئے اپنی بات کی تھی۔۔۔

تو؟؟؟؟

یہ آپ کی والدہ کا مصلہ ہے میرا نہیں محترمہ۔۔۔۔۔!!!

معراج نے بہت بے روخی سے کہا۔۔۔ اور پھر زامنا کو دیکھ کر بولا اگر اتنا ہی مصلہ ہے
سر کے درد کا تو گھر بیٹھنا چھائے نا۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ بات سن کر دعا کو اپنا غصہ قابو میں رکھنا مشکل ہو گیا۔۔۔ لیکن پھر بھی وہ یہاں کوئی
بد مزگی نہیں چاہتی تھی اس لیے آرام سے بولی۔۔۔

Look mr !!!

Stay in ur limits....

I dnt want create any dramatic sean here....so plz
kindly its my request....slow down the music
.....this is family resturant....

اواہ۔۔۔ وہاں کیا نگلش بولتی ہیں۔۔۔ معراج نے دعا کا مزاق اڑیا۔۔۔۔۔ اور پھر فورن
بولا۔۔۔

سوری میوزک سلو نہیں ہوگا۔۔۔۔۔

اور ویسے بھی آپ کی والدہ کو اگر یہ مصلہ تھا تو ان کو نہیں انا چھائے تھا۔۔۔ میوزک تو کم
نہیں ہوگا۔۔۔ اور !!!

معراج نے اپنی پوری بات مکمل بھی ناک کی تھی کہ دعا ایک دم بول پڑی۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میرے خیال سے آپ ایک اتہائی خود سر اور ضدی انسان ہیں۔۔۔ جن کو زارہ سی تمیز نہیں ہے کہ لڑکیوں سے کس طرح سے بات کی جاتی ہے۔۔۔۔ اور بڑوں کی عزت کیا ہوتی ہے۔۔۔!!! میرے خیال سے آپ اپنی والدہ سے بھی ایسے ہی بات کرتے ہونگے۔۔۔۔

دعا نے تمیز سے معراج کو سنائی تھی۔۔۔

Oh hello miss hijaban

مجھے نا تمیز سکھاوائی سمجھ۔۔۔ تم لڑکیاں تو بھانا دھوندتی ہو بات کرنے کا۔۔۔۔ معراج نے

بہت تلخ لہجے میں کہا۔۔۔۔

معراج کو کوئی اتنا بول جائے یہ اس کو برداشت نہ تھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میرے خیال سے آپ کو حد سے زیادہ غلط فہمی ہے

مسٹر شواف۔۔۔۔!!!!

Classic Urdu Material

جتنا پیسہ اپنے خود پر لگایا ہے نا اگر اتنا پیسہ اپ اپنی تعلیم پر لگا دیتے تو آج اچھے خاصے انسان ہوتے۔ صرف مہنگے کپڑے یا مہنگے ہولے سے ہی انسان ظاہر نہیں ہوتا اخلاق نا ہو تو یہ سب بے کار ہے۔۔۔۔۔

اور جہاں تک بات اپ سے بات کرنے کا موقع دھونڈنے کی ہے۔۔۔

تو جناب!!!!

مجھ جیسی لڑکیاں اپ جیسے لڑکوں سے بات کرنا تو دور دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔۔۔۔۔ یہ سراسر اپ کی غلط فہمی ہے کہ لڑکیاں اپ سے بات کرنے کا موقع دوں دھتی

ہیں۔۔۔!!!!

معراج کچھ بولتا اس سے پہلے دعا بول کر تیزی سے نکل گئی۔۔۔۔۔ معراج کا غصہ سے برا حال تھا۔۔۔ پہلی بار کسی لڑکی نے اس سے اس طرح بات کی تھی اور پہلی بار کوئی لڑکی اس کی شخصیت سے متاثر نا ہوئی تھی۔۔۔

وہ غصہ سے جاتی دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

جو دیکھتے دیکھتے اس کی آنکھوں سے او جل ہو گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج چھوڑ دفاع کر پاڑی میں چلتے ہیں!!! زاضا گے بڑھنے لگا تو معراج نے ایک ہاتھ سے اشارہ کر کے کہا

نہیں!!!!

اور تیزی سے ہوٹل سے بہار نکل گیا۔۔۔۔۔

معراج جہانگیر کا سوچ سوچ کے برا حال ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اس لڑکی کی اتنی ہمت کے مجھ سے ایسے بات کر لے۔۔۔۔۔ معراج نے زور سے اپنے کار کے ہینڈل پر ہاتھ مارا۔۔۔

اف اس لڑکی کی اتنی ہمت کہ معراج کو بول کر نکل جائے۔۔۔۔۔

وہ دعا کے پیچھے اس لیے نہیں گیا کیونکہ اس کو کسی کے پیچھے جانے کی عادت نہ تھی اور نا وہ اس وقت اپنے ہوش میں تھا کہ جا کر اس لڑکی سے لڑتا وہ اس وقت ویڈ کے حد سے زیادہ نشے میں تھا۔۔۔۔۔

وہ کھالی روڈ پر جہاز سے بھی زیادہ تیز اپنے گاڑی ڈوڑا رہا تھا۔۔۔ اور ایک کے بعد ایک سگرٹ سلگا کر لمبے لمبے کش بھرنے لگا۔۔۔۔۔ اور بار بار اس لڑکی کے منہ سے ادا ہونے والے الفاظ کو یاد کرنے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا ہوا اپی کہاں گی تھی؟؟؟

عمیر نے دعا کے لال چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کہی نہیں وش روم گی تھی۔۔ دعا نے اپنے اپ کونا مل پیش کرنے کی کوشش

کی۔۔۔ کیا بات ہے اپی؟؟؟

عمیر نے پھر زور دیا۔۔

اف کچھ نہیں عمیر چلو کھانا کھاؤ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔۔

دعا کی اپنی ٹیبل پر واپس آنے کے چند منٹ بعد میوزک بند ہو گیا تھا۔۔۔۔

اللہ کا شکریہ شور ختم ہوا۔۔۔ سمیرا بیگم سے دل سے اور زبان سے ایک دم نکلا تھا۔۔۔

ان لوگوں نے کھانا کھایا اور واپس گھر آ گئے۔۔۔ رات کافی ہو چکی تھی اس لیے سب

اپنے اپنے کمروں میں جلدی چلے گئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ اور دعا کا ایک کمرہ تھا۔۔۔۔۔ نمرہ تو اتے ہی چلیج کر کے سو گئی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ دعا
چلیج کر کے اپنے ٹیریس میں اگی تھی۔۔۔۔۔

چاند اپنی ساری چمک کے ساتھ بہت زیادہ روشن ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ ہر طرف اندھیرا تھا
اور پورے چاند کی روشنی نے آسمان کو چکار کھا تھا۔۔۔۔۔

دعا ٹیریس میں کرسی رکھ کر بیٹھ گئی اور انکھیں بند کر کے ایک لمبی سانس لی۔۔۔۔۔ ساتھ
ہی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے نے دعا کو چھوا تھا۔۔۔۔۔

انکھیں بند کر کے اس سے سر کرسی کی پشت سے ٹکا دیا اور پھر انکھیں موندے موندے
سوچنے لگی۔۔۔۔۔

اف میرے اللہ کیا ایسے بد لحاظ لوگ بھی ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ جن کو کسی کی پرواہ نہ ہو جو انتہا
سے زیادہ روڈ ہوں۔۔۔۔۔ دعا ج معراج کے ساتھ ہونے والے واقعی کے بارے میں
سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔

انسان میں تھوڑی تمیز ہوتی ہے بات کرنے کی لیکن

وہ شخص تو!!!!

Classic Urdu Material

افففف۔۔۔۔۔

دعا نے جھنجلا کر انکھیں کھول دی اور اٹھ کر اپنی جگہ پر اکریٹ کر سونے کی کوشش کرنے

لگی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آدھی رات کو بری طرح وہ کار کاہارن بجا رہا تھا۔۔۔۔۔

گاڈ بھگتا ہوا آیا اور فورن دوروازہ کھول دیا۔۔۔ وہ اپنی کار لے کر تیزی سے اندر داخل

ہوا۔۔۔۔۔

پھر کار سے اتر کر گاڈ کی طرف موڑا

کہاں تھے تم؟؟؟

معراج کی انکھیں حد سے زیادہ لال ہو رہی تھی۔۔۔

گاڈ کو بھی اپنی خیریت نا لگی۔۔

وہ مم سر وہ مم !!!

Classic Urdu Material

گاڈ معراج کے غصہ سے واقف تھا اس لیے گھبرا گیا۔۔۔

کیا مم؟؟؟؟؟

ہاں؟؟؟؟؟

ادھے گھٹے سے کھڑا ہوں نا میں؟؟؟؟؟

تم لوگ ایسے ہی ہوتے ہو۔۔۔۔۔

ایک نمبر کے کام چور۔۔۔۔۔

کل سے کام پرانے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔

سر!!!

گاڈاگے بڑھنے ہی لگا تھا کہ معراج نے ہاتھ ک اشارے سے روک دیا۔۔۔

بس!!!!!!

ایک بار بول دینا!!!

Classic Urdu Material

معراج نے گھور کر گاڈ کو دیکھا اور پھر اپنے قدم اپنے حسین اور علیشان محلے کی طرف بڑھا

دیے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

راجہ جہانگیر ایک بہت جانی مانی سیاسی شخصت اور ایک بہت مشہور بزنس مین بھی تھے۔۔ ان کا پورے کراچی پر راج تھا۔۔ اور ایک ایک شخص راجہ جہانگیر سے اچھے سے واقف تھا۔۔۔۔۔ راجہ جہانگیر کے 3 بیٹے تھے۔۔

بلانج، دلاور اور معراج۔۔ بلانج خیر سے شادی شادہ تھا اور اپنی فیملی کے ساتھ

ہوتا تھا جب کہ دلاور معراج سے چار سال بڑا تھا۔۔۔ دونوں بھائی معراج england سے خاصے مختلف مزاج کے مالک تھا۔۔۔۔۔

معراج!!! راجہ جہانگیر کا سب سے چھوٹا اور لاد لہ بیٹا تھا۔۔۔ معراج جب سے اس دینا میں آیا تھا تب سے اس کی ہر ایک خواہش پوری کی گئی تھی۔ وہ حد سے زیادہ ضدی تھا۔۔۔ جس چیز پر ہاتھ رکھتا وہ چیز اس کے قدموں میں ہوتی۔۔۔۔۔ اور یہ ہی وجہ تھی جو وہ حد سے زیادہ خود سر اور ضدی بن چکا تھا۔۔۔۔۔ وہ کسی کو خاطر میں نہ لاتا تھا۔۔۔۔۔ جب

Classic Urdu Material

ضرورت سے زیادہ لاڈ مل جائیں تو بھی انسان ایسا بن جاتا ہے۔۔۔۔۔ تبھی اللہ نے ہر چیز کو اعتدال میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ بہت گھیری!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ کافی دیر سے کیسی گھیری سوچ میں تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا دعا؟؟؟

کیا سوچ رہی ہو؟؟؟؟

سیرت نے دعا کو سوچوں میں گھیرا دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس یو ہی!!!!

دعا کی سوچ سیرت کی آواز پر ایک دم ٹوٹی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تھی نا؟ ANNIVERSARY اچھا کل تو تمہارے امی ابو کی

کیسی رہی پھر؟؟؟

سیرت نے دعا کے پاس گھاس پر بیٹے ہوئے کہا۔۔۔

یار اچھی تھی بس!!!

دعا کل کی بات پر اپ تک سخت غصہ تھی۔۔ اس لیے دوبارہ کل کے ذکر پر چڑ کر
بولی۔ مم

دعا؟؟؟؟

سیرت دعا کی بچپن کی دوست تھی اور دعا کو اچھے سے جانتی تھی۔۔

کھولتے ہو کہا۔۔ books ہممم!! دعا نے اپنی

کیا ہوا کیا بات ہے؟؟

کل کچھ ہوا تھا نا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

نہیں سیرت کچھ خاص نہیں ہوا بس ایک مغرور انسان سے تھوڑی بھس ہوگی
تھی۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا سیرت لڑکے سب لڑکیوں کو ایک جیسا کیوں سمجھتے ہیں۔۔۔

دعا ایک دم غصہ سے بول پڑی۔۔۔

ارے ارے ہوا کیا؟؟؟؟

سیرت نے دعا کے اس طرح بولنے پر حیرت سے پوچھا۔۔۔

دعا نے سیرت کو کل ہونے والا سار اواقع سنا دیا۔۔۔۔۔ سیرت مجھے اور کیسی بات کا غصہ

نہیں لیکن اس نے مجھے یہ کیسے یہ۔۔۔۔۔

ابھی دعا کی بات پوری نہیں ہوئی تھی کہ عائشہ اور ہما ان کے پاس آکر گھاس پر بیٹھ

گی۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی بات ادھوری ہی چھوڑ دی۔۔۔۔۔ وہ ہما کے سامنے ایسی کوئی بات نہیں کرنا

چھاتی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہیلو گلز!!!

عائشہ نے گرم جوشی سے کہا۔۔۔۔

ہم تو ٹھیک ہے میڈم اپ آج کل کہاں گم ہیں؟؟؟

سیرت نے پوچھا۔۔۔۔

عائشہ اب زیادہ تر وقت ہمارے ساتھ رہتی تھی اور اس میں کافی حد تک تبدیلی بھی آئی تھی۔۔۔۔ جو ڈوپٹہ وہ سر پر لیا کرتی تھی وہ سر سے کندھوں پر آگیا تھا۔۔۔۔ جن بالوں کی پونی بندھی ہوتی تھی۔۔۔۔ اب وہ ہمارے طرح کھلے ہوتے تھے۔۔۔۔

سیرت اور دونوں ہی کو عائشہ کی یہ تبدیلی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

یار میں اب تم دونوں کی طرح پڑھا کو نہیں رہی۔۔۔۔ میں اب اپنی زندگی جیتی

ہوں۔۔۔۔ اور ٹھیک تو کہتی ہے ہمارا کیا کرنا ہے اتنا پڑھ لکھ کر۔۔۔۔ اپ کے اندر

ہو تو کوئی بھی آپ کے پاس کھپا چلا آتا ہے۔۔۔۔ اس کے لیے تعلیم کی attraction

کیا ضرورت۔۔۔۔؟؟؟؟ عائشہ نے ہنس کر کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

عائشہ ہم۔ پڑھتے ہیں تاکہ ہم میں شعور پیدا ہو۔۔۔ کسی کو دیکھنے کے لیے پڑھائی نہیں کی جاتی۔۔۔ دعا نے عائشہ کی بات سے اختلاف رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں دعا ٹھیک بول رہی ہے۔۔۔

ساتھ ہی سیرت نے دعا کی بات سے اتفاق کیا۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ سب !!!

ہما جو کافی دیر سے موبائل میں لگی تھی ایک دم بولی۔۔۔۔

یار تم لوگ نے اس لڑکے کو دیکھا ہے بتاؤ کیسا ہے ؟؟؟؟

ہما نے موبائل عائشہ کے آگے کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اف یار نہیں پر یہ ہے کون ؟؟؟ عائشہ نے آنکھوں میں چمک رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بتاتی ہوں صبر !!!!!

ہما نے موبائل اب سیرت کے سامنے کیا تھا۔۔۔

ہاں اچھا ہے۔۔۔ کون ہے ؟؟؟

Classic Urdu Material

ہمانے جان کر دعا کو تصویر نہیں دیکھائی تھی اسکا خیال تھا کہ دعا کو تشویش ہوگی اور وہ خود بولے گی کہ اس کو بھی تصویر دیکھاو۔۔۔۔

اور جب دعا یہ بلوتی تو ہمارا اس کو یہ ٹون مارتی کہ دیکھ لود عاتم جو کہتی ہو تمہیں لڑکوں میں دلچسپی نہیں ہے اب خود تصویر دیکھنے کا بول رہی ہو۔۔۔۔

لیکن ہمارا کی سوچ کے سے بالکل مختلف ہوا۔۔۔۔ دعا خاموشی سے اپنے نوٹس بناتی رہی۔۔۔۔

افف بتاؤ نا ہمارا کون ہے یہ؟؟؟

ویسے یار بہت ہینڈ سم بندہ ہے۔۔۔۔۔ بکل کسی شہزادے کی طرح لگتا
ہے۔۔۔۔۔ عائشہ جو ہمارا کے موبائل میں اس لڑکے کی تصویر دیکھتی اس پر کوئی نا کوئی
کمنٹ دیتی۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں تو۔۔۔۔۔ اب کے عائشہ id یار کتنا امیر ہے یہ اففف اور پھر اتنی لڑکیاں ہے اس کی
نے جل کر کہا۔۔۔۔

بولو نا کون ہے؟؟

Classic Urdu Material

اب کہ سیرت کو بھی تھوڑی تشویش ہوئی تھی۔۔۔ لیکن دعا تو ایسے کام میں لگی تھی جیسے یہ تینوں اس کے پاس ہے ہی نہیں۔۔۔

ہما ایک دم ہنس دی۔۔۔

یار یہ میری بہن کا ہونے والا دیور ہے۔۔۔۔۔ اور تو اور یہ آج کل فیس بک کا کرش بنا ہوا
heavy اور sports car ہے۔۔۔۔۔ یار اس کے پاس ایک سے ایک پیاری
ہیں۔۔۔۔۔ ابھی چند عرصہ پہلے ہی یہ باہر سے علی تعلیم حاصل کر کے آیا bikes
ہے۔۔۔۔۔

لڑکیاں اس کے پیچھے دیوانی ہیں۔۔۔۔۔

میری ایک کزن بھی اس کی دوست ہے اور وہ بھی مجھے بتا رہی تھی اس بندے پر لڑکیاں

پاگل ہے۔۔۔۔۔ بہت ہی ہنڈ سم ہے یہ لڑکا۔۔۔۔۔!!!

ہمانے عائشہ کے ہاتھ سے موبائل لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ویسے ہما کب ہے تمہاری بہن کی شادی؟؟؟؟

عائشہ نے اشتیاق سے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بس میرے پیپرس کے بعدھے۔۔۔ پھر تم لوگ دیکھنا میں کیسے اس لڑکے سے دوستی کرتی ہوں۔۔۔۔۔ یار یہ بندہ کسی لڑکی کے ساتھ چلے تو ہیر و لگے۔۔۔۔۔

ہمانے بہت پر جوش انداز میں کہا۔۔۔۔۔

ہاں اور وہ تم سے دوستی کر لے گا!!! عائشہ جو ہما کی بات پر جل گئی تھی ایک دم بولی۔۔۔!!

تو اور کیا تم سے دوستی کرے گا عائشہ؟؟؟

ہمانے عائشہ کو گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

یار دیکھو مجھے پوری امیدھے کہ اگر اس کے پاس انکھیں ہوئی تو وہ تم دونوں میں سے کسی سے دوستی نہیں کرے گا۔۔۔۔۔

سیرت نے فورن موقع پر چونکا مارا تھا۔۔۔۔۔

اور پھر بول کر زور سے ہنس دی۔۔۔ دعا جو کافی دیر سے کام میں مصروف تھی وہ بھی سیرت کی اس بات پر اپنی ہنس روک ناپائی اور منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہما اور عائشہ دونوں ہی سیرت کی اس بات پر جل گئی۔۔۔۔

ایسی بات ہے تو لگی شرت میں اپنی بہن کی شادی میں اس سے دوستی کر کے دیکھا و
گی۔۔۔۔

ہما ایک دم غصہ سے بول کر اٹھنے لگی۔۔۔۔

اے ہما میں مزاق کر رہی ہوں !!!

پلیز سیریس نا ہو۔۔۔۔ سیرت سے ہما کو روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہما فورن بیٹھ گئی۔۔۔۔

ویسے دعا ایک بات پوچھو تم سے؟؟؟

عائشہ نے دعا کو اپنے کام میں مگن دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

ہاں بولو؟؟؟

دعا نے سراٹھا کر دیکھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یار تمھاری زندگی میں کبھی کوئی لڑکا ایسا نہیں آیا جس کو دیکھ کر تمھیں یہ احساس ہوا ہو کہ
یہ ایک خاص بندہ ہے۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔!!!

اللہ کا شکر ہے میرے ساتھ یہ اتفاق کبھی نہیں ہوا۔۔۔۔۔ اور اللہ کرے ہو بھی

نا۔۔۔۔۔!!!

دعا نے سیدھا سا جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

اف اللہ دعا آخر تم کیوں لڑکوں سے اتنا دور بھاگتی ہو؟

یہ ایک موڈرن زمانہ ہے دعا۔۔۔۔۔ لڑکے لڑکیوں کی دوستی ملنا جھلنا بہت عام سی بات ہے

اب۔۔۔۔۔ پتا نہیں تم کب اپنی یہ سوچ ختم کرو گی۔۔۔۔۔ لڑکے چھوٹ کی بیماری نہیں جو

تم ان سے اتنا دور بھاگتی ہو۔۔۔۔۔ ایک دن شاری تو تم نے لڑکے سے ہی کرنی ہے نا۔۔۔۔۔

اب کہ ہمانے جل کر کہا۔۔۔۔۔

ہم میں نے یہ نہیں کہا مجھے لڑکے برے لگتے ہیں۔۔۔۔۔ میرے بھائی بھی لڑکے ہیں

جن سے میں بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔۔۔ اور یقین دنیا میں اچھے لڑکے بھی ہونگے لیکن

Classic Urdu Material

مجھے وقت سے پہلے ان سب میں پڑنے کا شوق نہیں۔۔۔ جہاں تک بات دوستی کی
ہے۔۔۔ تو مجھے یہ سب ٹھیک نہیں لگتا۔۔۔ میری اور تمہاری سوچ میں بہت فرق
ہے۔۔۔ میں تم لوگ کو غلط نہیں بول رہی۔۔۔ لیکن میری اپنی ایک
ہے۔۔۔۔۔ دعا نے بہت سلجھے ہوئے لہجے میں اپنی بات کی۔۔۔۔ thinking

کیا ہے میڈم؟؟؟ thinking اچھا اور وہ

ہمانے فورن پوچھا۔۔۔

دیکھو ہا میری سوچ بہت سیدھی اور صاف ہے۔۔۔۔

اللہ نے ہر ایک کو جوڑوں میں پیدا کیا ہے۔۔۔۔ ہمارے ساتھ کا ایک ساتھی بنایا ہے۔۔۔۔ جو صبح وقت آنے پر ہمیں مل جاتا ہے۔۔۔۔ جو ہمارے لیے ایک بہت خاص ہوتا ہے۔۔۔۔ کسی اور سے دوستی کرنا اس کے ملنا جھلنا کیا یہ special اور سب سے

سب ٹھیک ہے؟؟؟

کے ساتھ دھوکہ نہیں ہے؟؟؟ special one کیا یہ اپنے ہونے والے اس

Classic Urdu Material

میری زندگی میں صرف اور صرف ایک شخص کی جگہ ہے۔۔۔۔۔ یوں سمجھ لو کہ میں ون

last one ہی میرا onest ہوں۔۔۔۔۔ میرا 1 women میں

ہوگا۔۔۔۔۔ انشاء اللہ بس!!!!

جواپ کی قسمت میں ہو گا وہ خود چل۔ کرائے گا۔۔۔۔۔ ساتھ سمندر پار ہو تو بھی اے

گا۔۔۔۔۔ کیونکہ اللہ نے اس کو اپ کے نصیب میں لکھا ہے۔۔۔۔۔

دعا کی بات میں بہت گھیرائی تھی جو ہمارے سر کے اوپر سے گزر گئی تھی۔۔۔۔۔

تمہارے کہنے کا مطلب ہے کہ گھر بیٹھے رہو گی اور ایک امیر گھرانے کا لڑکا ایک دم

تمہارے پیچھے پاگل ہو کر تم سے شادی کرنے آجائے گا۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔۔۔

ہمارے دعا کی بات مزاق اڑاتے ہوئے ہنس کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں اگر نصیب میں ایسی ملنا لکھا ہے تو کیوں نہیں۔۔۔۔۔ اور ضروری نہیں کوئی امیر

لڑکا ہی ہو۔۔۔۔۔ صرف امیر ہونا کافی نہیں ہوتا ہما۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پیسہ ایک حد تک ہونا چھائے۔۔۔۔۔ آپس میں محبت پیار ہونا چھائے دل اچھا ہونا
چھائے پیسہ تواج ہے کل نہیں۔۔۔۔۔ آپ کچھ بھی کر لو اپنے نصیب سے نہیں
بھاگ سکتے۔۔۔۔۔ دعا نے گھیری بات کی تھی۔۔۔۔۔

یہ عجیب لوجیک ہے ویسے۔۔۔۔۔ دعا۔۔۔۔۔ ہمارے کچھ نا سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
دعا مسکرا دی۔۔۔۔۔

تم اس بات کو نہیں سمجھ سکتی ہمارے۔۔۔۔۔ کہ کسی ایک کے لیے انتظار کرنا کیا ہوتا
ہے۔۔۔۔۔

کسی ایک کے لیے خود کا پاک صاف رکھنے کا احساس۔۔۔۔۔ شوہر کے لیے جانتی ہو سب
سے بڑی خوش نصیبی کیا ہوتی ہے؟؟؟

کہ اس کی بیوی کی زندگی میں آنے والا وہ واحد اور پہلا شخص ہو۔۔۔۔۔
یہ سب صرف وہ لڑکی سمجھ سکتی ہے جو بیس سال سے خود کو صرف ایک شخص کے لیے
سنجھال رہی ہے۔۔۔۔۔ وہ شخص کون ہے۔۔۔۔۔
۔۔۔۔۔ یہ ضروری نہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ شخص صرف میرے لیے ہو گا یہ کافی ہے۔۔۔۔۔

خیر چھوڑو یہ سب!!!!

میرے نوٹس بن گئے میں گھر جا رہی ہوں عمیر لینے انے والا ہو گا۔۔۔۔۔ دعا نے اپنی

اٹھائی اور چل دی۔۔۔۔۔ books

دعا نے ہما کو لا جواب کر دیا تھا۔۔۔ دعا کی بات میں ایک عظیم احساس تھا ایک پاک سوچ تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ نیند میں تھا۔۔۔ اور ہلکے ہلکے اپنی نیم بندھ انکھوں کو کھول رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کے

کانوں میں ایک بہت سریلی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔۔
شاید وہ ابھی تک خواب کے اثر سے باہر نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

اس سریلی آواز کے ساتھ ساتھ اس کو ایک چہرہ بھی نظر آ رہا تھا اور وہ چہرے سامنے آتے
ہے اس نے ایک دم اپنی انکھیں کھول دی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کمرہ بالکل خالی تھا کوئی نا تھا۔۔۔۔۔ اس نے اٹھ کر اپنی پشت بیڈ سے لگائی اور دوسرے ہاتھ سے اپنی سیگریٹ کا پیٹ اٹھا کر ایک سیگریٹ منہ سے لگائی۔۔۔

لال لال انکھیں اور بکھرے ہوئے بال ہلکی ہلکی شیف کے ساتھ وہ بہت پرکشش لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے گھڑی پر نظر ڈالی جو رات کے اٹھ بج رہی تھی۔۔۔ وہ صبح کوئی 5 بجے کا سویا اس وقت اٹھا تھا۔۔۔

ساتھ ہی اس نے اپنے ملازم کو آواز دی تھی۔۔۔۔۔

لقمان؟؟؟؟؟؟

اور اس کی ایک آواز میں ہی لقمان طوفان کی تیزی سے اندر آیا تھا۔۔۔۔۔ معراج کو انتظار

کرنے کی بالکل عادت نا تھی اور اس کے غصہ سے تمام گھر کے ملازم واقف تھے۔۔۔

جی چھوٹے صاحب؟؟؟

گھر والے کہاں ہیں سارے لقمان؟؟؟؟

Classic Urdu Material

پر گئے ہیں۔۔۔ اور دلا اور بھائی dinner صاحب جی بڑے صاحب اور مالکن صاحبہ
اپنے دوستوں میں۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے۔۔۔ معراج نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

اپ کے لیے کچھ کھانے کو لاؤ صاحب جی؟؟؟

صاف کرواں میں heavy bike نہیں بس ایک کپ چائے لے آؤ۔۔۔ اور میری
اس پر جاؤں گا۔۔۔۔

میں کھڑا balcony معراج نے لقمان کو حکم دیا۔۔۔ اور خود اکرا اپنے کمرے کی

ہو گیا اور سگریٹ کے کش لگانے لگا۔۔۔۔

جی سر لقمان فورن معراج کے حکم کی تعمیل کرنے کے لیے چلا گیا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور تھوڑی ہی دیر بات چائے لے کر حاضر ہوا اور معراج کو چائے دے کر واپس چلا

گیا۔۔۔۔ معراج ابھی بھی خاموشی سے کھڑا آسمان کو دیکھ رہا تھا اور کچھ سوچتے ہوئے

اس کے چہرے پر ایک عجیب سا رنگ آیا اور گیا۔۔۔۔ اس نے ایک گھیری سانس

Classic Urdu Material

لی۔۔۔ اور چائے مگ اٹھا کر منہ سے لگایا۔۔۔ پھر اس کی نظر چاند پر پڑی جو اپنی پوری روشنی کے ساتھ چمک رہا تھا۔۔۔ اس کو ایک عجیب سا خوف محسوس ہوا۔۔۔

ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ معراج نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔ اس کے پاس بے شمار چیزیں موجود تھیں لیکن پھر بھی کہی نا کہی کچھ نا کچھ کمی تھی۔۔۔۔۔ کوئی جگہ ایسی تھی اس کی زندگی میں جس کا حصہ وہ بھر نہیں پارہا تھا اور اندر اندر گھوٹ رہا تھا۔۔۔۔۔ ماضی کی ایک جھلک اس کی آنکھوں کے سامنے آئی۔۔۔۔۔

اس نے ایک دم زور سے اپنی آنکھیں بند کر کے کھول دی۔۔۔۔۔

اور ایک دم اپنے اندر اٹھنے والے شور سے گھبرا کر واپس کمرے میں آ گیا۔۔۔۔۔
چیک کرنے کی id facebook ساتھ ہی اس نے اکراپنا لپ ٹاپ آون کیا اور اپنی
لگا۔۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

id تھی پر وہ بہت کم ہی لوگوں کو اپنی request اس کے پاس روز بہت ساری
کرتا تھا۔۔۔۔۔ add میں

Classic Urdu Material

پر پڑی ہمارے ساتھ اس id پر کی پھر اس کی نظر ہمارے id اس نے ایک نظر ثانی اپنی پوری قبول کر لی تھی۔۔۔۔۔ req کی ہونے والی بھابی کی تصویر تھی اس لیے اس نے اس کی

ہی دیکھ رہا تھا کہ ایک دم اس کا موبائل بجنے لگا۔۔۔ id ابھی وہ اپنی

نمبر تھا اس کے کال اٹھاتے ہی کہا unknown اس نے موبائل پر نمبر دیکھا تو کوئی

Who's this ???

دوسری طرف سے ایک لڑکی کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔۔۔۔۔

I m SANIA.....

کال پر موجود لڑکی نے اپنا تعارف کروایا۔۔

۔ کون ثانیہ؟؟؟؟؟

معراج نے فوراً پوچھا۔۔۔ اس کی لڑکیاں اتنی دوست تھی کہ اس کو تو اب نام بھی یاد نہ رہتے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جس کو مجھ سے ملنا ہے وہ خودائے معراج کسی کے پیچھے نہیں جاتا اور بولتے ساتھ ہی اپنا
فون بند کر دیا۔۔۔ اسکا موڈ کافی خراب تھا۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر نہانے چلا گیا۔۔۔۔۔

تیز شاور کے نیچے کھڑا وہ بار بار ایک ہی چیز سوچا جا رہا تھا۔۔۔ اس کے ذہن میں مسلسل
کل کی بات گھوم رہی تھی۔۔۔

"مجھ جیسی لڑکیاں تم جیسے لڑکوں کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی بات کرنا تو دور کی بات
ہے"

معراج کے ذہن میں بار بار اس حجابی لڑکی کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔ جس نے معراج کے
منہ پر اس کو یہ سب کہا تھا۔۔۔۔۔

"تم بس مجھے ایک بار مل جاؤ میں تم سے اس بات کا ایسا بدلہ لوں گا کہ تم اس دن کو کو سو گئی
جس دن تم نے مجھے یہ سب کہا۔۔۔۔۔"

معراج نے اپنی سوچ میں حجابی لڑکی کو دھمکی دی تھی۔۔۔۔۔

اور پھر باتھ سے بھاڑا کر تیار ہونے لگا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

اف عمیر کیا مصیبت ہے یار مجھے پڑھنے دو کیوں میرے ناک میں اودھم مچا رکھا

ہے۔۔۔۔

میرا کل پہلا پیپر ہے۔۔۔۔۔

دعا نے جھنجلا کر کہا اور عمیر کے ہاتھ سے اپنی بک واپس لینے لگی

یار اپنی کیا ہے تم ہر وقت پڑھتی رہتی ہو صبح سے پڑھ رہی ہو اب بس بھی کر دو۔۔۔۔۔ عمیر

نے دعا کی بک اپنے ہاتھ سے اوپر اٹھا کر کہا۔۔۔۔۔

عمیر میں ماروں گی اب ناتنگ کر ونا یار!!!

اچھا چلو تمہیں اسکریم کھلا لاواپی۔۔۔ عمیر نے دعا کا لالچ دی۔۔۔ اف اللہ مجھے کہی نہیں

جانا عمیر۔۔۔۔۔ میری بک واپس دے دونا

دعا اور عمیر ابھی اپنے صحن میں کھڑے لڑ رہے تھے کہ ایک دم دعا کے کانوں میں احمد

صاحب کی کار کی آواز آئی۔۔۔۔۔

بیٹا ابواگئے اب بتائیں گے وہ!!! دعا نے عمیر کو دھمکی دیتے ہوئے کہا اور فوراً ہی اپنے ابو

کی کار کی طرف لپکی۔۔۔

Classic Urdu Material

اسلام علیکم ابو جانی۔۔۔

دعا پیار سے باپ کے گلے لگ گئی۔۔۔

و علیکم اسلام میری شہزادی۔۔۔۔ احمد صاحب نے پیار سے دعا کو بوسہ دیتے ہوئے
کہا۔۔۔

دعا احمد صاحب کی جان تھی اس کی زراہ سی تکلیف پر سب تڑپ جاتے تھے۔۔۔
دیکھیں نا ابو عمیر مجھے کب سے تنگ کر رہا ہے مجھے بکس نہیں دے رہا۔۔۔ دعا نے اتے
ہی اپنے باپ سے شکایت لگائی تھی۔۔ اور ساتھ ہی عمیر کو منہ بھی چیرا یا تھا۔۔۔

کیوں بھائی عمیر؟؟؟

کیوں تنگ کر رہے تم میری بیٹی کو؟؟؟؟

احمد صاحب نے مسنوی گھور کر عمیر کو دیکھا۔۔

Classic Urdu Material

دیکھے نابوکب سے پڑھ رہی ہے۔۔۔ اپ کو تو پتا ہے یہ چیریل گھر میں کتنا شور مچاتی ہے
یہ چپ ہو جائے تو مجھے ایک عجیب سی بے چینی ہونے لگتی ہے گھر کاٹ کھانے کو ڈورتا
ہے۔۔۔۔۔ عمیر کے الفاظ میں دعا کے کیے ڈھیر سارے پیار تھا۔۔۔۔۔

اوووووو میرا بھائی اتنا پیار کرتا ہے مجھ سے!!!!

دعا نے پیار سے عمیر کے بال کھنچے۔۔۔۔۔

اففففف اپنی چیریل چھوڑو!!!!

احمد صاحب اپنے بچوں کا پیار اور شرارت دیکھ کر ہنس پڑے۔۔۔۔۔ پھر بولے۔۔۔۔۔

بھائی بات تو ہمارے عمیر کی بالکل ٹھیک ہے دعا۔۔۔۔۔ تم جب پرہائی میں لگ جاتی

ہو۔۔۔۔۔ تو گھر سنسان ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ پتا نہیں تمہاری شادی کیسے کریں گے ہم۔۔۔۔۔

اف ابو مجھے کوئی شادی نہیں کرنی۔۔۔۔۔

اپ لوگ پتا نہیں کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

بس میں نہیں جاؤں گی کبھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے باپ کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔

کیوں نہیں جاو گی بھلا؟؟؟

پھوپو کی الفاظ پر ان تینوں نے پلٹ کر دیکھا تھا۔۔

پھوپو کے ساتھ ہی اشعر بھی کھڑا تھا۔۔۔

اسلام علیکم پھوپو!!!

دعا آگے بڑھ کر پھوپو کے گلے لگ گئی۔۔۔

وعلیکم اسلام میری پیاری بچی۔۔

۔ پھوپو نے پیار سے دعا کو چوما۔۔۔

اسلام علیکم اشعر بھائی۔۔۔

۔ دعا نے اشعر کو سلام کیا۔۔

وعلیکم اسلام دعا!!!

کیسی ہو؟؟؟

Classic Urdu Material

اشعر نے سلام کا جواب دے کر پوچھا۔۔

میں اللہ کا شکر ٹھیک ہوں بھائی پھر دعا پھوپو کے ساتھ اندر کی طرف برہ گئی۔۔۔۔

اشعر جاتی دعا کو دیکھتا رہا اور پھر عمیر سے باتوں میں لگ گیا۔۔۔۔

اسلام علیکم شابانہ !!!

سمیرا بیگم نے دعا کی پھوپو کو دیکھ کر سلام کیا۔۔۔۔

علیکم اسلام بھابی کیسی ہو؟؟؟

شابانہ بیگم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

اچھا پھوپو روبرو اور شارق نہیں آئے آپ کے ساتھ؟؟؟؟

دعا نے اپنے اور کرن کے بارے میں پوچھا۔۔

چل رہے ہیں۔۔۔ paper نہیں بیٹا ان کے بھی

ہمم !!!

ہے۔۔۔۔ paper اچھا پھوپو معازرت میں زارہ پڑھ لوں کل میرا مشکل

Classic Urdu Material

دعا نے پھوپو سے اجازت طلب کی۔۔۔

ہاں ہاں میری بچی جاو اللہ کرے بہت اچھے نمبروں سے پاس ہو تم۔۔۔۔ اور پھر اس گھر سے تمہاری ڈولی دھوم دھام سے اٹھے۔۔۔۔

اف پھوپو اپ بھی شادی!!!

دعا نے جھنجلا کر کہا۔۔۔۔

پھوپو اور سمیرا بیگم ہنس دی۔۔۔۔

اچھا دعا تم جاو نمبرہ کو نیچے بھیج دو۔۔۔۔ سمیرا بیگم نے دعا کو کہا۔۔۔۔

جی اچھا امی۔۔۔۔

دعا بول کر چلی گئی تو پھوپو نے سمیرا بیگم سے کہا۔۔۔۔

بھابی مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں شاہانہ بولو؟؟؟

کیا بات ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ بھابی میں !!!

☆☆☆☆☆ ■ ■ ■ ■ ☆☆☆☆☆

۔ دعا بول کر چلی گی تو پھوپو نے سمیرا بیگم سے کہا۔۔۔۔

بھابی مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

ہاں شابانہ بولو؟؟؟

کیا بات ہے۔۔۔۔

وہ بھابی میں دعا کو اپنے گھر لائے جانا چھاتی ہوں مجھے دعا بہت پسند ہے۔۔۔۔ سمیرا بیگم

نے حیرت سے شابانہ کو دیکھا۔۔۔۔ پر شابانہ !!

ابھی وہ کچھ بولتی اس سے پہلے پھوپو پھر بول دی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا جیسی بچی تو اللہ نصیب والوں کو دیتا ہے بھابی۔۔۔ اور پھر میرا شعر بھی کسی سے کم نہیں شہزادہ لگتا ہے بالکل۔۔۔۔ اچھا ہے میرے بھائی اور میرا رشتہ اور مضبوط ہو جائے گا۔۔۔۔

اچھا شاہانہ میں دعا کے ابو سے بات کروں گی پھر اپ کو بتاؤں گی۔۔۔ سمیرا بیگم نے بات کو ٹالا تھا ساتھ ہی اشعر عمیر اور احمد صاحب اندر داخل ہوئے تھے۔۔ سمیرا بیگم پھر چائے بنانے کے لیے اٹھ گئی۔۔۔۔۔



چاروں طرف لوگ ناچتے ہوئے تیز آواز میں میوزک لگا ہر طرف بے حیائی عروج پر تھی۔۔ لڑکیاں اپنی نسوانیت کو روندتی مرودوں کے ساتھ رکس کرنے میں مصروف تھی۔۔ وہ ایک طرف صوفے پر بیٹھا موبائل میں لگا تھا۔۔ وہ بچپن سے یہ سب دیکھ رہا تھا اور اب یہ سب دیکھ دیکھ کر اس کا دل بھر چکا تھا۔۔۔۔۔

وہیے راج ایک بات تو بتاؤ!!!!

لے کر آیا تھا اور معراج کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔ drinks زادیاں ہاتھ میں

ہاں بولو!!!

معراج نے ایک نظر موبائل سے اٹھا کر اوپر زاضا کو دیکھا پھر دوبارہ اپنے موبائل پر لگ گیا۔۔۔

یار کچھ ہمیں بھی بتا دو۔۔۔؟؟

زاضا نے مسکرا کر کہا۔۔۔

کیا بتا دو؟؟؟

معراج نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

لائبہ کا کیا بنا؟؟؟

کون لائبہ؟؟؟

معراج نے بے نیازی سے پوچھا۔۔۔

یار وہی لڑکی جو تجھ سے شادی کرنے کے لیے پاگل ہو رہی تھی۔۔۔۔؟؟؟

اہ اچھا وہ!!!

Classic Urdu Material

معراج نے یاد آنے پر کہا۔۔۔۔

کچھ نہیں کیا ہونا ہے۔۔۔۔ میں اب اس سے بات نہیں کرتا۔۔۔۔ بس تم جانتے ہو

میں 2 مہینے سے زیادہ کسی ایک لڑکی کے ساتھ نہیں رہے سکتا۔۔۔۔ معراج نے ایک

دلفریب مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔۔

یار لڑکیاں خود تمہاری طرف کھنچی چلی آتی ہے۔۔۔۔ تم ان کو گھاس تک نہیں ڈالتے اور

وہ تمہیں خود دوستی کی آفر دیتی ہیں۔۔۔۔ اور تمہارا رویہ سب لڑکیوں کے ساتھ ہی

عجیب ہوتا ہے۔۔۔۔

پھر بھی۔۔۔۔

دیکھ راضا بات بہت سیدھی سی ہے۔۔۔۔ میری نظر میں سب لڑکیاں ایک جیسی ہوتی

ہے۔۔۔۔ لڑکیاں آنے جانے والی چیزیں ہیں۔۔۔۔ یہ اج کیسی کی ہیں تو کل کسی اور کی

؟؟

یہ اج تمہارے منہ پر تمہاری بن جانیں گی اور کل تمہیں دھوکہ دے کر کیسی اور کے

ساتھ۔۔۔۔!!!

Classic Urdu Material

وہ دیکھو معراج نے ہجوم میں ناچتی ایک لڑکی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

وہ لڑکی کل تک میرے ساتھ تھی میرے لیے جینے مرنے کی قسمیں کھاتی تھی اور آج یہاں میرے ہی دوست زیب کے ساتھ رکس کر رہی ہے۔۔۔۔۔ سب لڑکیاں جھوٹی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

تو کیا تیری زندگی میں تجھے کسی لڑکی سے محبت نہیں ہوگی؟؟؟

تو شادی نہیں کر گا۔۔۔؟؟؟

زاضانے معراج کی بات سن کر سوال کیا۔۔۔۔

کیا ایسی لڑکیاں کسی سے وفا کر سکتی ہیں زاحا؟؟؟

میری نظر میں عورت ذات اتھا سے زیادہ بے وفا اور بے کار چیز ہے۔۔۔۔۔ جو

تھوڑی دیر کے لیے آپ کا دل بھالا سکتی ہے۔۔۔ اور پھر بس۔۔۔ آپ کا دل بھر جاتا ہے۔۔۔

اور شادی معراج زور سے منسا؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج جہانگیر کی زندگی میں اب تک ایسی لڑکی نہیں آئی جس کو وہ ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی میں شامل کر کے اسے اپنا نام دے زاضا۔۔۔۔

میری بیوی ایسی ہونی چھایے جیسے کیسی نے ہاتھ نا لگایا ہو۔۔۔۔ میں جو کروں بس وہ پاک اور صاف ہو۔۔۔۔ اور میرا نہیں خیال ایسی کوئی لڑکی اس دنیا میں ہوگی۔۔۔۔ اس لیے میرا شادی کرنا بہت مشکل ہے۔۔۔۔۔ معراج نے اپنی بات ختم ہی کی تھی کہ زیب ان کے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

ویسے تیرے بھائی کی شادی کب ہے؟؟؟ زاضا نے ایک بار پھر سوال کیا۔۔۔۔

جلدی ہی ہے۔۔۔۔۔ www.classicurdumaterial.com

معراج نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔ اور پھر موبائل میں لگ گیا۔۔۔۔۔ support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عجیب لڑکی ہے یار۔۔۔۔

معراج نے ایک دم کہا۔۔۔۔

کون؟؟؟

Classic Urdu Material

راضا نے فورن پوچھا۔۔۔

یار میری بھابی کی چھوٹی بہن ہے۔ ہمانام ہے۔۔۔۔۔

شام سے میرا دماغ کھا رہی ہے۔۔۔۔۔ کہ میں اس سے دوستی کر لو۔۔۔۔۔ منتائیں کر رہی

ہے میری۔۔۔۔۔ معراج نے فخرنا انداز میں کہا۔۔۔۔۔

کر send راضا لے تو اس کا نمبر رکھ اور بات کر اس سے۔۔۔۔۔ معراج نے راضا کو نمبر
کے کہا۔۔۔

اہ نیکی اور پوچھ پوچھ!!!!

راضا نے فورن موبائل نکال کر چیک کیا۔۔۔۔۔

راج تجھ سے وہ اقرء پھر بات کرنا چھاتی ہے۔۔۔۔۔ زیب نے معراج سے کہا۔۔۔۔۔

کیوں؟؟

وہ پھر سے تیرے ساتھ۔۔۔۔۔

زیب!!!!

Classic Urdu Material

معراج جہانگیر کو جھوٹا کھانے کی عادت نہیں اس کو سمجھا دو۔۔۔۔ دوبارہ اپنے منہ سے
میرا نام نالے۔۔۔۔

لیکن راج!!!!

بس زیب بول دینا۔۔۔۔ تو بس بول دیا۔۔۔۔

معراج نے اپنی بات کی اور اٹھ کر کلب سے بھاگ نکل گیا۔۔۔۔

زیب جاتے معراج کو دیکھ کر بولا ایک دن تیرا غورور مٹی میں ملا دوں گا معراج۔۔۔۔۔ جو

چیز تیرے دل کے قریب ہوگی نا وہی چھین لوں گا تجھ سے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کی ایک café شکرھے اج امتحان ختم ہوئے۔۔۔۔۔ جان چھٹی ہماری۔۔۔۔۔ عائشہ نے

کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ختم paper نے تو جان ہی نکال دی۔۔۔۔۔ دعا نے بھی papers ہاں واقعی یاران

ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمانے اپنے بیگ سے شادی کے کاڈرس نکال کر ایک دعا کو دیا ایک عائشہ کو اور ایک سیرت کو۔۔۔۔

یہ میری بہن کی شادی کا کاڈھے اور تم تینوں کو ضرور آنا ہے۔۔۔۔۔ ہمانے فورس کیا۔۔۔۔۔ عائشہ فورن بولی ہان ہم تو انیں گے بھائی بہت خاص مہمان انے ہیں تمہاری بہن کی شادی پر۔۔۔۔۔

ہما اور عائشہ صفس دی۔۔۔۔۔

تم آو گی نا؟؟؟

دعا۔۔۔۔۔ www.classicurdumaterial.com

نہیں ہے۔۔۔۔۔ confirm۔۔۔۔۔ سیرت نے دعا سے پوچھا۔۔۔۔۔ ہاں دیکھوں گی۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

۔۔۔۔۔ اف دعا تم سے مجھے یہ ہی امید تھی دیکھو پلیز آجانا۔۔۔۔۔

مزہ ائے گا۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سیرت نے دعا کو فورس کیا اچھا سیرت امی سے بات کر کے بتا دگی۔۔۔۔

دعا نے اپنی جان چھڑوانے کے لیے بھانا کیا۔۔۔۔

ہاں دعا تمہیں تو خاص دعوت دی ہے میں نے تم تو اس قدر گھر میں رہتی ہو کہ تمہیں کیا کیا ہوتی ہیں۔۔۔ ہمارے دعا کو نیچا دیکھنے کے لیے royal weddings پہ کہا۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔ ignore دعا نے صہنس کر ہما کی بات کو

سیرت پتا ہے جس لڑکے کی تصویر میں نے تمہیں دیکھائی تھی۔۔۔ یار میری بہن کا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
ہمارے سریت کو فخر نانداز میں بتایا۔۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اچھا واقعی !!!

سیرت کو واقعی حیرانگی ہوئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا ہمارے خوش ہونے پر ادا ہوئی۔۔۔ کہ کوئی غیر مرد سے دوستی کر کے بھی اتنا خوش ہوتا ہے بھلا۔۔۔۔

پتا نہیں لڑکیاں کس طرح لڑکوں سے اس طرح گھل مل جاتی ہیں۔۔۔ دعا نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔۔

ویسے شادی کب کی ہے ہمارا؟؟؟

دعا نے کاڈ کھولتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

بس کل سے مہندی کا فنکشن ہے اور پھر 2 دن بعد شادی۔۔۔۔۔

اچھا بہت مبارک ہو!!!

سجل اپنی کو میری طرف سے سلام دینا۔۔۔۔۔

سجل اور دعا کی کافی مرتبہ ملاقات ہوئی تھی سجل ہمارے الگ مزاج کی تھی۔۔۔۔ وہ بھی ان ہی کے کالج کی پاس آؤٹ تھی۔۔۔۔۔

میڈم دعا جی اپنا کر خود مبارکباد دیجے گا۔۔۔۔ ہمارے صاف کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا میں پوری کوشش کروں گی۔۔۔۔۔ دعا نے ہما کی بات کا جواب دیا۔

کوشش نہیں میں تمہارے ساتھ ابھی گھر چل رہی ہوں تمہارے اور سمیرا آئی سے خود

بات کروں گی۔۔۔ سیرت جانتی تھی دعا اپنی جان چھڑوا رہی ہے اس لیے فورن بولی

اچھا ہے!! میں بھی ساتھ چلتی ہوں۔۔۔۔ عائشہ نے بھی ہامی idea ہاں یہ

بھری۔۔۔ سمیرا آنٹی میری امی سے بھی بات کر لیں گی۔۔۔۔

!!!

یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔۔۔

اچھا گلز!!!

میں جا رہی ہوں اب اپنی کے سسرال جانا ہے۔۔۔۔ اچھی تیاری سے جاؤں نا۔۔۔۔ ہما

نے انکھ دبا کر کہا اور اٹھ کر بکس اپنے ہاتھ میں لی۔۔۔۔

اس کی بات پر تینوں صفس دی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہم بھی نکلتے ہیں۔۔۔ وہ تینوں بھی ساتھ ہی کھڑی ہوئی۔۔۔ اور چاروں کالج سے اگے
پیچھے بھارنگی۔۔۔۔۔

ہما اپنے گھر کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔ جبکہ دعا، عائشہ اور سیرت ایک ساتھ پیدل چلتی
ہوئی جارہی تھیں۔۔۔۔۔

اف دعا کیا مصلہ ہے اخراج ہر جانے میں۔۔۔ تم اچھے سے جانتی ہو تم نہیں جاو گی تو ہم
دونوں کا دل نہیں لگے گا۔۔۔ سیرت نے دعا کو مناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

یار سیرت مجھے عادت نہیں ہے۔۔۔ ایسے جانے کی امی ابو کے بغیر۔۔۔۔۔ دعا کا واقعی

دل نہیں تھا۔۔۔ دعا ان لڑکیوں میں سے تھی جو چار دیواری میں خوش رہتی تھی۔۔۔ اور

پھر دعا کو وہ محفلیں بھی اچھی نہیں لگتی تھی جن میں لڑکے لڑکیاں ایک ساتھ ہو۔۔۔۔۔

بس کر دے دعائیں تیرا گلاباؤں گی۔۔۔۔۔

اب کوئی ادھر تجھے کہا نہیں جائے گا۔۔۔۔۔

پتہ نہیں تو شادی کر کے کیسے جائے گی اپنے اماں ابا کو چھوڑ کر۔۔۔۔۔

عائشہ نے جل کر کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

عائشہ کے انداز پر دعا اور سیرت زور سے ہنس دی۔۔۔ اچھا تم امی سے تو بات کرو۔۔۔

دعا نے گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ دونوں بھی دعا کے پیچھے پیچھے اس کے گھر کے اندر آگئی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆ ■ ■ ■ ■ ☆☆☆☆☆

معراج ابھی سو کر اٹھا تھا۔۔۔ وہ کمرے سے باہر نکلا تو ہر طرف شور مچا رہا تھا

۔۔۔۔ شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں۔۔۔۔ معراج اگر ناشتہ کے میز پر بیٹھ

گیا۔۔۔۔

اٹھ گئے بیٹا تم؟؟؟

بریرہ بیگم نے پیار سے معراج سے پوچھا۔۔۔۔

اپ کو نظر نہیں آ رہا؟؟؟

معراج نے اتھائی بے رخی سے جواب دیا۔۔۔۔

لقمان مجھے ناشتہ دو۔۔۔ معراج نے لقمان کو کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بیٹا میں دے دیتی ہوں !!!

بریرہ بیگم نے اگے بڑھ کر کہا تو معراج نے روک دیا۔۔۔۔

پلیز !!!

میرے کام میں داخل اندازی نا کریں۔۔۔ مجھے نہیں پسند کے کوئی میرے کام میں گھسے۔۔۔ اور نا مجھے اپ بیٹا کہا کریں۔۔۔۔۔ مجھے زہر لگتا ہے اپ کے منہ سے بیٹے کا لفظ۔۔۔۔

معراج نے اس قدر بے رخی سے کہا۔۔۔ کہ بریرہ صاحبہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور وہ تیزی سے کچن سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

پڑھنے لگا۔۔۔ news paper معراج نے اپنا ناشتہ کیا اور پھر اکرا لاونج میں بیٹھ کر

ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ہو گئی۔۔۔ کہ دلا اور آتا دکھائی دیا۔۔۔۔

اواہ اہاج موصوف جلدی اٹھ گئے۔۔۔۔۔ دلا اور نے معراج کے برابر صوفے پر جگہ

سنجالی۔۔۔ بس تمہارے شادی کے شور نے سونے نہیں دیا۔۔۔۔۔ معراج نے فوراً

تھی۔۔۔۔ تم سے تو understanding کہا۔۔۔ دلا اور اور معراج میں کافی حد تک

Classic Urdu Material

زحمت ناہوئی کہ بھائی سے پوچھ کو کہ بھائی شادی کے کام میں کسی چیز کی ضرورت تو نہیں۔۔۔۔۔ دلاور نے پیار سے شکوہ کیا۔۔۔۔۔

میں تو شادی کے حق میں ہی نہیں تو بھائی کی بربادی میں اسکا ساتھ کیوں دوں۔۔۔۔۔
معراج نے کافی کامگ منہ سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

دلاور ہنس دیا۔

۔جناب اگلا نمبر اپ کا ہی ہے۔۔۔۔۔ تیاری پکڑ لو۔۔۔۔۔

دلاور نے انکھ دبا کر کہا۔۔۔۔۔

ہو نہیں سکتا۔۔۔۔۔

میری انکھ میں اب تک ایسی لڑکی نہیں آئی جس سے میں شادی کرنا چھاؤ۔۔۔۔۔

ابھی دونوں بھائی باتیں ہی کر رہے تھے کہ لقمان ملازم نے اکرتایا کہ بھابی جی کے گھر والے آئے ہیں۔۔۔۔۔

معراج اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگا تو دلاور نے روک لیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج دلاور کی بات رد نہیں کرنا چھاتا تھا اس لیے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

جبکہ دلاور بہت خوش تھا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم بھی فوراً اندر سے باہر آگئی تھی اور ان کے ساتھ ہی جہانگیر صاحب بھی نکل کر آئے تھے۔۔۔۔۔

معراج آج جہانگیر صاحب کو اور اپنے پورے گھر کو ایک ساتھ دو ہفتے بعد دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ ایک گھر میں رہتے ہوئے بھی ان میں میلوں کا فصلہ تھا۔۔۔۔۔

ہی ایسی رکھی تھی۔۔۔۔۔ وہ جان کر سب سے الگ رہتا routine معراج نے اپنی

تھا۔۔۔۔۔ جب سب جاگتے تھے تو وہ سوتا تھا۔۔۔۔۔ اور جب سب سوتے تھے تو اس کا دن

شروع ہوتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن آج دلاور کی شادی کی وجہ سے سب ایک جگہ

تھے۔۔۔۔۔ بلاج کو بھی شادی میں آنا تھا پر اپنی کام مکمل ناہونے کی صورت میں وہ نہیں

آ رہا تھا۔۔۔۔۔

ہما اور اس کے امی ابو بہن بھائی سب دلاور سے مل رہے تھے۔۔۔۔۔ جبکہ ہما کی نظر مسلسل

معراج پر تھی۔۔۔۔۔ معراج نے اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے ایک نظر ہما پر ڈالی جو مسلسل اس کو

Classic Urdu Material

گھورے جارہی تھی۔۔۔۔۔ ہما حیران تھی کہ کالز پر تو یہ بہت لمبی باتیں کرتا تھا اور یہاں اس طرح اگنور کر رہا ہے۔۔۔۔۔

ہما اس کے طرف انے ہی لگی تھی کہ ایک دم معراج کا فون بجا اور وہ فون اٹھا کر لان کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

ہاں بول زاضا؟؟؟

معراج نے فون کان سے لگا کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں ہما ائی ہے کیوں؟؟؟ معراج نے زاضا کے سوال پر جواب دیا۔۔۔۔۔

نہیں کر سکتا تو acting یا زاضا مجھ سے یہ سب نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔ میں

اس کو خود ہی بتا دے کہ وہ تو ہے میں نہیں۔۔۔۔۔ معراج نے اپنی بات کی اور کل کاٹ

دی۔۔۔۔۔ معراج اپنے حسین بڑے لان میں کھڑا تھا جب ہما نے پیچھے سے اکرا سے

کہا۔۔۔۔۔

ہیلو؟؟؟

ہما نے اپنا ہاتھ اگے کیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے پلٹ کر دیکھا اور ہاتھ ملا کر اگے بڑھنے لگا۔۔۔

روکو۔۔۔

۔ ہمارے اس کو ہاتھ سے پکڑ کر روکا۔۔۔

بولو؟؟

معراج نے بے رخی سے جواب دیا۔۔ کیا تم نہیں چلو گے شاپینگ پر؟؟؟

ہمانے پیار سے پوچھا۔۔۔

معراج بول کر اندر گھر کی جانب بڑھ excuse me نہیں مجھے کچھ کام ہے پلیز

گیا۔۔۔

[illegible]

معراج کو دیکھ کر بولی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

دعا چلی جاو بچے اچھی بات ہے تھوڑا باہر اوجاؤ تم بس گھر میں ہی رہتی ہو ٹھیک تو بول رہی
ہیں سیرت اور عائشہ۔۔۔۔ سمیرا بیگم پوری پوری عائشہ اور سیرت کی باتوں میں اچکی
تھی۔۔۔

پرامی؟؟

اپ تو۔۔۔!!!

دعا بھی کچھ بولنے ہی والی تھی کہ عائشہ اور سیرت بول پڑی دیکھا آنٹی یہ ہی کرتی ہے
ہمیں بولتی ہے گھر میں سختی ہے ماما نہیں مانیں گی۔۔۔۔ اور جب آپ اجازت دے رہی
ہیں تو اب یہ منا کر رہی ہے۔۔۔۔ آنٹی آپ جو دسو چیں سچل باجی ہمارے کالج سے ہی پاس
ہوئی ہئیں۔۔۔۔

اور پھر ہمارا دوست ہے ہمارا ایک گروپ ہے۔۔۔۔ سارے کالج کی لڑکیاں ہونگی
اور یہ میڈم نہیں ہونگی۔۔۔۔ سیرت نے منہ بنا کر کہا اور سمیرا بیگم سے نظر بجا کر دعا کو
صوفے پر پڑی گدی دے ماری۔۔۔۔۔

اففف سیرت کی بچی!!!

Classic Urdu Material

دعا اینا باز و سہلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

سمیرا آنٹی! اپ میری امی سے بھی بات کر لیں نا! تو جانتی ہیں میری امی دعا کو کتنا پسند کرتی ہیں اور اپ کو بھی۔۔۔ اگر دعا شادی میں جائے گی تو میرا جانا بھی آسان ہو جائے گا۔۔۔۔۔

پلیز آنٹی اس کو بولونا۔۔۔۔۔

عائشہ نے بے چارگی سے کہا۔۔

بس دعا تم جاو گی۔۔ میں نے بول دیا۔۔۔

سمیرا بیگم نے حتمی فیصلہ کر کے کہا۔۔۔ لیکن امی ہم جائیں گی کیسے؟؟؟ دعا نے ایک اور بھانا تلاش کیا تم اس کی فکر چھوڑ دو میں عمیر یا اشعر میں سے کیسی کو بھیج دوں گی۔۔۔۔۔ نہیں امی میں اشعر بھائی کے ساتھ نہیں اؤں گی۔۔۔۔۔ دعا نے فوراً انکار کیا۔

۱۔ ففففففف دعا!!!!

عائشہ اور سیرت نے ایک آواز ہو کر کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بس بچیوں تم کل ادھر ہی اجانا پھر میں عمیر کو بول کر تم تینوں کو بھجوادوں
گی۔۔۔۔۔ سمیرابیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

مسیبی

شکریہ انٹی اپ بہت اچھی ہیں۔۔۔۔۔ عائشہ اور سیرت کی تقریبان خوشی سے چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔ سمیرا بیگم اپنے کمرے کی طرف بڑھ گی تو دعا اس سے پہلے کچھ بولتی عائشہ اور سیرت نے گدیاں اٹھا اٹھا کر دعا کو مارنا شروع کر دیا۔

۔ دعا بھاگتی ہوئی خود کو بچانے لگی اور تینوں ایک دوسرے کو مزاق مزاق میں مارنے لگی۔۔۔۔۔

پھر تھک کر صوفے پر بیٹھ کر تینوں حضے لگی۔۔۔۔۔

انکی دوستی ایسی ہی تھی۔۔۔ ایک دوسرے میں جان بستی تھی۔۔۔۔۔

وہ تینوں ہنس رہی تھی جب لاونج میں عمیر داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

اصول

Classic Urdu Material

اج تین چیریل ایک ساتھ۔۔۔۔۔ عمیر نے تینوں کو ہنستے ہوئے دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

لو اگیا یہ نمونہ !!

دعا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔۔ تو تینوں ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

عمیر کے پیچھے پیچھے اشعر بھی اتنا دیکھائی دیا۔ دعا نے فوراً اپنا ڈوپٹہ سر پر لیا۔۔۔۔۔

اشعر نے کھل کھلاتی دعا پر نظر ڈالی تو اس کی نظر ایک پل کو روک سی گئی۔۔۔ صاف شفاف

چاند جیسا چہرہ ہنسنے کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ جھیل جیسی آنکھیں ہنستی ہوئی بہت

دل فریب لگتی تھی۔۔۔ اشعر دعا کو بچپن سے پسند کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم اشعر بھائی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ آپ آج پھر ٹپک گئے۔۔۔۔۔؟؟؟

دعا نے ہنس کر کہا۔۔۔۔۔ دعا اشعر کو بالکل اپنے سگے بھائی کی طرح سمجھتی تھی۔۔۔۔۔ اور

اس کے دماغ میں دور دور تک ایسی کوئی بات نہ تھی۔۔۔ اور دعا سیرت کی پسند بھی جانتی

تھی۔۔۔۔۔ سیرت اشعر کو کافی عرصے سے پسند کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بس دیکھ لو۔۔۔!!!

ہمارا دل ادھر ہی جو پڑا رہتا ہے۔۔۔۔۔ اشعر نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

دعا نے موڑ کر سیرت کو دیکھا۔۔۔ جو پیچھے کھڑی شرمسار ہی تھی۔۔۔

اھو و و و اچھا اچھا ایسی بات ہے؟؟

اشعر بھائی سیرت کو اپ سے کچھ پوچھنا تھا۔۔۔۔۔ دعا نے عائشہ کو انکھ مار سیرت کو پھانسنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

اچھا کیا؟؟ اشعر بے صوفی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

وہ اپ اس سے خود پوچھ لیں نا۔۔۔۔۔ اب کہ عائشہ نے اگے بڑھ کر کہا۔۔۔ اور پیچھے کھڑی

سیرت دل ہی دل میں ان دونوں کو برا بھالا بولتی رہی۔۔۔۔۔

اھو عمیر چلو ہمیں تم سے کچھ کام ہے۔۔۔۔۔ عائشہ نے دعا کا ہاتھ پکڑ کر عمیر کو پیچھے آنے کو

کہا۔۔۔۔۔ عمیر بھی ہنستا ہوا دعا اور عائشہ کے پیچھے چل دیا۔۔۔۔۔

جاتے جاتے دعا نے سیرت کے کان میں۔

Best of luck

مسکرا کر کہا۔۔

اج دعا کا موڈ کا سا اچھا تھا۔۔۔

سیرت نے دعا کو گھورا اور بولا اللہ تجھے پوچھے۔۔۔۔

دعا ہنستی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

ہاں بولو سیرت ؟؟؟؟

اشعر نے سیرت کو خاموش پا کر پوچھا۔

وہ میں یہ بول رہی تھی کہ وہ !!! سیرت کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا بولے۔۔۔۔

ہاں بولو بابا ؟؟

اشعر نے اس کے گھبرانے پر پوچھا۔۔۔۔ اشعر سیرت کو جب سے جتنا تھا جب سے دعا

اور سیرت کی دوستی ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ وہ اشعر !!!

Classic Urdu Material

پڑھا دیں گے؟؟؟! tutions! اپ مجھے

سیرت کو کچھ سمجھ نا آیا اور جو منہ میں آیا بول دیا۔۔۔۔

ا م م م ٹیوشن۔۔۔ °° !!! اشعر نے سوچ میں پڑھ کر کہا۔۔۔۔

جی!!!

سیرت نے نظر جھکا کر کہا۔۔۔۔

اچھا میں تمہیں کل تک بتا دوں گا۔۔۔ اشعر نے کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔ سیرت بول کر تیزی سے دعا کے کمرے کی طرف بڑھ

گی۔۔۔۔

دعا کے کمرے سیرت داخل ہوئی تو دعا عائشہ اور عمیر زور زور سے اس کے سفید چہرے پر

ھنسے لگے۔۔۔۔۔

دعا کی بچی اور وہ ایک بار پھر دعا کے پیچھے اس کو مار بے بھاگی۔۔۔۔۔!!!

اور پورے کمرے میں ان کی ھنسی گھونجتی رہی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج؟؟؟؟؟

معراج؟؟؟؟؟

دلاور معراج کے کمرے میں داخل ہو کر معراج کو پکار رہا تھا۔۔۔ لیکن معراج کے کان لگے تھے۔۔۔ اور وہ انکھیں بند کر کے لیٹا سونگزن رہا headphones میں تھا۔۔۔

معراج؟؟؟؟؟

دلاور نے معراج کے کان سے ہیڈ فون نکال دیے۔۔۔

What the hell??????

کیا ہے؟؟؟

معراج نے انکھیں کھول کر پوچھا۔۔۔

مجھے بات کرنی ہے تم سے کچھ!!

Classic Urdu Material

دلاور نے معراج کے بیڈ پر بیٹھ کر کہا۔۔۔۔

بولو؟؟؟

کان سے نکال کر کہا۔۔۔۔ headphone معراج نے دوسرا

راج کل سے میری شادی شروع ہے اور میں چھاتا ہوں میرا چھوٹا بھائی اس شادی میں دل

سے شریک ہو۔۔۔۔ دلاور نے پیار سے کہا۔۔۔۔

اور تم میرے ہر ایک فنکشن میں میرے ساتھ رہو گے راج۔۔۔۔

ہممم۔۔۔۔

معراج نے بھائی کے پیار سے بولنے پر کچھ نا کہا۔۔۔۔

کیا ہے۔۔۔۔ invite اور تمہارے سارے دوستوں کو بھی میں نے خود جا کر

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ معراج نے بات سنی دلاور ابھی کچھ اور بولتا اس سے پہلے معراج

لگائی۔۔۔۔ headphones نے کان پر

Classic Urdu Material

دلاور نے ایک نظر معراج پر ڈالی۔۔۔۔۔ وہ کس قدر دور تھا اپنوں سے سب کے ساتھ
ہوتے ہوئے بھی سب سے فاصلہ رکھتا تھا۔۔۔۔۔

پھر دلاور اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

اور sound معراج نے اپنے اندر اٹھنے والے طوفان کے شور سے تنگ کر میوزک کا
بڑھا دیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اج سبیل کی مہندی تھی جو دلاور کے گھر منعقد تھی اور ان تینوں کو ہما کے گھر جا کر اس کے

ساتھ ہی دلاور کے گھر جانا تھا۔۔۔ عائشہ اور سیرت جب دعا کے گھر پہنچی تو دو عامیڈم سو

رہی تھی۔۔۔۔۔ دونوں کا غصہ سا تو بے آسمان پر تھا۔۔۔۔۔ دعا پر پانی ڈال کر انہوں نے

اسے اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

اففف کیا مصیبت ہے؟؟؟

دعا نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مصیبت کی بچی چلو جا کر تیار ہو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

عائشہ نے دعا کو صوفے پر پڑے کپڑے تھما کر کہا۔۔۔ اس کے کپڑے پہلے ہی سمیرا بیگم
کروا کے رکھ دیے تھے۔۔۔۔ iron نے

وہ انتہائی بے دلی کے ساتھ باتھ روم میں تیار ہونے چلی گئی۔۔۔
اور وہ دونوں لاونج میں اکرا اسکا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تھوڑی ہی دیر بعد دعا!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تھوڑی ہی دیر بعد دعا تیار ہو کر کمرے سے باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔

پیلے اور ہرے رنگ کی فورک پہنے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ سر پر خوبصورتی
سے حجاب سجائے۔۔۔ اپنے سرپائے کو دھکے وہ پری لگ رہی تھی۔۔۔

جھیل جیسی آنکھوں میں ہلکا ہلکا سا جل گلاب جیسے ہونٹ پر گلابی کلر کی ہلکی لیپ اسٹک
لگائی تھی اسکا چہرہ چاند کی طرح روشن اور صاف تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

پہنے ہلکے ہلکے زینے سے اتر رہی تھی جب عائشہ اور سیرت کی نظر اس پر پڑی heels وہ دعا کا حسن لوٹ لینے والا تھا کھڑی ناک گلابی ہونٹ عزالی انکھ۔۔ وہ حسن کی مکمل مثال تھی۔۔۔۔ اور اس پر اس کا حجاب لینے کا انداز اس کو سب سے منفرد بناتا تھا۔۔۔۔۔

ما شاء الله دعاء!!!!!!

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔ عجب اتر کر لاؤنچ میں ای تو سمیرا بیگم نے نظر کی دعا پڑھ
کر دعا پر یونک کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں واقع دعا بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔ عائشہ اور سیرت نے بھی اس کی تعریف کی تھی۔۔۔ دعا شروع سے اپنی تعریف ہونے پر نروس ہو کر نظر جھکا لیتی تھی۔۔۔۔۔

them سیرت اور عائشہ نے بھی پیلے رنگ کے کپڑے پہنے تھے۔۔۔ یہ ایک

[illegible]

چلو کافی دیر ہو گئی ہے بار بار ہما کی کال آرہی ہے۔۔۔۔۔

عائشہ نے گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہمم امی عمیر کہاں ہے؟؟؟۔

Classic Urdu Material

دعا نے سمیرا بیگم سے پوچھا۔۔

وہ تم لوگ کا گاڑی میں انتظار کر رہا ہے چلو جواب۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے دعا کو گلے لگا کر کہا۔۔۔

اچھا می عمیر کو جلدی بھیج دیجے گا لینے دے جانے جاتے جاتے سمیرا بیگم کو کہا اور بوسہ دے کر اللہ حافظ بول کر نکل گئی۔۔

اچھا آئی اللہ حافظ !!! عائشہ اور سیرت بھی اس کے پیچھے پیچھے باہر کی طرف لپکی۔۔۔

عمیر گاڑی میں بیٹھان ہی لوگوں کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

دعا کر فورنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی جب کہ عائشہ اور سیرت پیچھے والی سیٹ پر بیٹھی۔۔۔۔

اففف اللہ تم لڑکیوں کے میک اپ کسی صورت ختم نہیں ہوتے۔۔۔۔۔ عمیر نے

چیز کر کہا۔۔۔۔۔

کر رہا ہوں میں حد ہوتی ہے ویسے۔۔۔۔wait کب سے تم لوگ کا

کیوں کرتی ہوا آخر تم لڑکیاں اتنا میک اپ۔۔۔؟؟؟

Classic Urdu Material

رہتی تو وہی چڑیل کی چڑیل ہو۔۔۔ عمیر نے اپنی ہنسی دبا کر کہا۔۔۔

چڑیل کے بچے جب تیری روبرو تیار ہو کر آتی تھے تب یہ کیوں نہیں اسے چڑیل بولتا۔۔۔؟؟؟

دعا نے کار چلاتے عمیر کا کان پکڑ کر کہا۔۔۔۔

عائشہ اور سیرت ان دونوں کی نوک جو ننگ پر ہنس دی۔۔۔۔

افففففف آپی کان تو چھوڑو مزاق کر رہا ہوں۔۔۔۔

وہ تو پھر ہم ہم ہم ہم!!!!!!

عمیر نے ایک مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔ دعا نے ہنس کر بھائی کا کان چھوڑ دیا۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں عمیر ان کو ہما کے گھر پر ڈرپ کر کے چلا گیا تھا۔ دعا نے جاتے جاتے

عمیر کو کہا تھا کہ اس کو جلدی لینے آئی۔۔۔۔ ہما کے گھر والے انکا ہی انتظار کر رہے تھے

اور ان کے آتے ہی وہ لوگ جہانگیر مینشن کے لیے نکل گئے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جب وہ لوگ جہانگیر مینش پر پہنچے تو ان کا پھر پورا استقبال کیا گیا تھا۔۔۔۔۔ یہ تینوں جا کر
ایک ٹیبل پر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔۔۔

بڑے سے لان میں بالکل بیچ میں ڈانس فلور بنا تھا۔۔۔۔۔

مہندی کے گانے کانوں کی آواز کان کے پردے پھاڑ دینے والی تھی۔۔۔۔۔ دعا کو بے
ساختہ وہ دن یاد آیا جس دن تیز گانوں کی آواز پر اس کی ایک بد مزاج انسان سے بھس ہوئی
تھی۔۔۔۔۔ دعا نے اپنا دھیان جھٹکا۔۔۔۔۔ اور عائشہ اور سیرت سے باتوں میں لگ
گئی۔۔۔۔۔

ہماد لاور کے ساتھ لگی تھی۔۔۔۔۔ دعا کو اپنے ارد گرد کے محول سے الجھن ہو رہی
تھی۔۔۔۔۔ اس نے اپنے آس پاس نظر ڈوڑائی۔۔۔۔۔ ہر طرف بے حیائی عروج پر
تھی۔۔۔۔۔ لڑکیاں چھوٹے چھوٹے بناڈوپٹوں کے لباس میں اپنے بھائی باپ کے سامنے
گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔ کھلا سر کھلے بال اپنی نسوانیت کا کھلا مظاہرہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔ دعا وہ
واحد لڑکی تھی اس پوری محفل میں جس نے سر پر حجاب لے رکھا تھا۔۔۔۔۔

عائشہ اور سیرت دونوں نے اکر یہاں کا محول دیکھ کر اپنا سر پر لیا ڈوپٹہ ایک طرف ڈال دیا
تھا۔۔۔۔۔

دعائتم بھی اتر دو حجاب کبھی کبھی تو چلتا ہے۔۔۔۔۔ عائشہ نے دعا کو مشورہ دیا۔۔۔۔۔

میں بالوں کا پردہ کرتی ہوں عائشہ مجھے اس چیز پر فورس نا کرو۔۔۔۔۔ دعا اپنے حجاب پر کوئی
سمجھوتا کرنا پسند نہیں کرتی تھی۔۔۔۔۔ وہ محول کو دیکھ کر بدلنے والے لوگوں میں سے
نہیں تھی۔۔۔۔۔

اور ہر ایک نوجوان کی نظر دعا پر آٹکی تھی۔۔۔۔۔ اس محفل میں اور بھی بہت سی لڑکیاں تھی

لیکن ہر ایک لڑکے کی نظر دعا کے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکا گھائل کر دینے

والا حسن یہاں کے تمام لڑکوں کو گھائل کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اور وہ ان تمام لوگوں کی نظروں کو

ھوئے جارہی تھی۔۔۔۔۔ اس کو بہت برا لگتا uncomfortable محسوس کر کے

جب کوئی لڑکا اس کو دیکھ کر نظر ہٹانا بھول جاتا۔۔۔۔۔ اس کا دل کرتا کہ وہ کہی جا کر چھپ

جائے۔۔۔۔۔ وہ جیسی غصہ سے دیکھتی تو لڑکے اپنی نظر جھکا لیتے۔۔۔۔۔

اف میرے اللہ میں کہاں پھس گی ہوں دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب ایک دم ساری لائٹس آف کر دی گئی
تھی۔۔۔۔ پورے لان میں اندھیرا کر دیا گیا تھا۔۔۔

اور بس ایک فلو لائٹ اسٹیج پر جمی تھی۔۔۔۔۔

اسٹیج پر کھڑے ہوسٹ نے سب کو اسٹیج کی طرف آنے کی دعوت دی۔۔۔ تمام لوگ
اسٹیج کے ارد گرد جما ہو گئے۔۔۔۔۔

چلو چلتے ہیں عائشہ اور سیرت اٹھ کر جانے لگی دعائے روکنا چھاپروہ نارو کی دعا کو اکیلے
اندھیرے میں یہاں بیٹھنا ٹھیک نا لگا اس لیے مجبوراً یہ ان دونوں کے پیچھے چل

دی۔۔۔۔۔ لیکن بھیڑ سے ہٹ کر کھڑی ہوئی جہاں لڑکے نہیں تھے۔۔۔۔۔

لائٹس آؤں ہوئی تھی اور کوئی اندھیرے میں disco ایک بار پھر فلو لائٹس بند ہو کر

چلتا کر اسٹیج کے بیچ میں کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

پر گانے ابھی شروع ہوا تھا۔۔۔۔۔ speakers میوزک پلیر کے بڑے بڑے

گانے کی بیٹ کے ساتھ لائٹس بند کھل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لڑکیاں لڑکے پوری طاقت سے شور مچا رہے تھے۔۔۔ ہر ایک اسٹیج پر کھڑے لڑکے کا نام
لے رہے تھے۔۔۔ کوئی راجہ راجہ کے نعرے لگتا تو کوئی ہجوم میں سے راجہ راجہ
بولتا۔۔۔

دعا کی نظر بھی اس شخص پر تھی جو اسٹیج کے درمیان میں کھڑا کمال ڈانس اسٹیپ کر رہا تھا
لائٹ جلتی تو کبھی follow ابھی تک پوری لائٹس اون نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کبھی
ڈسکو لائٹس۔۔۔۔۔ اور پوری آواز سے یہ گانا بجاتا

Listen close to what I gotta say.

Cause you know there ain't no other way

Love is the message

You ready?

Let's go

Classic Urdu Material

ہجوم سے اور تیز چخیوں کی آواز آنے لگی۔۔۔ اور جیسے جیسے گانا بجاتا گیا۔۔۔ اسٹیج پر
کھڑے لڑکے نے اپنا کمال رکس شروع کیا۔۔۔ ہر گانے کے الفاظ کے ساتھ وہ اپنا
چین کرتا۔۔۔ step

Yeah.. we can make it better.

Yeah.. when we come together.

Yeah.. all you got is me.

Yeah.. all I got is you!

گانے کا ہر ایک الفاظ اس کے ڈانس سے میچ کر رہا تھا۔۔۔ دعا نا چھاتے ہوئے بھی اس
کے کمال ڈانس کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔۔ اسٹیج پر اب تک دیم لائٹس تھی۔۔۔

لیکن جیسے ہی یہ الفاظ !!!

Ishq se uncha?

Kuch nahi kuch nahi kuch

Classic Urdu Material

Ishq se badhkar?

Kuch nahi kuch nahi kuch

Ishq se accha?

Kuch nahi kuch nahi kuch

Ishq bina hum kuch nahi...

Chaahe jo aaye

Leke dil mein ishq mohabbat

Sabko gale lagaana

Apne culture ki hai aadat

Swag se karenge sabka swagat!



Swag se karenge sabka swagat!

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

پر گونجتے ہی حال کی تمام لائٹس آون گردی گئی۔۔۔۔۔ وہ speakers یہ الفاظ
بہت مہارت سے ایک ایک اسٹپ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ کسی فلمی ہیرو کی طرح ناچ رہا
تھا۔۔۔۔۔ لڑکیاں پاگلوں کی طرح اسکا رقص دیکھ کر چیخ رہی تھی۔۔۔ جب فل لائٹس
آون ہوئی تو شور میں مزید اضافہ ہوا تھا۔۔۔۔۔ لیکن لائٹس آون ہونے کے بعد دعا کے
سر پر کسی نے بوم پھوڑا تھا۔۔۔۔۔ اس کے وہم اور گمان میں بھی نہیں تھا کہ دوبارہ کبھی
اس شخص کو اپنی زندگی میں دیکھے گی۔۔۔۔۔ دعا کے چہرے کا رنگ بالکل اڑچکا
تھا۔۔۔۔۔

اسٹیج پر ناچتا شخص کوئی اور نہیں وہی ضدی شخص تھا۔۔۔۔۔ وہ اسکا چہرہ دیکھتے ہی پہچان گئی
تھی۔۔۔۔۔ اور کافی حد تک حیران اور پریشان تھی۔۔۔۔۔

اففففف اللہ یہ؟؟؟؟

دعا کہ منہ سے ایک دم سے نکلا تھا۔۔۔۔۔

لیکن شور کی وجہ سے کسی نے ناسنا تھا۔۔۔۔۔

وہ حیران اور پریشان سی اکر اپنی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کے نعرے لگا once more once more اسکا ڈانس ختم ہو چکا تھا اور ہر ایک
رہا تھا۔۔۔۔

اسٹیج سے ہجوم اب واپس اپنی ٹیبلز پر جا رہا تھا۔۔۔۔ عائشہ اور سیرت بھی واپس اپنی میز پر
اگی تھی۔۔۔۔

یار کیا کامل ڈانس کیا ہے!!!! قسم خدا کی یہ کسی ہیرو سے کم نہیں ہے یار!!!
عائشہ نے بہت گرم جوشی سے کہا۔۔۔۔

ہاں واقعی بہت اچھا لڑکا ہے۔۔۔

سیرت کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔۔۔۔

دعا گم سم سی بیٹھی سوچ رہی تھی۔۔۔۔

اس کے زہن میں وہی دن لوٹ آیا تھا۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

عائشہ نے دعا کو ہلا کر پوچھا۔۔۔ دعا جو اپنی سوچ میں گم تھی عائشہ کے ہلانے پر ایک دم

چونک کر بولی !!!

ہاں کیا؟؟؟؟

لو تو نے سنا ہی نہیں؟؟؟ ہوا کیا ہے تجھے؟؟؟

کہاں گم ہے؟؟؟ عائشہ اور سیرت نے اسکا پریشان چہرہ دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں دعائے اپنے اوپر قابو پا کر کہا۔۔۔۔

اچھا چلو چل کر اسٹیج پر دلا اور بھائی اور ان کے بھائی سے مل کر آتے ہیں۔۔۔۔۔ عائشہ

نے کہا۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے ایک جگہ بیٹھ جاو اب میں کہی نہیں جاؤں گی۔۔۔ دعائے کافی چیر

کر کہا۔۔۔۔۔

دعا اس طرح کر سی پر بیٹھی تھی کہ اس کی پشت تھی لوگوں کی طرف اور منہ صرف عائشہ

اور سیرت کی طرف تھا۔۔۔۔۔ اچھا تم جاو عائشہ میں ہوں دعا کے ساتھ سیرت سمجھ گئی

تھی کہ دعا کچھ پریشان ہے۔۔۔۔۔ اس لیے عائشہ کو بھیجنے کے لیے بولی۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیا ہوا دعا؟؟؟

کیوں پریشان ہو؟؟

سیرت نے دعا کے پاس اکریو چھا۔۔۔

پار سیرت ہی وہی لڑکا ہے!!!!

جس سے میری بھیس ہوئی تھی۔۔۔ دعا نے جل جل کر کہا۔۔۔

کون؟؟؟؟

سیرت کی آواز میں بلا کی حیرت تھی؟؟؟؟

یہ ڈانس جس نے کیا؟؟؟

تو نے اس کو سنائی تھی دعا؟؟؟؟؟؟ سیرت کی انکھیں حد سے زیادہ پھٹی تھی !!!

ہاں اس کو!!! دعا نے بے چارگی سے کہا۔۔۔۔۔

دعا تو جانتی ہے یہ کون ہے؟؟؟؟؟ سیرت سے اپنے آپ کو سنبھال کر کہا۔۔۔

نہیں!!!!

Classic Urdu Material

کون ہے؟؟؟

دعا کی پریشانی میں اضافہ ہوا۔۔۔

دعا یہ معراج جہانگیر ہے!!!!!!

معراج جہانگیر؟؟؟

دعا نے ماتھے پر بل ڈال کر سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔۔

ہاں راجہ جہانگیر کا بیٹا اور ہما کا دیور تو جانتی ہے راجہ جہانگیر اس شہر کے سب سے بڑے

اور جانے مانے سیاست دان اور بزنس مین ہیں۔۔۔۔۔ تو نے ان کے ہی بیٹے کو؟؟؟

تو نے واقعی

اس کو؟؟؟؟؟

سیرت کو اب تک یقین نہیں آ رہا تھا۔۔

معراج جہانگیر کا نام سن کر دعا کے ہوش آڑ گئے تھے۔۔۔

راجہ جہانگیر اور معراج جہانگیر کو کون ناجننا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اس شہر کے جانے مانے لوگ تھے جو زور اپنے بزنس اور سیاست کی وجہ سے اخباروں اور خبروں کی زینت بنا کرتے تھے۔۔۔ دعا نے کافی بار معراج کا نام سن رکھا تھا۔۔۔ عمیر اور کا زک collections عمر اس کے دونوں بھائی اکثر معراج جہانگیر کی کار اور بانگس artical کرتے تھے۔ وہ جب جب نیو بانگ یا کار لیٹا اخبار والے اس کے اوپر ایک چھاپ دیتے۔۔۔

۔۔۔ وہ ان کل ہر ایک لڑکی کا کرش بنا ہوا تھا۔۔۔ احمد صاحب بھی کبھی کبھار سیاست کے حوالے سے راجہ جہانگیر کا زک کر کیا کرتے تھے راجہ جہانگیر ایک اچھے سیاست دان تھے۔۔۔ تب عمیر اور عمر فورن ہی معراج جہانگیر کی بانگس اور کار کا زک کر لے کر بیٹھ جاتے۔۔۔ کہ اس کے پاس ہر ایک وہ گاڑی اور کار ہوتی ہے جو لوگ رکھنے کی تمنا کرتے کا کافی شوق تھا اس heavy bikes ہے۔۔۔ دعا کو swag ہیں۔۔۔ اسکا بڑا لیے شوق سے عمیر اور عمر کی گفتگو سنتی۔۔۔ لیکن کبھی معراج کو دیکھنے کا اتفاق نا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اور نمبرہ بھی کافی حد تک اس کی فین تھی۔۔۔۔

اللہ!!!

دعا نے بے چارگی سے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔۔۔ دعا حد سے زیادہ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اور فوراً ہی اس نے عمیر کو کال کر دی تھی۔۔۔۔۔ کہ وہ اس کو لینے آجائے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جب ڈانس فلور سے اتر کر نیچے آیا تو سب سے پہلے دلاور نے اسکو گلے لگایا اور کہا تھا
اج تم نے میری مہندی یادگار بنادی۔۔۔۔۔ اور پھر جہانگیر صاحب نے اس کو گلے لگا کر

بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔ اج کافی عرصے بعد معراج خوش نظر آ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے دوستوں
کی طرف ا رہا تھا جب لڑکیاں اور اس کی کزنز اس سے اکر مل رہی تھی اور اس کے ڈانس کی
داد دے رہی تھی۔۔۔۔۔

اج خیر سے راج صاحب کا موڈ اچھا تھا تو وہ بھی سب سے بس نور مل بات کر رہا
تھا۔۔۔۔۔ نہیں تو وہ اتنا موڈی تھا کہ کسی کی بات کا جواب تک نہ دیتا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہما بھی اس کے پاس ای تھی اور اس کے ڈانس کی داد دے کر گی تھی۔۔۔ جس پر معراج
کہا تھا۔۔۔ اور اس کی یہ thankyou نے صرف ایک دلفریب مسکان سجا کر
دلفریب مسکان لڑکیوں کے دل کے تار چھیڑ جاتی تھی۔۔۔۔

وہ آمرانہ چال چلتا ہوا اپنے دوستوں کی میز تک آیا تھا۔۔۔۔
واہ راہے !!!

اج تو آپ نے محفل میں آگ لگادی۔۔۔۔ راضا نے کھڑے ہو کر معراج کو گلے لگاتے
ہوئے کہا۔۔۔

معراج نے مسکرا کر ایک کرسی پر جگہ سنبھالی۔۔۔۔ اس ہی میز پر زیب راضا اور معراج
کے دیگر دوست جماتھے۔۔۔۔

معراج کی نظر ایک دو بار اپنے دوستوں پر پڑی تھی جو بار بار معراج کی پشت والی ٹیبل پر
نظریں جمائے بیٹھے تھے۔۔۔۔

معراج نے نوٹ کیا تھا۔۔۔ کہ راضا کا دھیان بھی اسی طرف ہے۔۔۔۔
لیکن معراج نے مڑ کر نادیکھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے ایک ہاتھ سے سیکرٹ سلگائی اور کش لگاتے ہوئے راضا پوچھا۔۔۔

اور تو نے ہما کو بتا دیا؟؟؟؟؟

ہاں یار بتا دیا۔۔۔۔ اس نے اتنی سنائی ہے مجھے کہ سوچ ہے تیری۔۔۔۔۔ راضا نے

بے چارگی سے کہا تو معراج ایک دم ہنس پڑا اچھا۔۔۔۔۔

ویسے آج یہ زیب کا دھیان کہا ہے؟؟؟؟

معراج نے ازان کو دیکھ کر راضا سے پوچھا۔۔۔۔۔

یار زیب کا کیا معراج۔۔۔۔۔ ہال میں موجود تمام لڑکوں کا دھیان تیری پیچھے والی ٹیبل پر

ہے۔۔۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟؟

یار ہما کی دوستیں ای ہیں۔۔۔۔۔ اور قسم سے ان میں سے ایک قیامت کا حسن رکھتی

ہے۔۔۔۔۔ وہ اس پوری محفل میں سب سے الگ دیکھ رہی ہے۔۔۔۔۔ گھائل کر دینے

والا حسن ہے اس لڑکی کا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یار جب لڑکیاں چھوٹے چھوٹے کپڑے پہن کر اپنے منہ پر ایک ایک من کا میک اپ لگائیں گی تو حسین ہی لگے گی۔۔۔۔۔ یہ اسکا نہیں اس کے چھوٹے کپڑے اور میک اپ کا کامل ہے۔۔۔۔۔ معراج نے بے رخی سے کہا اور پھر ایک کش لگایا۔۔۔۔۔
جناب اپ کی سوچ بالکل غلط ہے۔۔۔۔۔

اب کہ زیب نے کہا تھا۔۔۔۔۔ یہ لڑکی ناتو چھوٹے کپڑوں میں بیٹھی ہے نا اس نے اپنے منہ پر ایک ایک من میک اپ لگا رکھا ہے۔۔۔۔۔ یہ واقعی تعریف کے قابل ہے اسکا حسن صرف مجھے نہیں سب کو ہی گھائل کر رہا ہے۔۔۔۔۔ اس کے ساتھ والی دونوں لڑکیاں بھی پیاری ہیں لیکن اس کے چہرے پر ایک الگ طرح کا حسن ہے۔۔۔۔۔

معراج کو اب واقعی اشتیاق سا ہوا تھا۔۔۔۔۔ کہ ایسی بھی کیا ہے اس لڑکی کہ اندر۔۔۔۔۔ اس نے اپنی سیگریٹ بجھائی اور ہلکے سے پلٹ کر اپنے پیچھے والی میز پر دیکھا جہاں وہ تینوں بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔ لیکن اس کو عائشہ اور سیرت نظر آئی۔۔۔۔۔ اور ایک حجاب والی لڑکی کی پشت۔۔۔۔۔

کون سی ہے ان میں سے؟؟؟ معراج نے دوبارہ زائفا سے پوچھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یار وہ جو پیلے کلر کے حجاب میں بیٹھی ہے ناوہ!!!

زاضا نے اشارہ کیا تو معراج نے زاضا کے اشارہ کی طرف اب مکمل پلٹ کر دیکھا

تھا۔۔۔۔۔

اس کو ایک پل ناگ تھا یہ پہچان نے میں کہ وہ لڑکی کون ہو سکتی تھی۔۔۔۔۔

معراج کے چہرے پر واضح رنگ بدل چکے تھے۔۔۔۔۔

یہ لڑکی یہاں؟؟؟؟؟

معراج کے منہ سے ایک دم سے نکلا!!!

تو اسے جانتا ہے؟؟؟؟؟

زاضا نے معراج کے اس طرح بولنے پر فوراً پوچھ بیٹھا۔۔۔۔۔

نہیں لیکن اب جان جاؤں گا۔۔۔۔۔

اس کو کیسے بھول سکتا ہوں میں!!!!!! معراج نے ایک ایک الفاظ چا بچا کر کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

رضا کو بلکل بھی یاد نہ تھا کہ یہ وہی لڑکی ہے اور نامعراج نے اس کو یاد دیلانا مناسب سمجھا

تھا۔۔۔۔۔

یعنی تجھے یہ لڑکی اچھی لگی؟؟؟؟

رضا نے معراج کے بات نہ سمجھتے ہوئے اپنے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر گھور کر رضا کو دیکھا۔۔۔۔۔

لڑکیاں معراج جہانگیر کو پسند کرتی ہیں۔۔۔۔۔ معراج لڑکیوں کو نہیں۔۔۔۔۔ معراج

جہانگیر صرف اپنا مقصد پورا کرتا ہے۔۔۔۔۔

معراج ایک دم اٹھا اور دعا کی میز کی طرف جانے لگا۔۔۔۔۔ معراج اپنے اوپر قابو نہیں رکھ پا

رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس لڑکی سے مل کر اس کو سبق سکھانا چھاتا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!

دعا!!!!!!

سیرت نے گھبرا کر کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا؟؟؟؟؟؟

ہے؟؟؟؟

دعا نے اس کے اس طرح سفید پڑھتے چہرے کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

دعا وہ وہ!!!!

سیرت گھبراہٹ کے مارے کچھ بول نہیں پارہی تھی۔۔۔۔۔

کیا وہ؟؟؟ اب دعا بھی تھوڑا گھبراہٹ تھی۔۔۔۔۔ لیکن پیچھے مڑ کر دیکھنے کی اس میں بکل ہمت نہ تھی۔۔۔۔۔

دعا وہ ادھر!!! ابھی سیرت کے منہ سے الفاظ پورے ادا بھی نہ ہوئے تھے کہ دعا کو اپنے

پیچھے سے ایک بھاری بھر کم اور روب سے بھری مرادناہ آواز سنائی دی۔۔۔۔۔

Hello !!!!!

Brave girl.....

Classic Urdu Material

سیرت کی انکھیں حد درجہ تک حیرت سے پھٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ دعا نے سیرت کو دیکھا جو گم سم سی کھڑی اس نوجوان کو دیکھ رہی تھی جس نے ابھی ابھی دعا کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔ تو دوپیل کے لیے دعا بھی حیرت کی زد میں آگئی۔۔۔

کسی ہیں آپ محترمہ؟؟؟؟

دعا کی حیرت حد سے زیادہ تھی لیکن جلدی ہی خود پر قابو پا کر سامنے کھڑے شخص سے بولی۔۔۔

جی ٹھیک ہوں الحمد للہ۔۔۔۔ اور بولنے کے ساتھ ہی اگے کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔

محترمہ!!!!

دعا کے قدم معراج کی آواز نے روکے تھے۔۔۔۔۔

جی؟؟؟ دعائے پلٹ کر پوچھا۔۔۔۔۔ دعا معراج سے تھوڑے فاصلے پر تھی۔۔۔۔۔ معراج
ایک دو قدم چل کر دعا کی طرف آیا۔۔۔۔۔ سیرت جتنی حیرت میں تھی اس زیادہ حیرت
میں زائدا، ازان ہما اور عائشہ تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج جہانگیر نے کسی لڑکی سے خود جا کر بات میں پہل کی تھی۔۔۔۔۔ اور یہ پہلی دفعہ تھا۔۔۔

وہ میں آپ سے پوچھنا چھا رہا تھا محترمہ کہ آپ مجھے پہچان تو گی تھو گی یقیناً؟؟؟

معراج کے دماغ میں چل رہا تھا وہ صرف معراج ہی جانتا تھا۔۔۔۔

وہ ہر کام اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے کرتا تھا۔۔۔ اور اپنا بدلہ پورا کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

جی!!!

پہچان لیا بہت اچھی طرح!!!

دعا نے نظر بدل کر نیچھے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

!! good ہم

کرنا excuse دراصل میں اپنے اس دن کے عمل پر کافی شرمندہ ہوں اور آپ سے چھٹا ہوں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے بغیر کسی تمہید کے اپنی بات کی تھی۔۔۔۔

۔ اور معراج کے یہ الفاظ سیرت رضا اور دعائینوں کے لیے کافی حیران کن تھے۔۔۔ رضا

کو تو اپنے کان پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ معراج ہے۔۔۔

ہما اور عائشہ دور سے یہ مناظر دیکھ کر ان کے پاس آگئی تھی اور بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔۔

جی کوئی بات نہیں۔۔۔ میں بھی اپنے اس دن کے الفاظ پر شرمندہ ہوں۔۔۔ دکانے
بھی بہت سلیقے سے کہا۔۔۔

چلیں محترمہ یہ اچھا ہو گیا کہ ہم دونوں نے ایک دوسرے سے بات صاف کر لی۔۔ اب مجھے اجازت دیں۔۔۔ اور کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے ضرور بتائے گا۔۔۔

معراج نے اپنی بات ختم کی اور پھر دعا کو کراس کرتا نکل گیا۔۔۔۔۔

ہمارا عا شہ کو تو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا اور سیرت ابھی بھی ویسی شوق کھڑی

تھی۔۔۔ لیکن دعا کی گجراہٹ کم ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اور اب وہ پہلے سے نرمل

تھی۔۔۔ معراج کے پیچھے پیچھے رضا فورن گیا تھا۔۔۔

اور ہما اور عائشہ اکردعا سے ساری تفصیل پتا کر رہی تھی۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

تو ٹھیک ہے؟؟

رضا نے معراج کے ماتھے کو ہاتھ لگا کر کہا۔۔۔

مت کر رضا۔۔۔۔۔over acting معراج نے رضا کا ہاتھ جھٹک دیا۔۔۔

تو نے اج پہلی بار کسی لڑکی سے بات کی اور اس سے معذرت بھی کی۔۔۔۔۔ یہ تو نہیں

ہو سکتا۔۔۔۔۔ زاضا کی حیرت اب تک ویسی کی ویسی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے زاضا کو مسکرا کر دیکھا۔۔۔۔۔ زاضا تو میری سوچ تک نہیں پہنچ سکتا اس لیے

اپنا دماغ کم چلا۔۔۔۔۔۔ یہ وہی لڑکی ہے جو مجھے ہوٹل میں ملی تھی اس دن۔۔۔ تجھے کیا

لگا میں اسے معافی مانگنے گیا تھا؟؟؟

Classic Urdu Material

بس تو دیکھتا جاگے اگے ہوتا ہے کیا۔۔۔۔۔ معراج نے ایک مسکان ہونٹوں پر سجا کر کہا۔۔۔۔۔

معراج تجھے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔۔ زاضا نے معراج کی مسکان دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔
اچھا مجھے ہما کا نمبر دے۔۔۔۔۔ معراج نے موبائل نکال کر ہما کا نمبر لیا اور واپس وہ دونوں اکر اپنی میز پر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

زیب کا اب تک وہی حال تھا۔۔۔۔۔ اس کی نظر دعا پر ہی تھی۔۔۔۔۔ معراج کی عادت تھی جس چیز پر وہ نظر ڈال دیتا تھا اس پر پھر کوئی اور نظر ڈالتا تو معراج کا خون جلتا تھا خواہ وہ چیز معراج کے لیے کوئی اہمیت رکھتی ہو یا ناہو۔۔۔۔۔

ہے اور مجھے اس event زیب یہ سب حرکتیں یہاں نہیں کرو۔۔۔۔۔ یہ میرے گھر کا میں یہ چیچو راپاں نہیں چھائے۔۔۔۔۔

معراج نے سیدھے الفاظ میں کہا تو زیب بھی شرمندہ سا ہوا۔۔۔۔۔
معراج کے کوپتا نہیں کہا ہوا کہ اس نے پھر پلٹ کر پھینچھے دیکھا۔۔۔۔۔
دعا کسی بات پر منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کو بھی وہ کہی نا کہی سب سے الگ الگ اور جدا جدا لڑکی لگی۔۔۔ لیکن معراج کے سر پر اس وقت صرف اور صرف اپنی اس بات کا بدلہ لینے کا بھوت سوار تھا۔۔۔۔ اور وہ کیا کرنے جا رہا تھا وہ اسکی خرابی کو خود بھی نا جانتا تھا۔۔۔۔

مایو کی رسم کے بعد کھانے کا دور چلا تھا اور کھانا کھاتے ہی عمیر د عاسیرت اور عائشہ کو لینے اگیا تھا۔۔۔۔ اور وہ تینوں خاموشی سے ہما اور دلاور سے مل کر چلی گی تھی۔۔۔۔

معراج کی نظر نے ایک بار پھر ہال کا چکر لگایا تھا۔۔۔ لیکن اس کو وہ حجاب والی لڑکی کئی نظر نہیں آئی تھی۔ ابھی وہ اپنی سوچوں میں تھا کہ اس کے پاس ہما آئی۔ اور اس سے بات کرنے لگی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ہما نے معراج کے کافی قریب آکر کہا۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔

تم کیسی ہو؟؟؟

۔ معراج نے مختصر سا جواب دیا اور فوراً ہی پوچھ بیٹھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میں اچھی ہوں۔۔۔۔۔ہمانے شرما کر کہا۔۔

اچھا وہ ہما تمھاری وہ دوستیں نظر نہیں آرہی کیا نام ہے اس حجاب والی لڑکی کا؟؟؟

دعا!!!!!!ہاں وہ چلی گئیں۔۔۔۔۔

ہمانے معراج کی بات کو نا سمجھتے ہوئے فورن دعا کا نام لیا۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!

معراج نے دعا کا نام دھور یا۔۔۔۔۔اور پھر کچھ سوچ کر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

☆☆☆☆☆ ☆☆☆☆☆

اچھا وہ ہما تمھاری وہ دوستیں نظر نہیں آرہی کیا نام ہے اس حجاب والی لڑکی کا؟؟؟

دعا!!!!!!

ہاں وہ چلی گئیں۔۔۔۔۔

ہمانے معراج کی بات کو نا سمجھتے ہوئے فورن دعا کا نام لیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا گھر آتے ہی کپڑے چین کر کے نماز پڑھنے اور دعا کرنے کے بعد جانماز پر بیٹھی سوچ رہی تھی۔۔۔۔

یا اللہ مجھے معاف کر دیجے گا۔۔۔۔

میں نے بلا وجہ اس لڑکے کو اتنا غلط سمجھا۔۔۔۔

وہ تو اچھا انسان ہے۔۔۔۔

اس دن ہو سکتا ہے کیسی پریشانی کی وجہ سے اس نے یہ سب کہا ہو۔۔۔۔

امی ٹھیک کہتی ہے کوئی برا نہیں ہوتا بس انسانوں کے کچھ عمل ہمیں ناپسند ہوتے ہیں۔۔۔۔

لیکن میرا دل کیوں نہیں مان رہا کہ یہ شخص واقعی میں معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ کچھ بڑا ہونے والا ہے۔۔۔۔

دعا کبھی خود کو سمجھاتی اور کبھی خود اپنی ہی سوچ میں الجھ جاتی۔۔۔۔

فففففف!!!!

Classic Urdu Material

میرے اللہ میں کیوں اتنا سوچ رہی ہوں۔۔۔۔

دعا نے جانماز سے اٹھتے ہوئے کہا اور اکرا بھی اپنی جگہ پر ہی لیٹی تھی کہ نمرہ اٹھ کر بیٹھ

گئی۔۔۔۔

دعا آپی؟؟؟

کیسار ہاج کا فنکشن؟؟؟

نمرہ نے نیم بندھ انکھوں سے پوچھا۔۔۔۔

دعا کو ایک دم اس کے اس طرح نیند میں پوچھنے پر ہنسی آئی۔۔۔۔

ہاں اچھا تھا کافی۔۔۔۔

کی نیو cars اور bikes دعا جانتی تھی کہ نمرہ معراج جہانگیر کو اس کی

کی وجہ سے کتنا زیادہ پسند کرتی ہے۔۔۔۔ نمرہ نے کافی بار معراج کی collection

خوبصورتی کا ذکر بھی دعا سے کیا تھا لیکن دعا نے کبھی ضروری نا سمجھا تھا کہ وہ اس کو

دیکھے۔۔۔۔

اممم

نمرہ ایک بات بتاؤ؟؟

دعا نے اپنی جگہ پر لیٹ کر کہا۔۔۔۔۔

جی آپ بولو؟؟؟

وہ لڑکے کا کیا نام تھا جس کی تم کافی دیونی ہو؟؟

معراج جہانگیر نام ہے!!!!

اپی اپ کیوں اسکا پوچھ رہی ہو؟؟؟؟

کیا وہ اج شادی میں آیا تھا اپی؟؟؟؟

معراج کے نام پر نمرہ اپنے بیڈ سے اڑتی ہوئی دعا کے بیڈ پر ای تھی۔۔۔۔۔

بولو نا اپی؟؟؟؟

اففف اللہ نمرہ۔۔۔۔۔

۔ بندہ اتنا بھی کسی کا دیونا نہیں ہوتا۔۔

اف!!!!

اپی آپ کو کیا پتا معراج جہا نگیر پر کتنی لڑکیاں فدا ہیں۔۔۔۔۔ نمرہ نے انکھ مٹکا کر
کہا۔۔۔۔۔

شرم کرو لڑکی اپنی عمر دیکھو تم۔۔۔۔۔ دعا نے نمرہ کو پیار سے کان سے پکڑ کر کہا۔۔۔۔۔
ہاں اج تمہارے اس نمونے کو دیکھا شادی میں۔۔۔۔۔ دعا نے سادھے سے انداز میں کہا
لیکن نمرہ کی تو جیسے عید ہو گئی ہو۔۔۔۔۔

ہاں سچ آپی تم؟؟؟؟

اسے ملی؟؟؟؟

ہممم۔۔۔۔۔ وہ سبیل اپی کے دیور ہیں۔۔۔۔۔

اھووووو

دعا پی

پلیز کل مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو ناشادی میں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ نے فورن معصوم سی شکل بنا کر ضد کی۔۔۔

اب تم زیادہ فری ناھو۔۔۔

۔ میں بھی کال نہیں جا رہی ہوں شادی میں چپ کر کے سو جاؤ۔۔۔

دعا نے منہ تک چادر اوڑھی اور سو گئی۔۔۔۔

اففف اپنی۔۔۔۔۔

نمرہ منہ بناتی رہے گی۔۔۔۔

اپ سے صبح بات کروں گی۔۔۔۔

نمرہ بڑبڑاتی اپنی جگہ پر اگی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اج خیر سے سبیل کی شادی تھی اور ہمارے اپنی تمام دوستوں کو استقبال پر کھڑا ہونے کے لیے جلدی بلایا تھا۔۔۔ عائشہ اور سیرت جلدی تیار ہو کر اگی تھی۔۔۔ لیکن دعا صاحبہ اب

دیکھ رہی تھی۔۔۔ movie تک بیٹھی مزے سے

Classic Urdu Material

دعا کی بجی تو اب تک تیار نہیں ہوئی؟؟؟

سیرت نے اس کے سر پر گڈی مار کر کہا۔۔۔۔

اففف اللہ!!!!

سیرت کیا مصیبت ہے؟؟؟

تم لوگ کے ساتھ کل چلی گی نابلس آج نہیں جا رہی میں۔۔۔۔

میرا دل نہیں چھارہا۔۔۔۔

tv ایسے میں نہیں جا رہی چل جلدی اٹھ کر تیار ہو۔۔۔۔ سیرت نے دعا کے ہاتھ سے

ریموٹ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یار تم لوگ کیوں میرے پیچھے پڑ گئی ہو۔۔۔۔

دعا نے چیز چھو کر کہا۔۔۔۔

نمرہ جو کل رات سے دعا پر تپی بیٹھی تھی ایک دم بولی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دیکھا سیرت باجی میں کب سے بول رہی ہوں دعا پنی کو کے چلیں تیار ہو اور یہ ناتو خود تیار
ہو رہی ہیں نا مجھے لے کر جا رہی ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے نا جاو۔۔۔۔۔

ہم بھی نہیں جائیں گے۔۔۔

اور ویسے بھی دعا کو ہماری خوشی کی فکر کب ہے جو وہ جائے گی۔۔۔ عائشہ نے دعا کو بلیک
میل کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

اففف!!!

اچھا رو کو میں تیار ہو کر آتی ہوں۔۔۔۔۔ دعا نے جھنجلا کر بولی۔۔۔۔۔ وہ جانتی تھی وہ دونوں

اس کے بغیر نہیں جائیں گی اور اب تو نمبرہ بھی ضد کر رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا جانے کے لیے اٹھی تو نمبرہ بھی تیار ہونے چلی گئی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد دعا سادی سی تیار ہو کر آگئی بہت ہی حسین فورک کے ساتھ حجاب لیے وہ

بہت پیاری لگ رہی تھی۔ حجاب کے ساتھ اس نے خوبصورتی سے ٹیکا بھی سیٹ کیا

تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ بھی دعا کے پیچھے پیچھے نکل آئی تھی۔۔۔

اج اتفاق سے احمد صاحب گھر پر تھے تو ان سب کو احمد صاحب نے چھوڑا تھا۔۔۔۔

وہ ہال کر اندر داخل ہوئی تو فوراً ہی ہمانے ان لوگوں کے ہاتھ میں پھولوں کی پلیٹ پکڑوا دی تھی اور استقبال پر کھڑا کر دیا تھا۔۔۔۔

دلاور کی بارات آگئی تھی دھول کی آواز زوروں پر تھی۔۔۔ ایک ایک کر کے تمام مہمان اندر داخل ہو رہے تھے اور دعاسمیت تمام لڑکیاں باراتیوں پر پھول نچھاؤ کر رہی تھیں۔۔۔۔

دلاور کے فوراً پیچھے ہی معراج بھی اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔
کوٹ پینٹ پہنے وہ شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔

معراج کی نظر داخل ہوتے ہی دعا پر پڑی۔۔۔۔

کمر کی فوراً پر حجاب لیے وہ تمام لڑکیوں میں الگ دیکھائی دی۔۔۔ pink گولڈن اور
معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی اور اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ کی تو خوشی دیکھنے کے قابل تھی۔۔۔ وہ اج معراج جہانگیر کو لائف دیکھ رہی تھی۔۔۔
دلاور کو لا کر سچل کے ساتھ بیٹھایا گیا۔۔۔ سچل بھی بہت پیاری تیار ہوئی تھی۔۔۔۔ عائشہ
سیرت نمرہ ہما تمام لڑکیاں دلہا دلہن کے ساتھ ہنسی مزاق میں لگے تھے۔۔۔۔ دعا
سے زارہ فاصلے پر کھڑی دلہن دلہا کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اور مسکرا رہی stage
تھی۔۔۔۔

اپ مسکراتے ہوئے بہت حسین لگتی ہیں محترمہ!!!!

زیب کی آواز نے دعا کو ایک دم چونکا دیا تھا۔۔۔۔۔

دعا بنا کوئی جواب دیے اگے بڑھنے لگی۔۔۔۔

روکیں پلیز زیب نے ہاتھ سے دعا کا راستہ روکا تھا۔۔۔۔۔

اپ مجھے جیسا لڑکا سمجھ رہی ہیں میں ویسا بالکل نہیں ہوں

۔۔۔۔۔ محترمہ

میرا راستہ چھوڑیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے بہت ضبط سے کہا۔۔۔ دعا کو یہ حرکت بکل برداشت نہ تھی لیکن وہ صرف اور صرف سبیل کی وجہ سے خاموش تھی۔۔۔ وہ شادی میں کوئی بد مصنگی نہیں چھاتی تھی۔۔۔

دیکھیں جناب اپ عزت سے میرا راستہ چھوڑ دیں۔۔۔ نہیں تو انجام اپ کے لیے برا ثابت ہو گا۔۔۔ دعا نے غصہ سے کہا۔۔۔ اچھا اچھا میں چھوڑ دیتا ہوں راستہ بھی۔۔۔

لیکن میں اپ سے صرف اتنا کہنا چھاتا تھا کہ میں اپ سے دوستی کا ابھی زیب کہ الفاظ

پورے ادا بھی نہ ہوئے تھے کہ اچانک پیچھے سے کسی نے زیب کو آواز دی۔۔۔

زیب

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زیب ایک دم پیچھے کی طرف مڑا۔۔۔

معراج کی آنکھوں ایک عجیب سا غصہ تھا۔۔۔ جس کو زیب کے ساتھ ساتھ دعا نے بھی

نوٹ کیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

زیب زارہ باہر اوجھے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔ معراج نے ایک جلتی نظر دعا پر ڈالی اور زیب کو گھور کر کہا۔۔۔۔۔

زیب جانتا تھا اگر وہ نہیں گیا تو معراج دوپل۔ میں اس کو بے زت کر رہے گا۔۔۔ اس لیے زیب فوراً باہر کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔

معراج بھی جانے لگا تو دعا نے ایک عجیب نظر اس مغرور شخص پر ڈالی۔۔۔۔۔

معراج ابھی ایک قدم ہی بڑھا ہوا گیا کہ ایک دم پلٹا اور دعا کو دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔

ایسے موقعوں پر ہاتھ کا استعمال کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ جتنی تیز اپ باتیں اور لوگوں کو سناتی

ہیں وہ اپ ادھر بھی سناسکتی تھی۔۔۔ اپنی دوستوں کے ساتھ رہا کیلانا دیکھوں تمہیں

اب میں !!!!!

معراج نے اس طرح کہا جیسے دعا پر صرف اس کا حق ہو۔۔۔۔۔

معراج نے تیزی سے بولا اور زیب کے پیچھے باہر کی طرف نکل گیا۔۔۔۔۔

معراج سے اپنا غصہ قابو میں رکھنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دوبل کے لیے دعا کو سمجھ نہیں آیا کہ یہ ہوا کیا ہے۔۔۔ اور معراج اس کو کس حق سے یہ بات بول کر گیا تھا۔۔۔۔

سمجھتا کیا ہے یہ خود کو؟؟؟؟

دعا نے غصہ سے پیر پٹھک کر کہا۔۔۔ عجیب انسان ہے۔۔۔۔

پر بلا لیا وہ منہ بناتی stage دعا خود سے بڑبڑا رہی تھی جب نمرہ اور سیرت نے اسکو کی طرف بڑھ گئی۔۔۔ stage

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کا غصہ دیکھنے والا تھا۔۔۔ باہر اتے ہی وہ زیب پر شروع ہو گیا تھا۔۔۔ معراج کی

چیز پر کوئی گندی نظر ڈالے یہ اسکو برداشت نہ تھا۔۔۔۔

تجھے کل میں نے کہا تھا یہ سب حرکت یہاں نہیں چلے گی؟؟؟

تیری ہمت کیسے ہوئی یہ کرنے کی۔۔۔۔ معراج بہت مشکل سے خود کو قابو رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

یار کیا ہو گیا معراج؟؟؟

Classic Urdu Material

ہم ایسے ہی تمام لڑکیوں سے بات کرتے ہیں یہ پہلی دفعہ نہیں ہے تو کیوں اتنا

ہو رہا ہے۔۔۔۔ وہ لڑکی مجھے اچھی۔۔۔۔ hypper

بسبس ایک بات سن لے زیب مجھے اب اگر تو اس لڑکی کے آس پاس بھی نظر آیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔ معراج کو ایک عجیب سے جلن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

لیکن !!!

پر خاسا حیران تھا۔۔۔۔ reaction زیب معراج کے اس

بسبس جو میں نے کہنا تھا کہہ دیا دوبارہ یہ غلطی نا ہو۔۔۔۔ ای بات سمجھ۔۔۔۔ معراج نے

کیا اور اندر چلا گیا۔۔۔۔ warn انگلی کے اشارہ سے زیب کو

زیب وہی کھڑا کچھ سوچتا رہا پھر ہال میں اندر آ گیا۔۔۔۔

پر تھی۔۔۔۔ stage معراج اندر آیا تو دعا اپنی تمام دوستوں کے ساتھ

اج اتفاق سے شادی میں اس نے ثانیہ کو بھی بلایا تھا۔۔۔۔

وہ ابھی کھڑا دعا کو ہی دیکھ رہا تھا کہ ثانیہ کی آواز پر اس نے پلٹ کر ثانیہ کو دیکھا۔۔۔۔

Hello handsome!!!

ثانیہ نے مخصوص سے انداز میں کہا اور معراج کے گلے لگ گئی۔ اور بھائی کی شادی کی پرکھڑی دعا کی نظر ایک دم اس شخص کی طرف پڑی تھی stage مبارک باد دی۔۔۔۔۔ جو اس وقت ایک جوان لڑکی کے مزے سے گلے لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی نظر فوراً ہی ہٹالی۔۔ اور پھر نمرہ وغیرہ کے ساتھ اتر کر ایک ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ تھوڑی ہی دیر بعد کھانے کا دور چلا تھا۔۔۔۔۔

اپنی پلیز مجھے معراج جہانگیر سے ملو دیں نا پلیز۔۔۔۔۔!!!!

نمرہ نے اب تک ہزار دفعہ اس بات کی ضد کی تھی۔۔۔۔۔

نمرہ اچھا نہیں لگتا ایسے۔۔۔۔۔ بری بات ہے۔۔۔۔۔ دعا نے ایک بار پھر نمرہ کو سمجھایا

تھا۔۔۔۔۔

اپنی پلیز نا۔۔۔۔۔ نمرہ کسی صورت مانے پر تیار نا تھی۔۔۔۔۔

اف اچھا چلو ملو! تمہیں۔۔۔۔۔ دعا نے نمرہ کی آنکھوں میں اتنے آنسو کی نمی کو دیکھ کر

اپنے ہتیرا ڈال دیے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے اپنے ساتھ نمبرہ کو لیا اور ہمارے پاس جا کر بولی کہ اسے معراج سے ملو ادے
۔۔ عائشہ نے کہا اچھا میں ہمارے بول کر ملواتی ہوں پتا نہیں ہمارے کہاں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟
اتنی ہی دیر میں دعا کا موبائل فون بجا۔۔۔

ہیلو!!!!

ہاں عمیر آواز نہیں آرہی!!! شور بہت ہے۔۔۔۔
رکو!!

کی طرف dressing room دعا کو عمیر کی آواز بالکل نہیں آرہی تھی اس لیے وہ
چلی گئی۔۔۔۔

ہیلو ہاں عمیر اب بولو!!!

کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔ dressing room دعا نے
اور جیسے ہی اس کی نظر سامنے پڑی اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہے گی تھی۔۔۔۔
اس کی آنکھوں کے سامنے ایک عجیب سا منظر تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہماجو معراج پر جھکی تھی ایک دم سے الگ ہوئی۔۔۔۔

اور دعا کو دیکھ کر بنا کچھ بولے تیزی سے باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

۔۔۔ دعا نے ایک نظر جاتی ہمارے ڈالی۔۔۔ اور اس کو حد سے زیادہ حیرت ہوئی کہ یہ اسکی دوست ہمارے۔۔۔

دعا نے ایک نفرت بھری نظر معراج پر ڈالی جو صوفے سے اٹھ کر اپنا کوٹ ٹھیک کر رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا محترمہ؟؟؟؟

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟؟؟

معراج نے دعا کے اس طرح دیکھنے پر پوچھا۔۔۔۔

دعا اس وقت حد سے زیادہ غصے میں تھی۔۔۔

تم!!!!!!

دعا کچھ بولتے بولتے رو کی

Classic Urdu Material

اور جانے کے لیے بڑھنے لگی تب معراج کے الفاظ نے پھر اس کے قدم روک

دیے۔۔۔۔

کیا کہا تھا تم نے؟؟؟؟؟

کہ سب لڑکیاں ایک جیسی نہیں ہوتی پر افسوس تمہاری دوست ہی معراج نے ایک دم

قہقہہ لگایا۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں میں بلا کا اشتیعال تھا

میرا ردہ تو تمہیں لانے کا تھا ادھر لیکن تمہاری دوست خود ہی۔۔۔۔۔ معراج کے الفاظ

پورے ادا نہ ہوئے تھے جب دعا تقریباً چلا تے ہوئے بولی۔۔۔۔

خبردار

جو اپنی گندی زبان سے میرے بارے میں کوئی بات کی۔۔۔۔

میں سمجھ رہی تھی کہ تم ایک اچھے انسان ہو۔۔۔

Classic Urdu Material

اس دن جو کیا تم نے وہ سب غلطی تھی تمہاری۔۔ لیکن نہیں تم واقعی ایک بد تمیز انسان ہو جسکو کسی لڑکی کی عزت کا خیال نہیں ہے۔۔۔۔۔

ہوش میں آو۔۔۔

جب لڑکی اپنی عزت کا خیال نہیں کرے گی تو مجھ پر کوئی ز مہداری نہیں ہے ان کی عزت کا خیال کرنے کی۔۔۔۔۔ تمہاری دوست کی خواہش تھی جو میں نے پوری کر دی۔۔۔۔۔ تم جو اتنی پاکیزہ بنی گھومتی ہونا میں چھاؤں تو دوپیل میں تمہارا یہ سارہ غرور بیٹی میں ملا دوں۔۔۔۔۔ معراج نے چٹکی بجا کر کہا تھا۔۔۔۔۔

تم بھی معراج معراج کی ملا پڑھنے لگو گی۔۔۔۔۔

معراج نے اتھائی سفاکی سے یہ بات کی تھی۔۔۔۔۔

تم نے سوچ بھی کیسے لیا؟؟

معراج جہا نکیر؟؟؟؟

دعا کا ضبط اب جواب دے گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پر لانت پھجتی ہوں میں۔۔۔ status تم پر اور تمہارے

پر مرتی ہوئی میرا نام دعا خان ہے۔۔۔ status وہ کوئی اور لڑکیاں ہوئی جو تمہارے

اور اپنے زہن سے جتنا جلدی ہو سکے یہ سوچ نکال دو کہ تم مجھے اس جگہ لا سکتے

ہو۔۔۔ تم۔ امیر ہو گے اپنے لیے۔۔۔ میری عزت کے بارے میں کسی نے غلط سوچا تو

میں اس کو جان سے مار دوں گی۔۔۔۔

چھائے وہ تم ہی کیوں نا ہو۔۔۔۔ معراج جہانگیر۔۔۔۔۔

تمہارے نام لینا تک میرے لیے شرم کا مقام ہے۔۔۔۔

dressing دعا نے جلتی ہوئی آنکھوں سے معراج کو گھور کر دیکھا تھا اور تیزی سے

room سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

ab یہ ہی نام تم ساری زندگی یاد رکھو گی دعا خان۔۔۔۔۔!!!

معراج کہ چہرے پر بلا اشتعال تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

اپی کیا ہوا اپ کہاں چلی گئی تھی؟؟؟

دعا سرخ ہوتا چہرہ لے کر ای تو نمبرہ نے پوچھا۔۔۔۔۔

کہی نہیں چلو عمیرا گیا ہے گھر چلو۔۔۔۔۔ دعا اب ایک پل یہاں رکونا نہیں چھاتی
تھی۔۔۔۔۔ پر اپی معراج سے!!!!

بس نمبرہ دوبارہ میں یہ نام تمہارے منہ سے ناسنوائی بات سمجھ میں تمہیں۔۔۔۔۔ دعا
نے پہلی بار نمبرہ کو ایسے ڈانٹا تھا۔۔۔۔۔

نمبرہ بھی چپ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ دعا نمبرہ کا ہاتھ تھام کر تیزی سے ہال سے نکل ائی
تھی۔۔۔۔۔ اس کے پیچھے سیرت اور عائشہ بھی ہال سے باہر آ گئی تھی۔۔۔۔۔ اور اس وقت
دعا کا چہرہ دیکھ تینوں نے اندازہ لگا لیا تھا کہ کچھ ہوا ہے۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد عمیرا گیا تھا اور وہ تینوں اس کے ساتھ بیٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔
گاڑی میں بیٹھ کر دعا نے سوچا کہ کس طرح کا شخص ہے وہ انسان میں تھوڑی سا خیال ہوتا
ہے لیکن وہ انتہائی خود سر انسان ہے۔۔۔۔۔۔۔

اور ہا؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

ہمانے اپنی عزت کا خیال کیوں ناکیا۔۔۔۔

کیا اتنی سستی ہوتی ہے عورت کی عزت؟؟؟؟؟

معراج جیسے لڑکوں کو ہمت بھی تو لڑکیاں ہی دیتی ہیں۔۔۔۔۔

معراج نے جو بات کی وہ غلط تو نا تھی۔۔۔۔۔

ایک نامحرم شخص کی کچھ پل کی محبت اور توجہ حاصل کرنے کے لیے لڑکیاں کس طرح اپنا

اپ انکو سوئپ دیتی ہیں۔۔۔

اور لڑکا بھی وہ جو کسی سے مخلص نا ہو۔۔۔۔۔

جو عورت کو پاؤں کی جوتی سمجھتا ہو۔۔۔۔۔

جس کہ لیے تمام لڑکیاں کیڑے مکوڑوں کی ماند ہیں۔۔۔۔۔

ہما تم نے بہت غلط کیا۔۔۔۔۔ دعا نے اپنے دل میں کہا۔۔۔۔۔

اللہ نے عورت کو ایک عزت شرم و حیا کا تحفہ دیا ہے۔۔۔۔ اور اراج تم نے خود اس چیز کو

اگ لگالی ہے ہما۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اللہ تمہیں سمجھ دے کہ تم معراج جیسے لڑکے سے دور رہو۔۔۔۔ اور مزید اپنی زندگی
تباہ نہ کرو۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆ ■ ■ ■ ☆☆☆

اج پورے ایک ہفتے بعد!!!!

☆☆☆☆■ ■ ■ ■ ☆☆☆

کے بعد دعا کے کالج کی papers اچ پورے ایک ہفتے بعد وہ کالج جا رہی تھی۔۔۔۔

چھٹیاں تھیں۔۔۔ اور ان چھوٹیوں کے دوران ناتو وہ کہی گی تھی نادوستوں میں سے کسی

سے ملی تھی۔۔۔

وہ صبح جلدی اٹھ کر تیار ہوئی اور بیگ تھام کر اپنے کمرے سے نیچے آئی۔۔۔ تو سامنے تھی

ٹیل پر اشعر اور سمیرا بیگم بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم اشعر بھائی !!!

اج تو صبح صبح اپ ادھر خیر تاج سورج کہاں سے نکلا تھا امی؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا نے مسکرا کر کہا اور ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔

عمار نے ایک نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔۔۔ جس کا چہرہ چاند سے زیادہ روشن اور پر رونق تھا۔۔۔۔

اشعر نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا میڈم بس ہم نے سوچا آج لوگوں کے گھر ہی ناشتہ کیا جائے اس لیے آگئے۔۔ کیوں آپ کو کوئی اعتراض ہے؟؟؟

اشعر نے بھی مزاق میں کہا۔۔۔۔

نہیں بابا مجھے کیوں اعتراض ہو گا۔۔۔ آپ کے ماموں کا گھر ہے آپ سود فہ آئے۔۔۔۔

جucie لیکن روز روز فری نا ہو جائیے گا اب۔۔۔۔ دعا نے ہنس کر کہا اور ساتھ ہی

کلاس منہ سے لگایا۔۔۔۔

دعا!!!

Classic Urdu Material

کی acting سمیرا بیگم نے دعا کی اس بات پر اسکو پیار سے گھورا۔۔۔ دعا نے ڈرنے کی
تو سمیرا بیگم صفس دی۔۔۔

اففف اللہ!!!!

امی 8 بجنے والے ہیں میں نکلتی ہوں۔۔۔

عمیر کہاں ہے؟؟؟

دعا نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

دعا ج عمیر کے طعبت کچھ ٹھیک نہیں ہے تم ایک کام کرو عمار کے ساتھ چلی جاو۔۔۔

سمیرا بیگم نے برتن ٹیبل سے اٹھا کر کہا۔۔۔

امی جی۔۔۔

دعا نے انکھوں سے ماں کو اشارہ کیا۔۔۔ دعا کبھی بھی اپنے گھر والوں کے علاوہ کسی کے

ساتھ ناجاتی تھی۔۔۔ چاہے وہ اسکا کزن ہی کیوں نا ہو۔۔۔

نہیں نہیں امی!!!

Classic Urdu Material

اشعر بھائی کو زحمت ہوگی میں خود ہی چلی جاؤں گی۔۔۔ دعا نے اشعر کے ساتھ ناجانے کے لیے کہا۔۔۔

نہیں اکیلے جانا زادہ غلط ہے۔۔۔

اشعر ہے گھر کا بچا ہے چھوڑائے گا۔۔۔

لیکن امی !!!

لیکن ویکن کچھ نہیں چلو جلدی جاؤ۔۔۔

سمیرا بیگم نے دعا کو بھانے سے اشعر کے ساتھ بھیجنا چھا۔۔۔ ان لوگ کے دماغ میں جو

چل رہا تھا اسے دعا بالکل انجان تھی۔۔۔

اسکو کالج کے لیے دیر ہو رہی تھی اس لیے ناچھاتے ہوئے بھی اس کو اشعر کے ساتھ

جانے کے لیے راضی ہونا پڑا۔۔۔

اففف اب اشعر بھائی کے ساتھ جانا پڑے گا۔۔۔

ایک تو امی کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔ دعا منہ منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

Classic Urdu Material

چلو جلدی بیٹھو۔۔۔۔۔

کرتے ہوئے کہا۔۔۔ start عمار نے کار

دعا پچھلی نشت کا دروازہ کھول کر بیٹھنے لگی تو اشعر نے فوراً کہا۔۔۔۔۔

نہیں ہوں۔۔۔ جو اب جا کر پیچھے بیٹھ رہی ہیں۔۔۔۔ driver دعا صاحبہ میں اپکا

اگے بیٹھو۔۔۔

نہیں میں پیچھے بیٹھوں گی۔۔۔ ٹھیک ہے میں مامی کو!!! عمار سمیرا بیگم کو آواز دے

لگا۔۔۔

دے دیں آواز بیٹھوں گی میں پیچھے ہی۔۔۔ دعا اپنی ضد پر آڑی رہی۔۔۔۔۔

انتہاء سے زیادہ ضدی لڑکی ہو تم۔۔۔۔۔

جانتی ہوں۔۔۔۔۔

دعا پچھلا دروازہ بند کر کے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

اف ایک تو دعا تم میں اتنا غصہ کیوں ہے؟؟

Classic Urdu Material

اشعر نے کار روڈ پر لاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دعا خاموش رہی اس کے لیے یہ پل شدید ناگور تھے۔۔۔۔

اچھا تمہیں پتا ہے زوبی اور امی اسلام آباد کی مہیں۔۔۔ اشعر نے اپنی ماں اور بہن کا بتایا۔۔۔

اچھا واہ!!!

دعا نے فوراً کہا۔۔۔

ویسے اشعر بھائی آپ سے سیرت نے ٹیوشن کا کہا تھا اسکا کیا ہوا؟؟؟؟

ہاں اچھا ہوا تم نے یاد کروادیا اس کو بول دینا میں اسکو ٹیوشن پڑھا دوں گا۔۔۔

دعا سیرت کے لیے خوش ہوئی۔ اچھا اشعر بھائی آپ کو سیرت کیسی لگتی ہے؟؟؟؟

ہاں اچھی ہے!!!

کیوں!!!

اشعر نے کار چلاتے چلاتے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں کچھ نہیں بس کار روک دیں اگے راستہ بندھے۔۔۔ دعا کے کہنے پر اشعر نے کار روک دی۔۔۔

دعا بیگ اٹھا کر اشعر کو اللہ حافظ بول کالج کے اندر داخل ہو گئی۔۔۔۔

اج اس کی ملاقات عائشہ اور سیرت سے کافی دن بعد ہو رہی تھی۔۔۔ جب دعا اشعر کی کار سے اتری تو اتفاق سے ہما بھی اسی وقت اپنی کار سے اتر کر اندرائی تھی۔۔۔۔ دعا نے ہما سے زیادہ بات ناکی تھی اور ناہمانے کوئی بات کی تھی۔۔۔۔۔

کلاس ہونے کے بعد وہ کچھ دیر کیفے میں سیرت اور عائشہ کے ساتھ بیٹھی تھی پھر باہر آگئی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی عمیر کی طبعت ٹھیک نہیں تو وہ اس کو لینے نہیں آئے گا۔۔۔ وہ اگر کالج سے باہر کھڑی ہو کر آحمد صاحب کا انتظار کرنے لگی۔۔۔ سیرت اور عائشہ اس کے ساتھ ہی کھڑی تھی۔۔۔

اففف زلم حسینا!!!!

اتنے حسن سے کس کو گھائل کر وگی؟؟؟؟

Classic Urdu Material

کوئی بانک پر اگر دعا کے سامنے روکا تھا اور یہ جملہ بول کر اپنی اس حرکت پر مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

کالج کے باہر اکثر ایسے لڑکے اتے تھے۔۔۔۔ سیرت اور عائشہ جانتی تھی ابھی دعا کچھ بولنے ہی والی تھی کہ سیرت اور عائشہ نے اس کو چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔ دعا اپنا غصہ قابو کر کہ تھوڑا ہٹ کر اگے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔ دیکھو!!!

تمہارا سفید رنگ لال سے کالا ناہو جائے جانے من چلو میرے ساتھ میں چھوڑ دوں۔۔

اب اس لڑکے سے حد کر دی تھی۔۔۔۔۔۔ ایک اٹے ہاتھ کا تھپڑ ماروں گی شکل دیکھی ہے اپنی بندر جیسی شکل والے انسان دعا بقاعدہ چیک رہی تھی۔۔۔۔ سیرت اور عائشہ دونوں ہی شوک ہوئی تھی۔۔۔

اتنی ہی دیر میں اشعر اپنی کار سے اتر کر ان کی طرف آیا تھا۔۔۔

اواہ دعا کیا ہوا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

اشعر بھائی یہ لڑکا مجھے تنگ کر رہا ہے۔۔۔۔

دعا کی انکھ میں موٹے موٹے آنسو تھے۔۔۔۔

اچھا چلو کوئی بات نہیں گھر چلو!!! اشعر نے اس گوندے ٹائپ لڑکے کو دیکھ کر اپنی خیر

مناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اشعر بھائی؟؟؟؟؟؟

وہ لڑکا مجھ سے بد تمیزی کر رہا ہے!!! دعا نے حیرت زادہ آنکھوں سے کہا۔۔۔۔۔

ہاں کوئی بات نہیں ایسے لوگوں کے منہ نہیں لگتے۔۔۔۔ اور بھائی صاحب ان کی طرف

سے میں معافی مانگتا ہوں اپ جاییں۔۔۔۔

اشعر نے الٹا اس گوندے نما لڑکے سے کہا اور دعا کو کار کے پاس لے آیا۔۔۔۔۔

دعا کو اشعر پر حد سے زیادہ غصہ آرہا تھا۔۔۔

سارہ راستہ اشعر بولتا رہا لیکن دعا نے ایک لفظ منہ سے ناکلا۔۔۔۔۔

اور گھراتے ہی وہ اپنے کمرے میں بند ہو کر رو رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

جب ہی اسکا فون بجا۔۔۔۔۔

دعا نے بنا دیکھے نمبر اٹھالیا تھا

ہلیو؟؟؟؟

دعا نے اپنی بھیگی آواز سے کہا۔۔۔۔۔

اج کے بعد تم اس لڑکے کے ساتھ کالج نہیں آو گی ای بات سمجھ میں ؟؟؟؟

مقابل نے بنا کو تمید باندھے سیدھے سیدھے کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو سمجھ نہیں آیا کہ یہ کون شخص ہے !!

دعا نے ایک نظر اپنے فون پر چمکتے نمبر پر ڈالی تو یہ کوئی انجانا سا نمبر تھا۔۔۔۔۔

اپ کون بول رہے ہیں؟؟

اور مصلہ کیا ہے؟؟؟

دعا کا غصہ ابھی پوری طرح ٹھنڈا نہیں ہوا تھا کہ اب کوئی اس کو کال کر کے بلا وجہ کا حق

جاتا رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں جو بھی ہوں۔۔۔

تم اسندہ کے بعد مجھے اس لڑکے کے ساتھ نظرائی تو اچھا نہیں ہوگا۔۔۔ مجھے ضد دلوں گی
بلا وجہ نقصان اٹھاو گی۔۔۔۔

مقابل نے اپنی بات کر کے فون کاٹ دیا تھا۔۔۔

دعا کی حیرت عروج پر تھی۔۔۔

آخر یہ ہے کون؟؟؟

اور کس حق سے یہ بات کر رہا ہے۔۔۔۔ اس کے دماغ میں ایک دم وہ بانک والا لڑکا آیا

اھو تو اس کی اتنی ہمت۔۔۔۔

میں اسکا منہ نوچ لوں گی کل اس نے مجھے کال کیسے کی۔۔۔۔ ضد تو تجھے میں باتوں گی

بیٹا۔۔۔۔!!!

دعا نے اپنے انسوپونچھے اور اٹھ کر باتھ روم چلی گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا ضدی تو بے انتہا تھی۔۔۔۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ اسکو کیا کرنا ہے۔۔۔ اب وہ مطمئن سی فریش ہو کر ظہر کی نماز ادا کر رہی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن دعا جان کر اشعر کے ساتھ گئی تھی۔۔۔

اشعر سے اس نے ایک لفظ بات ناکی تھی۔۔۔ اسکو اشعر کی بزدلی پر حد سے زیادہ غصہ تھا۔۔

۔ لیکن وہ آج اس بائیک والے کو سبق سکھانا چھاتی تھی۔۔۔۔۔

وہ اشعر کی کار سے اتر کر کالج کے اندر چلی گئی۔۔۔۔۔

زور کی نسبت آج دعا کلاس میں حاضر نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ پریشان تھی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا بات ہے دعا کیوں پریشان ہو؟؟؟

سیرت نے دعا کو خاموش پا کر پوچھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں!!!

Classic Urdu Material

دعا نے مختصر سا جواب دیا

بتاؤ کیا بات ہے؟؟؟

سیرت نے فورس کیا!!!

یار میری زندگی میں ایک دم ہر چیز بدل رہی ہے سمجھ نہیں رہا کہ ہو کہا رہا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔

دعا نے ساری تفصیل سیرت کو بتائی تو سیرت بھی خاصی پریشان اور فکر مند ہوئی۔۔۔۔

نہیں دعا میرا نہیں خیال کے وہ کال تجھے بانک والے نے کی ہوگی۔۔۔۔ سیرت نے اپنا اندازہ بتایا تھا۔۔۔۔

ہممم دیکھتے ہیں آج اگر اس لڑکے نے کچھ کیا تو اشعر ر بھائی کچھ بولے نا بولے میں اسکا منہ توڑ دوں گی۔۔۔۔

دعا نے غصہ سے کہا۔۔۔۔

ہیلو گلرز!!!!

Classic Urdu Material

ہماں کافی دن بعد کیفے میں اکران کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔ ہما کی سر گرمیاں اب کافی بدل چکی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر ہما ان کے ساتھ بیٹھی تھی پھر کال آنے پر اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔ ہما کے جانے کے بعد عائشہ نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔

جب سے اسکی دوستی معراج جہانگیر سے ہوئی ہے اس کے تو مزاج نیچھے نہیں ارہے۔۔۔۔

معراج کے نام پر دعا کو ایک دم وہ دن یاد آیا۔۔۔۔۔

دعا نے زہن سے اسکا خیال جھٹک دیا۔۔۔۔

سنا ہے معراج اس سے شادی کا بول رہا ہے۔۔۔۔۔

کبھی بول نادے یہ کہاں اور معراج جہانگیر کہاں۔۔۔

۔۔۔ عائشہ نے جل کر۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یار عائشہ اسکی زندگی ہے اسکا جو دل میں ائے کرتی پھیرے۔۔۔۔دعا نے بوکس بیگ
میں رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

محمم خیر چھوڑو

اچھا دعا اور سیرت میں اسلام آباد جا رہی ہوں میرے ابا کی چھٹیاں ہیں نا تو سوچا اسلام آباد
میں گزار لیں۔۔۔۔۔ بس کالج کا یہ آخری ویک ہی ہے اس کے بعد تو کالج بھی ختم ہو
جائے گا۔۔۔۔۔

میں بس ایک سے دو ہفتے کے لیے جاؤں گی۔۔۔۔

عائشہ نے تفصیل بتائی۔۔۔

چلو اچھا مزہ ائے گا۔۔۔۔۔ سیرت نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

مجھے اسلام آباد بہت پسند ہے۔۔

تم گی نہیں کبھی ادھر؟؟

عائشہ نے حیرت سے سوال کیا۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں شوق بہت ہے لیکن کبھی جانے کا اتفاق نہیں ہوا۔۔۔۔

دعا نے بھی مسکرا کر کہا۔۔۔۔

وہاں جا کر ہمیں بھول ناجانا عائشہ!!! دعا نے محبت سے عائشہ کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔

پاگل تجھ جیسی دوست کو میں نہیں بھول سکتی اور ویسے بھی میں آج نہیں جا رہی۔۔۔

ہو رہی ہے۔۔۔ emotional جو تو اتنی

عائشہ نے فوراً ہنس کر کہا۔۔۔۔ دفاع ہو۔۔۔ دعا نے عائشہ کا ہاتھ جھٹک کر پیار سے

کہا۔۔۔۔ سیرت بھی ہنس دی۔۔۔۔

چل دعا چلتے ہیں دیکھتے ہیں آج تیرے عاشق کا تو کیا حال کرتی ہے۔۔۔۔ سیرت نے

ہنس کر کہا۔۔۔۔

دعا کالج کے گیٹ سے باہر نکلی اور پھر کل والی جگہ پر کھڑی ہوئی۔۔۔۔

ابھی ان تینوں کو وہاں کھڑے 5 منٹ گزرے ہوئے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ ہی بایسک والا لڑکا اس کے پاس آتا دکھائی دیا۔۔۔۔۔ دعا نے سوچ لیا تھا کہ وہ اج اس کو چیلوں سے مارے گی۔۔۔۔۔

وہ دعا کے پاس پوہنچا تو دعا ایک دم بول پڑی
دیکھو اگراج!!!!

ابھی دعا کے الفاظ پورے ادا نہیں ہوئے تھے کہ اس کو اپنی آنکھوں کے سامنے والے منظر پر یقین نا آیا۔۔۔۔۔

وہ لڑکا دعا کے قدموں میں کان پکڑ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی انکھیں ہیرت سے پھٹی ہوئی تھی اور عائشہ اور سیرت کی بھی۔۔۔۔

بہن جی۔۔۔۔

مجھے سے غلطی ہوگی۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا آپ کیا چیز ہیں۔۔۔۔۔ مجھ سے بہت بڑی بھول ہو گئی اپنے اس بھائی کو معاف کر دیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ایک دم یہ ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔

پلیز بہن معاف کر دیں۔۔۔

مجھے پتا ہوتا کہ آپ کی اتنی پھینچ ہے تو میں کبھی آپ پر نظر ڈالنے کی غلطی نہ کرتا۔۔۔۔۔ اگر آپ نے مجھے معاف نہ کیا تو میرے ساتھ کیا ہو گا آپ سوچ نہیں سکتی۔۔۔۔۔

پلیز چھوٹی بہن مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ آپ بولیں تو میں مر غائب جاتا ہوں۔۔۔۔۔

سیرت اور عائشہ کی ہنسی چھوٹ گئی تھی۔۔۔ جب کے دعا حد سے زیادہ حیران تھی۔۔۔۔۔

بھائی اچھا آپ کھڑے ہوں۔۔۔ میں نے معاف کیا پر آپ کیا بول رہے ہیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔۔۔

بس شکریہ بہن !!!

آپ سے اور بات کرنے کی اجازت نہیں تھی مجھے۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر ایسے غائب ہوا تھا جیسے گدھے کے سر سے سنگ۔۔۔

Classic Urdu Material

سیرت اور عائشہ کا ہنس ہنس کر براہال ہو گیا تھا۔۔۔۔

وہ دعا تو نے کہا چیریل بن کر اس بیچارے کو ڈرایا تھا؟؟؟

کتنا ڈرا ہوا سہا سالگ رہا تھا۔ تو نے کیا پڑھ کر پھونکا تھا بیچارے پر۔۔۔۔؟؟؟

سیرت نے ہنس ہنس کر کہا۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں پتا یہ سب کیا ہوا ہے۔۔۔۔

دعا نے حیران ہو کر کہا۔۔۔۔

دعا ایک بہت گھیری سوچ میں تھی۔۔۔۔

اچھا تجھے نہیں پتا اور وہ تجھ سے معافی مانگ گیا۔۔۔۔ اب کے عائشہ نے مزاق اڑایا تھا۔۔۔۔

کہی اشعر بھائی نے؟؟؟

سیرت نے سوچ کر کہا۔۔۔۔

نہیں ان کی بزدلی میں کل دیکھ چکی ہوں۔۔۔۔ وہ نہیں ہو سکتے۔۔۔۔ دعا نے سوچتے ہوئے

کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور تینوں اپنے گھر کی طرف چل دی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعاجب گھر پہنچی تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہے گی تھی۔۔۔ ابھی دعا اس سوچ سے نہیں نکلی تھی کہ ایک اور عجیب چیز دعا کے سامنے تھی۔۔۔۔

اشعر سامنے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔ جس کے سر اور ہاتھ پر پٹی بندھی تھی۔۔۔ منہ سو جا ہوا تھا۔۔۔۔

دعا کو تو ایسا لگا جیسے کیسی نے اس کے سر پر کچھ دے مارا ہو۔۔۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے میرے اللہ میرے ساتھ؟؟؟؟

دعا نے حقیقتن فکر مند ہو کر کہا۔۔۔۔

دعا کے زہن میں ایک دم کل والی کال آئی۔۔۔۔

وہ فوراً اگے بڑھ کر اشعر کے پاس گئی۔۔۔

اشعر بھائی یہ سب؟؟؟؟

کیسے؟؟؟؟

دعا نے اشعر اور عمیر کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

دعا آپنی پتا نہیں کچھ لڑکے اشعر بھائی کو بلا وجہ مار کر چلے گئے۔۔۔ اور ساتھ ساتھ یہ بھی بول رہے تھے کہ انسان کو اتنا ڈر پوک نہیں ہونا چھائے کہ کسی لڑکی کا محافظ نابن سکے۔۔۔۔۔ عمیر نے جلدی سے بتایا۔۔۔۔۔

اہ!!!

ایسا کچھ نہیں کہا دعا عمیر ایسی بول رہا ہے۔۔۔۔۔ اشعر نے عمیر کو انکھیں دیکھائی۔۔۔۔۔

ہا ہا جھوٹا بولو بھائی۔۔۔۔۔ تم نے خود ہی بتایا۔۔۔۔۔

اور دیکھو بندوں نے آپ کو مارا غلط لیکن بات ٹھیک تھی۔۔۔۔۔ عمیر نے اب مزاق کرنا

شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

اب بتاوا اشعر بھائی تم کس لڑکی کے محافظ نہیں بن سکے؟؟؟؟

Classic Urdu Material

عمیر نے پوچھا تو دعا نے ایک دم نظر اشعر پر ڈالی جو شرمندگی سے دعا سے نظر نہیں ملا رہا تھا۔۔۔

دعا دھیرے دھیرے چلتے اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔

اور بیگ ٹیبل پر رکھ کر سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

سب؟؟؟

کون؟؟؟

اففف الله!!!!

دعا کور ونا آرہا تھا۔۔۔۔۔

■ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

معراج ابھی ابھی جہانگیر صاحب کے آفس سے نکلتا تھا۔۔۔۔۔ معراج کو جب بھی اپنی کوئی

بڑی بات منوانی ہوتی وہ جہانگیر صاحب کے آفس میں جا کر ان سے خود بات کرتا

تھا۔۔۔۔۔الج تک اس کی ہر ایک ضدیوری کی گئی تھی۔۔۔۔۔لیکن اج اس نے اپنی زندگی

کی سب سے بڑی ضد کی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

جب ہر ضد پوری کی جائے تو ضد کبھی کبھی جنون بن جاتی ہے۔۔۔ اور حد سے زیادہ جنون
جان لو اھوتا ہے۔۔۔۔

معراج جہانگیر صاحب !!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج ابھی ابھی جہانگیر صاحب کے آفس سے نکلا تھا۔۔۔

معراج کو جب بھی اپنی کوئی بڑی بات منوانی ہوتی وہ جہانگیر صاحب کے آفس میں جا کر

ان سے خود بات کرتا تھا۔۔۔۔

انج تک اس کی ہر ایک ضد پوری کی گئی تھی۔۔۔

لیکن انج اس نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی ضد کی تھی۔۔۔

جب ہر ضد پوری کی جائے تو ضد کبھی کبھی جنون بن جاتی ہے۔۔۔

اور حد سے زیادہ جنون جان لو اھوتا ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج جہانگیر صاحب کے کمرے سے نکلا تو اس کے چہرے پر ایک فاحشہ مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

اس کی زندگی کی سب سے بڑی ضد پوری ہونے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنی ضد پوری کرنے کے آگے یہ نادیکھتا تھا کہ کیا صبح ہے کیا غلط ہے۔۔۔۔۔

اس کی ضد کسی کے لیے نقصان دے تو نہیں بن رہی۔۔۔۔۔

معراج کے جانے کے بعد جہانگیر صاحب کچھ سوچتے رہے پھر بریرہ بیگم کو کال ملا کر کچھ

ہدایت دی۔۔۔۔

بریرہ بیگم کو بھی حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔۔

لیکن معراج کے معاملے میں وہ کچھ بھی بولنے سے احتیاط کرتی تھی۔۔۔۔۔

معراج ہنستا ہوا آفس سے باہر آیا تھا۔۔۔۔

اپنے کار میں جا کر بیٹھا تب ہی اس کا فون بجا تھا۔۔۔۔۔

بولو؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے کال اٹھا کر کہا

ہیلو سر!!!!

اپنے جو کام کہا تھا وہ ہو گیا۔۔۔

کسی نے فون پر معراج کو اطلاع دی تھی۔۔

ہم ٹھیک سے جانے دو اسکو لیکن اس پر نظر رکھو کہ وہ پھر یہ حرکت نہ کر پائے۔۔۔

معراج نے ہدایت دینے کے ساتھ ہی فون بند کر دیا تھا۔۔۔

پھر سمندر کے کنارے پر لا کر اس نے کار روک دی تھی اور اپنی کار سے اتر کر کار کے

بونٹ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ایک ہاتھ سے سگریٹ سلگائی اور دوسرے ہاتھ سے فون سے کوئی نمبر ملا کر کان پر

لگایا۔۔۔!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

دعا بھی ابھی نھا کر باہر نکلی تھی اور شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے حسین لمبے بال سکھا رہی تھی۔۔۔۔

اور کسی بہت گھیری سوچ میں تھی۔۔۔

آخر یہ سب کون کر رہا ہے؟؟؟

دعا نے اپنے زہن میں اس معاملے کو سلجھانا چھا۔۔۔

اشعر بھائی نہیں

عمیر بھی نہیں ہو سکتا

تو پھر؟؟؟؟

یہ سب میرے ساتھ ایک دم۔۔۔

اف میرے اللہ!!!!

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا می ابو کو بتاؤں یا نہیں۔۔۔!!!

ابھی دعا اپنی ہی سوچوں میں گرفتار تھی کہ اچانک اس کے موبائل پر گھنٹی بجی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس نے فون کے نمبر کی طرف دیکھا تو یہ کل والا ہی نمبر تھا۔۔۔

کر رہے تھے اس لیے دعا اپنے کمرے کی کھلی use نمبرہ اور عمر دعا کا لپ ٹپ
میں اگی تھی۔۔۔ balcony

فون بار بار بجا جا رہا تھا۔۔۔

دعا کے دل میں ایک عجیب سا خوف پیدا ہوا تھا۔۔۔

موبائل کی اسکرین پر چمکتا یہ نمبر آخر کس کا تھا۔۔۔؟؟؟؟

یہ ایک سوال بن چکا تھا۔۔۔

دعا کے ذہن میں لاکھوں سوال تھے۔۔۔

کوئی طوفان آنے والا تھا۔۔۔

کچھ بہت بڑا ہونے والا تھا دعا کا دل کسی انھونی کی خبر سن رہا تھا۔۔۔

فون مسلسل بجا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ مقابل شخص کوئی ضدی شخص معلوم ہو رہا تھا۔۔۔

دعا نے تنگ آ کر ڈرتے ڈرتے کال اٹھا لی۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا بھی جانا چھاتی تھی کہ آخر یہ سب کر کون رہا ہے۔۔۔۔

ہیلو؟؟؟؟

دعا نے ہمت کر کے اپنے حلق سے آواز نکالی تھی۔۔۔۔

تمہیں کہا تھا مجھے تم اس لڑکے کے ساتھ دوبارہ نظر نہ آؤ۔۔۔۔

ایک بار کی بات سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔ اس کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ہے وہ تمہاری وجہ

سے ہوا ہے۔۔۔۔

مس دعا خان۔۔۔۔

مقابل نے بنا کوئی تمید باندھے سیدھا کہا تھا۔۔۔۔

اور اس شخص سے دعا اپنا نام سن کر چکرا گئی تھی۔۔۔۔

آخر تم ہو کون؟؟؟؟

میں جو بھی ہوں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ختم ہو چکے ہے تو paper تمہیں بس میری بات مانی ہے۔۔۔۔ اور ہاں ویسے بھی

اب سکون سے گھر میں رہو ویسی کچھ دن بچے ہیں۔۔۔۔!!!!

ما قبل بولتے بولتے رکا۔۔

کس چیز کے کچھ دن؟؟؟

دعا نے حیرانی سے پوچھا۔۔

تمہاری آزادی کہ۔۔۔

مقابل نے ڈھٹائی سے کہا تھا۔۔

یہ سب کیا بقوا اس ہے۔۔۔؟؟؟

میں کیوں مناؤ تمہاری بات؟؟؟؟

کیا حق ہے تمہارا مجھ پر؟؟؟؟

تم ہوتے کون ہو مجھ پر حکومت کرنے والے؟؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا کا ضبط اب جواب دے گیا تھا۔۔۔ دعا نے غصے میں مقابل کے الفاظ پر غور نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

مقابل نے ایک زوردار قہقہہ لگایا تھا۔۔۔ اور ساتھ کہا تھا۔۔۔

میری جان اتنی جلدی کیا ہے۔۔۔ تمہیں تمہارے ہر ایک سوال کا جواب مل جائے گا۔۔۔۔۔

خبردار!!!!

سے تم نے نوازا۔۔۔۔۔tittle جو مجھے کسی بھی گھٹیا

پولیس میں کر دوں گی۔۔۔۔ اور complain اگر تم بے اعنائے تو میں تمہاری
تمہارے ساتھ وہ ہوگا جو تم سوچ نہیں سکتے۔۔۔۔

ہاہاہا اچھا واقعی میں تو ڈر گیا۔۔۔

۔۔ مقابل نے دعا کا مزاق اڑیا تھا۔۔۔

تمہیں جو کرنا ہے کر لو ہو گا وہی جو میں چاہوں گا۔۔۔

Classic Urdu Material

مقابل کے لے میں حد درجہ تک ضد تھی۔۔۔۔

تو پھر تم بھی سن لو۔۔۔۔ میں کسی کے باپ سے نہیں ڈرتی۔۔۔۔

دعا نے اپنی بات کر کے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں میں آنسو بھی آنسو تھے۔۔۔۔

یہ سب کیوں ہو رہا ہے ایک دم میرے ساتھ؟؟؟؟

وہ حد سے زیادہ غصے میں ہوتی تو اس کو بری طرح رونا آ جاتا۔۔۔۔

اس کی پور سکون زندگی میں ایک دم ہی طوفان آ گیا تھا۔۔۔۔

سب کچھ بدل رہا تھا۔۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ یہ بات کس سے شیر کر کے اپنے دل کا بوج ہلکا کرے۔۔۔۔

عمیر کو بتاتی تو وہ لڑنے مرنے کی بات کرتا۔۔۔ احمد صاحب کو اس عمر میں اتنی بڑی ٹیشن

دینا ٹھیک نہیں تھا۔۔۔۔

دعا حد سے زیادہ پریشان تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

آپی چلو نیچے اکر کھانا کھالو۔۔۔

اپ کو امی بلار ہی هیں۔۔۔

عمر نے اکر دعا کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔

اچھا میں اتی هوں۔۔۔ دعا نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔

دعا پی؟

اپ رو رہی هیں۔۔۔

چھوٹے سے عمر نے بہن کی آنکھوں کی نمی دیکھ لی تھی۔۔۔

نہیں عمر بس کوئی چیز آنکھ میں چلی گی تھی۔۔۔

دعا نے اپنے چھوٹے بھائی کے گال پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اف دعا پی اپ کو کسی نے رلایا مجھے بتاؤ؟؟؟

عمر نے اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں میں غصہ سجا کر کہا۔۔۔

آپی اگر عمیر بھائی اپ سے لڑے تو میں ابو سے ان کی شکایت کروں گا۔۔۔

Classic Urdu Material

عمر دعا کے لیے بہت فکر مند ہوا۔۔۔۔۔

دعا کو ایک دم عمر کی محبت پر ڈھیر سارہ پیار آیا۔۔۔۔۔

نہیں میرے پیارے بھائی کچھ نہیں ہوا۔۔۔ اور جسکا اتنا اچھا چھوٹا بھائی ہو کیا اسکو کچھ
ہو سکتا ہے؟؟؟؟؟

دعا نے پیار سے عمر کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

چلو نیچھے چلتے ہیں۔۔۔۔۔

دعا سے گھر کا ایک ایک فرد ایسی محبت کرتا وہ سب کی جان تھی۔۔۔۔۔

دعا نیچھے اکر کھانے کے ٹیبل پر بیٹھ گئی تھی اور خود کو نور مل پیش کر رہی تھی۔۔۔ دعا کے

تمام گھر والے ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے۔۔۔۔۔

اج ہفتے کی رات تھی۔۔۔ سب ساتھ لیٹ تک جاگ کر باتیں کیا کرتے تھے۔۔۔۔۔

تھی۔۔۔ bonding ایک فیلمی

Classic Urdu Material

تبھی اس گھر کے لوگوں کو کبھی اور لوگوں کی یا بھار کی دنیا کی رنگینیاں دیکھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔۔۔۔

احمد صاحب اور سمیرا بیگم بچوں کو بھرپور وقت دیا کرتے تھے۔۔۔۔
دعا عمیر نمرہ عمر چاروں خوب ہنسی مزاق کیا کرتے تھے۔۔۔۔
دعا بھی ان سب میں آکر پھر سے نور مل ہو کر ہنس کھیل رہی تھی۔۔۔۔ کتنی خوبصورت زندگی تھی اس کی۔۔۔۔

اس نے اپنے ہنستے ماں باپ اور بہن بھائیوں کو دیکھ کر ان کی سلامتی اور خوشیوں کی دعا کی۔۔۔۔

یا اللہ میرے گھر کو کسی کی نظر نا لگے۔۔۔ ایک انجانا سا خوف دعا کو ستارہا تھا۔۔۔۔ دعا نے اپنا زہن جھٹکا اور پھر لوڈو کھیلنے لگ گئی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا بات ہے راجہ صاحب آج بہت خوش ہو؟؟؟؟

زاضا نے مسکراتے معراج کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں بس یہ سمجھ لو کہ میری ایک بڑی ضد پوری ہونے جا رہی ہے۔۔۔۔۔

معراج نے غرور سے کہا۔۔۔

اے بھائی تیری آج تک کون سی ضد پوری نہیں ہوئی یہ بتا دے۔۔۔۔۔

راضا نے ہنس کر کہا تو معراج بھی ہنس دیا۔۔۔۔۔

نہیں لیکن اس بار کی ضد الگ تھی راضا۔۔۔۔۔

کسی کو سبق سکھانا ضروری ہوتا ہے کبھی کبھی۔۔۔۔۔

معراج نے ایک مسکان سجا کر کہا۔۔۔۔۔

تیرے دماغ میں کیا چل رہا ہے؟؟؟؟

اب کے زیب نے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

جو بھی چل رہا ہے بہت جلد تیرے سامنے ہوگا۔۔۔۔۔

معراج نے سیکرٹ کا کش لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

راج تجھے پتا ہے اپنے زیب میاں کسی کے عشق میں گرفتار ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سمیر نے مسکرا کر معراج کو بتایا۔۔۔۔۔

اچھا کس کے؟؟؟؟

معراج نے سگریٹ کا ایش پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کاگلاس اٹھا کر منہ سے لگایا۔۔۔۔۔ jucie اور ایک ہاتھ سے

یاروہ ہی حجاب والی لڑکی۔۔۔۔۔ سمیر نے ایک دم کہا تو معراج اور زاضادونوں ہی

شکوہ۔۔۔۔۔ ہوئے۔۔۔۔۔

معراج کو لگا جسے اس پر کسی نے کھولتا ہوا پانی ڈال دیا ہو۔۔۔۔۔

کیا کہا؟؟؟؟

معراج نے ایک دم اپنے تیور بدل کر پوچھا۔۔۔۔۔ سمیر اور زیب دونوں ہی معراج کے

کی امید نہیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔ reaction اس

Classic Urdu Material

ہاں معراج تو نے مجھے گھٹیا ہرکت کرنے سے منع کیا تھا نا۔۔۔ اب میں اس لڑکی کو پسند کرنے لگا ہوں اور اماں کو اس کے گھر رشتے کے لیے بھیج رہا ہوں۔۔۔۔ وہ میری ہی بہن کے کالج میں پڑھتی ہے۔۔۔۔

زیب نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔ اور وہ کسی حد تک معراج کی جلن کا بھی اندازہ کرنا چھا رہا تھا۔۔۔

وہ لڑکی !!!

ہاں اسکا نام۔۔۔۔۔ ابھی زیب کے منہ سے الفاظ ادا نا ہوئے تھے کہ معراج ایک دم بول پڑا۔۔۔

خبردار جو تو نے اسکا نام اپنی زبان سے لیا زیب !!!

یہ آخری اور پہلی بار تھا جو تو نے اس کا ذکر کیا۔۔۔۔ میں دوبارہ یہ سب ناسنو۔۔۔۔ اور تیری اماں وہاں نہیں جائیں گی۔۔۔۔ زیب اگر معراج کا دوست نا ہوتا تو وہ کب کا اسکا منہ توڑ چکا ہوتا۔۔۔۔ لیکن معراج نے اپنے غصہ پر قابو رکھا اور زاضا کو بول کراٹھ گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

زاضا اس کو اپنی زبان میں سمجھا دینا۔۔۔۔

معراج جہانگیر کی جس چیز پر نظر اجائے کوئی اسے دیکھے یہ مجھے پسند نہیں تو اس کا نام لینا دور
کی بات۔۔۔۔

راج بول کر تیزی سے نکل گیا۔۔۔ اگر معراج تھوڑی دیر اور وہاں رکتا تو زیب کا حشر کر
دیتا۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج کو ایک عجیب سی جلن محسوس ہو رہی تھی وہ جلن جو اس نے کبھی محسوس ناک
تھی۔۔۔

کی سگریٹ نکالی اور منہ سے لگالی۔۔۔ weed معراج نے اپنی جیب سے ایک

پیتا۔۔۔ weed کو سلو کرنے کے لیے mind وہ جب غصہ میں ہوتا تو اپنے

کافی دیر سڑکوں پر مارا مارا پھیرنے کے بعد وہ گھر پہنچا تھا اور اگر اپنی جگہ پر خاموشی سے
سو گیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اج اتفاق سے اتوار تھا اور احمد صاحب سمیت سب لوگ گھر پر ہوتے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اٹھتی تھی۔۔۔۔۔ late اتوار کے دن دعا کافی

وہ اٹھی تو دوپہر کے 3 بج رہے تھے۔۔۔۔۔

اف اللہ! ج بہت دیر سے اٹھی ہوں میں۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے بالوں کو جوڑا باندھا اور باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔

کپڑے وغیرہ تبدیل کر کے اس نے نماز پڑھی اور پھر نیچے اتر کر لاؤنج میں آگئی جہاں سے

احمد صاحب اور سمیرا بیگم کی باتوں کی آوازیں آرہی تھی۔۔۔۔۔

دعا گرم جوشی سے سلام کرتی اپنے لاؤنج میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم امی ابو جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور جیسے وہ لاؤنج میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

سامنے ہی ٹیبل پر بڑے بڑے مٹھائیوں اور پھولوں کے ٹوکڑے پڑے تھے۔۔۔۔۔

ارے واہ۔

Classic Urdu Material

اے کون لایا دعائے اگے بڑھ کر ٹوکروں کو چھو۔۔۔ اور پھر احمد صاحب اور سمیرا بیگم
کو دیکھا وہ دونوں کافی حد تک پریشان نظر آ رہے تھے۔۔۔۔

احمد صاحب اور سمیرا بیگم کچھ دیر تک دعا کو گھورتے رہے پھر سمیرا بیگم بولی۔۔

کیا واقعی دعا تم نہیں جانتی یہ ٹوکریے کون لایا ہے؟؟؟؟؟

سمیرا بیگم کے انداز پر دعا کو حیرت ہوئی تھی۔۔۔۔

اج تک کبھی انھوں نے اس سے ایسے بات نہ کی تھی۔۔۔

ان کی نظر میں اج شک دیکھائی دیا دعا کو۔۔۔۔

جی امی واقعی میں نہیں جانتی یہ سب کون لایا ہے۔۔۔۔

دعا نے حیرت سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

جھوٹ مت بولو دعا!!!

احمد صاحب نے غم سے بھری آواز میں کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو لگا کوئی اس کے دل میں سلاخ چھو بورہا ہو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ابو میرا یقین کریں۔۔۔۔

دعا گے بڑھنے لگی تو احمد صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا اور خود لاونچ سے باہر
کی طرف چلے گئے۔۔۔۔۔

دعا نے پھٹی پھٹی نگاہوں سے پہلے سمیرا بیگم کو دیکھا پھر عمیر کو۔۔۔۔۔
امی یہ سب کیا ہے؟؟؟

عمیر اور دعا دونوں نے ایک ساتھ سوال کیا تھا۔۔۔۔۔

اس کا جواب میں تم سے لوں گی دعا۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے بہت سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

ابھی میں عمیر اور تمہارے ابو ضروری کام سے حیدر آباد جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ تم سے آکر

بات کروں گی۔۔۔۔۔

ابھی تم چھوٹے بہن بھائیوں کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔

تمہارے نانا کی طبیعت نہیں ٹھیک اس لیے جانا ضروری ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

رات تک اجائیں گے ہم۔۔۔

سمیرا بیگم بھی دعا نے سے ملے بنا نکل گی تھی۔۔۔

۔۔۔

دعا نے بے بسی سے عمیر کو دیکھا۔۔۔

عمیر یہ سب ؟؟؟؟؟

اپی مجھے خود نہیں پتا یہ کیا بول رہی تھیں اپی مگر تم پریشان ناہو میں دیکھتا ہوں کیا مصلہ ہے

۔۔۔۔۔ تم اپنا خیال رکھنا اپی اور پریشان بالکل نہیں ہو۔۔۔۔۔ گھر کا دروازہ لوک کر کے

رہنا۔۔۔

عمیر نے بڑی بہن کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔ اور خود بھی جانے کے لیے نکل گیا۔۔۔

دعا بے سدسی ہو کر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

Classic Urdu Material

اے میرے اللہ مجھے اس آزمائش میں ثابت قدم رکھنا پتا نہیں کونسا نیا طوفان آنے والا
ھے۔۔۔۔۔ امی ابونے آج تک میرے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا۔۔۔۔۔ تو پھر

اب۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

دعا کی سوچ سے ہر چیز باہر تھی۔۔۔۔۔

ایک کہ بعد ایک پریشانی اس پر آرہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے اپنے چکراتے سر کو تھاما اور اٹھ کر عمر اور نمرہ کے لیے ناشتہ بنایا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ کافی دیر سے روڈ پر گاڑی کھڑی کیے کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔ اپنی گاڑی میں وہ

تقریباً ایک گھنٹے سے بیٹھا تھا اور اس کی نظر مسلسل ایک جگہ اٹکی تھی۔۔۔۔۔

وہ بس صبح موقعے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔

کچھ دیر وہ کچھ سوچتا رہا پھر ایک قدم اپنی گاڑی سے اتر کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

رات کا وقت تھا اس لیے روڈ سنسان تھی۔۔۔۔۔ وہ ہلکے ہلکے قدم بڑھتا آگے بڑھا

تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک بار اس نے دوبارہ ادھر ادھر نظر گھومائی تھی۔۔۔

پھر اپنی منزل کے بلکل پاس اکروہ اپنے جانے کا راستہ تلاش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اور پھر بل
آخر اسکو راستہ مل گیا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ ایک بار پھر اپنی ضد کی خاطر ایک اور غلط اقدام اٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔ بنا کچھ سوچے
سمجھے۔۔۔ وہ جو سوچتے لیتا تھا پھر اسکو ہر حال میں پورا کرتا چھائے وہ کام کتنا بھی مشکل اور
کھٹین کیوں نا ہو۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ بس ایسا ہی تھا وہ۔۔۔۔۔ ضدی !!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆ ☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کے 9 بجے تھے اور اب تک دعا اس قدر سوچ چکی تھی کہ اس کے سر کی رگیں پھٹ
رہی تھی۔۔۔۔۔

اگلے دن عمر اور نمرہ کو اسکول جانا تھا اس لیے وہ دونوں سوچکے تھے۔۔۔ پورا دن دعا ان
دونوں کے ساتھ ہی لگی تھی۔۔۔

۔۔۔ عمر اکیلا تھا اس لیے نمرہ اس کے ساتھ ہی کمرے میں سوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا ان دونوں کو دیکھ کر اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

اور فون ملا کر عمیر سے واپس آنے کے خبر لے رہی تھی وہ لوگ آدھے راستے میں تھے
ابھی بھی انکوائے میں 1 گھنٹا تھا۔۔۔

دعا اٹھ کر اپنے ٹیریس میں آگئی۔۔۔ اور چاند کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اس
کو چھوتی تو وہ سکون محسوس کرتی۔۔۔۔۔
تھوڑی دیر وہاں کھڑے رہنے کے بعد کو جانماز لے کر اپنے ٹیریس میں آگئی۔۔۔ اور وہی
نماز شروع کر دی۔۔۔

دعا نے ایشا کی نماز پڑھ کر سلام پھیرا تو اسکی آنکھوں سے زار و قطار آنسو بہنے لگ گئے۔۔۔
یا اللہ میری مدد کر مجھے بتایہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

میری کچھ سمجھ نہیں آ رہا ایک دم یہ سب کیوں بدل رہا ہے۔۔۔۔۔

دعا زور زور سے دعا مانگ رہی تھی۔۔۔ ابھی نماز پڑھ کر اس نے جانماز اٹھائی
تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

افففف کتنی لمبی لو لگاتی ہو تم اپنے اللہ سے !!!!!!!!!!!

کسی نے پیچھے سے کہا۔۔۔

دعا نے پلٹ کر دیکھا تو !!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا زور زور سے دعا مانگ رہی تھی۔ کافی دیر دعا مانگ کر دل ہلکا کرنے کے بعد وہ اٹھی تھی

۔۔ ابھی نماز پڑھ کر اس نے جانماز اٹھائی تھی۔۔۔

افففف کتنی لمبی لو لگاتی ہو تم اللہ سے !!!!!!!!!!!

کسی نے پیچھے سے کہا۔۔۔

دعا نے پلٹ کر دیکھا تو اس کے حلق سے ایک زوردار چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔

اور مقابل نے کرسی سے اٹھ کر اگے بڑھ کر فورن اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

چلا کر اپنا نقصان کرو گی میڈم اس وقت میں آپ کے کمرے سے پایا گیا تو۔۔۔

Classic Urdu Material

خود سوچ لو۔۔۔

اس نے مسکرا کر کہا اور دعا کہ منہ سے ہاتھ ہٹا دیا۔۔۔۔

اب چیخو!!!!

معراج جہا نگیر؟؟؟؟؟

دعا کہ منہ سے ٹوٹ ٹوٹ کر معراج کا نام نکلا تھا۔۔۔

دعا بھی تک حیرت کے شدید جھٹکے میں تھی۔۔۔

اور اس کی آنکھیں پھٹی ہوئی تھی۔۔۔

اور معراج اس کے سامنے اپنے لبوں پر مسکراہٹ سجائے کھڑا تھا۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا کے سراپے پر ڈالی۔۔۔

لائٹ آسمانی کلر کے کپڑے پہنے سر پر نمار کی طرح ڈوپٹہ لیے سادھا چہرہ جس پر بے تحاشہ

نور تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

رونے کی وجہ سے دعا کی کھڑی ناک اور بڑی بڑی انکھیں لال ہو رہی تھی۔۔۔ گلابی
رنگت پر لال لال رخسار دعا کی سادگی کو چار چاند لگا رہے تھے۔۔۔
معراج کو یہ لڑکی کچھ عجیب لگی۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں داخل ہونے کی؟؟؟؟
کیا سمجھتے ہو تم خود کو؟؟؟؟
بولو کیا سمجھتے ہو؟؟؟؟

دعا تقریبین چلا رہی تھی۔۔۔

مس دعا خان تم جتنی زور سے چیخو گی اپنا نقصان کرو گی۔۔۔۔

معراج نے بڑے مزے سے دعا کے پاس اتے ہوئے کہا۔۔۔

خبردار دور دور رہو مجھ سے!!!!

دعا نے پیچھے ہٹ کر سائید ٹیبل پر پڑا شیشے کا گلاس تھام کر کہا۔۔۔

ہاہاہا!!!

Classic Urdu Material

معراج کو واقعی دعا پر ہنسی آئی تھی۔۔۔

تم چیز کیا ہوا خر؟؟؟

بتاد مجھے؟؟؟

معراج مزید اگے بڑھا تھا۔۔۔

اور ایک جھٹکے سے دعا کے ہاتھ سے گلاس لے کر اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا تھا۔۔۔

چھوڑو مجھے!!!!

دعا اس وقت زخمی شیرنی کی طرح ڈھاڑ رہی تھی۔۔۔۔

تم پوری کی پوری جھنگلی بلی ہو۔۔۔۔ معراج نے پھڑپھڑاتی دعا کو قابو کرتے ہوئے

کہا۔۔۔۔

لیکن دعا کسی صورت قابو میں نہیں آرہی تھی وہ مسلسل معراج کو دھکے دے رہی

تھی۔۔۔۔

میری بات سنو لو!!!! معراج نے دعا کو تھام کر بولا۔۔۔

Classic Urdu Material

دفعہ ہو جاو یہاں سے چھوڑ دیجھے۔۔۔۔۔۔۔۔ دعا پوری طاقت سے چلائی تھی اور ساتھ
 ہی اپنی تمام تر قوت سے معراج کو دھکا دیا تھا۔۔۔

جھوڑ مجھے۔۔۔ تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔۔۔ دعا مسلسل چیخ رہی تھی۔۔۔ اور خود کو چھوڑانے کی ناکام خوش کر رہی تھی۔۔۔ معراج کی گرفت بہت سخت تھی۔۔۔

اس لیے وہ خود کو معراج کی گرفت سے وہ آزاد نا کر پائی تھی۔۔۔

معراج کا پیارا بھی اب ہائی ہو چکا تھا۔

وَعَا !!!!!!!!!

۔ وہ ایک دم زور سے چیخا اور مضبوطی سے دعا کو دونوں کندھوں سے تھام کر بولا۔۔۔

!!!!

بات سنو میری!!!!!!

کان کھول کر!!!!!!

Classic Urdu Material

میں تم سے رساں سے بات کرنے آیا ہوں مجھ سے رساں سے بات کرو۔۔۔۔ اگر کچھ غلط کرنا ہوتا تو وہ میں تمہارے گھرا کر نہیں کرتا۔۔۔۔

جن سے نکاح کیا جاتا ہے ان سے میں شادی سے پہلے یہ سب۔۔۔۔!!!!
معراج کی آنکھوں میں شرارت اور چمک تھی۔۔۔۔

دعا نے پھر ایک زوردار جھٹکا مارا تھا وہ اپنی پوری قوت استعمال کر رہی تھی۔۔۔۔ لیکن
معراج پر کوئی اسرنا ہورہا تھا۔۔۔۔ اس کے مضبوط ہاتھ دعا کو تھامے ہوئے تھے۔۔۔۔

کیا تم سے شادی ہوش میں ہو تم؟؟؟؟

دعا نے لال ہوتی آنکھوں کو مزید بڑی کر کے کہا۔۔۔۔

مر جاؤں گی پر تم سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔

سناتم نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معراج جہاںگیر۔۔۔۔

تو یہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے۔۔۔۔ دعا کو اس وقت غضب کا غصہ تھا اگر معراج
کہ گرفت زارہ سی بھی ہلکی پڑتی تو دعا اس کو زار و ر کوئی چیز دے کے مار دیتی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا!!!!!!

کان کھول کر میری بات سنو۔۔۔۔!!!!

اب جو میں بول رہا ہوں اسکا ایک ایک لفظ تمہارے دماغ میں گھسنا چھائے۔۔۔

دعا کی آنکھوں میں بے شمار آنسو تھے۔۔۔ اور وہ معراج کے ہاتھوں کی مضبوط گرفت میں

تھی پھٹی پھٹی آنکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ جو اس کی بڑی بڑی اور گھیری

آنکھوں میں جھانک کر بول رہا تھا۔۔۔۔

میں نے تمہارے گھر اپنا رشتہ بھجوا دیا ہے۔۔۔۔

دعا کو لگا ایک پل کے لیے اسکا دل بند ہو جائے گا۔۔۔۔!!!!

میرے والدین اب آئے تھے تمہارے گھر میرے رشتے کی بات کرنے۔۔۔

لیکن تمہارے ابا جی نے یہ بول کر انکار کر دیا تھا کہ تمہارا رشتہ تمہارے کزن اشعر سے

طے ہے۔۔۔

تبی اس کے ساتھ تم اتنا گھومتی تھی نا تم؟؟؟؟

Classic Urdu Material

انجام بھی تمہارے سامنے آیا اسکا۔۔ میں نے کہا تھا نا تم اب اسکے ساتھ نہیں جاؤ گی

؟؟؟؟؟؟

سمجھ نہیں آتی تمہیں ؟؟؟؟

۔ معراج کی گرفت سے اب دعا کو تکلیف محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

کان کھول کر سنو دعا۔۔۔۔۔!!!

معراج جہاں گیر کو نا کی عادت نہیں ہے۔۔۔۔۔

تم میری نظر میں اچکی ہو۔۔۔۔۔ مجھ سے بچھ کر کہی جا نہیں سکتی تم۔۔۔۔۔

اور تمہیں کہی میں جانے نہیں دوں گا۔۔۔۔۔

اس لیے تمہارے پاس کوئی حل نہیں ہے۔۔۔

میرے اور تمہارے والدین یہ ہی جانتے ہیں کہ تم بھی مجھ سے ہی شادی کرنا چھاتی ہو

اور شدید محبت کرتی ہو مجھ سے۔۔۔۔۔ اور میں بھی !!!

معراج نے میں بھی کا تکلف کر کہ ایک انکھ شرارت سے دبا کر کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس کے ہاتھ کی گرفت جیسے ہلکی پڑی دعا ایک جھٹکے سے پیچھے ہوئی۔۔۔

ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی۔ تمھاری؟؟؟؟

کس حق سے چھوایا تم نے مجھے بولو؟؟؟؟

تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تم سے شادی کروں گی؟؟؟؟

دعا غرار ہی تھی۔۔۔۔

کسی زخمی شیرنی کی طرح۔۔۔

معراج جہانگیر تم دنیا کے لیے ہو گے بہت بڑے آدمی پر میرے لیے تم کچھ بھی نہیں ہو

سمجھے تم۔۔۔۔۔

دعا کا غصہ عروج پر تھا۔۔۔

میں کنواری مرنا پسند کروں گی لیکن تم سے!!!!

تم سے شادی ہر گز نہیں کروں گی چھائے اس کے لیے مجھے اپنی جان ہی کیوں نادینی

پڑے۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج دعا کی الماری کے ساتھ ٹیک لگائے ہاتھ باندھ کر کھڑا تھا۔۔۔

جیکٹ پھن رکھی brown معراج نے بیلو پیٹ اور سفید رنگ کی شرٹ پر اعلیٰ قسم کی تھی۔۔۔

اور اس کے کچھ بال اس کے ماتھے پر پڑے تھے۔۔۔۔

بڑھی ہوئی شیوف اسکو وجیہ بنا رہی تھی۔۔۔

اے اچھا!!!

سچی۔۔۔ مر جاو گی؟؟؟۔۔۔

معراج نے دعا کا مذاق اڑایا۔۔۔۔

ہاں!!!

لیکن تمھاری بیوی کبھی نہیں بنو گی۔۔۔۔

تم نے میرے ماں باپ سے جھوٹ کہا تبھی وہ مجھ سے ناراض تھے۔۔۔۔۔

شرم انی چاہیے تمھیں۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کس طرح کے انسان ہو تم۔۔۔؟؟؟؟

بس جس طرح کا بھی سمجھ لو!!!

مس دعا خان شادی تو تمھاری مجھ سے ہی ہوگی اور وہ بھی تم خود اپنے گھر والوں کو مناؤ
گی۔۔۔۔۔

معراج اب الماری سے ہٹ کر کرسی پر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔۔

ہر گز نہیں سوچنا بھی نہیں میں صرف اور صرف اپنے والدین کو تمھاری حقیقت بتاؤں گی
بس۔۔۔۔۔!!!!

چلو مرضی تمھاری۔۔۔۔۔!!!

لیکن کیا تم نے کبھی سوچا ہے دعا؟؟؟

معراج نے کرسی سے اٹھ کر کہا۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟

دعا نے ایک دم غصہ سے پوچھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جو لڑکا تمہارے کمرے میں ادھی رات کو آسکتا ہے !!!

جو لڑکا تمہارے کزن کو پٹوا سکتا ہے ---

جو لڑکا تم پر پیل پیل کی نظر رکھ سکتا ہے ---

جو لڑکا ایک لڑکے کو دھونڈ کر تمہارے اوپر بری نظر ڈالنے کی وجہ سے پٹوا سکتا

ہے ---

کیا وہ لڑکا تمہارے بھائی کے ساتھ کچھ؟؟

اے ہاں یاد آیا ---

تمہارے دو بھائی ہیں نا؟؟؟؟

تمہارے دو بھائی میں سے کسی ایک کو بھی کچھ ہوا تو سوچا کیا ہوگا؟؟؟

ویسی کراچی شہر کے حالت تو تم جانتی ہو --- معراج نے بڑی ہوشیاری سے دعائیں اپنی

بات پہنچائی تھی ---

اے ہو !!!

افصوص

تمہارے ماں باپ تو برداشت نا کر پائے گے۔۔۔۔

تمہاری بہن روزا سکول جاتی ہے نا؟؟؟

اگر کسی دن وہ گھر واپس نہیں آئی تو؟؟؟

تمہارے بابا ما کو کچھ۔۔۔۔۔

دعا بے یقینی سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

کوئی اس قدر سفاک اور سخت دل ہو سکتا ہے۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

چلو وہ بھی چھوڑو۔۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
کر کے بھی نکاح کر سکتا ہوں۔۔۔۔ kidnap میں تمہیں

کر کہ؟؟؟؟ kidnap بابا ہا نکاح کرنے کی بھی کیا ضرورت ہے

معراج نے دعا کو مزید جلانے اور ڈارنے کے لیے کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن فرص کرو تمہارے باپ کو یہ کوئی باتا دے کہ اپ کی بیٹی کے کمرے میں جوان لڑکا

ھے تو؟؟؟؟؟؟

یا تمہارے والد صاحب کے اوپر کوئی بھی کیس کروادوں تو؟؟؟؟؟؟

یا اس عمر میں ان پر کوئی الزام لگ جائے؟؟؟؟

کیا وہ اس عمر میں یہ سب برداشت کر لیں گے؟؟؟

تم اچھی طرح جانتی ہو دامیرے لیے کچھ مشکل نہیں ہے۔۔۔

یہ دنیا پیسے کی ہے جو میرے پاس بے پناہ ہے۔۔۔

تم میری شکایت کرنے پولیس کے پاس جاو گی؟؟

وہ پولیس جو میرے باپ کے ٹکڑوں پر پلتی ہے؟؟؟

تم نے کہا تم مر جاو گی؟؟؟

تم تو مر جاو گی لیکن کبھی سوچا اس کے بعد تمہارے گھر والوں کے ساتھ میں کیا کیا کر سکتا

ہوں؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

نہیں ہے۔۔۔۔ option تمہارے پاس مجھ سے شادی کے علاوہ کوئی دوسرا

تمہارے گھر والوں کو تم خود مناؤ اور ہاں میں ہی جواب ہو۔۔۔۔

کیونکہ اگر اس کے خلاف ہوا تو جو ہو گا اس کی زمہ دار تم ہو گی۔۔۔۔

میں جو بتاتا ہوں نا پھر کر کے بھی دیکھتا ہوں یاد رکھنا۔۔۔

میں عزت سے لے کے جانا چھاتا ہوں۔۔۔

عزت سے ہی میرے ساتھ بھیا کر چلو۔۔۔

مجھے کسی بھی غلط اقدام پر مجبور نا کرو۔۔۔

اگر ضرورت پڑی تو میں وہ کرنے میں بھی زارہ دیر نہیں لگاؤں گا۔۔۔۔

ضد تم میری ہو۔۔۔۔

میں تمہیں دے چکا ہوں۔۔۔۔ option آسانی سے پوری ہوئی تو ٹھیک نہیں تو اور

معراج نے بڑی سمجھ داری سے اپنی بات مکمل کی تھی۔۔۔۔ دعا ایک گم سم سی کیفیت میں

آگئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اب مرضی تمھاری ہے دعا خان یا تو مجھ سے شادی کر لو۔۔۔

۔ یا پھر تیار ہو جاؤ گے کی زندگی اتنی تکلیف دے ہونے والی ہے کہ تم سوچ نہیں

سکتی۔۔۔۔۔

میں تمھاری زندگی اس قدر مشکل بنا دوں گا کہ تم مرو گی مجھ سے شادی کرنے کے

لیے۔۔۔۔۔

میں کل رات کو فون کروں تو مجھے خوشخبری ہی چھاپے

میری ہونے والی حسین بیوی!!!!!!

معراج نے دعا کے پاس اکر کہا۔۔۔۔۔

دعا کوئی بھی جواب دینے کی پوزیشن میں نا تھی۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی اور پھر تیزی سے جس راستے سے آیا تھا اس راستے سے نکل

گیا۔۔۔۔۔!!!!!!

دعا ایک دم زمین پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ وہ کیا بول رہا تھا؟؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا ایک دم زور سے چلائی۔۔۔

یا اللہ!!!!!!

اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔

میں کس مشکل میں پھس گئی ہوں۔۔۔ یہ واقعی میرے گھر والوں کے ساتھ کیا کیا کر سکتا ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

یا اللہ۔۔۔۔!!!!

میں نے یہ نہیں سوچا۔۔۔۔

دعا اس وقت بے بسی کی انتہاء پر تھی۔۔۔ اس کو کوئی بھی راستہ نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔

یا اللہ مجھے فصدیہ کرنے کی ہمت دے وہ دونوں ہاتھوں سے منہ چھپا کر رو کر دعائیں کر

رہی تھی!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

معراج دعا کے گھر سے سیدھا اپنے گھرایا تھا وہ اپنی جیت کے بے حد قریب تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ جو کچھ وہ دعا سے بول کر آیا ہے اس کے بعد دعا کا فائدہ کیا ہو گا۔۔۔۔۔

وہ گونگوتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔

اج اس کا موڈ خاصا خوشگوار تھا۔۔۔۔۔

وہ جیسی کچن میں لاؤنج میں داخل ہوا تو سامنے ہی بریرہ بیگم بیٹھی تھی۔۔۔ جو شاید اس کے ہی آنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اس کے گھر میں ایک بھابی بھی آچکی تھی لیکن معراج کا سبب سے ایک دوبارہی سامنا ہوا

تھا۔۔۔۔۔ www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رکھے تھے۔۔۔۔۔

معراج!!!!

بریرہ بیگم نے معراج کو آواز دی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج جو بریرہ بیگم کو دیکھ کر اپنے کمرے کی طرف موڑ رہا تھا۔۔۔ ان کی آواز پر ایک دم روک گیا۔۔۔

اور ناگواری سے بولا !!!

جی فرمائیں ؟؟؟؟؟؟

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔ بریرہ بیگم نے کہا۔۔۔

جی ؟؟؟؟ معراج نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بیٹا !!! بریرہ بیگم نے ابھی بات ہی شروع کی تھی کہ معراج نے ایک دم روک

دیا۔۔۔

پلیز جو بات کرنی ہے زارہ جلدی کریں تمید نا باندھیں۔۔۔

تم یہ سب کیوں کر رہے ہو ؟؟؟؟؟

بریرہ بیگم نے اب سیدھی بات کی تھی۔۔۔

کیا سب ؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

اٹھا کر پوچھا۔۔۔۔۔ eyebrow معراج نے ایک

تم یہ سب کر کہ اپنی ہما کی اور اس بچی کی زندگی کیوں تباہ کر رہے ہو معراج؟؟؟؟؟

اج میرے پاس ہما کی تھی وہ رو رو کر بول رہی تھی کہ یہ شادی ناہونے دوں۔۔۔۔۔

تم نے یہ بھی نا سوچا کہ وہ تمہاری بھابی کی چھوٹی بہن ہے؟؟؟

میرے بیٹے وہ لڑکی!!!!!!

بس مسز جہانگیر!!!!!!

It enoughs

وہ بریرہ بیگم کو مسز جہانگیر ہی بولتا تھا۔۔۔۔۔

معراج ایک دم غصے سے اٹھا تھا۔۔۔۔۔

میرے معاملے سے دور رہے۔۔۔۔۔ اپ میرے باپ کی بیوی ہیں۔۔۔۔۔

میری ماں میں اپکو نہیں مانتا۔۔۔۔۔ اور نامیری ماں بننے کی کوشش کریں۔۔۔۔۔ میرے

معاملات سے دور رہیں اپ۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میراجو دل ہو گا وہ کروں گا۔۔۔ اور جہاں تک بات ہما کی ہے تو وہ اس کو سوچنا چھایے تھا
کہ یہ اس کی بہن کا سسرال ہے۔۔۔

میں تو لڑکا ہوں۔۔۔

اس کو اپنی عزت کا خیال ہونا چھائے تھا۔۔۔۔

معراج بول کر تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو تھے۔۔۔۔۔ اتنے سالوں میں بھی وہ معراج

کے دل میں جگہ نابنا سکی تھیں۔۔۔۔۔ وہ روتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

معراج اپنے کمرے میں داخل ہوا تو کافی غصہ میں تھا اس کا موڈ بریرہ بیگم کی باتوں کی وجہ

سے آف ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے بیڈ پر بیٹھا تھا کہ اچانک اس کے موبائل پر ہما کی کال آنا شروع ہو گئی۔۔۔۔۔

معراج نے کال پیک کر لی۔۔۔۔۔

ہیلو معراج؟؟؟

Classic Urdu Material

ہمارو رہی تھی۔۔۔

معراج پلینز میرے ساتھ یہ مت کرو دیکھو پلینز!!!!

تم کسی اور لڑکی سے شادی کرنے جارہے ہو مجھے زامانے بتا دو دیکھو پلینز ایسا مت کرو

معراج۔۔۔۔

۔ہم کی آواز کافی بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔

ہو گیا؟؟؟؟

یا اور بولناھے؟؟؟؟

معراج نے نارمل سے انداز میں کہا۔۔۔۔۔ معراج کے اوپر اسکی باتوں کا کوئی اثر نہیں

ہوا تھا۔۔۔۔

ہم اس کی ضد نہیں تھی دعا اس کی ضد تھی۔۔۔

ہم اب غور سے میرے بات سنو۔۔۔!!!

Classic Urdu Material

تم میری صرف دوست تھی میرے سر پر چپکو مت۔۔۔ اور ابھی تو تمہیں یہ نہیں پتا کہ
لگاو drama میری شادی کس سے ہونے جا رہی ہے۔۔۔ جب یہ پتا لگے گا تو تم اور
کر رہا ہوں۔۔۔ warn گی۔۔۔ میں پہلے سے

میرے راستے میں آنے کی ہر گز کوشش نہ کرنا دوستی تم نے مجھ سے کی تھی میں نے
نہیں۔۔۔۔

ای بات سمجھ میں۔۔۔۔

اور خود کو اتنا بھی نہیں گیرنے دینا چھائے کہ کوئی بھی آپ کو کچل کر چلا جائے۔۔۔

معراج نے اپنی بات ختم کر کے فون کاٹ دیا تھا۔۔۔۔
اب وہ صرف اور صرف یہ سوچ رہا تھا کہ اسکو اگے کیا کرنا ہے۔۔۔۔!!!!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا نے آنکھیں کھولی تو وہ وہی زمین پر سو رہی تھی جہاں۔ وہ رات کو بیٹھ کر رو رہی
تھی۔۔۔ وہ شاید روتے روتے وہی سو گئی تھی۔۔۔ اور اب جب صبح اسکی آنکھ کھلی تھی
جو وہ ایک فصدہ کر چکی تھی۔۔۔!!!

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ اٹھ کر باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔ کپڑے بدل کر نیچھے ای تو ناشتے کی میز پر احمد صاحب اور سمیرا بیگم اس کے ہی منتظر تھے۔۔۔۔

اسلام علیکم !!!

دعا سلام کر کے خاموشی سے اکراپنی کرسی پر بیٹھ گئی اور چائے کا کپ اٹھا کر چائے نکالنے لگی۔۔۔ اس میں اپنے ماں باپ سے نظریں ملانے کی ہمت نہ تھی۔۔۔۔۔ دعا!!!!!! احمد صاحب نے دعا کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔

اج تک احمد صاحب ہمیشہ اسکو میری شہزادی یا میری گڑیا کہہ کر بولا کرتے تھے۔۔۔ لیکن اج پہلی بار انھوں نے اس کو اس طرح سنجیدہ ہو کر پکارا تھا۔۔۔۔۔ جی؟؟؟؟

دعا نے بنا نظر اٹھائے جواب دیا۔۔۔۔۔ وہ نظر اٹھانے کی ہمت پیدا نہیں کر پارہی تھی۔۔۔۔

عمرورنمرہ اسکول جا چکے تھے اور عمیرا بھی ابھی اٹھ کر آیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج جہانگیر سے تمہارا کیا تعلق ہے؟؟؟؟

احمد صاحب نے سیدھے لفظوں میں بات شروع کی تھی۔۔۔۔۔

دعاچانک اس سوال کے لیے تیار نہ تھی اس لیے ایک دم بہت زیادہ گھبراگی اور ہاتھ میں

پکڑا کپ اس کے ہاتھ سے تقریباً گیرنے ہی والا تھا۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی!!!!

دعا تمہارے ابو کچھ پوچھ رہے ہیں۔۔۔ اب کے سمیرا بیگم نے کہا تھا۔۔۔

تم کیسے معراج جہانگیر کو جانتی ہو؟؟؟

عمیر بھی نا سمجھنے کی کیفیت میں تھا۔۔۔

ماما بابا کیا ہو گیا آپ لوگ کو آپ اپنی سے کیوں پوچھ رہے ہیں اس طرح؟؟؟ عمیر نے ایک

دم ٹرپ کر بولا تھا۔۔۔۔۔

کیوں پوچھ رہے ہیں؟؟؟؟

Classic Urdu Material

کل راجہ جہانگیر صاحب اچانک ہمارے گھر آکر ہم سے ہماری بیٹی کا ہاتھ مانگنے لگتے
ہیں۔۔۔۔

تو کیا ہم اس بیٹی سے پوچھے جس کی وجہ سے یہ سب ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے سخت الفاظ میں بات کی تھی۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

عمیر کو بھی ایک جھٹکا سا لگا تھا۔۔۔۔

دعا کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

اس کے چہرے پر ایک رنگ آتا اور ایک رنگ جاتا۔۔۔۔۔

وہ کہاں اتنے بڑے آدمی اور کہاں ہم؟؟؟

کیا ان کو وحی نازل ہوئی کہ ہمارے گھر میں بیٹی ہے!!!!

سمیرا بیگم نے بھی سختی سے کہا۔۔۔۔

ہو سکتا ہے کوئی غلط فہمی ہوئی ہو۔۔۔۔ ماما بابا!!!

Classic Urdu Material

عمیر اپنی بہن کو اچھی طرح جانتا تھا اس کے فورن بولا۔۔۔

ہاں مجھے پتا ہے میری بیٹی کبھی ایسی حرکت نہیں کرے گی۔۔۔ تبھی میں اس کے منہ سے

سچ سنا چھاتا ہوں۔۔۔ احمد صاحب نے نرمی سے کہا۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کا کہنا ہے کہ تم اور ان کا وہ امیر بیٹا ایک دوسرے سے محبت کرتے

ہو۔۔۔۔۔؟؟؟؟

اور تم بھی صرف اور صرف اسی سے شادی کرنا چھاتی ہو؟؟؟؟؟؟؟؟

احمد صاحب نے سوال کیا۔۔۔

بول دو یہ جھوٹے دعا؟؟؟؟

سمیرا بیگم نے ٹپ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا کو ایک ایک الفاظ اپنے اندر خنجر کی طرح لگ رہا تھا۔۔۔

ہم تمہارا رشتہ پہلے ہی اشعر سے پکا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔!!!!

احمد صاحب نے دعا کا زہن صاف کرنے کے لیے بتایا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بولو دعا کیا راجہ جہانگیر سچ بول رہے تھے؟؟؟؟؟

کیا تم اور معراج؟؟؟؟؟

دعا خاموش نظر جھکائی بیٹی رہی۔۔۔ اسکی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔۔

میری بیٹی ایسا نہیں کر سکتی میں جانتا تھا۔۔۔۔۔

اس کی خاموشی یہ ہی بتا رہی ہے کہ یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔۔۔

احمد صاحب کی آواز روند گئی تھی۔۔۔۔۔

میری بیٹی یہ نہیں کر سکتی !!!

یہ سب جھوٹ ہے نادعا؟؟؟؟؟

سمیرا بیگم کی آواز میں بھی ڈر تھا۔۔۔۔۔

دعا کے زہن میں ایک جنگ چھڑی تھی۔۔۔

دل۔ کچھ اور بول رہا تھا اور دماغ کچھ اور لیکن اب وہ اپنے زہن میں ایک فاصلہ کر چکی

تھی۔۔۔ اب اسکو اس فیصلے پر جمانا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بولو دعا آپنی جھوٹھے نایہ سب باتیں؟؟؟؟؟؟

اب کے عمیر دعا کی خاموشی دیکھ کر پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کہ منہ سے رک رک کر نکلا تھا جی!!!!!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بولو دعا آپنی جھوٹھے نایہ سب باتیں؟؟؟؟؟؟

اب کے عمیر دعا کی خاموشی دیکھ کر پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کہ منہ سے رک رک کر نکلا تھا...

جی!!!!!!

نہیں!!!!

یہ سب سچ ہے!!!!

میں اشعر سے نہیں معراج سے شادی کرنا چھاتی ہوں!!!!

Classic Urdu Material

دعا نے ایک ایک لفظ مضبوط لہجے سے کہا تھا۔۔۔

لیکن دعا کہ ان الفاظ پر احمد صاحب اور سمیرا بیگم آگ بھولہ ہو گئے۔۔۔۔

جبکہ عمیرہ کو کسی صورت یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔

تم ہوش میں ہو دعا؟؟؟؟؟

جانتی ہو کیا بول رہی ہو تم؟؟؟؟؟؟

ہم تمہاری شادی اشعر سے کرنا چھاتے ہیں۔۔۔۔

۔ پھر بھی تم یہ سب بول رہی ہو؟؟؟ احمد صاحب حد سے زیادہ شوک تھے۔۔۔

جی جانتی ہوں۔ میں اشعر سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔

اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔۔ ابو۔۔۔۔ میری پسند معراج ہیں۔۔۔۔

دعا!!!!!!!!!!!!

احمد صاحب نے آگے بڑھ کر اپنی جان سے زیادہ پیاری بیٹی کے نرم نرم گال پر ایک زوردار

تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔۔ اور دعا کرسی سے زمین پر گری تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ابو!!!

! کیا ہو گیا آپ کو؟؟؟

عمیر نے اگے بڑھ کر اپنی بہن کو اپنے سائے میں لیا تھا۔۔۔

جان سے مار دوں گا میں اسے!!!!

احمد صاحب کا اشتعال عروج پر تھا۔۔۔

کیا اسی دن کے لیے تمہیں اتنا پیار دیا تھا کہ تم اپنی باپ کی عزت کا جنازہ نکال

دو۔۔۔۔؟؟؟

وہ غصے میں چلا رہے تھے۔۔۔ جبکہ سمیرا بیگم کے تو ہاتھ پیرھی ٹھنڈے پڑ گئے
تھے۔۔۔۔

صحیح کرتے تھے لوگ بیٹوں کو جلا کر مار دیا کرتے تھے۔۔۔ مجھے اب افسوس ہے کہ تم
میری بیٹی ہو دو مجھے افسوس ہے۔۔۔۔۔

جس لڑکی کو میں اپنا غرور کہتا تھا وہ میری عزت کا تماشہ بنا بیٹھی ہے۔۔۔

کیا کمی تھی؟؟؟؟

کیا میں تمہیں وہ سب نہیں دے پایا؟؟؟

جن کی وجہ سے تم معراج جیسے شخص سے شادی کرنا چھاتی ہو؟؟؟؟

دعا بے یقینی سے اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی انج پہلی دفعہ دعا نے مار کھائی تھی۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں سے زار و قطار آنسو بھر رہے تھے۔۔۔۔

ایک بات کان کھول کر سن لو دعا!!!!!! تمہاری شادی معراج سے نہیں ہوگی۔۔۔۔

صرف اور صرف اشعر سے ہوگی۔۔۔۔

سنا تم نے۔۔۔۔!!!

احمد صاحب نے چلا کر کہا تھا۔۔۔۔

سوری ابو میں اشعر سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔

تو پھر ٹھیک اگر تم نے معراج جہانگیر سے شادی کی تو اس گھر کے دروازے تم پر ہمیشہ

ہمیشہ کے لیے بندھ ہو جائیں گے۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

احمد صاحب بے بہت بڑی بات بول دی تھی۔۔۔۔۔ اور ان کو امید تھی کہ دعا اب اپنی
ضد چھوڑ دے گی۔۔۔۔۔

اسلام مجھے میری مرضی کی شادی کرنے کا حکم دیتا ہے ابو جان۔۔۔۔۔ میں صرف
معراج سے شادی کروں گی۔۔۔۔۔ اور جو سزا ہاپ مجھے اس کے بعد دیں مجھے قبول
ہوگی۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے دل پر پتھر رکھ کر کہا تھا۔۔۔
آپی؟؟؟؟؟؟

عمیر نے حیران ہو کر بہن کو دیکھا تھا۔۔۔ اور پھر احمد صاحب کو دیکھا تھا جو صدمے کی سی
حالت میں اپنی بیٹی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

ہاں عمیر یہ میرا آخری فیصلہ ہے!!! دعا بول کر تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی
تھی۔۔۔ اور احمد صاحب جاتی دعا کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ یہ انکی وہی دعا تھی جو کبھی
باپ کی پسند کے بغیر کپڑے ناپہنتی تھی اور ارج اپنے زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کرنے جا رہی تھی
وہ بھی ماں باپ کے خلاف جا کر۔۔۔۔۔!!!!!!

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا نے خود کو کمرے میں بندھ کر لیا تھا۔۔۔

اور وہ پھوٹ پھوٹ کر اپنا درد کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اسکا درد مسلسل بڑھا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ چھا کر بھی اپنے ماں باپ کی بات نہیں مان سکتی تھی۔۔۔۔۔

وہ ایک ایسی جگہ پھس چکی تھی جہاں ایک طرف کھائی تھی تو دوسری طرف کنواں تھا۔۔۔

دونوں ہی راستوں میں اس کو ہی قربانی دینی تھی۔۔۔

دعا معراج کو جتنا جنتی تھی وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ شخص ہر حد پار کر جانے والا شخص ہے۔۔۔۔۔

اور وہ دعا کے خاندان کی عزت کو روند دے گا تو کیا ہوگا؟؟؟؟؟

یا ضد میں اس کے گھر والوں کو نقصان پہنچا دے گا تو دعا کیا کرے گی۔؟؟

وہ ہمیشہ یہ ہی سوچے گی کہ اس کی وجہ سے اس کے گھر والے مشکل میں ہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا یہ سوچ کر ہی در جاتی۔۔۔۔

ماما بابا پلیز مجھے معاف کر دیں

پلیز!!!!!!

میں یہ سب آپ لوگوں کے لیے ہی کر رہی ہوں۔۔۔۔

ابو جان میں آپ کے خلاف جانا نہیں چھاتی پر میں مجبور ہوں ابو۔۔۔۔۔

آپ نہیں جانتے ابو کہ اگر میں معراج کے خلاف گی تو اسکا نقصان صرف اور صرف پر

لوگ اٹھائیں گے۔۔۔ میں مجبور ہوں بابا آپ کو۔۔۔۔۔

نظام ہمیں انصاف نہیں دلا سکتا۔۔۔ court پاکستان کا

اگر احمد صاحب کو وہ سب سچ بتا دیتی وہ چھائے جتنا اپنی بیٹی کے لیے لڑتے لیکن راجہ جہانگیر

اور معراج جہانگیر سے جیتنا آسان نہیں تھا۔۔۔۔

اور بزنس مین تھے۔۔۔ politician راجہ جہانگیر ایک جانے مانے مشہور

جبکہ احمد صاحب سیدھے سادھے عام سے آدمی تھے۔۔۔۔۔ وہ کہاں تک لڑتے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا اپنی ذات سے اپنے ماں باپ کو یہ درد تو دے سکتی تھی کہ وہ ان سے دور چلی جائے۔۔۔

لیکن کبھی بھی ان کی زندگی خطرے میں نہیں ڈال سکتی تھی۔۔۔

اس کی زندگی ایک دم سے تبدیل ہو رہی تھی ہر چیز پر ای ہونے کو تھی۔۔۔۔۔

اج احمد صاحب کے گھر میں ماتم سا چھایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

جس گھر میں ہر وقت خوشی سی چھائی ہوتی اج وہاں ویرانا تھا۔۔۔۔۔

دعا صبح کی کمرے میں بندھ تھی۔۔۔۔۔ عمیر اور سمیرا بیگم ائے تھے اس کو بلانے لیکن وہ

باہر ناگی تھی۔۔۔

نمرہ اور عمر دونوں بھی اس سب سے انجان تھے۔۔۔۔۔

گھر میں ایک ادسی کی فضا پھیل چکی تھی۔۔۔

ازمائش شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

دعا نماز پڑھ کر بیٹھی قرآن پاک پڑھ رہی تھی جب سمیرا بیگم دعا کے کمرے میں داخل

ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے قرآن پاک پڑھ کر ایک طرف رکھا۔۔۔

تمہارے ابو نے جہانگیر صاحب کو جواب دے دیا ہے۔۔۔۔۔ وہ کل اگر شادی کی تاریخ
پکی کر جائیں گے۔۔۔۔۔ لیکن دعا اپنے ابو کی وہ بات یاد رکھنا اس میں۔۔۔ میں بھی انکا ہی
ساتھ دوں گی۔۔۔۔۔

اس گھر کے دروازے تم پر بندھ ہو جائیں گے۔۔۔۔۔
دعا خاموشی سے سن رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا اسی دن کے لیے تمہارے باپ نے تم پر بھروسہ کیا تھا دعا؟؟؟

مت کرو میری بچی ایسا۔۔۔۔۔

یہ لوگ انکی جوٹی شہورت کسی کی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم رو رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا وہ لوگ ہم سے الگ ہیں ہمارا ان سے کوئی مقابلہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ اپنے جیسے لوگوں
میں ہی شادی کرنی چھائے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اپنے ابو اور مجھے اتنا دکھ مت دو بیٹے ابھی بھی وقت ہے سنبھال جاو دعا۔۔۔۔۔!!!!

پلیز دعا!!!!!!

سمیرا بیگم نے پیار سے بیٹی کو سمجھایا تھا۔۔۔

امی میں فیصلہ کر چکی ہوں۔۔۔ دعا اپنے اردے میں کمزور نہیں پڑنا چھاتی تھی۔۔۔۔

اس لیے مضبوطی سے بولی... اگر کسی کو زارہ سے بھی خبر ہو جاتی کہ دعا یہ سب مجبوری میں کر رہی ہے تو وہ لوگ اس کو یہ قربانی نادینے دیتے اور ناتیجہ نکلتا معراج جہانگیر سے

جنگ جس میں وہ اپنا سب کچھ لگا کر بھی جیت نہیں پاتے۔۔۔۔۔

یہ پاکستان تھا۔۔۔ جہاں پیسے کی طاقت سب سے بڑی طاقت تھی۔۔۔

اللہ تمہیں عقل دے دعا۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم ٹوٹے دل کے ساتھ کمرے سے نکل گئی تھی۔۔۔

امی میرا فیصلہ میں کر چکی ہوں۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں سے پھر آنسوؤں گیر رہے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج صاحب اپ کو بڑے صاحب اپنے کمرے میں بلا رہے ہیں۔۔۔۔

پر کچھ کام کر رہا تھا۔۔۔ جب ملازم نے اکرا اس کو بتایا تھا۔۔۔ laptop معراج

اچھا تم۔ جاو میں اتنا ہوں۔۔۔۔

بند کر کے جہانگیر صاحب کے کمرے کی طرف آیا۔۔۔ laptop معراج

نوک کر کے اندر داخل ہوا تو وہاں دلا اور سبیل سمیت سب موجود تھے۔۔۔

معراج بھی جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

راجہ جہانگیر بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔۔۔ جب کہ بریرہ بیگم اور سبیل صوفی پر

بیٹھے تھے۔۔۔۔

برخدار!!!!

جہانگیر صاحب نے معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔

جی پاپا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

تمہارا رشتہ انکار ہو گیا ہے!!!!

معراج نے ایک دم حیران ہو کر باپ کو دیکھا تھا۔۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟؟؟؟

مطلب یہ کہ انکا فون آیا تھا۔۔ اور وہ اپ سے!!!!

جہانگیر صاحب کو ایک دم ہنسی آگئی۔۔۔۔۔

بھائی ہم جھوٹ نہیں بول پاتے۔۔۔۔

اپ کے ہونے والے سسرال سے فون آیا تھا اور اپ کا رشتہ پکا ہو گیا ہے اور کل اپ کی

شادی کہ ڈیٹ فکس کرنے جانا ہے۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے واقعی خوش ہو کر بتایا تھا۔۔ معراج کی ہر ضد پوری کر کے وہ بہت

خوشی محسوس کرتے تھے۔۔۔۔۔

معراج کے چہرے پر ایک فحانہ مسکراہٹ ابری۔۔۔۔۔

سجّل اور بریرہ بیگم خوش نہیں تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک اپنی بھن کی جلن میں خوش نہیں تھی اور دوسری اس بچی کی آنے والی زندگی سے ڈر رہی تھی۔۔۔۔

دلاور نے معراج کو گلے لگا کر مبارک باد دی تھی۔۔۔۔

تم تو بڑے ہی چھپے رستم نکلے معراج صاحب۔۔۔۔

دلاور نے معراج سے الگ ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

معراج صرف ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔۔۔

مبارک ہو دیویر صاحب!! سبیل نے جھوٹی مسکان سجا کر کہا۔۔۔۔

اب بتا بھی دو لڑکی کون ہے؟؟؟

سبیل سے رہا نا گیا تو پوچھ بیٹی۔۔۔۔

مبارک ہو معراج۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے دور سے ہی مبارک باد دی تھی۔۔۔۔

شکریہ!!!!

Classic Urdu Material

معراج نے سب کو مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔

سجل بھابی لڑکی اپ کے لیے سر پر انڑھے۔۔۔ معراج سجل سے زیادہ ہوشیار تھا اس لیے اس کو بتانا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔

معراج اب جہانگیر صاحب کے گلے لگا تھا۔۔۔

Thanku papa!!

خوش رہو!!! جہانگیر صاحب نے سچی خوشی محسوس کی تھی۔۔۔۔

معراج تھوڑی دیر وہاں بیٹھ کر اپنے کمرے

میں واپس آگیا تھا!!!!

معراج خوش تھا بہت خوش تھا لیکن وہ خوشی دعا سے شادی کرنے کی نہیں تھی۔۔۔ وہ

خوشی دعا سے اس کی باتوں کا بدلہ لینے کی تھی۔۔۔

وہ خوشی اپنی ضد پوری ہونے کی تھی۔۔۔

وہ خوشی اپنا اپ منوانے کی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اپنے خیال میں دعا سے کہا!!!

ایک ایک لفظ کا حساب لوں گا تم سے دعا خان بس کچھ دن اور!!!!

پھر فون نکال کر دعا کا نمبر ڈائل کر دیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا نکھیں موندے اندر اندر انسو بھاری تھی۔۔ اندر اندر جل رہی تھی۔۔ اس کے
نا تھا۔۔۔۔ option پاس اور کوئی

ابھی وہ اپنی سوچوں میں گم تھی کہ اچانک اس کا فون بجنے لگا۔۔

وہ جانتی تھی کہ یہ کس کا فون ہو گا۔۔۔۔۔

پہلے فون پر چمکنے والے نمبر کو نفرت سے دیکھتی رہی۔۔۔ لیکن پھر کال اٹھالی۔۔۔

Hello my future wife

معراج نے دعا کو جلانے کے لیے کھا۔۔

دعا اس وقت کچھ بولنے کے قابل نہ تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا تو پھر کیا فیصلہ ہوا تمہارا؟؟؟

معراج نے جان کر بھی انجان بنے کی کوشش کی۔۔۔

لے آنا اپنی جھوٹی برات میری میت کو ساتھ لے جانے!!!!!!!

دعا نے کہہ کے فون بند کیا اور زور سے زمین پر دے مارا۔۔۔

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی معراج جہانگیر!!!!!!!

کبھی نہیں۔۔۔۔۔!!!!!!

میں تمہاری زندگی کو جہانم بنا دوں گی۔۔۔۔۔

دعا نے روتے روتے ٹوٹے دل اور بے بس ہوتے اپنے انسوپوچھ کر کہا۔۔۔۔۔

تم رتسو گے محبت کو دیکھنا ایک دن تم تڑپو گے۔۔۔۔۔

پھر دعا اٹھی اور جانمازا اٹھا کر نماز ادا کی وہ دعا مانگتے ہوئے۔ روتی رہی۔۔۔۔۔ بلکتی رہی۔۔۔

اپنے اللہ سے مدد مانگتی رہی۔۔۔۔۔!!!!!!!

Classic Urdu Material

یہ کیسا نظام ہے میرے رب؟؟؟؟؟ یہ ملک یہاں کے لوگ تو یہ بتا ہم کس سے مدد مانگیں

؟؟

یہ ایک اسلامی ملک ہونے کہ باوجود ایسا ملک ہے جہاں اپنے حق کے لیے لڑنے والے کے پاس بہت سارہ پیسہ اور طاقت ہونا ضروری ہے۔۔۔۔۔

پیسے کی طاقت ایمانداری سے زیادہ ہے۔۔۔۔۔

کوئی مظلوم کس کے سہارے پر چلے گا!!!!

دعا اس وقت حد سے زیادہ بے بس تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے ہی دن جہانگیر صاحب اور بریرہ بیگم نے اگر شادی کی تاریخ پکی کر دی

تھی۔۔۔۔۔ پہلے شادی کی تاریخ ایک ماہ کے بعد کی طے پائی تھی۔۔۔۔۔ لیکن معراج کہ

جلدی کی وجہ سے تاریخ ایک ماہ کے بجائے دو ہفتوں میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

وہ بھی احمد صاحب کے بے پناہ اسرار کے بعد ان کو دو ہفتے ملے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

احمد صاحب دعا کو کھالی ہاتھ رخصت نہیں کرنا چھاتے تھے اس لیے وہ اپنی حیثیت کے مطابق دعا کا جہیز بنانا چھاتے تھے۔۔۔ جبکہ احمد صاحب کے لیے یہ شادی فخر کا بعض نا تھی اور نا انکی پسند کی شادی تھی لیکن پھر بھی وہ اپنی بیٹی کو کھالی ہاتھ بھیجنا نہیں چھاتے تھے۔ اور اب تک انھوں نے اس بات کا زکر اپنے خاندان میں کسی سے نہیں کیا تھا۔۔۔ وہ جانتے تھے کہ انکی بہن ان سے ہمیشہ کے لیے خفا ہو جائیں گی۔۔۔۔۔

احمد صاحب حد سے زیادہ اداس تھے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا ان لوگ کے سامنے انا نہیں چھاتی تھی اس لیے معراج کے منع کرنے کے باوجود کالج چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

جب معراج کو اس بات کا علم ہوا تھا تو وہ فوراً اپنے گھر سے نکل کر دعا کے کالج پہنچ گیا تھا۔۔۔۔۔

کلاس میں بیٹھی پڑھ رہی تھی۔۔ جب ایک ٹیچر نے اسکو کہا practicle دعا اپنی

دعا خان !!!

Classic Urdu Material

اپ کو میڈم بلار ہی ہیں۔۔۔۔

اچھا میم میں جاتی ہوں۔۔۔۔

دعا تھوڑی پریشان اٹھ کر میڈم کے آفس میں جا رہی تھی۔۔۔۔

MAY I COME IN MADAM ????

دعا نے میڈم کے آفس کے باہر کھڑے ہو کر پوچھا۔۔۔۔

ہاں بیٹا آؤ آؤ!!!!

میڈم نے اپنی سیٹ سے اٹھ کر دعا کو خوش آمدید کہا تھا۔۔۔۔ دعا میڈم کہ اس قدر پیار

نچھاور کرنے پر خاصی حیران تھی۔۔۔

میڈم اپنے مجھے بلایا تھا؟؟؟

دعا نے اپنے الجھتے دماغ کے ساتھ سوال کیا۔۔۔

ہاں بچے بلایا تھا۔۔۔۔

تم نے ہم سے اتنی بڑی بات آخر کیوں چھپائی؟؟؟؟

Classic Urdu Material

میڈم نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

کون سی بات؟؟؟؟

دعا نے حیرانی سے انکھیں پھیلا کر پوچھا اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ کس

بارے میں بات کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

ارے بھی تم اتنے بڑے گھر کی بہو بنے جا رہی ہو اور تم نے کسی کو کان و کان خبر نا ہونے

دی۔۔۔۔۔

میڈم نے خوشی سے کہا تھا۔۔۔

میڈم کے منہ سے یہ بات سن کر دعا کے چہرے کا رنگ بھی اڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ یہ بات کسی سے شیر نہیں کرنا چھاتی تھی۔۔۔۔۔ سوائے اپنے گھر والوں کے۔۔۔۔۔ اب

تک اس نے یہ بات سیرت تک کو نا بتائی تھی۔۔۔۔۔ تو پھر یہ بات اس کی میڈم کو کیسے پتا

چل گئی تھی؟؟؟

میڈم ایسی کوئی بات نہیں!!!!

Classic Urdu Material

دعا گھر اسی کی تھی۔۔۔ اور اسنے سوچا تھا کہ وہ اس بات سے صاف انکار کر دے
گی۔۔۔۔

بس اب ہم سے۔۔۔ تم نہیں چھپا سکتی دعا پ کو بہت بہت مبارک ہو کہ تم جہانگیر
صاحب کی بہو بنے جا رہی ہو۔۔۔

پر میڈم ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔۔

دعا کہ منہ میں ابھی الفاظ ادھے تھے جب پیچھے سے آواز آئی۔۔۔۔

دیکھا میڈم شگفتہ!!!!

میں نے کہا تھا نادعا مجھ سے ناراض ہے۔۔۔۔۔

دعا نے ایک دم پلٹ کر پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔

تو وہ دروازے کے نیچم پیچ کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

ارے او او بیٹا!!!

میڈم معراج کو دیکھ کر فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا پھٹی پھٹی اور نفرت بھری نگاہ سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جو اس کو دیکھ کر جلانے والی ہنسی ہنس رہا تھا۔۔۔۔

میڈم یہ مجھ سے سخت ناراض ہیں اب اپنے خود ہی دیکھ لیا۔۔ معراج نے ایک آئی برو

اٹھا کر میڈم کی نظر سے بچھ کر دعا کو دیکھ کر ایک آنکھ دبائی تھی۔۔۔۔

معراج کی بات پر میڈم مسکرا دی۔۔۔

کیوں دعا؟؟؟؟

تم کیوں ناراض ہو؟؟؟

میڈم کا اس سب سے کوئی تعلق تو نہ تھا لیکن معراج نے ابھی ابھی ان کے کالج کو ایک

دیا تھا۔۔۔ donation بھاری رقم میں

اس لیے وہ اس وقت کسی بھی چیز کی پرواہ کیے بغیر دعا سے معراج سے ناراضگی کی وجہ جتنا
چھار ہی تھی۔۔۔

چل رہا ہے۔۔۔ practice میڈم کچھ نہیں میں کلاس میں جاؤں میرا خاص

Classic Urdu Material

دعا نے فورن سے کہا۔۔۔

ارے تم اب کلاس میں نہیں اب تم۔ معراج کے ساتھ جاو گی۔۔۔۔

کرو۔۔۔ shopping جاو شادی میں کم وقت ہے جا کر

پر میڈم؟؟؟؟؟

پرور کچھ نہیں بس تم اب کلج بھی نہیں انا اپنی شادی کی تیاریوں میں لگو بیٹا۔۔۔۔

دعا کو کافی حیرت تھی کہ یہ سب اس کی میڈم بول رہی ہیں۔۔۔۔ دعا نے ایک نظر

سامنے پڑے چیک پر ڈالی تو اسکا دل اندر سے کاٹ سا گیا۔۔۔۔

دعا یہاں کوئی تماشہ نہیں بنانا چھاتی تھی اس لیے خاموشی سے پلٹ کر جانے لگی۔۔۔۔

معراج کے چہرے پر فحانہ مسکراہٹ تھی۔۔۔

وہ قدم قدم پر دعا کو احساس دلارہا تھا کہ وہ کس قدر کمزور ہے معراج کے طاقت کے

سامنے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعاجب کلاس میں واپس اپنا سامان لینے لوٹی تو کلاس کی تمام لڑکیاں اس کے ہی بارے میں بات کر رہی تھی۔۔۔ سب جان چکی تھی کہ دعا کو لے معراج جہانگیر آیا ہے۔۔۔۔۔

سیرت کی حیرت عروج پر تھی۔ عائشہ ایک دن پہلے ہی اسلام آباد چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ ہمارے کل کالج نہیں آرہی تھی۔۔۔

دعا؟؟؟ یہ سب؟؟؟

سیرت نے حیرت بھری نگاہ سے دعا کو دیکھا جو سامان اٹھا کر اپنے بیگ میں ڈال رہی تھی۔۔۔۔

میں تم سے بعد میں بات کروں گی دعا نے اپنے انسواق بو میں رکھنے کی کوشش کی۔۔۔۔

تمام کلاس اس کے بارے میں بات کر رہی تھی۔۔۔۔

کوئی بول رہا تھا۔۔۔

کہ دونوں کا چکر ہو گا۔۔۔

تو کوئی بول رہی تھی۔۔۔۔ صبح پیسے والا بندہ پھاسیا ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کتنی شریف بنی گھومتی تھی اور نکلی کیا۔۔۔۔۔

تو باتو با۔۔۔۔۔

سب کی جلن ان کی باتوں میں واضح تھی لیکن یہ سب الفاظ دعا کے لیے قبائے برداشت نا تھے۔۔۔۔۔

ایک ایک آواز دعا کے دل پر نشان چھوڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر تمام لڑکیوں کو دیکھا تو وہ سب کی سب چپ ہو گئی اور دعا تیزی سے اپنا بیگ اٹھا کر دوبارہ میڈم کے آفس کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

معراج دعا کو دیکھ کر اٹھا اور میڈم کو خدا حافظ بول کر اس کی طرف آیا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نفرت بھری نگاہ اس پر ڈالی۔۔۔۔۔

اے سوسائڈ کوئی تمہاری نہیں سنتا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کے پاس اتے ہی صہنس کر اس کی بے بسی کا مذاق اڑایا۔۔۔۔۔

مس دعا خان۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تو پھر اپ جیسی لڑکی مجھ جیسے لڑکے کے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو ہی گئی۔۔۔۔۔

دعا بھی کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ۔۔۔۔۔

کانج کی ایک دو لڑکیوں نے معراج کے پاس اکرا سکوہیلو کہا۔۔۔

جن کا معراج نے خوشی سے جواب دیا۔۔۔۔۔ وجہ دعا کو جلانے کی تھی۔۔۔

معراج فیس بک کا کرش تھا اور تمام لڑکیاں اس کو پسند کرتی تھی۔۔۔۔۔ وہ ان کے کانج

میں تھا۔۔۔۔۔ سب کی سب اس سے اکر مل رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج کے پاس کافی لڑکیاں ہجوم کی شکل میں جما ہو گئی تھی۔۔۔

دعا تھوڑی پیچھے کھڑی تھی۔۔۔ اسکو اس سب سے کوئی شگف نہ تھا۔۔۔۔۔ دعا خاموشی سے

کھڑی تھی جب معراج نے ایک دم دعا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھما اور باہر کی طرف جانے

لگا۔۔۔۔۔۔۔ دعا کو تو جیسے کرنٹ سا لگا تھا۔۔۔۔۔

اور تمام لڑکیاں معراج کو اس طرح دعا پر حق جتنا دیکھ کر ایک دم ہی ایک ساتھ ہو کر

اوووووووو بولی تھی

Classic Urdu Material

معراج نے سب ایک مسکان اپنے ہونٹوں پر سجائی تھی۔۔۔

دعا نے ہاتھ چھوڑانے کی کوشش کی پر ناکام رہی ہاتھ مضبوطی سے تھاما ہوا تھا۔۔۔۔۔

کالج کی ایک ایک لڑکی ان دونوں کو مڑ مڑ کر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے گرے کلر کی پینٹ مہرون کلر کی شرٹ پہن رکھی تھی جس کی آستین اس نے موڑ کر بازوؤں تک کی ہوئی تو۔۔۔۔۔

اور اس کے بڑے بڑے طاقتور بازو اس میں سے جھلک رہے تھے۔۔۔۔۔ ماتھے پر پڑے بال اور

ہلکی بڑھی شیف اس پر جج رہی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ بے حد وجیہ دیکھائی دے رہا

میں بھی بے حد حسین لگ رہی uniform تھا۔۔۔۔۔ جبکہ دعا کالج کے سادہ سے

تھی۔۔۔۔۔

وہ دونوں ایک ساتھ چاند سورج کی جوڑی لگ رہے تھے کالج میں موجود ہر لڑکی دعا کی

قسمت پر رکش کھا رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو گاڑی میں لا کر بیٹھا دیا تھا اور تب تک اس کا ہاتھ ناچھوڑا تھا۔۔۔ اور ساتھ ہی

لوک کر دیا fix مدد سے key اس کے طرف والے دروازے کو اپنی

Classic Urdu Material

تھا۔۔۔۔۔ اس نے دعا کو فرار ہونے کا موقع ہی نہیں دیا تھا۔۔ ابھی معراج

سیٹ پر اکر بیٹھا تھا تو دعا نے ایک دم چیخ کر کہا۔۔۔ driving

تم کیا چیز ہوا آخر؟؟؟؟؟؟

دروازہ نہیں کھولنے کی وجہ سے دعا زچ ہو کر تقریبین چلائی تھی۔۔۔۔

اس کالال ہوتا چہرہ معراج نے غور سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

میں بڑی دلچسپ چیز ہوں۔۔ ویسے لڑکیاں لڑکوں چیز بولتی ہیں یہ مجھے اج پتا لگا۔۔۔

How sweet!!!!۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔

تو دعا کلس کر رہ گئی۔۔۔۔

معراج نے اج دعا کو جلانے کی قسم کھا رکھی تھی۔۔۔

معراج نے کار اسٹارٹ کر کے مین روڈ پر نکالی تو دعا کو اس سے عجیب سا خوف محسوس

ہوا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس کے فرار کے تمام راستے بند ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

یہ تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو؟؟؟؟

دعا نے کھڑکی سے باہر ایک انجان راستے کی طرف دیکھا۔۔۔

دعا کو راستے کا اتنا علم نہیں تھا وہ جہاں جاتی عمیر یا احمد صاحب کے ساتھ ہی جاتی

تھی۔۔۔ ہاں البتہ کالج سے گھر کا راستہ اس کو اضر یاد تھا۔۔۔۔۔

کہاں لے جا رہے ہو؟؟؟؟

دعا کی گھبراہٹ بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

دیکھو اب تو ویسی تم میری بیوی بنے والی ہو تو میں نے سوچا پہلے ہی اس کا فائدہ اٹھالیا

جائے۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کے پاس جکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

دور رہو مجھ سے!!!!!!

دعا تقریباً چلائی تھی۔۔۔۔۔

ابھی کہاں دور مس دعا خان۔۔۔۔۔ ابھی تو تم ہاتھ ای ہو۔۔۔۔۔!!!!!!

Classic Urdu Material

معراج دعا کی اس کیفیت سے بہت انجوائے کر رہا تھا۔۔۔۔۔ دعا کو اس طرح پریشان ہوتا
دیکھ کر اسکو اندر اندر مزہ آرہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے گھبرا کر ایک بار پھر لاک کھولنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

ضائع کر رہی ہو۔۔۔۔۔ energy فضول میں اپنی

کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔۔

معراج کے پاس سے فرار پانا ناممکن ہے۔۔۔۔۔ سکون سے بیٹھ جاو بلا وجہ مجھے غصہ نا
دلاؤ۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو گھور کر دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آ رہے تھے۔۔۔۔۔ اور وہ اس طرح سہمی ہوئی

تھی۔۔۔۔۔ جسی کوئی بلی کا بچہ ماں سے بچھڑ کر سہم جاتا ہے۔۔۔۔۔

دعا اس سے پہلے کچھ بولتی معراج نے اپنی کار ایک سنسان سی جگہ پر کر روک دی۔۔۔۔۔

اور مسکرا کر دعا کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_11

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا اس سے پہلے کچھ بولتی معراج نے اپنی کار ایک سنسان سی جگہ پر لا کر روک دی۔۔۔۔

اور مسکرا کر دعا کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر دعا کے پاس جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

تو پھر کیا خیال ہے؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

معراج نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔

دعا جو ڈری سہمی بیٹھی تھی وہ ایک دم مزید ڈر گئی۔۔۔۔۔

کیوں لائے ہو مجھے یہاں ؟؟؟؟؟

کیوں کر رہے ہو میرے ساتھ یہ سب کیا بگڑا ہے میں نے تمہارا ؟؟؟؟؟

بولو ؟؟؟؟؟؟؟

میری عزت خراب مت کرو میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔

پلیز مجھے چھوڑ دو۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<http://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

دعا پھوٹ پھوٹ کر چھوٹے سے بچے کی طرح رو رہی تھی۔۔۔۔۔ اور اپنے ہاتھوں سے

اپنا منہ چھپا لیا تھا۔۔۔۔۔

میرے ساتھ یہ سب مت کرو !!!

میں تمہارے اگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے اور میرے گھر والوں کو بکش دو۔۔۔۔

دعا نے اپنے دونوں ہاتھ معراج کے سامنے جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

میں تم سے نفرت کرتی ہوں تم سے شادی ہر گز نہیں کرنا چھاتی۔۔۔۔۔ پلیز میرے

ساتھ یہ مت کرو میں نے اگر تم سے شادی کی تو میں جیتے جی مر جاؤں گی۔۔۔۔

تم وہ لڑکے نہیں ہو جسے میں نے منگا تھا۔۔۔۔۔ پلیز مجھے جانے دو چھوڑ دو میری جان کا

پچھا میں ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔۔۔

معراج جو تھوڑی دیر پہلے تک صرف اور صرف دعا کو ستانے کے لیے اس کو تنگ کر رہا تھا

اب سیریس ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ دعا کو اس طرح روتا دیکھ کر اور یہ سب سن کر اسکا دماغ ایک

دم بھی گھوما تھا۔۔۔۔۔

اس نے دونوں ہاتھوں سے دعا کے بازوؤں کو پکڑ کر اس کو اپنے اور پاس کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا ایک ڈر سے ایک دم سن سی ہو گئی تھی۔۔۔۔

اور انکھوں سے مسلسل انسو گیر رہے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا بولے جا رہی ہو؟؟؟؟

ہوش میں ہو تم؟؟؟؟؟

معراج اپنی غصہ سے لال ہوتی آنکھوں سے دعا کی بھیگی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا سمجھتی ہو تم؟؟؟؟

میری ایک بات کان کھول کر سنو اگر مجھے تمہارے ساتھ یہ سب کرنا ہوتا تو تمہیں اپنی

بیوی کبھی نابینا نہ۔۔ میں جانتا ہوں کس لڑکی سے کیسے پیش انا ہے۔۔۔۔۔

ای بات سمجھ۔۔۔۔۔ اور جہاں تک بات تمہیں چھوڑنے کی ہے تو بھول جاو۔۔۔۔۔

کہ ایسا ہوگا۔۔۔۔۔

شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہوگی۔۔۔۔۔

تم میری زندگی کی سب سے بڑی ضد ہو۔۔۔۔۔

اور ضد بھی وہ جسکا (جنون انتہا کا ہے)۔۔۔۔۔

میری ضد میرا جنون ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہیں لگتا ہے میں تمہاری ان باتوں اور آنسوؤں میں اگر تمہیں چھوڑ دوں گا تو یہ بھول
ہے تمہاری۔۔۔۔

میں صرف تمہیں یہاں یہ سمجھانے لایا ہوں کہ شادی کی تاریک پکی ہو چکی
کیریٹ کیا تو جو میں ابھی drama ہے۔۔۔۔ اگر شادی میں تم نے کسی قسم کا بھی
نہیں کر ہا وہ میں بعد میں کرتے ہوئے ایک پل نہیں سوچوں گا۔۔۔۔
معراج نے تم پر انگی رکھ دی تو بس تم میری چیز ہو۔۔۔۔ اس کو دماغ میں جتنا جلدی
بیٹھا لو گی۔۔۔ سکون میں رہو گی۔۔۔۔

اور ہاں اب تم گھر سے کہی نہیں جاو گی شادی ہونے تک۔۔۔ معراج اب تک اسی طرح
دعا کو تھا مے بات کر رہا تھا۔۔۔۔
اور دعا عجیب سے شوک میں تھی۔۔۔۔

اور ایک بات اور۔۔۔۔

یہ تمہارے گھر کی بیک سائیڈ والی گلی ہے۔۔۔ دوسری گلی میں تمہارا گھر
ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اپنی بات ختم کر کے دعا کو چھوڑا تھا۔۔۔

دعا نے جب دوبارہ نظر باہر ڈالی تو وہ اس کے گھر کی پچھلی پارک والی گیلی تھی۔۔۔۔

معراج نے کاراب دعا کے گھر پر لا کر روکی تھی۔۔۔ دعا بجلی کی تیزی سے کار سے اتری تھی۔۔۔۔

معراج بھی طوفان کی تیزی سے اپنی کار موڑ کر لے گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا گھر میں داخل ہوئی تو لاؤنچ میں ہی عمیر احمد صاحب اور سمیرا بیگم بیٹھے تھے۔۔۔ دعا اشتماعی سلام کر کے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شام میں جب وہ کمرے سے نکل کر باہر آئی تو پھوپو گھر میں موجود تھیں۔۔۔۔ اشعر، زوبی بھی ساتھ آئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعلاونج کی طرف بڑھی تو پھوپ کے الفاظ نے ایک دم اس کے قدم روک دیے۔۔۔
اور پڑھا وہ بیٹی کو دیکھ لیا انجام آہم بھائی۔۔۔ میں نا کھتی تھی کہ لڑکیاں گھر سے باہر جائے
تو باپ کی عزت روند دیتی ہیں۔۔۔

اب خود دیکھ لو راجہ جہانگیر کے بیٹے کو پیچھے لگا لیا۔۔۔

تو باتو با۔۔

معصوم شکل اور شاتیر عمل

اللہ بچائے ان لوگوں سے اور اپ میرے بیٹے کو چھوڑ کر ان سے رشتہ جوڑ رہے

ہیں۔۔۔۔۔

ہاں بھائی۔۔۔۔

دعا کو بھی پیسہ نظر آیا ہوگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دیکھ لو اج کل کے حالت جو بیٹی پر سانبی گھومتی ہے وہی چاند چھڑواتی ہے۔۔۔۔۔ بس
بھائی جان میں نے تو کہہ دیا جو آپ نے میرے اشعر کو دعانا دی تو بس ہم بھی زو بیا آپ کو
نہیں دیں گے۔۔۔۔۔

یہ وہی پھوپھی تھی جو اس پر جان چھڑکتی تھی اور اج وہی اس کی زات پر انگلیاں اٹھا رہی
تھیں۔۔۔۔۔

دعا وہی کھڑی تھی جب عمیر اس کے پیچھے سے نکل کر ڈرائنگ روم کی طرف بڑھا وہ بھی
دعا کے ساتھ کھڑا پھوپھو کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن دعا کو احساس نا ہوا تھا کہ عمیر پیچھے
کھڑا ہے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
بس پھوپھو!!!!!!
عمیر نے اندر داخل ہوتے ہی کہا۔۔۔۔۔

میں میری بہن کے بارے میں ایک لفظ نہیں سنوں گا۔۔۔۔۔

دعا آپ نے کچھ غلط نہیں کیا میں اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔۔۔

کسی سے پسند کی شادی کرنا گناہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

انہوں نے زارہ باجی کی طرح چھپ کر نکاح نہیں کیا۔۔۔۔۔

عمیر نے اشعر کی بڑی بہن اور پھوپو کی بڑی بیٹی کا زکر کیا۔۔۔۔۔

عمیر اس کی اتنی ہمت ہوئی کیسے۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

اشعر ایک دم کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔ اور پھوپو کو تو جیسے سانپ سنگ گیا تھا۔۔۔

اشعر بھائی!!!!

اپ کی ہمت میں اس دن دیکھ چکا ہوں جس دن اپنی کو لڑکے نے چھیڑا تھا اور اپ ان سے

الٹا معافی مانگ کر گھر واپس آ گئے تھے۔۔۔۔۔ میں نور مل حالت میں بھی آپ کی شادی

اپی سے ناہونے دیتا۔۔۔۔۔

عمیر تم چپ کرو!!!

عمیر نے سیدھے سنائی تھی۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے عمیر کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

کیوں چپ رہو ابو؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

میری بہن پر کوئی الزام لاگئے میں چپ رہو؟؟؟

باہر کھڑی دعا بھائی کی اس محبت پر خود کو خوش قسمت محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

پھوپو جان میری بہن نے عزت سے گھر پر اپنی پسند بتائی ہے۔۔۔۔ اور عزت سے راجہ

ہمارے گھر آپی کو مانگنے آیا ہے۔۔۔۔ politician جہانگیر جیسا بڑا

میری آپی عزت سے جا رہی ہے۔۔۔۔ وہ بات الگ ہے کہ ابو امی اس رشتے سے خوش نہیں

ہیں لیکن میری آپی نے کچھ غلط نہیں کہا۔۔۔۔

اور بات زو بیا کی ہے تو اگر میرے نصیب میں ہوئی تو مجھے ضرور ملے گی۔۔۔۔۔

اس لیے شادی میں کوئی بھی بد مزگی نہیں انی چھائیے۔۔۔۔۔

عمیر نے اپنی بات ختم کی تھی اور ڈرائنگ روم سے نکل کر دعا کے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔

نمرہ اور عمر بھی دعا کے ساتھ ہی کھڑے رو رہے تھے۔۔۔۔۔

عمیر نے اکر روتی بہن کے انسو پونچے تھے۔۔۔۔۔ تم اکیلی نہیں ہو آپی۔۔۔۔۔ عمیر

نے پیار سے دعا کے انسو پونچھ کر کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میرا بھائی بڑا اھو گیا۔۔۔۔۔ دعا نے روتے روتے عمیر کے بال پکڑ کر کہا جیسے وہ ہمیشہ شرارت سے پکڑا کرتی تھی۔۔۔۔۔

عمیر کی آنکھوں سے بھی انسو گرنے لگے۔۔۔۔۔



ہم کو جب سے اس بات کا علم ہوا تھا کہ دعا کی شادی معراج سے ہو رہی ہے تو اس کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔

وہ حد سے زیادہ غصہ میں اگی تھی۔۔۔۔۔ معراج کو وہ حاصل کرنا چھاتی تھی اور دعا کے کچھ
نا کرتے ہوئے بھی معراج دعا کے پاس جا رہا تھا۔۔۔۔۔

ابھی ابھی اسکو کالج کی ایک دوست نے کل کر کے کالج میں ہونے والا تمام واقع سنایا تھا۔۔۔۔

وہ فون بند کر کے ایک شوک سی کیفیت میں تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

ہر دفاع دعا مجھ سے نہیں جیت سکتی۔۔۔۔ یہ کالج کا کوئی مقبلہ نہیں ہے جو میں اس سے
جتنے دوں۔۔۔۔

ہمانے فورن فون اٹھا کر سبج کو فون مالا تھا۔۔۔۔

دوبیل کے بعد ہی سبج نے کال اٹھالی تھی۔۔۔

ہیلو سبج باجی؟؟؟؟

یہ سب کیا ہے؟؟؟؟؟

ہمانے فورن پوچھا۔۔۔۔

ہم کیا ہوا ہے کس بارے میں بات کر رہی ہو؟؟؟؟؟

سبج خاصی حیران ہوئی تھی۔۔۔۔

باجی معراج شادی کر رہا ہے یہ بات سچ ہے؟؟؟؟؟

ہاں۔۔۔۔ سچ ہے!!!!

Classic Urdu Material

تمہیں کس نے بتایا۔۔۔۔۔

اپ جانتی ہیں کہ وہ کیس لڑکی سے شادی کر رہا ہے باجی؟؟؟؟؟

ہما کی آواز میں سہل نے کچھ عجیب چیز محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔

ماما اور بابا گئے ہیں۔۔۔۔۔ just یہ نہیں پتا اس کی کوئی دوست ہوگی اس کے گھر

پر تم یہ سب کیوں پوچھ رہی ہو ہما؟؟؟؟؟

سب خیریت ہے؟؟؟؟؟

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

سہل ہما کی اس کیفیت پر حیران ہوئی۔۔۔۔۔

سہل۔ باجی وہ دعا سے شادی کر رہا ہے۔۔۔۔۔

ہمانے روک روک کر بتایا۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟؟؟؟

دعا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

تمہاری دوست؟؟؟؟؟

سجّل پر بھی حیرانی کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے ہمارا ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟؟؟؟؟

وہ دعا جیسی پردا کرنے والی لڑکی کو کیوں پسند کرے گا؟؟؟

اس کے سرکل میں ایسی ایسی موڈرن لڑکیاں ہیں تو وہ دعا کو ہی کیوں پسند کرے گا۔۔۔۔۔

تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ ہمارا

سجّل کو بھی ہمارا اس بات پر یقین نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

سجّل باجی اپ پتہ کر کے باتیں۔۔۔۔۔ اس کی شادی دعا سے نہیں ہونی چاہئے

بسبسبب!!!!!!

ہمارے کہہ کر فورن فون کاٹ دیا اور تیزی سے باہر کی طرف نکل گئی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

میرے اللہ

میرے پیارے اللہ

میں نہیں جانتی میرے نصیب میں یہ آزمائش کیوں آئی ہے۔۔۔۔۔

لیکن مجھے صبر دے میرے رب کے میں تیری اس آزمائش میں کامیاب ہو

جاؤں۔۔۔۔۔

میرے اللہ تو بہت قدرت والا ہے۔۔۔۔۔

میرے اللہ تیرے کن سے یہ دنیا وجود میں آگئی تھی۔۔ تیرے لیے کچھ بھی مشکل نہیں

ہے۔۔۔۔۔

تو میرے رب مجھ پر رحم کر۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے نہیں پتا میری زندگی میں کیا ہونے والا ہے۔۔۔۔۔ پر میرے اللہ مجھے ثابت قدم رکھ۔۔۔۔۔ کہ میں معراج جیسے شخص کا مقابلہ ہمت سے کر سکوں۔۔۔۔۔ اور اپنے گھر والوں کو اس سے بچا سکوں۔۔۔۔۔

وہ دعا مانگ کر فارغ ہوئی اور جان نمازا اٹھانے لگی جب عمیر نے اس کو پکارا۔۔۔۔۔

آپی؟؟؟؟؟

ہمممم؟؟

دعا نے موڑ کر دیکھا تو عمیر دعا کے کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

ارے عمیر؟؟؟

تم کب آئے؟؟؟

دعا نے اپنی گیلی انکھیں پونچھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

بس تبھی جب آپ اللہ سے ہمت مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے ایک دم عمیر کو دیکھا تو اسکی انکھوں میں پھر سے نمی آگئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کتنا پیارا بھائی اللہ نے اس کو دیا تھا۔۔۔ دعا نے تو وہ سب دعاؤں بے زبان ہو کر دل میں مانگی تھی تو پھر عمیر کیسے سمجھ گیا تھا؟؟؟؟

ایسی کوئی بات نہیں ہے عمیر۔۔۔ دعا نے پلٹ کر جانماز جگہ پر رکھی اور اگر عمیر کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔

آپی؟؟؟؟

عمیر نے دعا کو مخاطب کیا۔۔۔۔

ہاں بولو؟؟؟

دعا اب پہلے والی دعا نہیں رہی تھی۔۔۔

اپنی کیا بات ہے؟؟؟؟

اپنے بھائی کو بھی نہیں بتاؤ گی؟؟؟

عمیر کی آنکھوں میں دعا نے اپنے لیے حد سے زیادہ فکر دیکھی تھی۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے عمیر!!!!

Classic Urdu Material

اگر ایسی بات نہیں ہے تو آپ خوش کیوں نہیں ہیں؟؟؟؟

میں خوش ہوں عمیر بس امی ابو کی وجہ سے پریشان ہوں۔۔۔۔۔ دعا نے نظریں نیچے رکھ کر کہا۔۔۔۔۔

آپی آپ جانتی ہیں۔۔۔۔۔ کہ آپ جھوٹ نہیں بول سکتی تو پھر کیوں جھوٹ بولتی ہیں؟؟؟
آپی مجھے خوشی ہے کہ آپ کہ شادی اشعر بھائی سے نہیں ہو رہی۔۔۔۔۔ وہ اس قابل نہیں۔۔۔۔۔

لیکن معراج؟؟؟؟

جتنا میں اپنی بہن کو جانتا ہوں وہ کبھی بھی معراج جیسے شخص سے شادی کرنا نہیں چھائے گی

پھر ایسی کیا وجہ ہے آپی؟؟؟؟

کیا معراج نے؟؟؟؟

Classic Urdu Material

عمیر کہا ہے نا کوئی بات نہیں ہے تم بلا وجہ فکر کر رہے ہوں۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہے میں

خوش ہوں اور اب پلیز میرے پیچھے نا پڑ جاؤ۔۔۔ دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔

عمیر ابھی کچھ بولتا اس سے پہلے سیرت دعا کے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں بہن بھائی میں؟؟؟

سیرت نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔ عمیر نے اٹھ کر جواب دیا۔۔۔

تم جو ٹپک گی صواب میں کیا بات کروں اپنی بہن سے چلو تم لوگ بیٹھو میں آتا ہوں۔۔۔۔

عمیر کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج دعا کو چھوڑ کر سیدھا اپنے گھر آیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کے سامنے کھڑا بول رہا تھا۔۔۔۔ Dressing mirror اور اب اپنے کمرے کے
پتا نہیں خود کو کیا سمجھتی ہے۔۔۔۔۔

مجھ سے نفرت کرتی ہے؟؟؟؟؟

دعا خان تمھاری اتنی ہمت کے تم میری سامنے یہ سب بول رہی تھی۔۔۔۔۔

مجھ سے نفرت ہے نا تمھیں۔۔۔۔ میں تمھاری اس نفرت کو کیسے تمھاری سزہ بنادوں گا
تم دیکھنا۔۔۔۔۔

پہلے تو میں یہ سب تم سے بدلے کے لیے کر رہا تھا۔۔۔۔۔

پر اب دعا تم میری ضد ہو۔۔۔۔۔

میرا جنون بن گی ہو۔۔۔۔۔

میں تمھیں اس طرح توڑوں گا پھر تم کبھی خود کو سمیٹ نہیں پاؤ گی۔۔۔۔ میرا وعدہ ہے
تم سے۔۔۔۔۔!!!!!!!

معراج کے دل میں دعا کے لیے ڈھیروں نفرت پیدا ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم نے اچھا نہیں کیا دعا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج کو محسوس ہوا جیسے سامنے شیشے میں دعا کھڑی اس پر ٹھنس رہی ہے۔۔۔۔۔

کہ تم بولتے ہو نا لڑکیاں تم پر مرتی ہیں۔۔۔

لیکن دیکھو تم میری نظر میں انتہائی فضول سے شغف ہو۔۔۔۔۔

معراج کو شیشے میں دعا کا وجود ہنستا ہوا دیکھائی دیا۔۔۔۔۔

معراج نے شیشے پر زور سے ہاتھ مارا۔۔۔۔۔

تو شیشہ چکنا چور ہو گیا۔۔۔۔۔

معراج کو لگا اس نے دعا کی ذات کو تکلیف دی۔۔۔

میں تمہیں اتنی تکلیف دوں گا کہ تمہاری سوچ ختم ہو جائے گی دعا خان۔۔۔

تم کیا مجھ سے نفرت کرو گی۔۔۔ میں تم سے اس قدر نفرت کرتا ہوں کہ تم سوچ نہیں

سکتی ایک بار بس ایک بار تم شادی ہو کر میرے پاس آ جاؤ۔۔۔۔۔

معراج کے ہاتھ سے ٹپکتا خون نیچے پڑے کانچ کے ٹکڑوں پر گیر رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن اس وقت معراج کے اندر اٹھنے والا درد شائید اس سے زیادہ تھا۔۔۔ اس لیے اس کو بھتے خون کی تکلیف محسوس ناہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دعا تجھے پتا ہے سار اکا سار اکا لُج تیرے بارے میں بات کر رہا ہے۔۔۔۔۔

سب تیری قسمت پر رکش کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

سیرت نے مسکرا کر بتایا تو دعا کو اسکی مسکراہٹ بھی بری لگی۔۔۔

اچھا!!!!!! دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

یاد عاتو ہم سب سے اگے نکلی ہم تو معراج سے بات کرنے کے لیے مر رہے تھے اور وہ

ہمیں منہ نہیں لگا رہا تھا۔۔۔ اور تو اسے شادی کر رہی تھی۔۔۔۔۔ سیرت دعا کو چھیڑ

رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن دعا کو یہ سب انتہائی برا لگ رہا تھا۔۔۔

چپ ہو جاؤں سیرت پلیز۔۔۔ دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔

سیرے دعا کی خاموشی دیکھ کر فکر مند ہوئی تھی۔۔۔

کیا بات ہے دعا؟؟؟؟

سیرت نے دعا کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔ دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

اچھا چل اب بتائیے سب کیسے ہوا؟

وہ پرنس چارمنگ تیرا دیوانہ کب ہوا دعا؟؟؟؟؟؟

کیا سبیل باجی کی شادی میں چلا تھا تم دونوں کا معاملہ؟؟؟؟

بس کر دو کیا ہو گیا ہے تمہیں؟؟؟؟؟؟

کچھ نہیں ہوا تھا ہمارے بیچ۔۔۔۔ دعا کی آنکھوں میں ایک دم آنسو آ گئے

تھے۔۔۔۔ اس کی زات کے ساتھ کیسے کیسے الفاظ لگائے جا رہے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

سیرت کو دعا کے اس انداز سے پتا چل چکا تھا۔۔۔ کہ اس سب میں دعا کی مرضی شامل نہیں ہے۔۔۔ اور جہاں تک ان دونوں سے سمیرا بیگم کو دیکھا تو وہ بھی خوش دیکھائی نہیں دے رہی تھی۔۔۔

تو پھر یہ سب کیوں؟؟؟

سیرت کے دماغ میں یہ سوال پیدا ہوا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اس وقت دعا سے وجہ پوچھنا مناسب نہیں سمجھا اور پھر دعا کے موڈ کو نارمل کرنے میں لگ گئی تھی۔۔۔۔۔ اور ادھر اور کی باتیں باتا کر دعا کو ہنسار ہی تھیں۔۔۔۔۔

اور پورے دو گھنٹے بعد جا کر دعا کا موڈ کچھ حد تک اچھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

جب عمر نے اکر دعا کو بتایا کہ

دعا آپی!!!!

آپ کو ابو نیچے بلارہے ہیں۔۔۔۔۔

دعا نے سوچا شاید ابو کو مجھ پر پیار آگیا ہو اس لیے اٹھ کر فورن چلی گئی اس کے پیچھے پیچھے

سیرت بھی اتر آئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعاجب نیچھے ائی تو اس پر حیرانی کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔۔ کیوں کہ اس کے ابو کے ساتھ

!!!!!!!!!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khznadi

#Episode_12

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دعاجب نیچھے ائی تو اس پر حیرانی کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔ کیوں کہ اس کے ابو کے ساتھ ہما بیٹھی تھی اور دعا کو اندازہ بھی نہ تھا کہ ہما اس وقت کیا کرنے آئی ہے۔۔۔۔۔

دعاسمیت سیرت بھی کافی حیران ہوئی تھی کہ ہما دعا کے ابو کے ساتھ کیوم بیٹھی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

دعا!!!

احمد صاحب نے دعا کو مخاطب کر کے کہا۔۔۔۔۔

ہما بیٹی ہمارے سامنے تم سے کچھ بات کرنا چھاتی ہے۔۔۔۔۔

دعا سمجھ چکی تھی کہ ہما کیا بولنے آئی ہے اس لیے فوراً بولی چلو ہما میرے کمرے میں چلتے ہیں۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟؟؟؟؟؟

ہما نے ایک دم سے عجیب انداز میں کہا؟؟؟

اب شرم آرہی ہے؟؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا؟؟؟؟؟

اب تمہیں شرم آرہی ہے؟؟؟؟؟

بولو؟؟

ہما کا یہ انداز دعاسیرت نمرہ تینوں ہی حیرت کے شدید شوک میں تھی۔۔۔

تمہیں تب شرم نا آئی جب تم نے ایک لڑکے کو پھسایا؟؟؟؟؟

ہما کی باتوں میں دعا کے لیے جلن تھی۔۔۔

ہما؟؟؟؟؟

دعا نے پھٹی نگاہوں سے ہما کو دیکھا۔۔۔

کیا ہما؟؟؟

احمد انکل اپکی یہ بیٹی جو پارسابنی گھومتی تھی درحقیقت یہ اس کی اصلیت ہے۔۔۔

معراج کو اس نے میری بہن کی شادی میں پھسایا تھا۔۔۔۔

احمد صاحب کے لیے ہما کے یہ الفاظ انتہا سے زیادہ تکلیف دے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

نہیں تو معراج جیسا امیر تیریں انسان اس پر نگاہ تک نہیں ڈالتا شادی تو دور کی بات

ہے۔۔۔۔۔

کیا یہ ہی سب سکھایا ہے اپنے؟؟؟؟؟

کہ امیر گھر کہ لڑکے پھساو؟؟؟؟

دعا کو لگا اسی وقت زمین پھٹے گی اور وہ اس نے دھس جائے گی۔۔۔

ہما خدا کا واسطہ ہے چپ ہو جاو۔۔۔

سیرت نے ہما کو چپ کروانا چھا۔۔۔

ارے یہ ایسی لڑکی ہے جس نے اپنی دوست کی پسند کا خیال تک نہیں کیا اور اپنی عادوں

!!!!!!

ہما کچھ بولتی اس سے پہلے کسی نے کہا۔۔۔

اگر ایک لفظ منہ سے اور نکالا تو حلق سے زبان کھینچ لوں گا تمہاری۔۔۔

عمیر نے اگے بڑھ کر ہما کو کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

جتنی تم پر ساھو جانتا ہوں میں۔۔۔۔

اور ابواب؟؟؟؟؟؟

عمیر نے حیرت سے باپ کو دیکھا

اپ اپنی پر یہ سب لازم لگنے دے رہے ہیں۔۔۔

یہ اسی قابل ہے۔۔۔۔

احمد صاحب اتنا کہہ کر تیزی سے اپنے آنسو چھپاتے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

دعا بلکل ساختہ کھڑی تھی جن باتوں سے وہ ہمیشہ دور رہنا چھاتی تھی آج وہی باتیں اسکا

مقدربن چکی تھی۔۔۔۔

تمھاری بہن بھی کوئی پرسانہیں ہے۔۔۔۔

ہما تقریبین چلائی تھی۔۔۔۔

بس ہما باجی دعا آپنی کے بارے میں ایک لفظ اور نابولنے گا۔۔۔۔ اب

کے نمروہ نے اگے بڑھ کر کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہاری بہن سے میرا حق چھنا ہے۔۔۔

تمہارا حق؟؟؟؟

عمیر نے ہنس کر کہا؟؟

تمہارا حق؟؟؟؟

تم میں اگر اتنا کچھ ہوتا تو آج میری بہن کی جگہ وہ تم سے شادی کر رہا ہوتا۔۔۔۔۔

عمیر تم؟؟

ہمانے جل کر کہا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

بس ہما باجی۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بھتر ہو گا کہ آپ یہاں سے چلی جائیں۔۔۔۔

پھر نمبر نے ہما کا ہاتھ تھام کر اسکو باہر کی طرف لائی تھی۔۔۔

ہماری آپ کی ذات پر کوئی بھی الزام لگانے سے پہلے ایک بار اپنے اس گربان میں جھانک

لیجے گا۔۔۔

Classic Urdu Material

چلی جائیں یہاں سے!!!!!!

ہمارہ کی بات سن کر تمللا اٹھی تھی اور پھر فورن گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!

سیرت نے اگے بڑھ کر دعا کو ہلایا تو دعا گم سی نگاہوں سے ہمارا کودیکھتی دیکھتی ایک دم زمین پر گیر پڑی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں میں بھی اب تک اس لڑکی سے نہیں ملی پتا نہیں کون ہے؟؟؟؟؟

بریرہ بیگم نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ویسے کتنی حیرت کی بات ہے ناما مکمل تک معراج شادی سے دور بھاگ رہا تھا اور اب ایک

دم دعا کے لیے شادی پر خود مان گیا کیا یہ عجیب بات نہیں؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

سجل نے اپنی چال چلنا شروع کر دی تھی۔۔۔۔۔

ہاں بات تو عجیب ہے سجل۔۔۔۔۔ بریرہ بیگم نے کہا۔۔۔۔۔

ویسی ماما میں تو سوچ رہی تھی کہ معراج اور ہما کی اچھی بات چیت ہو گئی ہے۔۔۔ تو کچھ عرصہ بات شادی بھی کر لیے گے اور پھر معراج کو ہما پسند بھی کرتی ہے۔۔۔۔۔ کیوں نا اپ ابو سے بات کر کے ہما کے لیے انکو!!!!

دوبارہ یہ بات میں ناسنو۔۔۔۔۔

معراج کی سخت آواز سے ایک دم سجل گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج صبح اٹھ کر کمرے سے باہر نکلا تو سجل اور بریرہ سامنے صوفے پر بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ معراج میں؟؟؟؟؟

بریرہ بیگم کچھ بولنے لگی تو معراج ایک دم بول پڑا۔۔۔۔۔

اپ تو کچھ نا بولیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مسز زجہا نگیر۔۔۔۔

اور سبیل بھابی میرے معاملات میں کوئی داخل اندازی کرے یہ مجھے پسند نہیں

ہے۔۔۔۔۔

اپ نئی ہیں اس لیے سمجھا رہا ہوں۔۔۔۔۔

اور اپ کی بہن سے شادی تو دور اس کا نام میں اپنے ساتھ لینا پسند نہیں کرتا۔۔۔۔۔

اور جہان تک بات میری ہونے والی بیوی کی ہے تو اس سے اپ لوگ شادی کی تقریب

میں مل لیجے گا۔۔۔۔۔

اور ان دوبارہ کبھی میں اپ دونوں کے منہ سے اپنے یا اپنے ہونے والے بیوی کے متعلق

کچھ ناسنوں۔۔۔۔۔

یہ میری زندگی ہے اور میری زندگی سے دور رہے۔۔۔۔۔

معراج نے سبیل کا کوئی لحاظ کیے بغیر صاف صاف کہا تھا۔۔۔۔۔

پر معراج!!!! بس بھابی۔۔۔۔۔ سبیل نے کچھ بولنا چھا تو معراج نے چپ کر وادیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور ہاں مسنرز بریرہ میری شادی میں کسی چیز کی کمی نہیں رہنی چھائے میری بیوی کے لیے۔۔۔۔۔

ہونا چھائے دعا کے لیے۔۔۔۔۔ dresses ایک سے ایک مہنگا

آخر راجہ معراج کی ہونے والی بیوی ہے۔۔۔

معراج نے سب کو اور آگ لگانے کے لیے کہا اور پھر مسکراتا ہوا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

سب منہ کی کھا کر چپ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اور بریرہ بیگم بے بس سی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کی طبیعت اب کافی بہتر تھی اور آج دو دن بعد اس کا بخار کچھ ٹوٹا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا بھی نیند میں تھی۔۔۔ جب اسکا فون مسلسل بج رہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے نیند کی گوندوگی میں فون اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو؟؟؟

دعا نے نیند میں بھری آواز سے کہا۔۔۔۔۔

دعا خان اب تک سو رہی ہے؟؟؟؟

یہ آواز سن کر دعا کی آنکھیں ایک دم کھول گئیں۔۔۔۔۔

اس نے موبائل کان سے ہٹا کر موبائل پر چمکتا نمبر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

کرنے جا رہے shopping میں تمہارے گھر آ رہا ہوں اور ہم ساتھ شادی کی

ہیں۔۔۔۔۔

آدھے گھنٹے تک تیار رہنا۔۔۔۔۔

میں نہیں چھتا میری شادی میں کسی بھی چیز میں کوئی کمی رہے۔۔۔۔۔

مجھے تمہارے ساتھ کہی نہیں جانا سنا تم نے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

جانا تو تمہیں پڑے گا۔۔۔۔ ناسنے کی مجھے عادت نہیں ہے۔۔۔۔

لیکن ہمارے یہاں یہ سب نہیں ہوتا آخر کیوں کر رہے ہو تم یہ سب؟؟؟؟

دعا کی آواز میں ایک بار پھر نرمی آگئی تھی۔۔۔۔

میری بات سنو۔۔۔۔ تم سے میری شادی ہونے والی ہے اور مجھے کسی کی بھی پر میشن کی

ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ اور ویسے بھی مجھے جو کرنا ہوتا ہے وہ میں کرتا ہوں اپنی

مرضی سے۔۔۔۔ کسی سے پوچھتا نہیں۔۔۔۔

میں آ رہا ہوں تمہیں لینے۔۔۔۔ معراج اپنی ضد پر قائم تھا۔۔۔۔

میں تمہارے ساتھ کہی نہیں جاؤں گی۔۔۔۔ دعا میں بھی ضد کم نہیں تھی۔۔۔۔

پر میرے ساتھ کیسے نہیں shopping ٹھیک ہے میں بھی دیکھتا ہوں تم

جاتی۔۔۔۔۔

ہاں جو کرنا ہے کر لو میں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس سے پہلے معراج کچھ بولتا۔۔۔۔۔ دعا نے کال بند کر دی تھی۔۔۔۔۔ اب کہ دعا نے اپنی بات کر کے فون کاٹا تھا۔۔۔۔۔

پہلی بار اسکو اس کے جیسی کوئی چیز ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے زور سے گاڑی کے اسٹیرینگ پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔۔۔

پھر گاڑی اسٹاٹ کر کے روڈ پر ناکل لی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

دعا؟؟؟؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا؟؟؟؟؟

سمیرا بیگم دعا کے کمرے میں داخل ہوئی تھیں۔۔۔

جی امی؟؟؟

Classic Urdu Material

کے لیے جاؤں جا کر تیار ہو۔۔۔ shopping تمہیں معراج لینے آرہا ہے شادی کی

دعا سمیرا بیگم کہ منہ سے یہ بات سن کر حیران ہوئی تھی۔۔۔۔

مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔ امی میری طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔۔

دیکھو دعا۔۔۔۔

جو کچھ تم نے کرنا تھا تم کر چکی اب یہ سب کر کے کیا دیکھنا چھاتی ہو؟؟

سمیرا بیگم نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

امی جان کیا ہو گیا ہے آپ کو؟؟؟

مجھے کچھ نہیں ہوا یہ راستہ تم نے اپنے لیے خود چنا ہے دعا۔۔۔۔

تمہارے ابو اور میں تمہیں اس گھر سے عزت سے رخصت کرنا چھاتے ہیں۔۔۔ اب

میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں شادی سے پہلے کوئی تماشہ نابنائنا تمہارے ہونے

والے سسرال میں رسم ہے کہ شادی کا جوڑا لڑکا لڑکی جا کر ساتھ پسند کرتے

ہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اب اٹھو اور تپا ہو جا کر۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم کہہ کر کمرے سے نکل گئی تو دعائتھام کر بیٹھ گئی۔۔۔

یا اللہ یہ کس جگہ پھس گئی ہوں میں۔۔۔۔۔

کس قدر ضدی شخص ہے یہ اپنی ضد کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتا ہے یہ۔۔۔۔۔

دعائے دل میں سوچا پھر بے دلی سے جا کر الماری سے ایک سدھاسی کرتی نکال کر ہاتھ روم میں گھس گئی۔۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معراجِ اِج پھلی بار خود دعا کے گھر آیا تھا۔۔۔۔۔

بیل بجانے کے دو منٹ بعد ہی عمیر نے اکر دروزہ کھول دیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور بہت پیار اور عزت سے لا کر معراج کو ڈار مینگ روم میں بیٹھایا تھا۔۔۔ ویسے معراج
انجان لوگوں سے کم ہی ملتا جھلتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن عمیران لوگوں میں سے تھا جو معراج کو
پسند جلدی پسند آتے تھے۔۔۔۔۔

معراج بھائی آپ بیٹھیں میں دعا آپ کی کو بلا کر لاتا ہوں۔۔۔۔۔ عمیر نے معراج کو صوفے پر بیٹھنے کے بعد کہا۔۔۔۔۔

معراج کو آج پہلی بار کسی نے اتنے پیار سے بھائی کہا تھا۔۔۔۔۔

اگر اس کو اچھا نہیں لگا تھا تو اس کو برا بھی نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔

معراج خاموشی سے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

اور عمیر اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ابھی معراج بیٹھا موبائل میں لگا تھا جب اسکو محسوس ہوا کہ سامنے والے صوفے پر بیٹھا کوئی دیکھ رہا ہے۔۔۔۔۔ معراج نے نظر اٹھا کر دیکھا تو عمر سامنے والے صوفے پر بیٹھا معراج کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے بھی اسکو مسکرا کر دیکھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کیسے ہو؟؟؟

چیمپ؟؟؟؟

معراج نے موٹل ایک طرف رکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بھائی۔۔۔۔۔

عمر نے جواب دیا اور بہت پیار سے اکر معراج کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

آپ کو پتا ہے میں آپ کو بہت پسند کرتا ہوں۔۔۔

عمر نے اپنی تمام تر معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔

معراج کو اس لڑکے میں دلچسپی پیدا ہوئی۔۔۔۔۔

اچھا کیسے؟؟؟؟

میں شروع سے آپ کی بانیگ اور کارس کو بہت پسند کرتا ہوں۔۔۔۔۔ آپ کے پاس 5

بنگ اور 3 مختلف کارس ہیں نا۔۔۔

کاز کر رہا تھا۔۔۔ collection معراج نے ہنس کر عمر کو دیکھا جو اس کی

Classic Urdu Material

اففف عمر کیوں تنگ کر رہے ہو تم دلہا بھائی کو؟؟؟؟

میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔ drawing room نمبرہ نے

معراج نے نظر اٹھا کر اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا تھا جس میں کافی حد تک دعا کی شوات تھی۔۔۔۔

نمبرہ کے پیچھے پیچھے مرے قدم سے چلتی ہوئی سمیرا بیگم بھی اندر داخل ہوئی تھیں۔۔۔۔

معراج نے سمیرا بیگم کو دیکھ کر بھی سلام نہیں کیا۔۔۔ اور ناھی وہ کھڑا ہو۔۔۔۔ وہ یہ

سب چیزیں کہاں جانتا تھا۔۔۔۔۔
میں اپ کا تعارف کراتی ہوں

میں نمبرہ ہوں

آپی کی بہن۔۔۔۔ نمبرہ نے معصومیت سے کہا تو معراج نے دلچسپی سے سنا شروع کیا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور یہ میری امی اور آپ کی ہونے والی ساس ہیں۔۔۔۔۔ نمرہ نے سمیرا بیگم کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر انکو دیکھا۔۔۔۔۔

اور یہ عمرھے دعا آپ کی کالڈ لہ بھائی۔۔۔ اور میں عمیر ہوں!!!!

داخل ہوتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔ drawing room عمیر نے

نہیں تھا۔۔۔۔۔ uncomfortable معراج یہاں

اس کو یہ لوگ کچھ اچھے لگے تھے۔۔۔۔۔ سدھا سے محبت والے۔۔۔۔۔ لوگ۔۔۔۔۔

بیٹا!!!!

سمیرا بیگم نے جب معراج کو بیٹا کہا تو معراج نے ایک دم نظر اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔

اس کو سمیرا بیگم کی آواز میں اپنائیت سی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

اپ کچھ لیجنا!!!! سمیرا بیگم نے عزت سے معراج کے سامنے پڑی چیزوں کی طرف

اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

No thanks !!!

معراج بس اتنا ہی بول پایا۔۔۔۔۔

معراج کو زادہ بولنے کی ضرورت محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

عمیر، عمر اور نمرہ تینوں مل کر اسکو کافی انجوائے کر رہے تھے۔۔۔۔۔

تینوں کی باتوں سے معراج ناجانے کیوں لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد دعا کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔

سادہ سی لال کلر کی کرتی پر سفید اور کالا حجاب لی وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر معراج کی طرف ناڈالی تھی۔۔۔۔۔

اب میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔

معراج نے اٹھ کر کہا تو سب اس کے ساتھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔

معراج کو ان سب سے مل کر بہت خوشی محسوس ہوئی تھی لیکن وہ ظاہر نہیں کرنا چھا رہا

تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا بھی اس کے ساتھ کھڑی ہوئی۔ اور گے بڑھنے ہی لگی تھی کہ اس نے جان کر اپنے ہاتھ میں پکڑا کالج کا گلاس اپنے پاؤں پر گیر لیا تھا۔۔۔

کالج ٹوٹنے کی آواز پر سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔ سب کا دھیان معراج پر تھا اس لیے دعا کہ یہ حرکت کسی نے نادیکھی تھی۔۔۔۔۔

اففففف!!!!

دعا کے پاؤں سے بہت تیزی سے خون بھر رہا تھا۔۔۔

اھو آپی؟؟؟؟

عمیر نے اگے بڑھ کر دعا کے پاؤں سے کالج نکالی تھی۔۔۔۔۔

دعا کا خون دیکھ کر معراج کو عجیب سا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

معراج بھی تھوڑا اگے بڑھا تھا لیکن پھر فورن ہی اپنے قدم پیچھے کر لیے تھے۔۔۔۔۔

پتا نہیں کیسے گیر گیا شاید میرے ڈوٹے سے اٹک کر گیر گیا ہے۔۔۔۔۔

دعا نے درد بھری آواز میں کہا تو معراج کو اس لڑکی پر حد سے زیادہ غصہ آیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

عمیر جاوا اسکو ڈاکٹر کے پاس لے جاو۔۔۔

سمیر ابیگم نے گھبرا کر کہا۔۔۔۔۔

سے۔۔۔ shop ہاں میں گاڑی کے کرتا ہوں ابو کی

ایک کام کرو عمیر میری گاڑی باہر ہے اس میں چلو!!!! خون کافی بھ چکا ہے۔۔۔۔۔

معراج کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔۔۔۔۔

نہیں مجھے ڈاکٹر کے پاس نہیں جانا۔۔۔ دعا ایک دم معراج کی اس بات پر بولی۔۔۔۔۔

تم چپ کرو آپنی عمیر نے دعا کو سہرا دے کر اٹھایا اور معراج کے ساتھ ساتھ باہر آکر دعا کو

معراج کی گاڑی میں بیٹھایا۔۔۔۔۔ اور خود فرونٹ سیٹ پر آکر معراج کے ساتھ بیٹھ

گیا۔۔۔۔۔

تھا۔۔۔ hospital تھوڑے ہی فاصلے پر

تک لایا۔۔۔۔۔ معراج emergency عمیر نے دعا کو نکلا اور دعا کو سہرا دے کر اندر

بھی ان کے ساتھ اتر کر گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

فل ہے۔۔۔۔۔ عمیر نے دعا emergency اہو میں پتا کرتا ہوں میرے خیال سے
کو ایک کونے میں کھڑا کر کے کہا۔۔۔۔۔ بیٹھنے کی جگہ نہ تھی۔۔۔۔۔ معراج دعا کے ساتھ
ہی کھڑا تھا۔۔۔۔۔

کی طرف باہر گیا تو دعا کو اکیلے معراج کے ساتھ reception عمیر دعا کو چھوڑ کر
کھڑے ہوتے ہوئے الجھن سی محسوس ہوئی اس لیے وہ ایک قدم چل کر آگے برہنے ہی
لگی تھی کہ ایک دم گیرنے والی تھی جب معراج کے مضبوط ہاتھوں نے اسکو سہارا دیا
تھا۔۔۔۔۔

تمہارے اندر سکون نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے کیا؟؟؟؟؟

معراج نے غصہ سے کہا۔۔۔۔۔
چھوڑ مجھے!!!!!! دعا نے اپنا ہاتھ چھرواتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

چھوڑ دیا تو زمین پر گیری ہوگی۔۔۔ شیرنی بنی گھومتی ہو پر زارہ سی ہمت نہیں ہے تم
میں۔۔۔۔۔

اب چپ کر کے ادھر ٹپکی رہو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اسکو سہرا دے کر پھر کونے میں کھڑا کیا تھا۔۔۔ اور ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ
تھاما ہوا تھا۔۔۔۔

دور سے عمیر نے اشارہ کیا تھا کہ دعا کو ادھر لے آئے۔۔۔۔

چلو اب!!!!

معراج نے دعا کا ہاتھ تھام کر قدم بڑھیا تھا۔۔۔۔

کہاں؟؟؟

دعا نے اس وقت بالکل بے تکہ سوال کیا تھا۔۔۔۔

ہنی مون پر!!!!

معراج نے بھی اسکا لٹا ہی جواب دیا تھا۔۔۔۔

دعا شرمندہ سے ہو گئی تھی۔۔۔۔

معراج سہرا دے کر دعا کو وہاں تک لیا تھا پھر لیڈی ڈاکٹر نے اسکو سنبھال لیا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد ڈاکٹر اگی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

لے medicine کروائے گا اور یہ rest اپ ان کو گھر لے جاسکتے ہیں بس انکو

لیں۔۔۔ عمیر نے پرچہ تھا ما اور معراج کو دیکھ کر بولا اپ جائیں میں اتا ہوں

لے کر۔۔۔ medicine

پرپاؤں پرپٹی باندھے بیٹھی istechar معراج اندر کمرے میں داخل ہوا تو دعا
تھی۔۔۔۔

میرے ساتھ ناچنے کا اچھا بھانا دھونڈا تم نے۔۔۔۔۔

معراج نے کہا تو دعا نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔۔۔

کسی نے دیکھا ہو یا نہ دیکھا ہو میں نے دیکھ لیا تھا۔۔۔۔۔ دعا خان۔۔۔۔۔

خیر چلو کچھ دن دور بھاگ لو پھر کہاں بھاگو گی۔۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔ تو دعا تمللا اٹھی۔۔۔۔۔

درد کیسا ہے؟؟؟؟ معراج نے ایک دم پوچھا۔۔۔۔۔

درد دینے والا یہ بات پوچھتے ہوئے اچھا نہیں لگتا

Classic Urdu Material

مسٹر معراج۔۔۔۔۔

دعائے کہ کرنے پھیر لیا۔۔۔۔۔

معراج بھی غصہ آنے کے باوجود خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد عمیر اگیا تھا اور معراج واپس انکو گھر چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

عمیر نے اندر آنے کا بہت اصرار کیا تھا لیکن معراج انکار کر کے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وقت گزر رہا تھا اور اب شادی میں صرف !!!!!!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khznadi

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

☆☆☆☆☆☆ ■ ■ ■ ☆☆☆☆☆☆☆

وقت گزر رہا تھا اور اب ان دونوں کی شادی میں صرف تین دن رہے گئے تھے۔۔۔۔۔
جیسے جیسے وقت قریب آ رہا تھا دعا کا دل معراج کی نفرت سے بھرا جا رہا تھا۔۔۔۔۔
کر کے بیٹھا تھا۔۔۔ planning جبکہ معراج دعا سے ایک ایک بدلہ لینے کی ساری
وہ خوش تھا کہ اس نے دعا کی انا مٹی میں ملا دی ہے اور وہ اپنی ضد پوری کر رہا ہے۔۔۔۔۔
معراج کا بھائی بلال بھی اپنی بیوی بچوں کے ساتھ پاکستان آ چکا تھا۔۔۔۔۔
جہانگیر مینش کو ایسے سجایا گیا تھا جیسے پیچھلی دو شادیوں میں بھی سجایا نہیں گیا تھا۔۔۔۔۔
جہانگیر صاحب نے اپنے چھوٹے اور لالہ بیٹے کی شادی میں ایک ایک چیز پر ہزاروں
روپے خرچ کیے تھے۔۔۔۔۔

پورے گھر کے ساتھ ساتھ پورا شہر معراج کی شادی کی خوشی میں سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میڈیا والوں کو بھی شادی کی ہر تقریب میں بلایا گیا تھا۔۔۔۔۔

بلانج اور اسکی بیوی رملہ بہت اچھے مزاج کے مالک تھے۔۔۔۔۔ انکے دو بیٹے تھے۔۔۔۔۔

روحان اور علیان۔۔۔۔۔

سجل کے مقابلے معراج کی رملہ سے زیادہ ہنتی تھی۔۔۔۔۔

جہانگیر منشن میں شادی کی تیاریاں عروج پر تھی۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

معراج؟؟؟؟

دعا کی کوئی تصویر تو دیکھا؟؟؟

رملہ اور بلانج جب سے ائے تھے معراج کے پیچھے لگے تھے۔۔۔۔۔

میرے پاس کوئی تصویر نہیں اور شادی میں ہی دیکھیں گے سب اسکو بس۔۔۔۔۔

معراج بھی ایک نمبر کا ڈھیت تھا۔۔۔۔۔

کیوں اتنی پیاری ہے اپکی بیگم کہ اسکو نظر لگ جائے گی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

رملانے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں وہ تو ہے!!!!

معراج نے سبیل اور ہما کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

معراج سبیل اور ہما کو اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔۔

ہما ایک دن پہلے یہاں آگئی تھی۔۔۔۔۔ اور روز معراج سے بات کرنے کا موقع ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔

اس سے رابطہ کر کر کے واسطے اور قسمیں girls friend بلکہ ہما کیا اس کی تمام پرانی

دے رہی تھی کہ وہ یہ شادی نا کرے۔۔۔۔۔

لیکن معراج ہما سمیت کسی کے ہاتھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

عمیر کی ضد پر دعا کا گھر بھی سجایا گیا تھا۔۔۔ پہلے پھوپھو نے شرکت سے انکار کر دیا تھا لیکن پھر اپنی بیٹی رومی کا مستقبل سوچ کر وہ راستے پر آگئی تھی۔۔۔۔

دعا کے والد احمد صاحب نے اپنی زندگی کی تمام جما پونجی اس شادی پر لگادی تھی اور انھوں نے بھی کسی چیز کی کمی ناچھوڑی تھی۔۔۔۔

معراج کے لیے ایک سے ایک مہنگے جوڑا انھوں نے تیار کروایا تھا۔۔۔۔ اور بھر بھر کر معراج کے بری اور دعا کے جہز کا سامان جہانگیر منشن بھجوا دیا تھا۔۔۔ جبکہ راجہ جہانگیر نے کچھ بھی لینے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔۔

احمد صاحب کو بھی اندازہ ہو گیا تھا کہ راجہ جہانگیر ایک اچھا انسان ہے۔۔۔۔ لیکن وہ بھی ضدی بیٹی کے ضدی باپ تھے۔۔۔۔

انکی انا اس چیز کو نہیں مان رہی تھی۔۔۔۔

اور وہ دعا سے اب تک شدید قسم کے ناراض تھے۔۔۔۔

سمیرا بیگم بیٹی کی جدائی کا وقت قریب دیکھ کر اب موم ہو گئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ عمیر عمر تینوں اداس بھی تھے اور دعا کی شادی پر خوش بھی۔۔۔۔

نمرہ سیرت اور زوہبی کے زور پر دعا مایو بھی بیٹ گئی تھی۔۔۔۔

جہانگیر منشن سے بھی دعا کے لیے بھر بھر کر سامان آیا تھا۔۔۔۔۔۔

جس کو دیکھ کر نمرہ اور سیرت سمیت سب کی بھی انکھیں پھٹ گئی تھی کیونکہ سب کی بھی

ایسی شادی یا تیاری نہ تھی۔۔۔۔

سب اپنی اپنی جگہ سیٹ ہو چکے تھے سوائے احمد صاحب اور دعا کہ۔۔۔۔۔

ایک ایک دن اسکو اس کی موت کے قریب ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

جس لڑکی کی شادی ہو وہ کس قدر خوش ہوتی ہے لیکن دعا کے چہرے پر ماتم سا سما

تھا۔۔۔۔۔۔

وہ احمد صاحب کی ناراضگی اور ان کے غصے سے حد سے زیادہ اداس تھی۔۔۔۔

اس کو اگر کسی سے سب سے زیادہ نفرت تھی وہ معراج جہانگیر تھا۔۔۔۔۔۔

اج اس کے گھر مایوں تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے گھر بھی تمام لوگ جما ہو چکے تھے سیرت پہلے ہی یہاں آگئی تھی۔۔۔ زوبی بھی
ضد کراگئی تھی۔۔۔

نمرہ کی دوستوں کو نمرہ نے بلا لیا تھا اس لیے کافی ساری لڑکیاں جما ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

نمرہ سیرت زوہبی اور باقی تمام لڑکیاں مل کر ڈھولک پر گانے گارہی تھیں۔۔۔۔۔

ایک سما سا بنا تھا۔۔۔۔۔

دعا کہ ہاتھوں پر پالروالی مہندی لگا رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا گم سم سی بیٹھی تھی جب پالروالی نے کہا۔۔۔۔۔

ہیں!!!! lucky آپ بہت

مطلب؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

آپ کی مہندی بار بار پھیل رہی ہے۔۔۔۔ اور کہتے ہیں جب دلہن کی مہندی بار بار پہلے تو اس لڑکی کا شوہر اسے جنون والی محبت کرتا ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی آنکھوں سے ایک کے بعد ایک آنسو گرنے لگے۔۔۔۔

محبت؟؟؟؟

وہ شخص تو مجھ سے میری کہی باتوں کا بدلہ لے رہا ہے۔۔۔۔

وہ جنون کی نفرت کر سکتا ہے جنون کی محبت نہیں۔۔۔۔

یا اللہ کیا لکھا ہے میرے نصیب میں!!!

دعا نے اپنے دل میں کہا۔۔۔۔

یہ لیں ہوگی آپ کی مہندی مکمل!!!!

دعا نے اپنے ہاتھوں پر لگی سبھی مہندی دیکھی جو اس کے گورے گورے ہاتھوں پر بے حد

حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔

مہندی کے حسین پھولوں کے درمیان بہت خوبصورت سادل بنا کر اس کے اندر معراج کا

نام لکھا گیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی نظر ایک دم اس نام پر آکر ٹک گئی۔۔۔۔ اور اس نے دل میں اپنے سوال کا جواب دیا۔۔۔۔

یہ لکھا ہے میری نصیب میں!!!!

اپنے یہ نام میری مہندی پر کیوں لکھا؟؟؟؟؟

دعا نے مہندی والی سے پوچھا۔۔۔۔

میں نے یہ نام اس لیے رکھا کہ شادی کی رات کو آپ کے شوہر آپ کہ ہاتھ میں یہ نام ڈھونڈیں۔۔

ویسے اگر پہلی نظر میں ڈھونڈ لہا تو اس کا مطلب آپ کا ساتھ پکا ہے۔۔۔۔

مہندی والی کی الٹی سیدھی باتوں سے دعا کا سر پھٹ رہا تھا۔۔۔۔

یہ سب بکواس ہے۔۔۔۔

اور کچھ نہیں۔۔۔۔

دعا نے بے رخی سے کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ اور سیرت وغیرہ نے اب دھولک پر اور مزید تیز گانے گانے شروع کر دیے تھے

سیرت باجی عائشہ باجی کیوں نہیں آئی؟؟؟

نمرہ نے سیرت سے سوال کیا تھا۔۔۔

نمرہ عائشہ اپنے گاؤں کی ٹھوئی ہے۔۔۔ اسکو اس سب کے بارے میں فل حال کچھ نہیں

پتا۔۔۔۔۔ شاید۔۔۔۔۔

سیرت نے جواب دیا اور دل میں سوچنے لگی جب عائشہ کو یہ پتا لگے گا تب پتا نہیں کیا

ہو گا۔۔۔!!!

عمیر عمر بھی دعا کے پاس بار بار آرہے تھے۔۔۔۔۔

بس احمد صاحب ایک بار بھی بیٹی کے پاس ناائے تھے اور یہ چیز دعا کو اندر اندر مار رہی تھی

کہ اس کے جان سے زیادہ پیار کرنے والے باپ اچ اسکو دیکھ نہیں رہے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

چلو بیٹھو ادھر !!!

دلاور اور بلال معراج کو دوستوں سے اٹھا کر اندر لائے تھے۔۔۔

کیا مصیب ہے آخر؟؟؟؟

معراج نے چہڑ کر کہا تھا۔۔۔

لگاؤ۔۔۔۔۔obtan چلوں ملا اس کو پکڑ کر جلدی سے

بلال نے معراج کو کرسی پر بیٹھا کر کہا.....

بلا ج مجھے یہ سب پسند نہیں۔۔۔۔

معراج کر سی سے اٹھا۔۔۔

چلو ہمارے لیے ناسھی دعا کے لیے لگا لو۔۔۔۔۔

اب کہ راضا نے کہا تھا۔۔۔۔۔

کس کے لیے؟؟؟؟

Classic Urdu Material

اٹھا کر پوچھا۔۔۔ eye brow معراج نے زاضا سے ایک

میرا مطلب ہے دعا بھابی کے لیے لگا لو۔۔۔۔۔

معراج دعا کی عزت کرانا اچھے سے جانتا تھا۔۔۔

بلانج اور دلاور نے بھی معراج کو obtain ہاں بھی راج انج تو دعا بھابی کے نام لگا ہی لویہ
چھیڑا تھا۔۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں لگانا ایک بار بول دینا۔۔۔۔۔

سجل نے ہنس کر obtain حیرت کی بات ہے دعا کہ لیے بھی نہیں لگا رہے دیور جی

کہا۔۔۔۔۔

وہ کیا ہے نا سجل بھابی۔۔۔۔۔

لگائے گی ابھی میں یہاں سے سیدھا اس کے obtain دعا نے کہا تھا وہ مجھے سب سے پہلے
ہی پاس جانے والا ہوں۔۔۔۔۔

اب یہ تو پھر میری جان کا حق ہے نا کیا خیاک ہما؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے جلتی سبیل اور جلتی ہما کو اور جلایا تھا۔۔۔۔

جبکہ حقیقت میں ایسا کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔

معراج کی اس بات پر اس کے تمام دوستوں اور بلانج دلا اور ملانے ایک آواز ہو کر

اووووووووکھا تھا۔۔۔۔۔

معراج کی اس بات پر سبیل تو نور مل ہی جلی تھی۔۔۔ لیکن ہما کی آگ کی انتہاء نا
تھی۔۔۔۔۔

لگادیا obtan معراج کے منع کرنے کے باوجود ملا دلا اور بالانج نے اسکو ہلکا ہلکا سا

تھا۔۔۔۔۔

معراج تھوڑی دیر ان لوگوں کے ساتھ بیٹھا پھر اٹھ کر کمرے میں آگیا۔۔۔۔۔

وہ باتھ روم سے باہر نکلا تو ہما اس کے کمرے میں موجود تھی۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو ہما؟؟؟؟؟

تم سے بات کرنا چھاتی ہوں معراج پلیز مجھے سن لو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دیکھو دعا سے شادی مت کرو۔۔۔۔

وہ میرے ساتھ کالج پڑھتی تھی۔۔۔۔

اسکا چکر اس کے کزن !!!!!!!!

خبردار !!!!!!!!

معراج تقریبین چلایا تھا۔۔۔۔

میری ہونے والی بیوی کا نام اگر کسی اور کے ساتھ کیا تو تمہارا منہ توڑ دوں گا۔۔۔۔۔۔

ایک بات کان کھول کر سن لو ہما۔۔۔۔

تم نے مجھ سے تعلقات قائم کیے تھے۔۔۔۔

میں نے نہیں۔۔۔۔

تم میرے قریب خودائی تھی اور جب لڑکی اپنی عزت کی حفاظت نہیں کرے گی تو مال

غنیمت کو کون چھوڑتا ہے ؟؟؟؟

تم نے خود اپنی حفاظت نہیں کی۔۔۔

Classic Urdu Material

پردعا جیسی لڑکی تمہارے قابل نہیں ہے۔۔۔۔

اچھا واقعی؟؟؟؟

کیا تم میرے قابل ہو؟؟؟؟

اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔ eyebrow معراج نے ہما کی طرف ایک

لڑکے کو اپنی اعادوں سے پاس لانا کافی نہیں ہوتا ہما

لڑکا ایسی لڑکی کے ساتھ گھومتا ہے پھرتا ہے مزے لیتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے۔۔۔۔

اور شادی ایک ایسی لڑکی سے کرتا ہے جسی دعا ہے۔۔۔۔۔

مجھے تو خیر عورت زات سے ہی نفرت ہے لیکن ان سب میں دعا تم سب سے بہتر

ہے۔۔۔۔۔

ابھی بھی وقت ہے یہ سب حرکتیں چھوڑ دو۔۔۔۔۔

اور دور رہو مجھ سے۔۔۔۔۔

معراج نے ہما کو سنا کر باہر کی برف چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہما کے زہن میں ایک فی چیز نے جنم لیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کے گھر تقریب زوروں پر تھی۔۔۔ دعا کافی دیر سے لاونج میں بیٹھی ٹھک گئی تھی اس لیے اب اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

اففف

دعا ایک دم ڈھپ سے اپنے بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

اففف اتنا تھک گئی ہو۔۔۔۔۔

دعا کے کانوں میں جیسی یہ آواز گونجی اس نے سیدھے لیٹے سر پیچھے کی طرف کر کے دیکھا تو اس کو الٹا معراج نظر آیا۔۔۔

وہ ایک دم دم جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم؟؟؟؟

ہاں میں۔۔۔۔ کیوں نہیں آسکتا؟؟؟؟

معراج اس کے پاس اکریڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

کیوں اے ہو تم یہاں؟؟؟؟

دعا نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تمہاری بے بسی دیکھنے۔۔۔۔

معراج نے بھی جلا دینے والا جواب دیا۔۔۔۔

کہاں گی وہ مغرور لڑکی؟؟؟؟

معراج نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔

دعا کے دل پر ایک زخم سا لگا۔۔۔۔۔

مرگی۔۔۔۔ دعا نے فوراً کہا۔۔۔۔

اچھا واقعی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

برائی اتنی جلدی مرتی نہیں ویسے۔۔۔۔۔ معراج زیتچ کرنے میں ماہر تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نفرت بھری نگاہ معراج پر ڈالی۔۔۔۔۔

تم یہاں سے جا رہے ہو یا شور مچاؤں میں ؟؟؟؟

اھ دھمکی۔۔۔۔۔ چلو مچاؤ شور۔۔۔۔۔

معراج دعا کے قریب ہوا۔۔۔۔۔

دعا اٹھ کر الماری کے پاس چلی گئی۔۔۔۔۔

پلیز جاؤں یہاں سے میری زندگی کا اور تماشہ مت بناو دعا کہ انداز میں واضح تھکن

تھی۔۔۔۔۔ نجانے وہ کتنی راتوں سے سوئی نہیں تھی۔۔۔۔۔

معراج اٹھا اور اس کے قریب آیا۔۔۔۔۔

بس ایک دن اور دعا خان۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس ایک دن۔۔۔۔۔

پھر ساری زندگی تمھاری زندگی کی دور میرے ہاتھ میں ہوگی۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج اگے بڑھتے ہوئے بول رہا تھا تو دعا ایک دم پیچھے ہوئی۔۔۔۔ پیچھے دیور
تھی۔۔۔۔

یہ صرف تمھاری سوچ ہے معراج جہاں تکیر۔۔۔۔

دعا نے بھی شیرنی جسی آواز میں کہا۔۔۔ میں تم سے آزاد ہو کر دکھاؤں گی۔۔۔۔

ہا ہا اچھا۔۔۔۔

کے پیلاے میں سے ہاتھ پر obtain معراج ایک دم پلٹا اور دعا کے کمرے میں پڑے

لے کر دعا کے پاس آیا۔۔۔ obtain

دعا حیرت سے اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جاؤں یہاں سے !!!

دعا ایک بار پھر بولی۔۔۔۔

دعا کے رخسار پر لگا دیا۔۔۔ obtain معراج نے ہاتھ میں لگا

یہ میرا رنگ ساری زندگی کے لیے تم پر چھڑ گیا دعا خان۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کل تمھاری آزادی تین الفاظ کے بعد میری غلام بن جائے گی۔۔۔۔۔

ہاں لیکن وہ آزادی صرف تین ہی لفظ کی غلام ہوگی۔۔۔

۔۔۔۔۔ معراج جہانگیر۔۔۔۔۔

صرف تین لفظ!!!

دعا نے بھی حاضر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

اہ میں ڈر گیا۔۔۔

مل دیا تھا۔۔۔۔۔ obtain معراج نے اپنے ہاتھ سے دعا کے دوسرے گال کر بھی

اففف کیا مصلہ ہے دعا نے چپڑ کر کہا۔۔۔

معراج مسکرا دیا

بس ایک دن اور جی لو اپنی آزادی دعا خان۔۔۔

کل چڑیا کی آزادی ختم۔۔۔

سے آیا تھا اس سے ہی نکل گیا تھا۔۔۔۔۔ balcony معراج بول کر تیزی سے جس

Classic Urdu Material

نفرت کرتی ہوں میں تم سے۔۔۔۔۔

دعا واپس اکریڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ جب نمبرہ ایک دم اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

اپی تم یہاں کیوں آگئی؟؟؟

کاڈو پٹہ سر سے اتار کر obtan بس ویس!!!! تھک گئی تھوں نمبرہ۔۔۔۔۔ دعائے

کہا۔۔۔۔

منہ پر کس نے لگایا جب نیچے سے ائی تو یہ نہیں تھا نا۔۔۔۔۔ obtan ارے اپی اپ کو

لگاتا ہے وہ بہت جان عزیز بن جاتا obtan ابھی تو اپکی رسم ہونی تھی سب سے پہلے جو

ہے۔۔۔۔

اففف نمبرہ یہ فضول باتیں نا کیا کرو دعائے چیر کر کہا۔۔۔

پھر ایک دم شیشے میں اسکی نظر پڑی تو اس کے دونوں گال پیلے رنگ سے رنگے

تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اٹھا کر دعا سے اپنا منہ رگڑ رگڑ کر صاف tissu ہاں سیرت نے آتے آتے لگا دیا تھا۔۔۔۔
کیا تھا۔۔۔۔

چلو نیچے چلتے ہیں۔۔۔۔۔

پھر دیر رات تک دعا کی تقریب چلتی رہی سب چلے گئے تو دعا احمد صاحب کے کمرے میں
گئی۔۔۔۔

ابو؟؟؟؟؟؟

احمد صاحب کے پاس بیٹھ کر دعا نے ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔

ابو پلیز مجھ سے بات کریں۔۔۔۔۔ دعا کی آواز بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

احمد صاحب اپنا ہاتھ جھٹک کر باتھ روم میں چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر سمیرا بیگم کو بے بسی سے دیکھا اور پھر بھاگتی مھو اپنے کمرے میں جا کر خود کو
بند کر لیا اور نجانے کتنی دیر وہ اپنی قسمت پر روتی رہی۔۔۔۔ اور روتے روتے اس کی آنکھ

لگ گئی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کو اگر سمیرا بیگم نے اٹھایا تھا اج اس کی شادی تھی۔۔۔۔۔
لیکن دعا کی شکل سے ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی شخص کو پھانسی دینے کے لیے تیار کیا جا رہا
ہو۔۔۔۔۔

چلو دعا تیار ہو جاو پالر جانا ہے۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے پیار سے بیٹی کے پاس بیٹھ کر کہا۔۔۔۔۔

تو دعا سے اپنے انس و قابو میں رکھنا ناممکن ہو گیا۔۔۔۔۔

اور دعا سمیرا بیگم کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔ بیٹی کی جدائی کے احساس
نے سمیرا بیگم کو بھی موم کر دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ بھی اپنی بیٹی کے ساتھ بیٹھی آنسو بھاری
تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اج دعا کا اس گھر میں آخری دن تھا۔۔۔

کتنا آرمان ہوتا ہے اس دن کا ہر لڑکی کو۔۔۔

اور دعا نے تو اپنے وجود کو اج کے دن کے لیے سنبھال کر رکھا تھا۔۔۔۔۔

س نے اج کے دن کے لیے کیا کیا سوچ رکھا تھا۔۔۔

اج کے دن اس کو وہ شخص ملنا تھا جس کا اس نے انتظار کیا تھا۔۔۔

خود کو ہر ایک سے بچا کر صرف اور صرف اپنے شریک حیات کے لیے محفوظ رکھا

تھا۔۔۔۔

عام لڑکیوں کی طرح دعا کا بھی ارمان تھا کہ اس کا شوہر اس سے دل اور جان سے محبت کرے

اس کو عزت دے۔۔۔۔۔ کہ جب وہ اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر جائے تو اس کا شوہر ایسا ہو جو

اس کو پیار اور عزت دے کر باپ مان سے دوری کا درد کم کر دے۔۔۔۔۔

لیکن دعا جانتی تھی وہ جس شخص کے پاس جا رہی ہے وہ اس کو تکلیف دکھ کے سوا کچھ نہیں

دے سکتا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور دعا اس سے محبت کی طلب گار تھی بھی نہیں۔۔۔۔

یہ صرف مجبوری کا رشتہ تھا۔۔۔۔۔

کافی دیر سمیرا بیگم کے ساتھ لگ کر دعا روتی رہی تھی۔۔۔۔

سمیرا بیگم یہ سمجھ رہی تھی کہ بیٹی کو جدائی کا غم ہے لیکن بیٹی کو جدائی سے زیادہ غم اس کے خواب ٹوٹنے کا تھا۔۔۔۔۔

وہ ایک پاک اور صاف شریک حیات چھاتی تھی۔۔۔۔۔

جیسے اس نے خود کو پاک رکھا تھا ویسے ہی۔۔

لیکن؟؟؟؟؟

سب خواب ٹوٹ گئے۔۔۔۔۔!!!!!!

دعا اور سمیرا بیگم رو کر فارغ ہوئی تھی کہ نمرہ عمر اور عمیر دعا کے پاس آکر بیٹھ

گئے۔۔۔۔۔

دعا کی جدائی کا غم تینوں پر بہت تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا ان کی جان سے پیاری بہن تھی۔۔۔

اپی اب اپ ہمارے ساتھ نہیں ریں گی نا؟؟؟؟

عمر نے بھیگی آنکھوں سے پوچھا تو دعا کو اپنے چھوٹے بھائی پر بے تحاشہ پیار آیا۔۔۔۔۔

اور اس نے عمر کو گلے لگا لیا۔۔۔۔۔

دعا آپنی میں اپ کے بغیر کیسے رہوں گی اب کہ نمرہ بھی دعا کے گلے لگ کر رو رہی تھی۔۔۔۔۔

عمیر سر جھکا کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے دونوں بھائی بہن کو پیار کیا۔۔۔۔۔ پھر

عمیر؟؟؟؟؟؟

کو پکارا۔۔۔۔۔

چلو آپنی پالر جانا ہے لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

عمیر بنادعا سے نظر ملائے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سیرت عائشہ اور نمرہ بھی دعا کے ساتھ ہی پال رہا تھا۔۔۔۔۔

دعاجب اپنے کمرے سے نکل رہی تھی اسکو اپنی آنکھوں کے سامنے اپنا بچپن نچتادیکھائی

دیا۔۔۔۔۔

چھوٹی سی دعا کے ساتھ بیٹھے احمد صاحب اور سمیرا بیگم دیکھائی دی۔۔۔

نمرہ کے ساتھ ہسنی مزاق کرنا ایک ایک چیز اسکو یاد آ رہی تھی۔۔۔۔۔

چلو دعا!!!!

سیرت نے 6 بار اکر اسکو کہا تھا۔۔۔۔۔

وہ مرے مرے قدم اٹھاتی نیچھے لاؤنج میں آئی تھی۔۔۔۔۔

گھر کا ایک ایک کوناس کی یادوں سے سجا تھا۔۔۔۔۔

احمد صاحب گھر پر نہیں تھے۔۔۔

دعا اپنے گھر کی دیوروں پر ہاتھ پھرتی ہوئی باہر کی طرف جا رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

انج وہ اس جنت جیسے گھر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رخصت ہو کر ایک جہنم میں جا رہی تھی۔۔۔

عمیر نے دعاسارے راستے کوئی بات ناکی تھی۔۔۔ وہ دعا کو دیکھتا تو اسکو رونا آتا اور عمیر کو رونے کی عادت ہر گز نا تھی۔۔۔۔۔
پالپر اتار کر عمیر فورن ہی چلا گیا تھا۔۔۔۔۔
اور دعاسیرت نمبرہ پالپر کے اندر داخل ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دعامیڈم؟؟؟؟

پالپر کی ایک لڑکی نے اکرا اسکو کارا تھا

جی!!

Classic Urdu Material

اپ سے کوئی ملنے آیا ہے!!!!

دعا نے پلٹ کر دیکھا تو دیکھتی ہی رہے گی کیوں کہ اس کے سامنے!!!!!!!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khznadi

#Episode_14

دعا میڈم؟؟؟؟؟

پالر کی ایک لڑکی نے اکرا سکو پکارا تھا

جی!!

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اپ سے کوئی ملنے آیا ہے!!!!

دعا نے پلٹ کر دیکھا تو دیکھتی ہی رہے گی کیوں کہ اس کے سامنے ہما کھڑی تھی۔۔۔

دعا اٹھ کر اس کے پاس آئی تھی۔۔۔ اور پھر دونوں چل کر ایک کونے میں آگئیں

دعا؟؟؟؟

ہمانے اپنی چال کے تحت بات کرنا شروع کی تھی۔۔۔

دعا پلیر یہ شادی مت کرو۔۔۔۔

پلیر!!!!!!

دعا معراج مجھ سے بہت محبت کرتا ہے اور میرا یقین کرو کہ وہ صرف مجھ سے ناراض ہے

اس لیے یہ سب کر رہا ہے۔۔۔۔

ہمانے اپنی طرف سے فرضی کہانی بنائی تھی۔۔۔

دعا وہ تو تمہیں پسند تک نہیں کرتا نفرت کرتا ہے تم سے میرا یقین کرو۔۔۔

اسکو تم جیسی لڑکیاں نہیں پسند۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم اس کے ساتھ کبھی خوش نہیں رہو گی دعا۔۔۔

میرے خواب چھین کر تم خوش کیسے رہو گی۔۔۔

کیا تمہیں ایک بار اپنی اس دوست کا خیال نہ آیا۔۔۔

ہمانے اب دعا کو بلیک میل کرنا شروع کیا تھا۔۔۔

میری محبت ہے معراج۔۔۔۔۔

تم یہ شادی مت کرو دعا۔۔۔۔۔ ہمارے اپنا آخری ہر بالاستعمال کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔۔

ایک طرف اس کے گھر والوں کی سلامتی تھی تو دوسری طرف اس کی دوست کی

محبت

وہ کیا کرتی

کچھ تو بولودعا!!!!

ہمانے زیتجھو کر کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

میرے پاس بولنے کو کچھ نہیں ہے ہما۔۔۔۔۔

دعا صرف اتنا بول پائی۔۔۔۔۔

تم نے اگر یہ شادی کی تو تم ساری زندگی روتی رہو گی میری بدعا ہے تمہیں دعا۔۔۔۔۔

تم برباد ہو گی۔۔۔۔۔

خوشی کو ترس جاو گی۔۔۔۔۔

ہما بول کر تیزی سے چلی گی تھی۔۔۔۔۔

دعا کی آنکھ سے ایک ایک آنسو گیر رہا تھا۔۔۔۔۔

میں جانتی ہوں ہما۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دو میں مجبور ہوں۔۔۔۔۔ میں نے اگر معراج

جہا نکیر سے شادی نا کی تو میرے ماں باپ کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔۔

میں اپنی قربانی دے سکتی ہوں پر اپنے ماں باپ بہن بھائی کی نہیں!!!!

دعا نے اپنے خیال میں ہما سے کہا تھا۔۔۔۔۔

آپ پلیر

Classic Urdu Material

جلدی آجائیں اپ کافی لیٹ ھو رہی ھیں۔۔۔۔

پالر کی ایک لڑکی نے اکر دعا کو کہا تھا۔۔۔۔

ہم دعا واپس مرے قدم چلتی اکر کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

پالروالی اس کو تیار کر رہی تھی۔۔۔۔

لیکن اسکو ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کی میت کے لیے اسکو سجایا جا رہا ھو۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معراج کا پورا کمرہ لال گلاب اور سفید موگرے کے پھولوں سے مہک رہا تھا۔۔۔۔۔

بڑا سا کمرہ جس میں حسین فرنیچر ڈالا ھوا تھا۔۔۔۔۔

پورا کمرہ بہت ھی خوب صورت سے تیار کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سے سمندر صاف نظر آتا تھا اور بہت ہی خوبصورت balcony معراج کے کمرے کی
منظر پیش کرتا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر اپنے سچے کمرے پر ڈالی۔۔۔۔۔

اسکو دعا کہ وہ الفاظ یاد آئے۔۔۔۔۔

مجھے تو تمہارا نام لینے میں شرم آتی ہے۔۔۔۔۔

میں تم سے نفرت کرتی ہوں۔۔۔۔۔

تم سے شادی تو دور کی بات تم سے بات کرنا مجھے نہیں پسند۔۔۔۔۔

اواہ دعا

اج تمہاری وہ سب باتیں رد کر دی میں نے۔۔۔۔۔

تمہاری ساری زندگی میری قید میں اجائے گی۔۔۔۔۔

دعا خان۔۔۔۔۔

تم نے معراج سے ٹکڑے کر اپنے لیے خود گھڑا کھودا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں کھڑا سوچ رہا تھا۔۔۔ جب کسی نے اس کے کمرے میں balcony معراج اپنے
دستک دی تھی۔۔۔۔

Come in....

سے کھڑے کھڑے کہا تھا۔۔۔۔ balcony معراج نے
دروازہ کو ہلنے کے ساتھ بریرہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی تھیں۔۔۔۔۔
معراج کا ان کو دیکھ کر ایک دم ہی موڈ بدل گیا تھا۔۔۔

معراج؟؟؟

بریرہ بیگم نے بیڈ پر معراج کی شیرونی رکھتے ہوئے اسکو پکارا تھا۔۔۔۔

جی فرمائیں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

معراج نے کمرے میں واپس اتے حد سے زیادہ عجیبیت سے کہا تھا۔۔۔

بیٹا!!!!

یہ تمھاری!!!!

Classic Urdu Material

بریرہ بیگم اگے کچھ بولتی اس سے پہلے معراج بولنے لگا۔۔۔

Thank you.....

اور پلیز مسز زجہا نکیر اپ مجھے معراج کہا کریں۔۔۔

میں اپ کو پہلے سو دفاع بول چکا ہوں۔۔۔

مجھے نفرت ہے جھوٹی محبتوں سے۔۔۔۔

So plz kindly....dnt call me beta again.....

معراج نے انتہائی بے مروتی کا ثبوت دیا تھا۔۔۔۔

اخری کیوں کر رہے ہو تم میرے ساتھ یہ معراج؟؟؟؟

بریرہ بیگم کی آنکھیں آنسو سے بھری تھی۔۔۔

مجھے اپ سمیت دینا کی ہر عورت سے نفرت ہے مسز زجہا اور بہتر ہوگا کہ آج کہ دن

اپ یہاں یہ سب تماشہ نا لگائیں میں آج بہت خوش ہوں سو پلیز۔۔۔۔۔

معراج بول کر اگے بڑھا تو بریرہ بیگم نے فوراً کہا۔۔۔۔۔

اگر عورت ذات سے نفرت ہے تو پھر یہ شادی کیوں؟؟؟؟؟؟؟

انسان کی عزت اسکے اپنے ہاتھ ہوتی ہے۔۔۔۔۔

آپ کو اس چیز کا خیال ہونا چھائے۔۔۔ اب آپ یہاں سے جاسکتی ہیں۔۔۔ معراج
نے باہر کے دروازے کی طرف اشارہ کر کے کہا تو بریرہ بیگم تیزی سے باہر نکل گئی

اور وہ ہاتھ روم میں گھس گیا۔۔۔۔۔!!!!



Classic Urdu Material

لال اناری رنگ کا شرارہ جس پر حسین گولڈن رنگ سے کام ہوا تھا۔۔۔۔۔ پاؤں میں
حسین ترین لال اور گوکڈن ہائی سینڈیل جو دعانے پہن رکھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاتھوں میں بھری لال رنگ کی چوڑیاں اور انگلیوں میں سبھی انگھوٹیاں بہت ہی خوبصورت دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔

گالے میں پہنا ہار بھی اپنی مثال آپ تھا۔۔۔

اور دعا!!!!!!

بڑی مہارت سے لگائی گئی تھی۔۔۔۔۔ lipstick اس کے گلابی ہونٹوں پر لال

کمر کے اور بڑا کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ Bridal make.up بڑی بڑی آنکھوں پر

کھڑی ناک میں پڑی گول بڑی سی ننھنی اور ماتھے پر سجاڑیکا بہت ہی حسین لگ رہے تھے

دعا نے حجاب کے اوپر شرارے کا دوپٹہ سیٹ کر دیا تھا اور ماتھے پر ٹیکا بھی حجاب کے اوپر

ہی بڑی مہارت سے سیٹ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا اس وقت حسین ترین سے بھی زیادہ دلکش اور خوبصورت دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن دعا کے چہرے کی ادا سی کسی صورت کم ناہوئی تھی۔۔۔۔

ماءِ شوالہ بہت ہی پیاری لگ رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔

پالروالی نے دعا کو دیکھ کر ایک بار پھر تعریف کی تھی۔۔۔۔

میں نے اپنی زندگی میں بہت سی دلہنوں کو تیار کیا ہے۔۔۔۔۔

لیکن آپ کے چہرے پر کچھ اور ہی بات ہے۔۔۔ اور میں سمجھ رہی تھی کہ اچا یہ حجاب آپ

کو خراب کر دے گا۔۔۔ look کی

لیکن آج پہلی بار میں نے ایک حجابی دلہن تیار کی ہے جو میری آج تک کی تیاری کی تمام

دلہنوں سے زیادہ حسین لگ رہی ہے۔۔۔۔۔

میری سوچ بدلنے کا شکریہ !!!

پالروالی حقیقت دعا کی مشکور ہوئی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے جب پالروالی کو حجاب تھمایا تھا تو وہ بار بار دعا کو اس چیز پر فورس کر رہی تھی کہ دعا یہ

خراب ہو جائے گی۔۔۔ look حجاب نالے اسے اس کی شادی کے دن کی

لیکن دعا نے صاف یہ بات بول دی تھی کہ وہ اپنے بالوں کا پردہ کرتی ہے اور کسی صورت

اپنا حجاب نہیں چھوڑے گی۔۔۔۔۔

پھر پالروالی نے کافی ناراضگی کے ساتھ یہ بات مانی تھی۔۔۔

لیکن جب دعا پوری تیار ہو گئی تھی تب پالروالی کو سمجھ آیا تھا کہ حجاب خوب صورتی کو کم

نہیں کرتا بلکہ حجاب لڑکی کو منفرد بنادیتا ہے۔۔۔۔

پالروالی دعا کو باہر لائی تو نمبرہ اور سیرت بھی تیار تھے۔۔۔۔

جیسی انکی نظر دعا پر پڑی وہ دونوں بھی ایک پل کے لیے اپنی نظر دعا سے ہٹانا بھول گئی

تھی۔۔۔۔

دعا ج حسن کی دیوی لگ رہی تھی۔۔ اسکا حسن اس کی جھکی نظر اور اس چہرے کی وجہ

سے اور مزید جھلک رہا تھا۔۔۔۔

آپی ماء شا اللہ!!!!

Classic Urdu Material

اپ کو کسی کی بری نظر نا لگے۔۔۔۔

نمرہ نے اگے بڑھ کر دعا کو پیار کر کے کہا تھا۔۔۔۔

واقعی دعا بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔۔ سیرت نے بھی پیار سے دوست کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے نظر اٹھا کر دونوں کو مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔۔

چلو جلدی کریں عمیر بھائی باہر لینے آگیا ہے۔۔۔۔۔ نمرہ نے دعا کا شرارہ ایک طرف سے تھامتے ہوئے کہا۔۔۔۔

پھر وہ لوگ باہر آ کر گاڑی میں عمیر کے ساتھ بیٹھ کر ہال کے لیے روانہ ہو گئے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہال کے باہر پھولوں سے سچی گاڑی سے وہ اتر کر کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بھی اسٹاٹ کر firing دھول کی اونچی آواز کے ساتھ ساتھ معراج کے دوستوں نے
دی تھی۔۔۔۔۔

وہ شہزادوں کی طرح گاڑی سے اتر کر سب کے پیچم پیچ کھڑا تھا۔۔۔۔۔
کر کے اپنی خوشی کا اظہار firing اور اس کے دوست مسلسل اس کی شادی کی خوشی میں
کر رہے تھے۔۔۔۔۔

راجہ جہانگیر دلاور و انج سب بہت خوش دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔۔۔

کر رہے تھے۔۔۔ reporting میڈیا والے پل پل کی

معراج پر تمام لوگوں کی نظریں ٹکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ ہلکے ہلکے چلتا ہال کے اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی تمام کزن سمیت نمرہ سیرت نے بھی اس پر پھول نچھاڑ کیے تھے۔۔۔۔۔

اور وہ مغرور سا چلتا آ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنی جیت سے بس کچھ پل دور تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے کالے کلر کی حسین شیر وانی زیب تن کی ہوئی تھی۔۔ جس پر بڑی مہارت سے حسین کام کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

ہال کی ہر ایک لڑکی دعا کی قسمت پر رکش کھا رہی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم معراج بھائی!!!!

عمیر نے معراج کو گلے لگاتے ہوئے سلام کیا۔۔۔۔۔

ہمممم!!!!

معراج نے مسکرا کر عمیر کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے معراج سے کوئی بات ناکی تھی اور نا معراج نے ان سے کوئی بات کرنا ضروری سمجھا تھا۔۔۔۔۔

عمیر نے معراج کو لا کر اسٹیج پر بیٹھا دیا تھا۔۔۔۔۔ جہاں مولوی صاحب بیٹھے

تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دلہن کو بلا لیں نکاح کی مبارک تقریب کو شروع کرتے ہیں۔۔۔ مولوی صاحب نے
عمیر کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

جی ضرور مولوی صاحب۔۔۔ عمیر نے مولوی صاحب کو جواب دیا اور پھر نمبرہ کے ہمراہ
ڈیسنگ روم کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔

معراج نے جاتے عمیر کو دیکھا تو اس کے لبوں پر ایک مسکان سج گئی تھی۔۔۔۔
اواہ بڑی ہسنی آرہی ہے موصوف کو۔۔۔۔۔

رملانے معراج پر سچی مسکراہٹ دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

رملابھابی اپ اب مجھ پر نظر نہ رکھیں۔۔۔

میری بیوی آنے والی ہے اب۔۔۔۔

معراج نے بھی رملاکے ساتھ مذاق کیا۔۔۔۔۔

پلیز آپ دونوں ادھر دیکھیے گا۔۔۔۔۔

فوٹو گرافر نے معراج اور رملاکو کمرے کی طرف متوجہ کیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں تنہا بیٹھی تھی بس کچھ پل کے بعد اس کی زندگی تباہ dressing room دعا
ہونے والی تھی۔۔۔۔

وہ اپنوں سے

اپنی خوشی سے بہت دور جانے والی تھی۔۔۔۔

یہ تمام رشتے جو اسکے اپنے تھے وہ ختم ہونے والے تھے۔۔۔۔

اس کے زہن میں اسکا بچپن ماں باپ کا لاڈ اٹھا بہن بھائیوں سے لڑنا تمنا یادیں گھوم رہی
تھی۔۔۔۔

وہ اب تک کرویا نہیں کی کیفیت میں تھی۔۔۔۔ دعا کا دل چھارہا تھا کہ وہ یہاں سے بہت
دور بھاگ جائے جہاں معراج کا سایہ اس پر نا پڑے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ معراج سے حد سے زیادہ نفرت کرتی تھی اور ہما کی باتیں سننے کے بعد دعا کا دل اور مزید
اداس ہو گیا تھا۔۔۔۔

اس کی زندگی کا آغاز بد دعاؤں سے ہو رہا تھا۔۔۔۔۔
دعا اپنی سوچوں میں گم تھی جب عمیر کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔
دعا آپی؟؟؟؟؟
چلو بارات اگئی ہے۔۔۔۔

عمیر نے بہن کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دعا نے عائب دماغی سے عمیر کو دیکھا تھا۔۔۔۔

عمیر!!!!

دعا نے عمیر کا ہاتھ تھام کر اس کو اپنے پاس صوفے پر بیٹھایا تھا۔۔۔۔

جی آپی؟؟؟

تم مجھ سے دور کیوں بھاگ رہے ہو میرے بھائی؟؟؟؟

Classic Urdu Material

صبح سے تم مجھ سے نہیں ملے کیوں؟؟؟؟

اج تو تمھاری بہن ہمیشہ کے لیے جا رہی ہے۔۔۔

دعا نے بھائی سے شکوہ کیا تو عمیر اور دعا دونوں کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔۔۔

آپنی میں آپ کی آنکھوں میں آنسو اور آپ سے دوری برداشت نہیں کر سکتا میں جب جب

اپکو دیکھتا ہوں مجھے رونا آتا ہے اور میں رو کر اپنے آپ کو کمزور نہیں کرنا چھاتا۔۔۔۔

اپنی معراج بھائی اچھے انسان ہیں وہ آپ کو خوش رکھیں گے۔۔۔

عمیر نے ایک دم یہ بات کی تھی۔۔۔۔۔

دعا کا دل چھارہا تھا وہ چیخ چیخ کر عمیر کو معراج کی سخت دلی کے بارے میں بتائے لیکن اسکی

زبان اسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔

چلیں آپ کو مولوی صاحب بلارہے ہیں۔۔۔۔۔

عمیر نے دعا کا ہاتھ تھام کر اسکو کھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں اپنی آپ فکرنا کریں۔۔۔۔۔ عمیر نے بہن کو تسلی دی اور پھر

سے باہر لے آیا۔۔۔۔۔ dressing room ہاتھ تھام کر

دعا کے باہر آتے ہی ہال کی تمام لائٹس آف کر دی گئی تھی اور صرا یک لائٹ دعا پر
تھی۔۔۔۔۔

لائٹ میں وہ دھیرے spot معراج نے دور سے آتی اس لڑکی پر نظر ڈالی تھی۔۔۔۔۔
دھیرے چلتی اسکی طرف آرہی تھی۔۔۔۔۔

لال شرارہ اور مزید چمک رہا تھا۔۔۔۔۔ معراج ایک پل کے لیے اس پر سے اپنی نظر ہٹا بھول
گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک بار بھی نظر اٹھا کر معراج کو دیکھنے کی ضرورت نا سمجھی تھی۔۔۔۔۔
جب دعا کو اسٹیج پر لا کر بیٹھا گیا تو ہال کی تمام لائٹس اون ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

جب دعا معراج ایک ساتھ اسٹیج پر بیٹھے سے تب ہر ایک منہ سے ہی الفاظ ادا ہو رہا
تھا۔۔۔۔۔

چاند سورج کی جوڑی ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بہت خوبصورت ہیں دونوں بلکل ایک جیسے پیارے ہیں۔۔۔۔

کوئی کہتا تھا۔۔۔۔

کیا قسمت پائی ہے دعا نے۔۔۔۔

تو کوئی کہتا تھا۔۔۔۔

کیا دلہن ملی ہے معراہ کو۔۔۔۔

بریرہ بیگم اور ملا کو بھی دعا بے حد پسند آئی تھی۔۔۔۔

لیکن دعا کو دیکھ کر سب سے زیادہ حیرت کا پہاڑ زیب پر ٹوٹا تھا۔۔۔ اور اسکو کسی صورت

اپنی آنکھوں پر یقین نا آ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ حیرت کے شدید جھٹکے میں تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

دعا کے پاس بیٹھتے ہی معراج نے ایک بار پھر نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔۔ اسکو دعائیں عجیب سے کشش محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

معراج کے وہم گمان میں بھی نہ تھا کہ دعا شادی والے دن بھی اپنے حجاب کا خیال ایسے کرے گی۔۔۔۔

معراج کو ایک عجیب سا سکون محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

نکاح کی تقریب شروع کریں مولوی صاحب۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے احمد صاحب کی اجازت سے نکاح شروع کرنے کے کیے کہا۔۔۔

دعا کے دل کی ڈھڑکن روکنے لگی تھی۔ دعا ابھی بھی وقت ہے چھوڑو یہ سب منہ کر دو۔۔۔۔۔

یہ انسان؟؟؟؟

وہ نہیں جس کے لیے تم نے دعا مانگی تھی۔۔۔۔

دعا کے اندر سے آواز آئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے نکاح نامے پر دستخط بھی کر دیے تھے۔۔۔۔

اور اب وہ دعا کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ جس سے مولوی صاحب سوال کر رہے

تھے۔۔۔۔۔

دعا خان

ولد احمد خان اپ کو معراج جہانگیر والد راجہ جہانگیر سے اپنا نکاح 50 لاکھ حق مہر کے
ساتھ قبول ہے ؟؟؟؟

دعا گم سم بیٹھی رہی !!!!!!!

بلکل خاموش ساخت !!!!!!

معراج کے چہرے پر سبھی ہنسی اب تبدیل ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

مولوی صاحب نے پھر دوبارہ اپنے الفاظ دہورائے تھے۔۔۔۔۔

دعا نے !!!!!!!!!

Classic Urdu Material

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khonzadi

#Episode_15

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معراج نے نکاح نامے پر دستخط بھی کر دیے تھے۔۔۔۔۔
اور اب وہ دعا کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔ جس سے مولوی صاحب سوال کر رہے

تھے۔۔۔۔۔

دعا خان

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ولد آحمد خان اپ کو معراج جہانگیر والد راجہ جہانگیر سے اپنا نکاح 50 لاکھ حق مہر کے

ساتھ قبول ہے؟؟؟؟؟

دعا گم سم بیٹھی رہی!!!!!!

بلکل خاموش

ساخت!!!!

معراج کے چہرے پر سچی ہنسی اب تبدیل ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

مولوی صاحب نے پھر دوبارہ اپنے الفاظ دہرائے تھے۔۔۔۔۔

دعا گہری سوچ میں تھی۔۔۔

دل دماغ کی جنگ مسلسل جاری تھی۔۔۔

مولوی صاحب نے حیرت سے احمد صاحب اور پھر جہانگیر صاحب کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے اگے بڑھ کر دعا کو ہلایا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا ایک دم اپنی سوچ سے باہرائی۔۔۔ اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے مولوی صاحب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

مولوی صاحب اپ دوبارہ پوچھیں۔۔۔

معراج نے سخت اواز میں کہا تھا۔۔۔

مولوی صاحب نے دوبارہ اپنے الفاظ دہورائے تھے۔۔۔

دعا خان ولد احمد خان اپ کو اپنا نکاح معراج جہانگیر ولد راجہ جہانگیر کے ساتھ 50 لاکھ حق مہر کے قبول ہے؟؟؟؟

جی

قبول

ہے!!!!!!

دعا کے منہ سے الفاظ ٹوٹ کر ادا ہوئے تھے۔۔۔ دل کی ڈھڑکن روک گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

سب خواب ٹوٹنے کی آواز اس کے کانوں میں آرہی تھی۔۔۔۔۔ جیسے شیشہ ٹوٹا ہے اور
بکھر جاتا ہے ایسے دعا کا ایک ایک ارمان ایک ایک خواب بکھر رہا تھا۔۔۔

کیا آپ کو قبول ہے ؟؟؟؟؟؟

جی !!!!!

قبول

ہے۔۔۔

کیا آپ کو قبول ہے ؟؟؟؟

جی قبول ہے !!!!!!!

مبارک ہونکاح کی مبارک تقریب مکمل ہوئی۔۔۔۔۔ دعا نے دستخط کیے تو بریرہ بیگم اور

رملانے اکرا سکو گلے لگایا۔۔۔

دعا کے حلق میں آنسو کا پھندا لگ رہا تھا۔۔۔

معراج جیت چکا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اس وقت حد سے زیادہ خوش تھا۔۔۔۔

اس نے دعا کا غرور تار تار کر دیا تھا۔۔۔

احمد صاحب اور سمیرا بیگم غمگیں تھے۔۔۔

عمیرہ نمرہ عمر سیرت کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔

اشعر بھائی ہارے ہوئے عاشق کی طرح اداس تھے۔۔۔۔

زیب؟؟؟

زیب اس وقت جلن کی بلندیوں پر تھا۔۔۔۔

وہ اپنی نفرت کے زہر سے دعا اور معراج کو دس کران کی زندگی میں زہر گھول دینے کا عزم

رکھتا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

دعا معراج کو تمام لوگ مبارک باد دینے کے لیے ایک ایک کر کے آرہے
تھے۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کی طرف جھک کر کہا۔۔۔۔۔

.....mrs mairaj زارہ سا مسکرا لو

معراج کہ الفاظ سے دعا کو نفرت محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

پلیز اپ دونوں فوٹوشوٹ کے لیے اجائیں۔۔۔۔۔

فوٹو گرافر نے دعا اور معراج کو اسٹیج کے بیچ میں آنے کو کہا۔۔۔۔۔

دعا کو یہ سب ہز گز پسند نہ تھا۔۔۔۔۔

لیکن معراج ان تمام چیزوں کا شوقین تھا۔۔۔۔۔ اور اپنی شادی میں کوئی بھی کمی اسکو
برداشت نہ تھی۔۔۔۔۔

معراج اٹھا اور ایک ہاتھ بڑھا کر دعا کا ہاتھ منگا۔۔۔۔۔

لیکن دعا نے اسکو ہاتھ ناپکڑا یا معراج نے زبردستی اسکا ہاتھ تھاما تو دعا مجبوراً کھڑی
ہوئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اب دعا پر دوبارہ نظر ڈالی تھی۔۔۔

اور معراج کو دعا کا حجاب دیکھ کر اندرونی خوشی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

دعا کی نظر جھکی ہوئی تھی۔۔۔

میڈم پلیز سر کی آنکھوں میں دیکھ کر ایک پوز؟؟؟؟

فوٹو گرافر نے دیمانڈ کی تھی۔۔۔۔

دعا نے نظر جھکائی رکھی۔۔۔۔

دعا۔؟؟؟؟؟

معراج نے ایک عجیب سے انداز میں اواز دی تھی۔۔۔۔ جس کی دعا کو بالکل توقع نہ تھی۔۔۔

معراج کہ ایک بار بولنے پر دعا کی پلکیں خود بخود اٹھی تھی۔۔۔۔

معراج کی گھیری آنکھیں دعا کی جھیل جیسی آنکھوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔

دونوں روبرہ کھڑے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے نفرت سے اس کی آنکھوں میں جھنکا۔۔۔۔

معراج کی آنکھوں میں ضدی تھی۔۔۔ جنون تھا۔۔۔۔

اور بس یہ ہی لمحہ فوٹو گرافر نے اپنے کیمرے میں قید کر لیا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک جھٹکے سے نظر جھکالی تھی۔۔۔۔

اواہا

ہمم ہمم۔ م

دلہا بھائی زارہ صبر کیجے۔۔۔۔۔

نمرہ نے اکرم معراج کو چھیڑا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو یہ چھوٹی سی سالی اچھی لگی تھی اور جو لوگ معراج کو اچھے لگتے وہ ان سے کافی

اخلاق سے بات کرتا۔۔۔۔

بس سل لی صاحبہ اپکی بہن سے نظر ہٹانے کا دل نہیں کرہا کیا کروں۔۔

اففف اللہ!!!

Classic Urdu Material

نمرہ زور سے ہنسی تھی۔۔۔

او تم بھی تصویر کھنچوالو نہیں تو تمہاری بہن بولے گی میں نے ایک لوتی سالی کا خیال نہیں کیا۔۔۔۔۔ معراج نے نمرہ کو ساتھ تصویر کھچوانے کا بولا تو نمرہ فوراً معراج کے ساتھ اکر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

نمرہ کو دیکھ کر عمیر عمر اور سیرت بھی اگئے تھے۔۔۔۔۔
معراج نے مسکرا کر ایک گروپ فوٹو کھنچوائی تھی لیکن دعا کا چہرہ ویسی اداس تھا۔۔۔۔۔
کچھ دیر تصویرے کھنچوانے کے بعد کھانے کا دور چلا تھا۔۔۔۔۔

اور معراج اب اٹھ کر اپنے دوستوں کی طرف اچکا تھا۔۔۔۔۔
زاضا نے معراج کے گلے لگ کر اسکو مبارکباد دی تھی۔۔۔ جبکہ زیب کا چہرہ دیکھ کر معراج سمجھ چکا تھا۔۔۔۔۔

زیب؟؟؟؟

معراج زیب کے پاس جا کر مخاطب ہوا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جو تمہارے دل میں تھا وہ سب گزر چکا۔۔۔

اج سے دعا میری عزت ہے۔۔۔۔۔!!!!

میری بیوی ہے!!!

یعنی تمہاری بھابی۔۔۔۔۔

اور میری دعا کی طرف کوئی بری نگاہ ڈالے تو میں برداشت نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ میرے خیال سے تمہارے لیے میری یہ تمام باتیں کافی ہیں۔۔۔۔۔

معراج نے ڈھکے چھپے الفاظ میں زیب تک اپنی بات پھنچائی تھی۔۔۔۔۔ کیونکہ زیب کی نظر مسلسل اسٹیج پر بیٹھی دعا پر تھی۔۔۔۔۔ اور معراج یہ چیز محسوس کر چکا تھا۔۔۔۔۔ اس لیے کافی روپ دار لہجے میں اس نے کہا تھا۔۔۔۔۔

ہمممم!!!

زیب خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج تھوڑی دیر تمام مہمانوں سے ملا تھا۔۔۔ لیکن اس کی نظر گھوم گھوم کر اسٹیج پر بیٹھی
اپنی بیوی کی طرف جارہی تھی۔۔۔ جو اس وقت سب سے زیادہ حسین لگ رہی
تھی۔۔۔۔

دعا کے پاس جیسی سبیل اور ہما پہنچی معراج فوراً اسٹیج پر جا کر دعا کے پاس بیٹھ گیا
تھا۔۔۔۔

دعا!!!!!!

ہمانے اگر دعا کو مخاطب کیا تھا۔۔۔

دعا نے ایک نظر اٹھا کر دیکھا تو ہما کی آنکھیں حد سے زیادہ لال ہو رہی تھیں۔۔۔

دعا کو ایک دم اپنی دوست پر رحم سا آیا۔۔۔۔۔

مبارک ہو!!!!!!

ہمانے بہت عجیب انداز میں دعا کو گلے لگا کر مبارک باد تھی۔۔۔

دعا نے خاموشی سے سر ہلادیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر سچل اکردعا سے ملی تھی۔۔۔۔

کیوں سچل بھابی؟؟؟؟

کیسی لگی آپ کو میری بیوی؟؟؟؟

معراج نے جان کر یہ سوال کیا تھا۔۔۔۔

ہاں بہت اچھی ہے۔۔۔۔ سچل نے مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔۔ معراج ہما کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔۔

پھر تھوڑی دیر بعد رخصتی کا وقت آ گیا تھا۔۔۔۔۔

ر ملا اور بریرہ بیگم نے دعا کو اسٹیج سے اٹھایا تھا۔۔۔۔

بس یہ ہی لمحہ تھا جب دعا کو اپنی جسم سے جان جاتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

دعا کے بڑھ کر سمیرا بیگم کے گلے لگی تھی۔۔۔۔ اور پھوٹ پھوٹ کر روئی

تھی۔۔۔۔ سمیرا بیگم بھی بیٹی کی رخصتی پر جی بھر کے روئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پھوپو زوبی نمرہ عمیر عمر سے بھی مل کر دعا بہت روئی تھی۔۔۔۔۔ اور پھر اپنے باپ احمد صاحب کے پاس آئی تھی جو اس سے دور کھڑے تھے۔۔۔۔۔

آحمد صاحب نے اب تک دعا کا پیار سے گلے نا لگایا تھا۔۔۔

ابو جان؟؟؟؟

دعا نے ان کے پاس جا کر انکا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔۔

احمد صاحب رو رہے تھے۔۔۔۔۔

جاو خوش رہو۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے اپنے انسو چھپاتے ہوئے دعا کہ سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔۔

ابو پلیر ایسے نہیں کریں!!!!

دعا کی آنکھوں سے زار و قطار انسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

احمد صاحب ابی تک اس سے خفا تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

[illegible]

میری اج سے صرف ایک بیٹی ہے نمرہ۔۔۔۔۔!!!!

آحمد صاحب کا ایک ایک لفظ دعا کے اندر دھماکے کر رہا تھا۔۔۔۔۔
وہ حقیقت میں دعا سے ہر رشتہ ختم کر رہے تھے۔۔۔۔۔

پر ابو!!!!

دعا کچھ بولنے ہی والی تھی کہ پیچھے کھڑے معراج نے اکراں کو کندوں سے تھام کر کہا
تھا۔۔۔

بس چلو اب۔۔۔۔۔

دعا نے جھٹکا دے کر معراج کا ہاتھ جھٹکا تھا۔۔۔۔۔

الوقت؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا پھٹی پھٹی نگاہ سے ان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ابو پلیزیہ نا کریں نانا!!!!!!

دعا نے روتے روتے احمد صاحب کے ہاتھوں کو تھام کر کہا تھا۔

جاؤں دعا چلی جاؤں!!!!!!

احمد صاحب نے اپنے اوپر قابو پا کر کہا اور دعا کے ہاتھ اپنے ہاتھ سے ہٹا دیے۔۔۔

دعا کے جسم سے جان نکل چکی تھی۔۔۔ جان سے زیادہ پیارے ماں باپ اسے خفا

تھے۔۔۔۔

معراج اسکو کندوں سے تھام کر گاڑی تک لایا تھا اور دعا گم سم چلتی کر گاڑی میں بیٹھ گئی

تھی۔۔۔۔

اس کے دل میں بس ایک بات چل رہی تھی

ابو نے اتنی بڑی بات سچ میں بولی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کو پتا نہیں کیوں ایک عجیب سی تکلیف ہوئی تھی اس پل دعا کو دیکھ کر۔۔۔۔۔ اس نے دعا کو لا کر اپنی گاڑی میں بیٹھا دیا تھا۔۔۔

دعا بھی خاموشی سے ایک پتلے کی طرح اکڑ بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

ر ملا اور بریرہ بیگم اکڑ سمیرا بیگم سے ملی تھی اور پھر وہ بھی اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

عمر اور عمیر کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔۔

نمرہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔۔۔

سیرت اداس تھی۔۔۔۔۔

دعا جا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اس گھر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رخصت ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

اب وہ دعا خان نہیں تھی۔۔۔۔۔

اب وہ دعاے معراج تھی۔۔۔۔۔!!!!!!!

Classic Urdu Material

پھلوں سے سچی گاڑی میں بیٹھا کر معراج احمد صاحب کی زندگی کو لے جا رہا تھا۔۔۔

احمد صاحب دور کھڑے بھیگی آنکھوں کے ساتھ دعا کو جاتا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

اور کچھ پل کے بعد ہی معراج کی سچی بارات کی گاڑیاں ان کی نظروں کے سامنے سے
اوجھل ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جیسے ہی معراج کی پھولوں سے سچی کار جہانگیر مینشن پہنچی تھی۔۔۔ ویسے ہی معراج کے
دوستوں نے گولیوں سے نئے جوڑے کا استقبال کیا تھا۔۔۔۔۔

نار کی firing معراج اور دعا کے گاڑی سے اترنے تک ایک پل کے لیے بھی
تھی۔۔۔۔۔

لینے کے لیے ترس رہے interview میڈیا والے کب سے دعا معراج کا ایک ساتھ
تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج گاڑی سے اتر کر کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔ دعا گاڑی کی اندر گم سم سی کیفیت میں بیٹھی تھی۔۔۔۔

معراج نے گاڑی کے اندر جھک کر دعا کے اگے کا تھ بڑا ہا کر کہا۔۔۔۔ چلو!!!!!!

دعا کی نظر اس کے مضبوط ہاتھوں پر پڑی تھی۔۔۔۔ یہ ہاتھ اس کو ساری عمر تھا مے رکھنا تھا۔۔۔ یہ ہاتھ نہیں دعا کو اس کی قید کی زنجیر معلوم ہوئی تھی۔۔۔۔

دعا نے ہاتھ اگے نابڑھایا تو معراج نے زبردستی اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔ دعا بھی ہلکا سا کھسک کے گاڑی سے اتر کر معراج کے بالکل ساتھ کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

نا تو معراج صاحب کو پسند نہیں مھے نامیری جان!!!!!!

معراج نے شرارت سے دعا کہ کان میں کہا تھا۔۔۔۔ معراج کی آنکھوں میں بچوں جیسی شرارت تھی۔۔۔۔ اور لبوں پر مسکراہٹ

Classic Urdu Material

اسی وقت دعا میری جان کہنے پر گھور کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

اور کمرہ میں نے پھر ایک بار یہ خوب صورت سالحہ قید کر لیا تھا۔۔۔۔

جہانگیر مینشن میں دعا کا استقبال کیسی ملکہ کی طرح کیا گیا تھا۔۔۔۔

باہر پور چھ سے لے کر معراج کے کمرے تک دعا کے قدموں میں پھول بچھائے گئے تھے۔۔۔۔

معراج نے دعا کا نرم ہاتھ بہت مضبوطی سے تھاما ہوا تھا۔۔۔۔

دعا کو عجیب سی الجھن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ لیکن وہ بہت لوگ ہونے کی وجہ سے خاموش رہی۔۔۔۔

چلو دعا بیٹا اپنے مبارک قدم اس گھر میں رکھ دو۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے دعا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تو اس کو ایک دم احمد صاحب کی شفقت یاد آئی اور پھر اس کی آنکھیں نم ہو گئی۔۔۔۔

معراج اور دعا ہلکے ہلکے چلتے اندر داخل ہو رہے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

قدم قدم پر تمام لڑکیاں نئے جوڑے پر پھول ڈال رہی تھی۔۔۔

دونوں کی جوڑی بالاک کی تھی۔۔۔

ایک ہیرا تھا تو ایک موتی تھا۔۔۔۔

معراج کے چہرے پر ایک عجیب سی خوشی تھی۔۔۔ اور دعا کا چہرہ بالکل نارمل تھا۔۔۔۔

میں بیٹھایا گیا تھا۔۔۔۔ drawing room دعا کو لا کر سب سے پہلے بڑے سے

بڑا سا ڈرائنگ روم بہت ہی نفاست کے ساتھ سجا تھا۔۔۔۔

دعا اور معراج کے استقبال کے لیے اور drawing room قیمتی چیزوں سے سجایا

مزید سجا دیا گیا تھا۔۔۔۔

کے ایک کونے drawing room دعا کے لیے معراج نے ایک خاص شاہی دیوان

میں رکھوایا تھا۔۔۔۔۔

معراج دعا کا ہاتھ تھام کر اس شاہی دیوان تک لایا اور اس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

دعا خاموشی سے اپنا لال شرارہ سنبھال کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بھی اس کے ساتھ یہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

چاروں طرف لوگوں کا ہجوم تھا۔۔۔۔

لیکن دعا اس سب سے کھوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

سب ایک ایک کر کے دعا کو منہ دکھائی دیتے اور اپنا تعارف کرواتے۔۔۔۔

دعا کا دماغ اس وقت اس سب سے مانوس نا تھا۔۔۔ اس لیے وہ بے دلی سے سب کی طرف ایک نظر ڈالتی اور جھکا لیتی۔۔۔۔۔

اس کا دل اس وقت اپنے ماں باپ کے پاس جا کر چھپ جانے کا چھارہا تھا۔۔۔۔

ساتھ بیٹھے معراج نے دعا کا سکون چھین لیا تھا۔۔۔۔۔

چلو دعا بیٹا اب کمرے میں چلو۔۔۔۔۔ جب تمام لوگ دعا سے مل لیے تب بریرہ بیگم

نے اس کے پاس آکر کہا۔۔۔۔۔

جی ماما میں بھی بس یہ ہی کہنے والی تھی۔۔۔۔۔ ملا بھی آگے بڑھی تھی۔۔۔۔۔

چلو دیورانی جی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اب اپ اپنی اصلی منزل پر چلیں.... رملانے اسکو چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔۔ اس وقت دعا یہ سب قبول نہیں کر پار ہی تھی وہ بد اخلاق ہر گزنا تھی۔۔۔۔

لیکن معراج نے جو اس کے ساتھ کیا تھا اس کے بعد ایک دم ان لوگوں سے گھل مل جانا بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔

رملانے دعا کو کندھوں سے پکڑ کر اٹھایا۔۔۔۔۔ تو معراج بھی ساتھ کھڑا ہوا۔۔۔

جی بھابی اپ اسکو کمرے میں لے جائیں میں زارہ اپنے دوستوں سے مل کر آیا۔۔۔۔۔

معراج نے کہہ کر اگے قدم بڑھائے تو رملانے فوراً شرارت سے بولی۔۔۔۔

ارے ارے دیور صاحب اب اپ ایک کام کریں دوستوں کے ساتھ ہی رات گزار لیں

۔۔۔۔۔ نا

ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔

بھابی اچھا مذاق تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

۔ یہ والی کہانی صرف کل کی رات تک تھی۔۔ اب تو میرا انتظار کرنے والی اگئی ہے۔

معراج نے گردن جھکائی دعا پر نظر ڈالی اور پھر باہر کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

ر ملا اور بریرہ بیگم دعا کو معراج کے کمرے تک لا رہی تھیں۔۔۔۔

دعا جانتی ہو معراج نے ایک ایک چیز دل سے کی ہے۔۔۔۔۔ تم بہت خوش نصیب ہو

۔ رملانے پیار سے دعا کے ساتھ چلتے چلتے کہا۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔۔۔۔

چلو اگیا تمہارا کمرہ۔۔۔۔

اب خود اسکو کھولو۔۔۔۔

رملانے دعا کو لا کر ایک بند دروازے کے سامنے کھڑا کر دیا تھا۔۔۔

دعا نے ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھولا۔۔۔۔

تو رملانے اگے بڑھ کر فورن لائٹس کھول دی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جیسی لائٹس کھولی تو ایک خوبصورت سا کمرہ سامنے پیش ہوا۔۔۔۔۔

معراج کا کمرہ بہت سی نفاست سے سیٹ ہوا تھا۔۔۔۔۔

wall سامنے ہی دیوار پر خوبصورت سفید گول بیڈ پڑا تھا۔۔۔۔۔ جس کے پیچھے لال کلر کی

بہت جج رہی تھی۔۔۔۔۔ بیڈ کے بالکل اوپر دیوار کے بالکل درمیان میں معراج کی بہت سی

حسین فوٹو لگی تھی۔۔۔۔۔

اندر آؤ دعا۔۔۔۔۔ آا

بریرہ بیگم نے دعا کو اندرانے کا اشارہ کر کے کہا۔۔۔۔۔

دعا اندر کمرے میں داخل ہوئی تو اسکو اندازہ ہوا یہ کمرہ اندر سے اور مزید بڑا اور خوبصورت
ہے۔۔۔۔۔

ہے۔۔۔۔۔ اور یہ پورا کا پورا کمرہ معراج نے selective دعا معراج کی پسند بہت زیادہ

اپنی مرضی سے سیٹ کیا ہے۔۔۔۔۔ کوئی اس کی چیزوں کو ہاتھ لگائے یہ اس سے برداشت

نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

رملانا اسٹاپ بولے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہے۔۔۔۔۔ رملانے کمرے کے سیدھے dressing room دعایہ دیکھو یہ تمہارا
ہاتھ کی طرف ایک شیشے کے دروازے کو کھول کر بتایا۔۔۔۔۔

سید کی ہوتی ہے۔۔۔ library اور دوسری طرف جناب نے چھوٹی سی

چلو تم اب بیٹھو میں تمہارا میک اپ کو ہلکا سا فریش کر دوں معراج بھی بس آنے والا ہو گا۔۔۔۔

رملانے دعا کو کمرہ دیکھا کر بیڈ پر بیٹھا دیا تھا۔۔۔

اور خود دعا کا ڈویپٹہ سیٹ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا کو الجھن ہو رہی تھی۔۔۔ لیکن وہ خاموش رہی۔۔۔

دعا!!!

بریرہ بیگم نے دعا کے پاس بیٹھ کر کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دیکھو دعا معراج دل کا بہت اچھا ہے بس غصہ بہت ہے اسکا۔۔۔۔۔ تم اس کے غصے سے
گھبرانا نہیں۔۔۔۔۔ اور بچے تم مجھے اپنی ماں ہی سمجھنا۔۔۔۔۔ بریرہ بیگم نے پیار سے دعا
کہ سر پا ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔۔ تو دعا کو سمیرا بیگم یاد آئی۔۔۔۔۔

جی اچھا۔۔۔۔۔ دعا کے منہ سے اتنا ہی نکل پایا۔۔۔۔۔

ہاں دعا۔۔۔۔۔ اور تمھاری میں بڑی بھابی نہیں بہن ہوں۔۔۔۔۔ رملانے بھی پیار سے کہا
تو۔۔۔۔۔ دعا نے ہلکا سے مسکرا کر رملہ کو دیکھا۔۔۔۔۔

اچھا بچیوں تم باتیں کرو میں زارہ جہانگیر صاحب کو دیکھ او۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم بول کے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

ویسے دعا۔۔۔۔۔!!!!

معراج کی پسند کو ماننا پڑے گا ماشاء اللہ تم بہت زیادہ پیاری ہو۔۔۔۔۔

رملانے بہت پیار اور اپنائت سے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ر ملا تھوری دیر بیٹھی دعا سے باتیں کرتی رہی پھر اٹھ کر بولی۔۔۔۔

چلو تم بیٹھو معراج انے والا ہو گا۔۔۔۔۔

ر ملا دعا کو ایک دو باتیں سمجھا کر کمرہ بند کر کہ باہر نکل گی تھی۔۔۔۔

اب دعا اس پھولوں اور موم بتیوں سے سچے کمرے میں اکیلی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

میں اب اس شخص کا انتظار کر رہی ہوں جس نے میری زندگی برباد کر دی۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔ میں تم سے بہت جلد اپنی جان چھڑوا لوں گی معراج

!!!!!!!!!!

دعا اپنی سوچوں میں باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کے جانے کے بعد احمد صاحب سمیرا بیگم سمیت سب بہت روئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک ایک جگہ سے دعا کی یاد جوڑی تھی۔۔۔۔۔

احمد صاحب تو بنا کوئی بات کیے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔

جب کہ سمیرا بیگم اور نمرہ بیٹھی ایک دوسرے کو سہارہ دے رہی تھی۔۔۔۔۔

عمر بھی اپنی اپنی جدائی پر اداس تھا۔۔۔۔۔

اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد دعا کو یاد کر کے انسو بھار ہا تھا۔۔۔۔۔

عمیر ہال سے اکر سیدھا دعا کہ کمرے میں آیا تھا۔۔۔۔۔

عمیر اور دعا کا تعلق بہت الگ تھا۔۔۔ وہ دونوں صرف بہن بھائی نہیں ایک دوسرے کے

بہت اچھے دوست بھی تھے۔۔۔۔۔

دعا کے بیڈ پر بیٹھ کر وہ بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر بہن کی جدائی پر رویا تھا۔۔۔۔۔

عمیر کسی کے سامنے رونا نہیں چھاتا تھا اور اب چھپ کر رورہا تھا۔۔۔۔۔

دعا اپنی اپ کے بغیر یہ گھر بہت برا لگتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عمیر نے روتے روتے بہن کو یاد کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور ایک ایک کر کے اس کے زہن میں دعا اور اپنی تمام یادیں گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا اپنی سوچوں میں گم تھی جب ہی!!!!!!!

#Zidd

support@classicurdumaterial.com

#Junoon_Ki_Inteha

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

#S_A_Khazadi

#Episode_16

☆☆☆☆☆ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

دعا اپنی سوچوں میں گم بیٹھی تھی جب معراج کمرہ کھول کر اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

دروازہ کھولنے کی آواز پر دعا کا دل ایک دم زور سے ڈھڑکا تھا۔۔۔۔۔

وہ اج معراج جہانگیر کی قید میں تھی۔۔۔۔۔

معراج وہ شخص تھا جس سے وہ سب سے زیادہ نفرت کرتی تھی۔۔۔۔۔

جس کا نام لینا اس کو برا لگتا تھا۔۔۔۔۔

جس کے پاس جانا وہ اپنی بے عزتی سمجھتی تھی۔۔۔۔۔

اج اس شخص کے پاس دعا پر حکومت کرنے کے تمام حق مجود تھے۔۔۔۔۔

دعا کا دل ایک عجیب سے در سے خوف زادہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

کر دیا تھا۔۔۔۔۔ LOCK معراج نے کمرے میں داخل ہو کر کمرہ

پھر شیراونی کا ایک بٹن کھول کر ہلکا پھلکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

پھر ہلکے ہلکے چلتا ہوا دعا کے پاس آکر بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو گھبراہٹ سی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

واہ یار تم تو دلہن بنی میرا انتظار کر رہی ہو۔۔۔۔۔ مجھے لگا تھا تم تو کب کی سوچکی
ہو گی۔۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کے سامنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

معراج کی اس بات پر دعا شرمندہ سی ہوئی۔۔۔۔۔

اور سوچنے لگی ہاں واقعی میں کیوں اس طرح بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ ابھی دعا کچھ بولتی اس سے
پہلے معراج بول پڑا۔۔۔

اہ!!

اب سمجھا تم بھی تو ایک لڑکی ہو۔۔۔۔۔

اپنے حسن کی تعریف سنا چھاتی ہو۔۔۔۔۔

اس لیے سچی بیٹھی میرا انتظار کر رہی تھی میری جان۔۔۔!!!

معراج نے شرارت سے دعا کا ہاتھ تھامنا تھا۔۔۔ دعا کو ایک دم کرنٹ سا لگا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ فورن بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

فضول کی باتیں مت کریں۔۔۔۔

مجھے کوئی شوق نہیں ہے اپکا انتظار کرنے کا۔۔۔۔۔

دعا دلہن بنی غصہ کر رہی تھی۔۔۔ معراج کو ایک دم اس کے اٹھنے پر ہنسی ای تھی۔۔۔۔

اچھا اگر محترمہ ایسی بات ہے تو اب تک آپ نے کپڑے کیوں نہیں بدلے؟؟؟؟

معراج نے دعا کو اس کے ہی سوال میں پھسایا تھا۔۔۔۔

بس میری مرضی!!!!

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

دعا نے جواب دیا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com>

تو نہیں ہے دعا خان!!!! SOLID REASON ہا ہا ہا یہ کوئی

سوری سوری دعا معراج۔۔۔۔!!!!

معراج نے اپنا اور دعا کا نام چبا چبا کر لیا تھا۔۔۔۔

ویسے کیا کہا تھا لوگوں نے۔۔۔؟؟؟؟

Classic Urdu Material

میرا نام لینے میں انکو شرم اتی ہے۔۔۔۔

مجھے سے نفرت کرتی ہیں۔۔۔۔

اے ہوا بے ہی نام میڈم کی پہچان بن گیا ہے۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا تم سب لڑکیاں بہت بڑی بڑی باتیں کرتی ہو۔۔۔۔

لیکن ہوتی اندر سے ساری ایک جیسی ہو۔۔۔۔۔

اگر تمہیں میں اتنا پسند تھا اور مجھ سے شادی ہی کرنی تھی تو سیدھا بول دیتی

نا۔۔۔۔۔ مجھے ضد دلانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔!!!

معراج کا موڈ بہت اچھا تھا اور وہ

جان کر دعا کو جلا رہا تھا۔۔۔۔۔

میں؟؟؟؟

میں تم سے شادی کرنا چھاتی تھی؟؟؟؟

Classic Urdu Material

میری جوتی کرتی ہے تم سے شادی آاااا ادا عانے غصے سے کہا اور اپنے الفاظوں پر بولنے کے بعد دھیان دیا۔۔۔۔۔ تو فوراً معراج سے منہ موڑ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

— — — — —

محترمه

ایکی جوتی کا نہیں پتا پر اپنے ضرور کر لی مجھ سے شادی۔۔۔۔

معراج نے زور سے قہقہہ لگا کر کہا۔۔۔۔۔

پھر اٹھ کر دعا کے بلکل پیچھے کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

دیکھو!!!!

ہوا اور وہ balance out دعا ایک دم کچھ بولنے موڑی تو معراج سے ٹکرائی اسکا

تقریبین گیرنے ہی والی تھی۔۔۔ کہ معراج نے اسکو تھام لیا تھا۔۔۔۔۔

چھوڑ مجھے!!!!

دعا نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑوانا چھا۔۔۔

Classic Urdu Material

پر معراج تو معراج تھا۔۔۔۔۔

اب نہیں چھوڑتا بیٹا!!!!

اب تو میرے پاس تمام حق بھی موجود تھیں۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہہ کر دعا کو اپنے اور پاس کیا تھا۔۔۔۔۔

یہ حق تم نے زبردستی لیے ہیں

معراج جہانگیر۔۔۔

جیسے بھی لیے اب یہ حق میرے ہیں میری جان!!!!!!

شرع اور قانونی دونوں طور سے میرا تم پر پورا پورا حق ہے اور اب تم صرف اور صرف

میری چیز ہو۔۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا پر جھک کر کہا!!!!!!

میں کوئی چیز نہیں ہوں۔۔۔۔۔ آا

تم نے جس مقصد کے لیے بھی مجھ سے شادی کی ہو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن تم اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو گے۔۔۔۔

تم صرف اپنی حوس مٹالو گے۔۔۔۔ لیکن میری روح ہمیشہ تم سے نفرت کرے گی۔۔۔۔۔

تم جیسے لڑکے صرف اور صرف اپنے حوس پوری کرنا جانتے ہو۔۔۔۔۔

دعا کی انکھوں سے زار و قطار آنسو نکل رہے تھے۔۔۔۔۔

ہوش میں ہو تم دعا؟؟؟؟؟؟

معراج نے ایک دم دعا کو چھوڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اگر مجھے اپنی حوس ہی پوری کرنی ہوتی تو میں کبھی تمہاری جیسی لڑکی کا انتخاب نہ کرتا۔۔۔۔۔

معراج جہانگیر سے ایک بار بات کرنے کے لیے لڑکیاں ترستی ہیں۔۔۔۔۔

تمہیں زیادہ مہی سر پر چڑالیا میں نے۔۔۔۔۔

معراج کا میسٹراب بکل اوٹ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اگر میں نے تم سے شادی کر لی تو ہر گز یہ سمجھنا کہ تم میں کوئی الگ بات ہے۔۔۔

تم سب لڑکیاں ایک جیسی ہو۔۔۔۔

اور اپنے ذہن سے نکال دو کہ میں تمہارے پاس آنا چھٹا ہوں دعا جی۔۔۔۔

تم میری ضد تھی۔۔۔

محبت نہیں۔۔۔۔

میری ضد پوری ہو جائے میں اسکی طرف نظر گھوما کر نہیں دیکھتا۔۔۔۔

ای بات سمجھ میں۔۔۔۔

نہیں ہے۔۔۔۔ interest مجھے تمہارے پاس آنے میں کوئی

تم میری زندگی میں صرف ان چیزوں میں شامل ہو جو میری ضد کی وجہ سے اس گھر میں

ای اور پھر ایک کونے میں پڑی رہی۔۔۔۔۔

مجھے تمہاری اکڑ توڑنی تھی توڑ دی۔۔۔۔۔

تو پھر میری زندگی کیوں برباد کی تم نے؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

بولو؟؟؟؟؟؟

کیوں میرے ماں باپ کو مجھ سے دور کر دیا؟؟؟؟؟

دعا نے بے بسی سے پوچھا۔۔۔

تمہارے بڑے بڑے جملوں کی وجہ سے۔۔۔۔

اب ساری زندگی اپنے ان الفاظوں پر رونا تم۔۔۔۔۔

میں نے سوچا تھا کہ اب سدھر گی ہوگی تم۔۔۔ اور خاموشی سے سب قبول کر لو

گی۔۔۔۔

لیکن
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

رہی جل گی بل نہیں گئے اب تک۔۔۔۔۔!!!!
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معراج نے کہا اور جیب سے سیگٹ نکال کر سلگائی۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟؟؟

دعا نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بولو!!!!

معراج نے لال شرارے میں کھڑی دعا پر نظر ڈالی تھی۔۔۔۔۔

تمھاری ضد پوری ہو گئی نہ۔۔۔۔۔

اب مجھے طلاق دے دو پلینز۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

معراج ایک دم چیختا ہوا صوفے سے اٹھا تھا۔۔۔۔۔

اور دعا کو بازوؤں سے زور سے تھام کر بولا۔۔۔۔۔

اج بول دیا۔۔۔۔۔

میں نے سن لہا۔۔۔۔۔

دوبارہ یہ بات کی تو جان سے مار دوں گا۔۔۔۔۔

تم میری زندگی میں شامل ہو چکی ہو۔۔۔۔۔

اور اب تم مجھ سے دور نہیں جاسکتی ای بات سمجھ؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

اس بات کو اپنے زہن میں بیٹھا لو دعا۔۔۔۔۔

میں ساری زندگی تمہیں طلاق نہیں دوں گا۔۔۔۔۔

تم بس میری ہو!!!!!!

معراج کی لال آنکھیں دعا کی بھیگی آنکھوں میں جھانک رہی تھی۔۔۔۔۔ معراج کے ہاتھ کی گرفت اتنی زیادہ مضبوط تھی کہ دعا کے نرم نرم بازو اپ تکلیف سے درد کر رہے تھے۔۔۔۔۔

مجھے درد ہو رہا!!!!!!

دعا نے بھیگی آنکھوں سے معراج کو دیکھ کر اس طرح کہا جیسے کوئی چھوٹا سا بچہ سہم کر بولتا ہے۔۔۔۔۔

معراج نے ایک دم اپنی گرفت سے اسے آزاد کر دیا تھا۔۔۔۔۔

اور تیزی سے قدم بڑھا کر ہاتھ روم میں گھس گیا۔۔۔۔۔۔۔

دعا زمین پر بیٹھ کر ایک دم زور زور سے رونے لگی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اج اسکی زندگی کی پہلی رات رونے سے شروع ہوئی تھی۔۔۔

معراج جب ہاتھ روم سے فریش ہو کر باہر نکلا تھا تو دعا اسی طرح زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔

معراج نے الماری سے دعا کا ایک نائٹ سوٹ نکال کے اس کے پاس آکر بولا۔۔

چلو اب بس کرو۔۔۔

اٹھ کر جاو کپڑے بدل لو۔۔۔ اور سو جاو۔۔۔ صبح کے 5 بجے ہیں۔۔

دعا اسی طرح ڈھیت بن کر بیٹھی رہی۔۔

اففففففف اس قدر ضدی کیوں ہوا آخر تم لڑکی؟؟؟؟؟

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دعا نے گھور کر معراج کو دیکھا۔۔۔ اور اس کے ہاتھ سے کپڑے لے کر ہاتھ میں گھس

گی۔۔۔۔

معراج آکر اپنی جگہ پر لیٹ گیا تھا۔۔ تھوڑی دیر وہ دعا کا انتظار کرتا لیکن پھر نجانے کب

اسکی آنکھ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جب صبح معراج کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے برابر کی جگہ پر دیکھا دعا وہاں نہیں تھی۔۔۔۔

وہ فوراً اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

اس کی نظر جب سامنے پڑی تو دعا زمیں پر جانماز پر ہی سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

دعا کو اس طرح زمین پر سویا دیکھ کر معراج کو دل میں ایک عجیب سی تکلیف محسوس ہوئی

تھی۔۔۔۔۔

اففففف یہ لڑکی!!!!

معراج اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔

اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس معصوم سی لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

جو سوتے ہوئے کسی معصوم بچے کی طرح دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کا شفاف اور پور نور چہرہ مصلصل رونے کی وجہ سے لال ہو رہا تھا۔۔۔

ایک دم ہی معراج نے اپنا ہاتھ اس کے چہرے کی طرف بڑھایا تھا۔۔ اور پھر روک گیا تھا

۔۔۔

اگر اس جھنگلی بلی کو ہاتھ لگا کر اٹھایا تو پھر کچھ الٹا سمجھ کر مجھ پر شروع ہو جائے گی اور پھر
رونا شروع!!!!

کے سامنے dressing table معراج اپنے آپ سے بولتا اٹھ گیا تھا۔۔۔ اور اگر
کھڑا ہو کر جان کر چیزیں الٹ پلٹ کر رہا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
بجائی تھی۔۔ alaram tone پھر اپنا موبائل اٹھا کر
جب ہی دعا کی آنکھ کھلی تھی۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور وہ فوراً ایک دم اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

دعا کی نظر جب گھڑی پر پڑی تو گھڑی میں 12 بجے تھے۔۔ دعا کو ایک دم شرمندگی

محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ زمین سے اٹھی اور جانماز لپٹ کر باتھ روم جانے ہی لگی تھی کہ معراج فورن بول

پڑا۔۔۔۔۔

تو بہت مار dailoug لوگ تو یہاں مزے سے نیندیں پوری کر کے اٹھے ہیں۔۔۔

رہے تھے رات کو۔۔۔۔۔

کیسا زمانہ آگیا ہے دلہا دلہن کو نیند سے جگا رہا ہے۔۔۔۔۔

معراج نے بالکل ساسوں والا جھلما مارا تھا۔۔۔۔۔

دعا گنور کر کے باتھ روم کی طرف بڑھی تو معراج نے فورن بولا۔۔۔۔۔

پہلے میں اٹھا ہوں باتھ روم پہلے میں جاؤں گا۔۔۔۔۔

مجھے باتھ روم جانے میں انتظار کرنے سے نفرت ہے۔

اور ویسے بھی یہ میرا کمرہ ہے میڈم تمہارا نہیں۔۔۔۔۔

معراج جان جان کر دعا کو زچ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ابھی دعا کچھ بولنے ہی والی تھی کہ معراج کے کمرے میں کسی نے دستک دی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لوجی شروع ہو گئے رملابھابی کے پیٹ میں درد۔۔۔

معراج جانتا تھا اس کو تنگ کرنے کی ہمت صرف رملابھابی کر سکتی تھی۔۔

معراج نے اگے بڑھ کر دروازہ کھولا تھا۔۔۔ تو سامنے اسکی امید کے عین مطابق رملابھابی موجود تھی۔۔۔

اسلام علیکم جناب!!!!!!

کیسے مزاج ہیں؟؟؟

رملانے معراج کو دیکھتے ہی کہا۔۔۔

اور اگے بڑھ کر معراج کے کمرے میں اگی۔۔۔۔

مزاج تو اب اچھے ہونے ہی ہیں بھابی۔۔۔۔

اتنی حسین رات جو گزری ہے۔۔۔

معراج نے انکھ مار کر کہا تھا۔۔۔

تو رملابھابی پڑی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کو خود بھی اپنی بات پر ہنس اگی تھی۔۔۔۔

شادی کی پہلی رات دونوں میں صبح قسم کی لڑائی جو ہوئی تھی۔۔

اچھا میری پیاری سی دیورانی کہاں ہیں؟؟؟

رملانے معراج سے پوچھا۔۔۔

کیوں آپ کو اتنی بڑی لڑکی نظر نہیں آرہی بھابی۔۔۔۔

معراج سمجھا تھا دعا اس کی بات مان کر اب تک اس طرح کھڑی ہے۔۔۔

ہاہاہا

www.classicurdumaterial.com

معراج
support@classicurdumaterial.com

مجھے لگتا ہے تمہیں اب دعا سکی غیر مجودگی میں بھی نظر آتی ہے۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

رملانے معراج کا مزاق اڑیا تو معراج نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔

دعا وہاں موجود نہیں تھی۔۔۔

معراج کو غصہ آیا تھا کہ دعا سکی بات کو رد کر کے ہاتھ روم گھس چکی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

چلو تم دونوں جلدی تیار ہو کر نیچے آ جاؤ ناشتہ تیار ہے۔۔۔۔۔

اچھا!!!!

معراج نے رملہ کی بات کا مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔۔۔ رملہ کے جانے کے بعد معراج نے دوبارہ کمرہ بند کر لیا تھا۔۔۔۔۔ اور اسکو رہے رہے کر دعا پر غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔۔

جناب کو اپنی چیز استعمال کرنے میں انتظار کرنا پڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ اور انتظار کی معراج صاحب کو بکل عادت نہ تھی۔۔۔۔۔

معراج غصہ سے اٹھا اور الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگا۔۔۔۔۔

تب اسکو ایک دم خیال آیا کہ دعا تو بنا کپڑے لیے باتھ روم گھس گئی۔۔۔۔۔

معراج کو ایک دم ہنسی آئی۔۔۔۔۔

اور اب وہ انتظار کرنے لگا کہ دعا کو ناچھاتے ہوئے بھی معراج سے مدد مانگنی پڑے گی۔۔۔۔۔

معراج مزے سے اکڑٹانگیں پھیلا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

باتھ روم میں جانے کے بعد دعا کو حساس ہوا تھا کہ جلد بازی کے چکر میں اسے یہ غلطی
ہو گئی ہے۔۔۔۔

اففففف اللہ!!!!!!

کیا مصیبت ہے۔۔۔۔!!!

اب اس اکڑ و شخص سے میں اپنے کپڑے مانگو۔۔۔۔

حدھے دعا حد!!!!!!

دعا کو رہے رہے کر خود پر غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔

کافی دیر گزر جانے کے بعد جب اسکو کوئی صورت نظر نہ آئی تو مجبوراً دعا نے باتھ کا ہلکا سا
دروازہ کھول کر معراج کو آواز دی تھی۔۔۔

سنیں!!!!!!!!!!!!

معراج نے دعا کی آواز کو جان کر ان سنا کر دیا تھا۔۔۔ اور مزے سے اپنے موبائل میں
گھسا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سنیں!!!!!!!

دعا نے اب کے تھوڑا زور سے کہا تھا۔۔۔۔۔

تب بھی معراج نے جان کر ناسنا تھا۔۔۔۔۔

اس کے لبوں پر مسکراہٹ سج رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج پلینز میری بات سن لیں!!!!!!!

اب کے دعا نے زچہ ہو کر بے بسی سے کہا تھا۔۔۔۔۔

جی محترمہ!!!!

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

میرا نام معراج ہے!!

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سنیں نہیں۔۔۔۔۔

وہ میں میرے کپڑے کپڑے!!!!

دعا کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کس طرح بولے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج صوفے سے اٹھ کر الماری سے ایک نیا سوٹ اٹھا کر باتھ روم کے دروازے کے
باہر آکر کھڑا ہو گیا تھا

پہلے بولو معراج پلیز میرا یہ سوٹ مجھے دے دیں۔۔۔۔

اففففففف دعا کا دل چھا وہ معراج کہ سر پر کوئی چیز دے مارے۔۔۔۔

جی پلیز دے دیں۔۔۔۔

دعا نے خود کے غصے پر قابو پا کر کہا۔۔۔۔۔

نہیں دیتا۔۔۔۔۔ اتنی اکڑ سے مانگو گی تو کبھی نہیں دوں گا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

معراج پلیز میرا سوٹ مجھے دے دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دے دیں کو دعا نے کافی لمبا کھنچا تھا۔۔۔۔

ا مہممممم نہیں تھوڑا اور پیار سے مدد مانگ رہی ہو مجھ سے تم۔۔۔۔۔

حکم تھوڑی دے درہی ہو۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بولو معراج میری جان مجھے سوٹ دے دیں۔۔۔۔۔ معراج کی آنکھوں میں بلا کی شرارت تھی۔۔۔۔۔

میں نہیں بولو گی۔۔۔۔۔ دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر ایسے ہی کھڑی رہو گی۔۔۔۔۔

معراج نے ڈھٹائی کا ثبوت دیا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو ہنسی آرہی تھی اور دعا کورونا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر دعا خاموش رہی پھر بولی۔۔۔۔۔

پلیز دے دیں معراج!!!!!!

معراج نے دعا کی آواز میں اب بھی گپن محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔

تو فورن اسکو ہاتھ اگے کر کے سوٹ تھا مادیاتھا۔۔۔۔۔

دعا نے کپڑے تھام کر فورن دروازہ بند کر لیا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو ایک دم اس لڑکی پر بہت ہنسی آئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ بھی اسی کی طرح ضدی تھی۔۔۔۔

معراج ابھی کچھ سوچ کر صفس رہا تھا جب اسکا موبئل بجنے لگا۔۔۔۔۔

اس نے کال اٹھا کر موبئل کان سے لگایا۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد دعا گولڈن کلر کی حسین فورک پہن کر باہر نکلی تھی۔۔۔

سے کمرے میں داخل ہوا تو ایک پل کو اس کی balcony معراج جیسی کال بند کر کے
نظر دعا پر تھم سی گئی۔۔۔۔۔

دعائیشے کے سامنے کھڑی اپنے گھٹنوں تک اتے بالوں کو جھٹک رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بال معراج نے آج پہلی بار دیکھے تھے۔۔۔۔۔۔۔

سرخ سفید نازک سا سراپا گولڈن کلر کی فورک میں تھا۔۔۔۔۔

معراج کو یہ لڑکی بے حد حسین لگی تھی۔۔۔۔۔

ایک دم وہ اپنی سوچ کو جھٹک کر آگے بڑھا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا جو سمجھ رہی تھی معراج کمرے میں موجود نہیں ہے۔۔۔ اور بناؤ پٹے کے کھڑی
تھی اس نے معراج کو دیکھ کر فوراً اپنا ڈوپٹہ اٹھا کر سر اور شانوں پر ڈالا تھا۔۔۔

معراج کو دعا کی یہ عادت بہت بھلی لگی تھی۔۔۔

عمیر کی کال ای تھی۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو بتایا تو دعا ایک دم تڑپ گئی۔۔۔

کیا کہہ رہا تھا؟؟؟

ابو ٹھیک ہیں نا؟؟؟؟

دعا نے ایک دم ہی سوال کیا تھا۔۔۔۔۔

مطلب کا زمانہ ہے اپنا مطلب ہو تو لوگ فوراً بات سن لیتے ہیں۔۔۔۔۔ معراج نے

فوراً ٹون مارا تھا۔۔۔

ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

بس حال چال پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔ معراج نے بتایا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمممم!!!

دعا نے مایوسی سے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

معراج سمجھ چکا تھا کہ اس وقت دعا کا دل کیا چھارہا ہے۔۔۔۔۔ لیکن بنا کچھ بولے وہ اپنے
کپڑے اٹھا کر باتھ روم میں جانے ہی لگا تھا کہ پھر پلٹ کر بولا

سنو دعا؟؟؟؟؟

بولیں؟؟؟؟؟

دعا نے بے رخی سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

اکیلی نیچے مت جانا میرے ساتھ جانا۔۔۔۔۔

معراج دعا کو ہدایت دیتا باتھ روم میں گھس گیا تھا۔۔۔۔۔

عجیب انسان ہے یہ۔۔۔۔۔

ہر انسان کو اپنے اشاروں پر چلانا چھاتا ہے۔۔۔۔۔

میں کیوں مانو اس کی بات۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو معراج پر بے حد غصہ آیا۔۔۔۔۔!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆ ■ ☆☆ ■ ■ ☆☆☆☆☆

معراج جب نہاد ہو کر پینٹ شرٹ پہن کر باہر نکلا تو!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khonzadi

#Episode_17

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

معراج جب نھادھو کر پینٹ شرٹ پہن کر باہر نکلا تو دعا کمرے میں موجود نا تھی۔۔۔۔

ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتا آخر کو یہ لڑکی اس قدر ضدی کیوں ہے۔۔۔۔

معراج نے دعا کو کمرے میں ناپا کر کہا۔۔۔

اور جلدی سے شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے بال سیٹ کر کے پرفیوم لگا کر کمرے سے
باہر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا جب کمرے سے باہر نکلی تو اس کو عجیب سا محسوس ہوا لیکن وہ معراج کی اب کوئی بھی
بات نہیں منانا چھاتی تھی اس لیے ہچکچاہٹ ہونے کے باوجود زینہ اتر کر نیچے لانچ میں ای
تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ر ملا اور بریرہ بیگم اس کو دیکھ کر ایک دم اپنی جگہ سے اٹھی تھیں۔۔۔ اور دعا کو گلے لگا کر خوش آمدید کہا تھا۔۔۔

سجل اور ہما وہی موجود تھیں۔۔۔ لیکن وہ دونوں دعا سے نا ملی تھی۔۔۔۔

کیسی ہود عا نیندا چھے سے ہوئی بچے؟؟؟

بریرہ بیگم نے دعا کو گلے لگاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

ماشاء اللہ دعا!!!!

بہت ہی حسین لگ رہی ہو!!!!

ر ملانے ایک بار پھر پیار سے دعا کو گلے لگایا تھا۔۔۔ دعا کو ر ملا کے اندر نمرہ کی جھلک

دکھائی دی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی نظر جب ہمار پر پڑی تو اس کا دل اندر سے کٹ کر رہ گیا۔۔۔ اس نے خود سے ہمار سے
کوئی بات کرنا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔۔۔

اس لیے چپ رہی۔۔۔۔۔

چلو دعا ناشتہ کر لو اب۔۔۔۔۔ رملانے دعا کو کھانے کی میز پر بیٹھنے کا اشارہ کر کے
کہا۔۔۔۔۔

ویسے کتنی عجیب بات ہے نا۔۔۔۔۔

نی نیولی دلہن دوپہر کے ایک بجے سب گھر والوں سے الگ ناشتہ کریں گی۔ کوئی بھلا شادی
کے پہلے دن اتنا لیٹ اٹھتا ہے کیا۔۔۔۔۔

سجل نے فورن دعا پر ٹون مارا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی انکھیں ایک دم نم ہوئی تھی۔۔۔ ابھی رملانے منہ سے الفاظ نکلنے ہی والے تھے کہ
پچھے سے ایک دم معراج کی آواز آئی۔۔۔۔۔

سجل بھابی میرے خیال سے اپنا وقت بھول گئی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میری بیوی تو پھر اپ سے دو گھنٹے جلدی ای ہے۔۔۔۔۔!!!!

اور ویسے بھی اسکا میرے ساتھ وقت گزارنا ضروری ہے اپ کے ساتھ نہیں۔۔۔۔

یہ میرے لیے ای ہے اپ سب کے ساتھ گپے مارنے نہیں۔۔۔۔

اور ویسے بھی میرا تودل تھا کہ اپنی جان کے ساتھ کمرے میں ہی ناشتہ کروں پر یہ محترمہ

ہی ضد کر کے مجھے نیچے لے کر ای ہیں۔۔۔۔

لیکن پھر بھی لوگوں کی شکایت ختم نہیں ہوتی۔۔۔۔

معراج نے اکردعا کو کندھے سے تھام کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا کو ایک دم ایک سہارا سا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔ لیکن معراج کا اس طرح تھا مناسکوا چھا

نالگا تھا۔۔۔۔

اے ہووووو!!!!!!

ابھی سے جو رو کے غلام بن گئے ہیں جناب اپ!!!!

رہا کو واقعی میں معراج کو ایسے دیکھ کر خوشی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کہ چہرے پر ایک عجیب سا سکون تھا۔۔۔۔

کیا کریں بھابی۔۔۔۔۔

اپ کی دیورانی کے جادو نے گھائل کر دیا!!!!!!

دعا کو معراج پر حد سے زیادہ حیرت ہوئی تھی۔۔۔۔

کس قدر جھوٹا ہے یہ انسان۔۔۔۔ منہ پر کیسے میٹھا بنا ہے۔۔۔۔ دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔ دعا کا دماغ صرف اور صرف معراج کے خلیف ہی چل رہا تھا۔۔۔۔

چلو تم دونوں بیٹھو میں ناشتہ لگاتی ہوں۔۔۔۔۔

ر ملا کے کہنے پر معراج اور دعا کھانے کی میز پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔

اہو و و و و نئے دلہا دلہن اٹھ گئے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم بھابی جی!!!!!!

دلا اور بلاج نے اندر داخل ہوتے ہی دعا کو سلام کیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

جس کا دعائے سر ہلا کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔ اور ساتھ ہی اپنے ڈوپٹے کو مزید سیٹ کیا تھا

معراج نے ایک نظر دعا کے ڈوپٹے پر ڈالی تھی۔۔۔۔۔

دعائے ڈوپٹہ بہت طریقے سے اوڑھ رکھا تھا۔۔۔۔۔

سر اور شانوں پر اس طرح ڈوپٹہ ڈلتا ہے معراج نے آج پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔۔۔

معراج جس سر کل میں بڑا ہوا تھا وہاں کی عورتیں اکثر ڈوپٹے کے نام پر گلے میں صرف

ہلکی سی پٹی ڈال لیا کرتی تھی۔۔۔۔۔

معراج کو ایک انجانی سی خوشی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

دعا کو حیرت ہو رہی تھی کہ اب تک عمیر نہیں آیا۔۔۔۔۔

اس کو اپنے گھر والوں کی حد سے زیادہ یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔

تم کچھ نا کھا کر کیا ثابت کرنا چھارہی ہو میڈم؟؟؟؟

معراج نے دعا کے تھوڑا پاس ہو کر کہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میری مرضی دل نہیں چھارہا اس لیے نہیں کھا رہی۔۔۔۔

دعا نے چپڑ کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

کوئی مرضی و مرضی نہیں تم نے کل رات بھی کچھ نہیں کھایا تھا چلو اب جلدی سے یہ سب ختم کرو۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کی پلیٹ میں پوری دالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اففف!!!!

کیا مصلہ ہے؟؟؟

دعا نے معراج کی بات میں یہ نا محسوس کیا تھا کہ معراج کو اسکی کتنی فکر تھی۔۔۔۔

اور نا معراج نے یہ محسوس کیا تھا۔۔۔۔

ہما جو دور سے بیٹھی یہ سب دیکھ رہی تھی ایک دم اٹھ کر کھانے کی میز پر آئی تھی۔۔۔

ویسے دعا تمہارے گھر والے نہیں آئے اب تک؟؟؟؟

شادی کے پہلے دن تو لڑکی کے گھر سے ناشتہ آتا ہے اور یہاں تو کوئی آتا پتہ نہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمانے دعا کی کمزوری پکڑی تھی۔۔۔

بس کیا کریں ہمارے لوگ بہت عزت والے ہوتے ہیں۔۔۔

بیٹی کے گھر زیادہ انا جانا پسند نہیں کرتے اور کچھ لوگ تمہاری طرح ہوتے ہیں جو اپنے

گھر جانا پسند نہیں کرتے۔۔۔۔۔

معراج کہ اس طرح بولنے پر ہمارے منہ سی ہوئی تھی۔۔۔

ر ملا کو معراج کی اس بات پر بے ساختہ ہنسی آئی۔۔۔ جس کو اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر روکا

تھا۔۔۔

دعا تم جلدی ناشتہ کرو پھر ہم چلتے ہیں تمہارے گھر۔۔۔۔۔

عمیر کی کال آئی تھی۔۔۔ وہ ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

معراج اپنا ناشتہ ختم کر کہ اب چائے پی رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو معراج کی یہ پہلی بات اچھی لگی تھی۔۔۔

اور اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکان بھی آئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن معراج رات میں ولیمہ ہے!!!!!! بریرہ بیگم فورن بولی تھی۔۔۔

جی معلوم ہے مجھے۔۔۔۔۔

میرا ولیمہ ہے مجھے زیادہ فکر ہے۔۔۔۔۔ اپ لوگ اپنی تیاری پوری رکھیں۔۔۔۔۔ دعا اور

مجھے چھوڑ دیں اب۔۔۔۔۔!!!

معراج نے سیدھا جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے محسوس کیا تھا کہ معراج کا اپنے گھر میں سوائے رملابلاج سے کسی سے اچھا تعلق

نہیں تھا۔۔۔۔۔

لیکن معراج میں!!!!!!

بس مسز زجہا نکیر۔۔۔۔۔

THANKYOU

Classic Urdu Material

معراج کے اس طرح بولنے پر دعا کو حد سے زیادہ حیرت ہوئی تھی کہ وہ اپنی ماں کو نام لے کے کرپکار رہا تھا۔۔۔۔۔

جلدی تیار ہو جاو۔۔۔۔

بس دس منٹ تک نکلتے ہیں

معراج دعا کو بول کر باہر کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔

اور بریرہ بیگم شرمندہ سی نظریں جھکائی کھڑی تھیں۔۔۔۔

دعا اٹھ کر ان کے پاس آئی تھی۔۔۔

اپنکرنا کریں امی ہم جلدی آجائیں گے۔۔۔ دعا کا دل بریرہ بیگم کے لیے دکھ رہا تھا۔۔۔

ہمم بیٹا تم جاو!!!

بریرہ بیگم نے دعا کو بوسہ دیا تھا اور پھر خود کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

دعا پر کمرے میں آئی اور جلدی جلدی اپنا حجاب اوڑھ کر تیار ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

کل سے اب تک اس نے صرف اس وقت کوئی خوشی محسوس کی تھی۔۔۔۔

ابھی وہ اپنا حجاب ہی باندھ رہی تھی کہ معراج کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

دعا!!!

معراج نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے دعا کو پکارا تھا۔۔۔

جی؟؟؟

یہ تمھاری سم ہے

اور یہ رہا تمھارا موبائل۔۔۔۔

معراج نے پینٹ کی جیب سے سم نکالی تھی اور ایک ڈبہ دعا کے سامنے ٹیبل پر رکھا

تھا۔۔۔۔

مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ دعا نے فورن ہی جواب دیا تھا۔۔۔

ضرورت ہو یا نا ہو۔۔۔

تمھارے پاس موبائل ہونا چاہئے۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے بھی فورن کہا تھا۔۔۔۔

آخر یہ سب کیا ہے؟؟؟

کیا دیکھنا چھاتے ہو یہ سب کر کے کہ اپ ایک پرفیکٹ شوہر ہیں؟؟؟

دعا کو ایک دم ہی غصہ آیا تھا۔۔۔۔

اے تو تم نے مان لیا کہ میں تمہارا شوہر ہو۔۔۔۔

معراج کا موڈ خاصا اچھا تھا۔۔۔

اور دعا کے ساتھ اس کو لڑنا اچھا لگتا تھا۔۔۔۔

یا اسکو جلا کر اسکو خوشی محسوس ہوتی تھی۔۔۔۔

میں نے یہ نہیں کہا!!!!

مسٹر۔۔۔۔

دعا نے اپنی ہی بات میں پھنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

اچھا تو پھر؟؟؟

Classic Urdu Material

کیا کہا؟؟؟

معراج نے دعا کو مزید الجھانا چھا۔۔

اففف!!!

کچھ نہیں کہا۔۔۔۔۔

ھاھاھا!!!

معراج زور دے ہنسا پھر بولا۔۔۔

جب تم مجھ سے جیت نہیں سکتی تو کیوں ناکام خوشی کرتی ہو۔۔۔

اور ویسے بھی مجھے لڑکیوں پر بالکل بھروسہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

ان کے پاس ایک ایسی چیز موجود ہونی چھائے جس سے بندہ ان پر نظر رکھ سکے۔۔۔۔۔

معراج نے یہ بات صرف اور صرف دعا کو جلانے کے لیے بولی تھی۔۔۔۔۔

اے اچھا تو یہ موبائل اس لیے مجھے دیا جا رہا ہے کہ اس کے ذریعہ آپ مجھ سے دور ہو کر بھی

مجھ پر حکومت کریں۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو معراج پر شدید غصہ آیا۔۔۔

واہ یار ایک دن تم میرے ساتھ رہے کر سمجھ دار ہو گئی ہو۔۔۔۔

سوچو پوری زندگی رہے لی تو!!!!

معراج بول کر ہنستا ہوا کھڑا ہوا تھا۔۔۔

پوری زندگی؟؟؟؟؟؟

معراج جہا نکیر یہ صرف اپ کا خیال ہے کہ میں اپ کے ساتھ ساری عمر رہو گی۔۔

معراج باہر جانے کو پلٹا تھا جب دعا نے یہ بات بولی تھی۔۔۔

بہت جلد میں تم سے بہت دور چلی جاؤ گی۔۔۔

تمہارا نام مٹی میں ملا کر دکھاؤ گی۔۔۔

معراج نے ایک دم پلٹ کر دعا کو دیکھا تھا۔۔

دعا نے معراج کے چہرے پر واضع جنون دیکھا تھا۔

اور جس دن ایسا ہوا اس دن میں خود تمہاری جان لوں گا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کی آنکھوں میں جنون تھا۔۔۔

دعا نے معراج کی نظروں سے نظر ہٹالی۔۔۔

چلو۔۔۔

دیر ہو رہی ہے۔۔۔

معراج بول کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

دعا بھی اس کے پیچھے پیچھے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پرامی ابو کو کیا ہو گیا ہے؟؟؟

وہ ہماری بہن ہیں

Classic Urdu Material

ٹھیک ہے جو ہو گیا ہو گیا اب اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ ہم دعا آپ سے تعلق توڑ

دیں۔۔۔۔

عمیر اس وقت حد سے زیادہ غصے میں تھا۔۔۔۔

اور سمیرا بیگم سے احمد صاحب کی بلا وجہ کی ضد پر حیرانی ظاہر کر رہا تھا۔۔۔۔

پر عمیر جو دعائے کیا پھر میرا بھائی یہ بھی ناکرے!!!!

پھوپو میں آپ کو پہلے بھی بول چکا ہوں آپ نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔ کیا اپنے اپنی بڑی بیٹی

سے تمام تعلقات توڑ دیے؟؟؟؟؟

نہیں نا!!!!

ابو اس طرح سے دعا آپ کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔۔

ابو کہاں ہیں امی؟؟؟

عمیر نے احمد صاحب کے کمرے میں جھانک کر دیکھا تو وہ وہاں موجود نہیں تھے۔۔۔۔

اس لیے وہ اب باہر کر سمیرا بیگم سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

عمیر جو دعا کے گھر جانے کے لیے نکل رہا تھا اسکو سمیرا بیگم اور پھوپھو نے روکا تھا۔۔۔

کیونکہ احمد صاحب سختی سے انکار کر کے گئے تھے۔۔۔۔۔ کہ اس گھر سے دعا کے گھر کوئی نہیں جائے گا۔۔۔

اور اسی بات پر عمیر کو حد سے زیادہ غصہ تھا۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم کی ہمت نا تھی کہ وہ شوہر کے غصے کے آگے کچھ بولتی۔۔۔۔۔

اور پھوپھو تو اپنا کام خوب دکھا رہی تھی وہ احمد صاحب کے ساتھ جب بیٹی خاندان کی عزت اور ابرو کی بڑی بڑی باتیں شروع کر دیتی اور احمد صاحب کے دل میں دعا کے نازا ضلگی اور

مزید ہوتی جاتی۔۔۔۔۔

ابو کہاں ہیں؟؟؟؟

بیٹا وہ کسی کام سے باہر گئے ہیں۔۔۔۔۔

عمیر خدا کا واسطہ ہے اپنے باپ کو اس عمر میں اتنی تکلیفیں نادوں۔۔۔۔۔

تم بچوں کی وجہ سے میرے بھائی کو کچھ ہوا تو میں تم لوگ کو کبھی معاف نہ کروں گی۔۔۔

Classic Urdu Material

پھوپو اپنی عادت سے مجبور ہو کر پھر بولی تھی۔۔۔۔۔

ابھی ان لوگوں کی بھیس چل ہی رہی تھی کہ نمرہ اور عمر شور مچاتے نیچے ائے تھے۔۔۔۔۔

دعا آپنی آگئی

دعا آپنی آگئی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج اور دعا کے راستے بھر کوئی خاص بات ناہوئی تھی۔۔۔۔۔ معراج دعا کو جلانے کے

لیے موضوع نکلتا لیکن دعا اس وقت لڑنے کے موڈ میں نا تھی۔۔۔۔۔

وہ پورے راستے بس یہ دعا کرتے ہوئے گئی تھی۔۔۔

کہ اللہ کرے اب احمد صاحب کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا ہو۔۔۔۔۔

اور اب وہ دعا کو معاف کر دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے جب گاڑی دعا کے گھر کی طرف موڑی تھی تو عمر اور نمرہ نے چھت سے ہی ان کی گاڑی دیکھ لی تھی۔۔۔۔۔

بہن بھائی کو دیکھ کر دعا کے چہرے پر مسکراہٹ سچی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کی خوشی صاف صاف محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

معراج گاڑی کھڑی کر کے اترتا تو دعا بے صبری سے بیل بجا رہی تھی۔۔۔۔۔

بہت جلدی ہے لوگوں کو دوسروں کہ گھر جانے کی۔۔۔۔۔

معراج گاڑی لوک کر کے دعا کے برابر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

دوسروں کا گھر؟؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔۔

ہاں دوسروں کا گھر۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے پر اپنی بات دھورائی۔۔۔۔۔

یہ میرا گھر ہے معراج جہانگیر۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ میرا صلی گھر ہے۔۔۔۔۔

دعا نے منظوط لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں یہ گھر اب تمہارا نہیں ہے۔۔۔۔

تمہارا گھر اب جہانگیر مینشن ہے میری جان۔۔۔۔۔

معراج نے آنکھوں میں چمک رکھ کر کہا۔۔۔

وہ میرا گھر نہیں۔۔۔۔

میرا قید خانہ ہے۔۔۔۔۔

جہاں رہنا میری مجبوری ہے۔۔۔۔۔ وہ بھی بس کچھ دن۔۔۔

جس دن وہاں سے اڑنے کا موقع ملا میں اڑ جاؤں گی۔۔

یاد رکھنا میری بات۔۔

ابھی معراج کچھ بولتا اسے پہلے ہی عمیر نے اکر دور وازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم !!!!!!!!

Newly married couple

عمیر نے خوش اخلاقی سے دروازہ کھول کر کہا تھا۔

اتنا وقت لگا دیا دروازہ کھولنے میں عمیر؟؟

دعا نے بھائی سے فوراً شکوہ کیا تھا۔۔۔۔۔

عمیر کے پاس دعا کی بات کا کوئی جواب نہ تھا اس لیے وہ آگے بڑھ کر معراج سے ملنے

لگا۔۔۔

اسلام علیکم معراج بھائی!!!

آئیں اندر آجائیں۔۔۔۔۔

عمیر دعا سے زیادہ معراج کو عزت دے رہا تھا۔۔۔۔۔

و علیکم اسلام کیسے ہو عمیر؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج بھی خوش اخلاقی سے عمیر سے ملا تھا۔۔۔۔۔

عمیر!!!!

مجھ سے بھی مل لو۔۔۔

دعا نے جل کر کہا تھا۔

ہا ہا ملتا ہوں بابا پہلے جیجو سے تو مل لو نا۔۔۔۔۔

عمیر نے دعا کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے ملوان سے ہی بھاڑ میں جاو۔۔۔۔۔

دعا عمیر کے پیٹ میں گھوسا مار کر جھوٹی ناراض ہوتی ہوئی اندر بڑھ گئی۔۔۔۔۔

معراج بھائی بہن کا ہنسی مزاق دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

اے بھائی اندر جائیں۔۔۔۔۔

کادر وازہ کھول کر معراج کو بیٹھایا تھا۔۔۔ drawing room عمیر نے

دعا پہلے ہی اندر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو دیکھ کر نمرہ اور عمر بھاگ کر اس سے لپٹ گئے تھے۔

وہ بھی بہن بھائی سے مل کر بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔

میری بچی اگی۔

سمیرا بیگم بھی سب کچھ بھول کر دعا کے گلے لگی تھی۔۔

اور دعا بھی ماں کے گلے لگ کر ایک دم ہی رونے لگی تھی۔۔۔۔

بس شروع ماں بیٹی کا ڈرامہ۔۔۔۔۔

پھوپھو نے ایک شوشہ چھوڑا تھا۔۔

دعا اپنی ماں سے الگ ہوئی تھی۔۔

امی ابو کہاں؟؟

دعا نے روتے روتے پوچھا۔۔۔

دعا وہ گھر پر نہیں ہیں۔۔

سمیرا بیگم نے بتایا۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا معراج بھی آیا ہے چلو اس کے پاس چلتے ہیں۔۔۔

کی طرف بڑھی تھی۔۔۔ drawing room سمیرا بیگم اپنا ڈوپٹہ سر پر اوڑھ کر

ان کے پیچھے نمرہ اور عمر بھی بڑھے تھے۔۔۔۔

دعا اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

میں داخل ہوئی تو معراج نے مسکرا کر انکو دیکھا drawing room سمیرا بیگم جب

تھا۔۔۔ اسکو سمیرا بیگم کے اندر ایک اپنے بہت قریبی کی جھلک دکھائی دیتی تھی۔۔۔

کیسے ہو بیٹا؟؟؟؟

سمیرا بیگم نے معراج کے پاس آکر خود اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو سمیرا بیگم کا اس طرح سر پر ہاتھ رکھنا بہت اچھا لگا تھا۔۔۔۔۔

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔ امی!!!!!!

معراج کے منہ سے خود بخود امی نکلا تھا۔۔۔۔۔ اور معراج بھی حیران تھا کہ اس نے

اج تک بریرہ بیگم کو امی نہیں کہا تو سمیرا بیگم کے لیے ایک دم ہی کیوں؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج کے اس طرح امی کہنے پر سمیرا بیگم کو بھی یہ دل کو بھایا تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم جناب!!!!!!

نمرہ نے معراج کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

و علیکم اسلام سالی صاحبہ۔۔۔۔۔

معراج نے خوش اخلاقی سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

ویسے جیجواب ہو بہت اچھے۔۔۔۔۔

نمرہ نے معراج کی تعریف کی تو معراج ایک دم صنفس پڑا۔۔۔۔۔

اچھا یہ تمہیں کیسے پتا لگا۔۔۔۔۔ تمہاری بہن نے تو نہیں کہا؟؟؟؟

بسسس جیجونا پوچھیں۔۔۔ یہ بہت لمبی کہانی ہے۔۔۔۔۔

نمرہ نے بھی صنفس کر جواب دیا۔۔۔۔۔

اب عمر اکر معراج سے مل رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو یہ سب لوگ بہت بھلے لگے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

۔ لیکن پھر بھی اس کی نظر بار بار دعا کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔

جاو عمر آپنی کو بلا کے لاو۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے معراج کی پریشانی محسوس کر لی تھی اس لیے دعا کو بلوایا تھا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد دعا بھی عمر کے ساتھ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

معراج کو دعا کو دیکھ کر ایک سکون سا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر وہ سب باتیں کرتے رہے۔۔۔۔۔ معراج کو بھی مزہ آرہا تھا۔۔۔۔۔

دعا بھی بات بات پر مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

اور معراج بھی کبھی نمرہ کی بات پر ہنستا تو کبھی سمیرا بیگم سے بات کرتا۔۔۔

عمیر اور دعا کی نوک جو نک ہمیشہ کی طرح جاری تھی۔۔۔۔۔

ابھی کچھ پل ہی سکون کے گزرے تھے۔۔۔

کہ پھوپھو اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

اور پھوپھو کے ساتھ ساتھ اشعر اور احمد صاحب بھی اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک دم ہی سب لوگ احمد صاحب کو دیکھ کر خاموش ہوئے تھے۔۔۔۔۔

ابو!!!!!!

دعا ایک دم اپنی جگہ سے اٹھ کر احمد صاحب کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

خبردار!!!!!!

احمد صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے بیٹی کو دور رہنے کو کہا۔۔۔۔۔

کس کی ہمت ہوئی میری مرضی کے خلیاف جانے کی؟؟؟؟؟؟

احمد صاحب کی آواز میں اشتعال تھا۔۔۔۔۔

دعا کو اس سب کی بکل امید نہ تھی۔۔۔۔۔

سمیرا!!!!!!

میں پوچھتا ہوں کس نے اس لڑکی کو اندر داخل ہونے دیا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

احمد صاحب اب سمیرا بیگم کو دیکھ کر پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔

معراج کے چہرے کے تیور بھی اب بدل چکے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ابو چلیں اندر چل کر بات کرتے ہیں۔۔۔۔

عمیر نے باپ کو اس طرح معراج کے سامنے تماشا کرنے سے روکا۔۔۔۔

عمیر!!!!!!

میں نے کہا تھا اس لڑکی سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔۔

تو تمہاری کیسے ہمت ہوئی اسکو گھر میں داخل کرنے کی۔۔۔۔۔

احمد صاحب اب دعا پر چلا رہے تھے۔۔۔۔

تمہیں کل میں نے کہا تھا نا۔۔ کہ اس گھر کے دروازے تم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند

ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔

مرگی تھو تم میرے لیے۔۔۔۔

ابو پلیز ایسے مت بولیں میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔

دعا روتے ہوئے اگے بڑھی تھی۔۔۔ دعا کی باپ کے لیے تڑپ دیکھنے لائق

تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دور رہو بھائی سے تم۔۔۔!!!

پھوپو نے دعا کو کندھے سے پکڑ کر روکا تھا۔۔۔

دعا کا چہرہ آنسو سے بھرا ہوا تھا۔۔۔۔۔ معراج نے بہت مشکل سے خود کو قابو کر رکھا تھا۔۔۔

پھوپو چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔

ابو پلیراپ مجھ سے اس طرح ناراض نہیں ہو سکتے میں بیٹی ہوں اپنی۔۔۔۔۔

ابو پلیر میرے ساتھ یہ مت کریں نا!!!

میں مرجاؤں گی ابو۔۔۔۔۔

مر تو تم اس دن گئی تھی دعا جس دن تم نے اس لڑکے کو چونا تھا۔۔۔۔۔

تم نے اس لڑکے کی خاطر اپنے باپ سے جنگ کی دعا۔۔۔۔۔

تم میرے لیے اس دن ہی مر گئی تھی۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے انتہائی سخت دلی سے کہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ اپ نہیں ہو سکتے ابو۔۔۔ یہ اپ نہیں ہیں۔۔۔

دیکھیں نا ابو میں اپکی دعا ہوں۔۔۔۔۔

دعا ایک بار پھر اگے بڑھ کر احمد صاحب کے گلے زبردستی لگ گئی تھی۔۔۔

نمرہ سمیرا بیگم اور عمر دعا کو روٹا دیکھ کر رو رہے تھے۔۔۔

اور عمیر کا غصے سے برا حال تھا۔۔۔۔۔

معراج کا تو دماغ ہی آوٹ ہو گیا تھا لیکن وہ چپ رہا۔۔۔۔۔

دعا ہٹو پیچے۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے دعا کو ایک دم جھٹکا تو دعا لڑ کھڑاتی اشعر کی طرف گھبرنے ہی لگی تھی کہ

معراج نے اکرا سکو تھا تھا تھا۔۔۔۔۔

معراج کی بس ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

دعا رو کر اب بالکل نڈھال سی کیفیت میں تھی۔۔۔۔۔

چلو دعا!!!!

Classic Urdu Material

معراج نے بہت قابور کھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں لے کے جاو اسے۔۔۔۔۔ بلاو جے اس کو دیکھ کر ماموں جان کی طبیعت خراب ہوتی
ہے۔۔۔

اشعر نے غلط وقت پر اپنا منہ کھولا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے لال ہوتی آنکھوں سے اشعر کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

زارہ تمیز سے بیوی ہے یہ میری۔۔۔۔۔

راجہ معراج کی بیوی۔۔۔۔۔

ہاں تو اپنی بیوی کو اپنے گھر لے کے جاو۔۔۔۔۔

پھوپو بھی چپ کہاں رہتی۔۔۔۔۔

مجھے حیرت ہو رہی ہے اپ پر۔۔۔۔۔

کس طرح کے باپ ہیں آپ۔۔۔۔۔؟؟؟

معراج آج پہلی بار احمد صاحب سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اج تو میں نے یہ سب برداشت کر لیا احمد صاحب۔۔۔۔۔

لیکن اب یہ دعا خان نہیں۔۔۔۔۔

دعا معراج ہے۔۔۔۔۔

اگر اپنی جگہ کسی اور نے دعا کے ساتھ یہ کیا ہوتا تو میں اب تک اس انسان سے بات نہ کر رہا

ہوتا۔۔ اس کے انجام بہت برا کرتا۔۔۔۔۔

لیکن یہاں آپ ہیں۔۔۔۔۔

دعا کے باپ۔۔۔۔۔

میں مجبور ہوں۔۔۔۔۔

لیکن!!!!!!

تم اپنی زبان قابو میں رکھنا تمہارے لیے میں مجبور نہیں۔۔۔ معراج نے اشعر کو دیکھ کر

کہا تھا۔۔۔

تم!!!

Classic Urdu Material

آشعر کچھ بولنے ہی لگا تھا۔۔۔

کہ معراج کی لال انکھوں کی گھوری دیکھ کر چپ ہو گیا۔۔۔۔

سر میں اپ کی عزت کرتا ہوں۔۔۔۔

لیکن اپ کو اتنا بھروسہ اپنی بیٹی پر ہونا چھائے کہ اس نے جو کیا غلط نہیں کیا۔

معراج نے سمجھ داری سے بات کی تھی۔۔۔

لیکن آج آخری بار دعا اس گھر میں آئی تھی۔۔۔۔

آج کے بعد دعا اور میرا اس گھر سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔

معراج نے اب اپنا فیصلہ سنایا تھا۔۔۔۔ معراج کو اتنی بات کہاں برداشت تھی۔۔۔۔

ہاں ہاں لے جاؤ۔۔۔۔

اب میرے لیے یہ بے غیرت لڑکی مرچکی۔۔۔۔ اور جس نے اس سے تعلق

رکھا۔۔۔۔ میں اسکو بھی اس گھر سے ناکل دوں گا۔۔۔۔۔

سر!!!

Classic Urdu Material

زارہ سنبھال کر بولیں جس کو اپ بے غیرت بول رہے ہیں وہ اب میری غیرت

ہے۔۔۔۔

معراج نے روب دار لہجے میں بول۔۔۔

عمیر کے دل کے اندر تک خوشی کی ایک لہر دوڑی تھی۔۔۔

امید کرتا ہوں سر کے اچھو جلدی سمجھ جائے۔۔۔۔۔ اپنی بیٹی غلط نہیں ہے۔۔

معراج کے سہارے ٹکی دعا اب ہوش کھو چکی تھی یہ معراج نے محسوس ناکیا تھا۔۔۔۔

دعا بالکل ساخت کھڑی سن رہی تھی۔۔۔۔۔

چلو دعا!!!

معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما تھا اور باہر کی طرف لپکا تھا۔ دعا ساخت سی چلتی معراج کے

پیچھے ارہی تھی۔۔۔۔

معراج بھائی پلیر میری بات سنیں۔۔۔۔۔

عمیر بھاگتا ہوا معراج کے پیچھے آیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور عمیر کے پیچھے پیچھے نمرہ عمر اور سمیر ابیگم بھی ائے تھے۔۔۔

مجھے معاف کر دیں!!!!!!

بھائی۔۔۔

عمیر نے ہاتھ جوڑ کر معراج سے معافی مانگی تھی۔۔۔

عمیر کی آنکھیں بھی نم تھی۔۔۔

عمیر تم معافی مت مانا گو تمہارا کوئی قصور نہیں معراج نے عمیر کو گلے لگاتے ہوئے

کہا۔۔۔۔

اچھا می اجازت دیں۔۔۔۔

میرے گھر کے دروازے ہمیشہ اپ چاروں کے لیے کھولے ہیں لیکن سر سے میرا کوئی

تعلق نہیں۔۔۔۔۔

معراج اب سمیر ابیگم کے سامنے کھڑا تھا اور ایک ہاتھ سے دعا کا ہاتھ تھا مے ہوا تھا۔۔۔

دعا بالکل ساخت چپ کھڑی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج میرے بچے۔۔۔۔!!!

میری بیٹی کا خیال رکھنا۔۔۔۔

اسکے ساتھ اس کے باپ کی طرح مت کرنا۔۔۔۔

اسکا ہر حال میں ساتھ دینا۔۔۔۔!!!!!!

سمیرا بیگم نے ہاتھ جوڑ کر معراج نے کہا تھا۔۔۔۔

معراج نے ان کے ہاتھ کو تھام کر کہا۔۔۔۔

اپ فکرنا کریں۔۔۔۔

۔ میں اسکا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

سمیرا بیگم کچھ مطمئن ہوئی تھی۔۔۔۔

اور اب سمیرا بیگم نے دعا کو گلے لگایا تھا۔۔۔ دعا ساخت سے وجود کی طرح پہلے سمیرا بیگم

سے ملی پھر نمرہ عمر اور عمیر سے۔۔۔۔

پھرا کر خاموشی سے کار میں بیٹھ گئی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ شوک میں تھی۔۔۔۔۔

شوک بھی کوئی چھوٹا موٹا شوک نہ تھا۔۔۔۔۔ معراج نے اس وقت اس سے کوئی بھی بات کرنا مناسب نہ سمجھا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک آخری نظر اپنے گھر پر اور ان چاروں پر ڈالی تھی۔۔۔۔۔ اور پھر معراج نے گاڑی وہاں سے نکال لی تھی۔۔۔۔۔
شام ہونے کو تھی۔۔۔۔۔

ٹھنڈی ہوا دعا کو چھو رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ گاڑی کی سیٹ سے پشت لگا کر انکھیں موند کر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر اس کے وجود پر ڈالی تو اندر کچھ عجیب سی ہلچل محسوس کی۔۔۔۔۔ لیکن اس وقت کچھ نہ بولا۔۔۔۔۔ یا شاید کچھ بولنے کی ہمت نہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔
یہ سب اسکا ہی تو کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ گاڑی چلاتے اپنی ہی سوچوں میں گم تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا معراج کے جانے کے بعد سمیرا بیگم اور نمرہ کارور و کر براہال تھا۔۔۔۔۔

اور عمیر اپنے باپ سے ان کے اس رویے پر خوب لڑا تھا۔۔۔۔۔

اور اب ناراض ہو کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

عمر کبھی ماں کو سہارا دیتا تو کبھی بہن کو۔۔۔۔۔

کبھی خود روتا کبھی باپ کے پاس جاتا۔۔۔۔۔

پھوپھو اور اشعر اپنا کام کر کے جا چکے تھے۔۔۔۔۔

وہ ہی اصل فساد کی جڑ تھے جو رہے رہے کر احمد صاحب کو انکی عزت خراب ہونے کا

احساس دلایا کرتے تھے۔۔۔۔۔

اور احمد صاحب کا غصہ بڑھتا جاتا۔۔۔۔۔

دعا کے لیے اس وقت ان کے دل میں کوئی تکلیف ناہوئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ کرسی پر بیٹھ کر اج ہونے والے واقعے کو یاد کرنے لگے۔۔۔

اج جب وہ ہمیشہ کی طرح اپنی دوکان پر گئے تھے۔۔۔ تو اس پاس کے لوگوں نے ان کے بارے میں باتیں کرنا شروع کر دی تھی۔۔۔ اور ایک صاحب نے تو حد ہی کر دی تھی احمد صاحب کہ منہ پر اکربول دیا تھا کہ اپ کو اب کیا فکر اپ تو راجہ جہانگیر کے رشتہ دار ہیں۔۔۔۔

پیسے کی کیا کمی اپ کو۔۔۔ اپنے تو اپنی بیٹی ادھر دی ہے۔۔۔

احمد صاحب جیسے عزت دار آدمی کے لیے اسے الفاظ اور ایسی باتیں واقع قابلے

برداشت نہ تھے۔۔۔۔۔

اففف میرے اللہ۔۔۔۔۔

وہ اج ہونے والی باتوں اور اب جو ہوا تھا اس سے بے حد اس تھے۔۔۔ اس لیے وہ بھی

رودیے۔۔۔۔۔

دعا تم نے یہ کیوں کیا؟؟؟؟

اپنے باپ کی عزت کو کیوں تم نے خراب کر دیا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

تم تو میرا غرور تھی نا۔۔۔۔۔!!!

تم میرا فکر تھی دعا۔۔۔۔۔

تو پھر یہ سب کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

تم نے جیتے جی اپنے باپ کو مار دیا دعا۔۔۔۔۔

میری عزت کا ک کر دی تم نے۔۔۔۔۔

احمد صاحب روتے روتے دعا سے اپنی سوچ میں سوال کر رہے تھے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج نے گاڑی لا کر جہانگیر مینشن پر روکی اور گاڑی سے اتر کر دعا کے اترنے کا انتظار

کرنے لگا۔۔۔۔۔

جب!!!!!!!

Classic Urdu Material

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khznadi

#Episode_18

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معراج نے گاڑی لا کر جہانگیر مینشن پر روکی اور گاڑی سے اتر کر دعا کے اترنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

جب دعا گاڑی سے نا اتری تو وہ سمجھا دعا سو گئی ہے۔۔۔

اس لیے دعا کی طرف کا دروازہ کھول کر جھکا دعا کو جگ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دعا!!!!

دعا؟؟؟؟

معراج کی آواز سے دعا کو اثرنا ہوا تھا۔۔۔۔

معراج نے دعا کے گال پر ہاتھ لگایا تو۔۔۔۔

وہ برف سے زیادہ ٹھنڈی پڑی تھی۔۔۔۔

معراج نے ایک دم دعا کو زور سے ہلایا پروہ نا اٹھی۔۔۔۔

وہ سمجھ چکا تھا دعا بے ہوش ہو چکی ہے۔۔۔۔

اس نے دعا کو اپنی گود میں اٹھایا تھا۔۔۔۔

اور فوراً اندر لے کر بڑھا تھا۔۔۔۔

دعا کا بے سود ہوتا وجود معراج کو ڈرا رہا تھا۔۔۔۔۔

اندر اتے ہی وہ زور سے چلایا تھا۔۔۔۔۔

رملابھابی

Classic Urdu Material

ر ملا بھابی۔۔۔۔

ر ملا جو اپنے کمرے میں تھی معراج کہ اس طرح چیخنے پر فوراً باہر نکل کر آئی تھیں۔۔۔۔

اور دعا کو اس طرح معراج کے ہاتھوں میں بے ہوش دیکھ کر ڈر گئی تھی۔۔۔۔

ہائے اللہ کیا ہوا دعا کو؟؟؟؟

بھابی اپ پلیرز جلدی سے ڈاکٹر کو فون کریں۔۔۔۔

معراج کے شور سے سبیل بریرہ بیگم بلاج اور دلاور بھی باہر آگئے تھے۔۔۔۔

اور سب دعا کو اس طرح دیکھ کر پریشان ہوئے تھے۔۔۔۔

معراج دعا کو اس طرح ہاتھوں میں اٹھائے کمرے تک لا رہا تھا۔۔۔۔

اور بار بار اسکو آواز دے کر اٹھانا چہارہا تھا۔۔۔۔

پر دعا کا سفید چہرہ مزید سفید ہوا تھا۔۔۔۔

دعا

دعا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کو لا کر بیڈ پر لیٹا یا تھا۔۔۔۔۔

اور چادر اوڑھا کر اب اسکے پاس بیٹھ کر اسکو پکار رہا تھا۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج کے پیچھے پیچھے گھر کے تمام لوگ ائے تھے۔۔۔۔

معراج کی ایسی کیفیت پہلے کبھی نا ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ر ملا بھابی اپنے ڈاکٹر کو بلایا؟؟؟؟

معراج نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جب تک وہ نہیں آتی میں چیک اپ کرتی ہوں اسکا۔۔۔۔۔

لے آؤں۔۔۔۔ first aid box رکوں میں اپنا

ر ملا بھابی اپنے کمرے کی طرف گی تھی۔۔۔۔۔

معراج یہ سب کیسے ہوا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

بریر بیگم نے فکر مند ہو کر پوچھا۔۔۔

اس وقت یہ بتانے کا وقت نہیں ہے۔۔۔۔۔ معراج نے ہمیشہ کی طرح چیڑ کر جواب دیا۔۔۔۔۔

اٹھالائی تھی ----- first aid box تھوڑی ہی دیر بعد ملا اپنا

اور ساتھ ہی دعا کا بلڈ پریشر چیک کیا تھا۔۔۔۔۔

معراج دعا کا بلڈ پریشر بہت لوہے اور ہاٹ بیٹ بھی سلوہے۔۔۔۔

کوئی ٹینش لی ہے اس نے؟؟؟؟؟

رملاب دعا کے نبض چیک کر رہی تھی۔۔۔

معراج خاموش رہا تو رملانے مزید کوئی سوال نہ کیا۔۔۔

وہ سمجھ چکی تھی کہ معراج کے پاس جواب نہیں تو کوئی بڑی بات ہی ہوگی۔۔۔۔۔

میں اسکو ایک انجیکشن لگا رہی ہوں۔۔۔

Classic Urdu Material

اور خود وہ باہر چلے گئے

ایک ایک کر کے تمام لوگ باہر چلے گئے۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی ہاتھ بڑھا کر اس کی چادر ٹھیک کی اور کمرے سے باہر آگیا

۔۔۔۔

جی؟؟؟؟

جہانگیر صاحب سامنے ہی لاونج میں صوفے پر بیٹھے تھے۔۔۔۔

اب ولیمہ کا کیا کریں؟؟؟؟

بہو کی طبیعت اس قابل ہے کہ ولیمہ ہو سکے؟؟؟؟

جہانگیر صاحب نے معراج سے سوال کیا۔۔۔۔۔

معراج کچھ دیر خاموش رہا۔۔۔۔ پھر بولا

اپ سب کو نظر نہیں آ رہا؟؟؟

معراج نے الٹا جہانگیر صاحب سے سوال کیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

آخر ایسا بھی کیا ہوا ہے کہ اپنے گھر سے آتے ہی اسکی یہ حالت ہو گئی ہے۔۔۔

اب ولیمہ کس طرح ہوگا۔۔۔

سب مہمان آتے ہونگے۔۔۔۔۔

بابا پ کی عزت ہے آخر؟؟؟

سجل نے جہانگیر صاحب کو اشتعال دیلانے کو کہا تھا۔

بھاڑ میں گی ہر چیز۔۔۔۔۔!!!!!!!

معراج نے سجل کو دیکھ کر غصے سے کہا تھا۔۔۔

جب تک دعا ٹھیک نہیں ہوگی کوئی ولیمہ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔

معراج نے اپنا حتمی فیصلہ سنایا تھا۔۔۔

لیکن معراج!!!!!!

پاپا پلینز جب تک دعا ٹھیک نہیں ہوگی میں ولیمے میں شریک نہیں ہوں گا۔۔۔ اپ لوگ دلہا

دلہن کے بغیر ولیمہ کر لیں۔۔۔ پر مہمانوں کو بولیں گے کہا ہم؟؟؟

Classic Urdu Material

جہانگیر صاحب پریشان ہوئے تھے۔۔۔۔

جو بھی بولنا ہے۔۔۔۔ بولیں۔۔۔

اس وقت صرد اور صرف دعا کی صحت ضروری ہے بسبس۔۔۔۔

اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔۔

معراج کے فیصلے کے اگے اس گھر میں جہانگیر صاحب بھی کچھ نابولتے تھے۔۔۔

پھر آپ ایک کام کریں بریرہ بیگم مہمانوں کو کال کر کے معصرت کر لیں۔۔۔۔

آخر کو معراج کی ضد کے اگے جہانگیر صاحب کو اپنے ہتیار پھینکنے ہی پڑے

معراج صاحب بریرہ بیگم کو بول کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔۔

سجل کو یہ سب ایک آنکھ نابھایا تھا۔۔۔۔

آخر ایک دن میں اس گھر میں دعا کی اہمیت اس قدر بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

سجل بھی منہ بنا کر اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ سجل کے پیچھے دلاور بھی آیا۔

تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ کوئی طریقہ تو نہیں ہے۔۔۔۔۔

دلاور۔۔۔۔۔

میں بھی تو اپنے ولیمے پر بیمار تھی پر اس وقت کسی کو خیال نا آیا تھا۔۔۔ اور اب اس لڑکی کے
ہو جائے گا۔۔۔۔۔ cangle لیے پورا کا پورا فنکشن

سجل کی جلن دن بدن بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

سجل تم جانتی ہو معراج کا معاملہ الگ ہے سب سے۔۔۔۔۔

دلاور نے سجل کو سمجھانا چھا۔۔۔۔۔

ہاں اس گھر کا وارث تو وہی لگتا ہے۔۔۔۔۔ تم تو اس گھر کے نوکر لگتے ہو۔۔۔۔۔ سجل نے

جل کر دلاور کو کہا تھا۔۔۔۔۔ اور دونوں بھائیوں کے بیچ برائی پیدا کرنا چھائی۔۔۔۔۔

ہوش میں رہو سجل۔۔۔۔۔!!!

دلاور تقیر بن چلا یا تھا۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟

Classic Urdu Material

تمہارے بھائی معراج کے اگے اوقات ہی کیا ہے تمہاری؟؟؟؟؟

بلانج بھائی تو اپنا سیٹ ھیں۔۔۔

معراج کی کوئی بات ٹالی نہیں جاتی۔۔۔ ساری دولت بھی اس کے نام ھے اور ایک تم ھو

جسکا اس گھر میں بے کار وجود ھو۔۔۔۔

سجل نے دلاور سے انتھائی بد تمیزی سے بات کی تھی۔۔۔۔

سجل!!!!!!

دلاور چلا یا تھا۔۔۔

بھاڑ میں جاو تم سجل۔۔۔

دلاور بولتا ھوا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

معراج تم پریشان ناہو۔۔۔۔

ابھی اس کے لیے یہ سب نیا ہے۔۔۔۔ اس نے اپنے زہن پر کسی چیز کا بہت گھیرا اثر لیا ہے۔۔۔۔

تم اسکو اب مزید کوئی ٹینشن نا دینا۔۔۔۔

ر ملا اور بالاج معراج کو سمجھا رہے تھے۔۔۔۔

معراج میں اور ر ملا دو دن بعد اسلام آباد جا رہے ہیں۔ روحان اور علیان نے پاکستان نہیں گھوما۔۔۔۔ میرے خیال سے تم اور دعا بھی ہمارے ساتھ چلو دعا کا محول تھوڑا چنبچ

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور تم دونوں کا ہنی مون بھی ہو جائے گا۔۔۔۔

بلان نے ایک تجویز پیش کی تھی۔۔

ہاں معراج بلان ٹھیک بول رہے ہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

feel کل روحان اور علیان بھی اپنی نانی کے گھر سے اجائے گے تو دعا ان کے ساتھ اچھا کرے گی۔۔۔

اور فل حال کچھ وقت اسکو اس سب سے دور لے چلو تو اچھا ہے۔۔۔۔۔

ہممم میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔

اپ کو سوچ کر بتاؤں گا۔۔۔

معراج بول کر اب اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اس وقت دعا کے پاس جانا چھٹاتا تھا۔۔۔

ہممم !!!

چلو اب تم دعا کے پاس جاو۔۔۔ میں نے کھانا گرم کروا کر تم دونوں کا وہی رکھ دیا

ہے۔۔۔۔۔

تم دعا کو سوپ ضرور پیلا دینا۔۔۔ رملانے معراج کو ہدایت دی تھی۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔!!!!

Classic Urdu Material

معراج ر ملا اور بلاج کے پاس سے اٹھ کر اپنے کمرے میں گیا تو ر ملانے بلاج کو دیکھ کر
کہا۔۔۔۔

اپ بھی وہی سوچ رہے ہیں نا جو میں سوچ رہی ہوں بلاج؟؟۔۔

ہاں ر ملا۔۔۔۔!!!

میرے خیال سے دعا اس شادی سے خوش نہیں ہے۔۔۔۔

اور جتنا میں معراج کو جانتا ہوں وہ اپنی ضد کے اگے کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔ لیکن ضد

پوری ہو جانے کے بعد اسکو احساس ہوتا ہے۔۔۔۔

میرے خیال سے یہ ہی بات ہے بلاج۔۔۔۔ میں نے اب تک دعا کو خود سے معراج سے

کوئی بات کرتے نہیں دیکھا ہے۔۔۔۔

ہمممم!!!

صبح بول رہی ہو تم۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں نے تبھی اسلام آباد کا چانک پور گرام بنایا ہے۔۔۔ بلانج نے کچھ سوچتے ہوئے
کہا۔۔۔۔

ہممم
دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے بلانج۔۔۔

ر ملا بھی دعا اور معراج کے لیے فکر مند ہوئی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہما ہوٹل کے اندر داخل ہوئی تو وہ ادھر ہی بیٹھا۔۔۔ اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔

مجھے کیوں بلایا ہے تم نے یہاں؟؟؟

ہمانے اتے ہی ٹیبل کر بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی اس لیے۔۔۔ مقابل نے فورن کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بیٹھو تم۔۔۔

کیا بات کرنی ہے تمہیں مجھ سے؟؟؟ ہمارے اشتیاق سے پوچھا تھا۔۔۔۔

اتنی جلدی کیا ہے؟؟؟۔ بتادوں گا تم بیٹھ جاو۔۔۔

جس اگ میں تم جل رہی ہو اسی اگ میں بھی جل رہا ہوں۔۔۔

ہار جانے کا احساس مجھ سے بہتر نہیں جان سکتی تم۔۔۔ مقابل نے ہمارے کمزوری پکڑی تھی۔۔۔

مجھے نہیں پتا تم کیا بول رہے ہو۔۔۔۔

ہم تم سب جانتی ہو۔۔۔۔

بنو مت۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میری بات سن لو تمہارے لیے بھی اچھا ہے۔۔۔۔

ہمارے مجبور نواہاں بیٹھ کر بات سنی پڑی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

معراج جب دوبارہ کمرے میں داخل ہوا تھا تو دعا اسی طرح سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

معراج کچھ دیر کھڑا اسکو دیکھتا رہا پھر باتھ روم میں چلینچ کرنے چلا گیا۔۔۔۔

جب وہ باتھ روم سے نکلا تو دعا اپنی جگہ پر موجود نہیں تھی۔۔۔۔

دعا کو جگہ پر ناپا کر معراج کو تشویش ہوئی اس نے باہر کے دروازے پر نظر ڈالی تو وہ اندر سے لاک تھا۔۔۔۔

کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔ balcony معراج فورن ہی اپنی

کے بالکل کونے پر کھڑی نیچے جھانک کر کچھ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ balcony دعا

معراج نے دعا کو اس طرح جھوکا دیکھا تو فورن اگے بڑھ کر اسکو بازو سے پکڑ کر پیچھے کھنپا تھا۔۔۔۔

تم پاگل ہو دعا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

اتنے کوئے پر کیوں کھڑی ہو؟؟؟؟؟

معراج نے دعا پر نظر ڈالی تھی۔۔۔۔

دعا کا معصوم اداس چہرہ اور

کھلے بال جو ہوا سے اڑاڑ کر اسے منہ پر آرہے تھے۔۔۔

اس کو اور بھی حسین بنا رہے تھے۔۔۔

نیند سے جاگی ہوئی بڑی بڑی آنکھ اور اداس چہرہ۔۔۔۔

خاموش ہونٹ !!!

معراج کے دل میں کچھ ہوا تھا۔۔۔۔۔

دعا غائب دماغی سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

معراج کو دعا کی حالت کچھ غیر لگی اس لیے اس نے دعا کو زور سے ہلایا۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟؟؟

کیا ہوا بولو کچھ؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

وہ ابو نے کہا !!!

وہ ابو؟؟؟

دعا کچھ بولتی پھر چپ ہو جاتی معراج کو سمجھ نا آ رہا تھا کہ وہ کیا بول رہی ہے۔۔۔

کیا؟؟؟؟

کیا کہا تھا ابو نے؟؟؟

معراج نے ہیرت سے پوچھا تھا۔۔۔

وہ ابو نے کہا تھا کہ میں ان کے لیے مر گئی ہوں نا!!!!

تو میں بس مر ہی جاؤں تو اچھا ہے نا؟؟؟؟؟

دعا بلکل معصوم بچے کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

جو حد سے زیادہ سہا ہوا ہوتا ہے۔۔۔۔

اس کے منہ سے ایک ایک لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر اٹک کر نکل رہا تھا۔۔۔

دعا تمہارا دماغ خراب ہے؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج کو اب غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔

اور ساتھ ساتھ اس کی حالت پر رحم بھی۔۔۔۔۔

نہیں!!!!

ابونے!!!

مجھے!!!!

وہ وہ!!

معاف نہیں کیا۔۔۔۔۔

میرے ابونے مجھے!!!! دعا کا مسلسل رونے کی وجہ سے ہمیشہ سانس رکتا تھا۔۔۔۔۔ اور

سانس روکنے کی وجہ سے وہ بولتے بولتے خوب اٹکتی تھی۔۔۔۔۔

میں!!!!

معراج میں!!!!

Classic Urdu Material

بولو دعا؟؟؟؟؟ معراج سے اسکی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔۔ انسو سے بری طرح بھیگی آنکھ اور ٹوٹے الفاظ۔۔۔۔۔ معراج کا دل چیرنے کو تھا۔۔۔۔

معراج میں!!!!

ابو!!!

ابو!!!

کے بغیر نہیں!!!!!!

یہ سب !!! دعا کبھی کچھ بولتی تو کبھی کچھ۔ وہ اپنی بات سمجھا نہیں پار ہی تھی۔۔۔۔

دعا چھوڑو یہ سب چلو اندر چل کے سو!!!

معراج نے دعا کو بازو سے پکڑا تھا اور کمرے میں لے آیا تھا۔۔۔۔۔

چھوڑ مجھے!!!!!!!!!!!!!!

دعا نے پوری طاقت سے معراج کو پیچھے ڈھک لیا تھا۔۔۔

یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میرے

میرے

اب ببولتمھاری وجہ سے سے مجھ سے نفرت کرتے تے ہیں۔۔۔۔

کیوں لکھا ببولو کیوں؟؟؟؟

کیا تم نے میرے ساتھ ایسا ببولو کیوں؟؟؟؟؟؟؟؟

دعا روتے روتے اور اٹکتے اٹکتے اب چیخ رہی تھی۔۔۔۔

میں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

انکا انلک غرور تھی نا۔۔۔۔۔

دعا پانی پیو لو۔۔۔۔۔ معراج نے اسکا پھر ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دعا کی سانس بہت زیادہ رک رہی تھی۔۔۔

سناسنا

تم نے میں میں غرور تھی اپنے باپ کا؟؟؟؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دعا اپنی پوری قوت سے چیخ رہی تھی۔۔۔۔۔

اور انسوؤں کا پھندا بار بار اس کے گلے میں لگتا۔۔۔۔۔

تم نے میرے باپ کا غرور تار تار کر دیا۔۔۔۔۔

وہ باپ جو مجھ پر فکر کرتے تھے اج وہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں صرف اور صرف تمہاری

وجہ سے۔۔۔۔۔

بولو کیا لکھا بگڑا تھا میں نے تمہارا؟؟؟؟؟؟

بولو نا کیوں کیا میرے ساتھ ایسا کیوں؟؟؟؟؟؟

دعا بری طرح روتے روتے اب زمین پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

میرے باپ نے ساری زندگی میری کوئی بات ناٹالی اور اج؟؟؟؟

اج انھوں نے مجھ سے ہر تعلق ختم کر دیا!!!!

مجھے چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

صرف اور صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو زمین پر بیٹھے ایسے روتا دیکھ کر معراج کو اپنے اندر گھوٹن محسوس ہوئی۔۔۔ اس کو اپنے وہ الفاظ یاد آئے تھے کہ دعا ان کانچ کے ٹکڑوں کی طرح ایک دن تم اس زمیں پر بیٹھ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔۔۔۔

۔۔۔ وہ آگے بڑھ کر دعا کو اٹھنے لگا۔۔۔

دعا پلیر ایسے مت رو!!!!!!

میرے دل کو کچھ ہو رہا ہے۔۔۔۔

معراج نے دعا کو کھڑے کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دعا پھر بولنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

کیا بگڑا تھا میں نے؟؟؟؟؟؟؟

میں کیا کروں اللہ جی!!!!!!

میرے ابو مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔۔۔

مر جانے دو مجھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

چھوڑو!!!

چھوڑو!!!!

دعا نے اپنا اپ معراج کی گرفت سے چھوڑ دیا تھا اور جا کر پھالوں کے پاس رکھی چھری اٹھا کر مارنے ہی والی تھی۔۔۔۔۔ کہ معراج نے چھری اس کے ہاتھ سے لے لی تھی۔۔۔۔

چھری کا اوپر والا حصہ دعا کے ہاتھ پر لگا تھا۔۔۔۔۔

اور دعا کا بری طرح خون بہھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!

دعا کا خون دیکھ کر معراج بالکل ہی برداشت نہ کر پایا تھا۔۔۔۔۔

دعا کیا کر دیا تم نے!!!

دعا ہوش میں آو

تمہیں کچھ ہو گیا تو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دیکھا و مجھے آا

معراج نے دعا کا ہاتھ تھا منا چھا۔۔۔۔۔ تو دعا نے ایک بار پھر اسکو دھکا دیا۔۔۔۔۔

معراج تھوڑا سا پیچھے ہوا تھا۔۔۔۔۔

دور

دور!!!!!!

خبردار!!!

تم نے جو کرنا تھا وہ تم کر چکے معراج جہاں گیر۔۔۔۔۔

دعا تکلیف کی شدت سے ایک بار پھر زمیں پر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

اور خون کے قطرے زمیں پر ٹپک رہے تھے

تم یہ ہی چھاتے تھے نا۔۔۔

کہ میں بری طرح ٹوٹ جاؤں۔۔۔۔۔

دعا نے وہی بات کی تھی جو معراج سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم نے میرا غرور ختم کرنے کے چکر میں میری زندگی مجھ سے چھین لی معراج۔۔۔۔

میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔

تم نے میرے باپ کو جیتے جی مار دیا ہے۔۔۔۔۔

انکی عزت انکے لیے سب کچھ تھی۔۔۔ اور میری وجہ سے انکی عزت تار تار

ہو گئی۔۔۔۔

کسی جانور کا دل بھی اتنا سخت نہیں ہوتا۔۔

۔ کتنا روی تھی میں تمہارے سامنے کتنا گٹر گڑائی تھی۔۔۔۔

پھر بھی تم نے کیا کیا۔۔۔۔؟؟

معراج کی نظر اس وقت صرف دعا کے بھتے خون پر تھی۔۔۔۔

دعا تمہارا بہت خون بھ گیا ہے۔۔۔

پلیز چلو۔۔۔۔

معراج ایک بار پھر اگے بڑھ تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم میرے پاس آئے تو میں یہ گلاس اپنی ہاتھ پر مار کر خود کو اور زخمی کروں گی۔۔۔

دعا نے پاس رکھا گلاس اٹھا کر کہا۔۔۔

معراج نے آج پہلی بار دعا کی آنکھوں میں جنون کی انتہاء دیکھی تھی۔۔۔ وہ اس وقت ہر حد پار کر جاتی۔۔۔۔۔

دعا اب نیم بے حوش ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

تم جانتے ہو معراج۔۔۔۔۔

اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے۔۔۔۔۔

تم نے مجھے توڑا ہے نائیں اپنے باپ سے بہت محبت کرتی تھی۔۔۔ تم نے مجھے ان سے دور کر دیا۔۔۔۔۔

دیکھنا اللہ تم نے تمہاری سب سے زیادہ پیاری چیز چھین لے گا۔۔۔۔۔

تم بھی یہ تکلیف برداشت کرو گے جب تمہیں پتا لگے گا۔۔۔۔۔

تم بھی اسی آگ میں جلو گے

Classic Urdu Material

اج جو تکلیف میرے باپ نے اٹھائی ہے کل کو تمھاری بیٹی کے ساتھ جب یہ ہوگا تب تمھیں پتا لگے گا۔۔۔۔

باپ کی عزت جب تار تار ہوتی ہے تو کیسا لگتا ہے۔۔۔۔۔ دعا اب چیخ نہیں رہی تھی۔۔۔۔

وہ بس تھکے ہوئے انداز میں بول رہی تھی۔۔۔۔

تم نے میرے ساتھ جو کرنا تھا کر دیا معراج۔۔۔۔۔

پر تم نے کبھی سوچا کہ جب اللہ کرنے پر آتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟۔۔

تو عقل دنگ رہے جاتی ہے۔۔۔۔۔

میں تم سے نفرت کرتی ہوں

شدید نفرت کرتی ہوں۔۔۔۔

تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔

دعا بولتے بولتے ایک دم زمین پر بے ہوش ہو کر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج اس وقت شوک سی کیفیت میں تھا۔۔۔۔۔

وہ فوراً اگے بڑھا تھا۔۔۔ اور اپنا رومال اٹھا کر دعا کے ہاتھ پر باندھا تھا۔۔۔

دعا کو گود میں اٹھا کر بھاگتا ہوا اپنی گاڑی تک آیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو فرونٹ سیٹ پر بیٹھا کر اس نے دعا کے سر اور شانوں پر ڈو پٹہ ڈالا تھا۔۔۔۔۔

پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ driving seat اور خود اکر

دعا؟؟؟؟

دعا؟؟؟؟

معراج بار بار دعا کو جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

معراج کا دماغ بالکل سن ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

پہنچا تھا۔۔۔ اور پھر دعا کو گود میں اٹھا کر hospital وہ تیز رفتاری سے گاڑی لے کر

میں لایا تھا۔۔۔۔۔ emergency

معراج کا سفید رومال بھی اب دعا کے خون سے بھر چکا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ڈاکٹر کہاں ہیں؟؟؟

معراج نے دعا کو اٹھائے اٹھائے نرس سے پوچھا۔۔۔

جی وہاں ہیں۔۔۔۔

نرس نے بتایا!!!

اپ انکو یہاں لیٹا دیں۔۔۔

نرس نے اسٹینچر کی طرف اشارہ کیا تو معراج نے دعا کو اسٹینچر پر لیٹا دیا تھا۔۔۔

نرس فورن لیڈی ڈاکٹر کو بلا لائی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر اسکو دیکھیں اسکا بہت خون ضائع ہو چکا۔۔۔

معراج کا چہرہ بالکل سفید پڑا تھا۔۔۔

اج سے پہلے اس نے خود کو کبھی اتنا بے بس محسوس نہ کیا تھا۔۔۔

میری دعا کو کچھ نہیں ہونا چھائے پلیز۔۔۔۔۔!!!

ڈاکٹر۔۔۔

Classic Urdu Material

میں انکو دیکھتی ہوں۔۔۔

اپ پلیر پریشان ناہوں۔۔۔۔

اپ باہر ویٹ کریں!!!!

کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔ i.c.u ڈاکٹر نے معراج کو باہر جانے کو کہا اور خود دعا کو لے کر

معراج وہی بینچہ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

دعا یہ تم نے کیا کر لیا!!!!!!

معراج نے اپنی سفید شرٹ پر دعا کا خون لگا دیکھا تو اسکو اپنی جان جاتی محسوس

ہوئی۔۔۔۔۔

وہ دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

تب اسکو کسی کی آواز آئی تھی۔۔۔۔

کوئی اس پر ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا معراج؟؟؟؟

جیت گیا تو؟؟؟؟

بس یہ تھی تیری جیت؟؟؟

تو دعا کو شیشے کی طرح ٹوٹا ہوا دیکھنا چھاتا تھا نا؟؟؟؟

ٹوٹ گئی وہ؟؟؟؟

کیا مل گیا اس سے اسکا سب کچھ چھین کر؟؟؟؟؟؟

کیوں اس معصوم کی زندگی کو اجاڑ دیا تو نے؟؟؟؟

معراج کو اپنے دل کے اندر سے آواز آتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کیا غلط کہاں دعا نے؟؟؟؟

کیا فرق ہے مجھے میں اور ایک پتھر میں۔۔۔۔

اج اگر دعا کو کچھ ہو گیا تو کیا میں زندہ رہے پاؤں گا۔۔۔؟؟

اس لڑکی کی زندگی تو نے بس ضد میں خراب کی۔۔۔۔

تجھے تو عورت ذات سے نفرت تھی تو پھر اس کے ساتھ یہ ظلم کیوں کیا معراج؟؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج کا زمیر اسکو جھنجوڑ جھنجوڑ کر سوال کر رہا تھا۔۔۔

لیکن معراج کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔۔۔۔

کیا دعا سے تو پیار کرتا ہے ؟؟؟؟

معراج کے پاس اسکا بھی کوئی جواب نہ تھا۔۔۔۔

جن سے پیار کیا جاتا ہے انکو توڑا نہیں جاتا۔۔۔

جب پیار نہیں تو یہ ضد یہ جنون کی انتہاء کیوں ؟؟؟؟؟؟؟

اج توجیت کر بھی ہار گیا ہے معراج۔۔۔۔

اج توجیت کر بھی ہار گیا ہے۔۔۔

اور وہ لڑکی سب ہار کر بھی تجھ سے جیت گئی ہے۔۔۔۔۔ وہ تجھ سے زیادہ ہمت والی

ہے۔۔۔۔

معراج کو اپنے آپ سے پہلی بار گھین محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

دعا کے لیے وہ کیا محسوس کرتا تھا وہ یہ خود نہیں جانتا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اس نے دعا کہ ساتھ یہ سب کیوں کیا وہ یہ بھی نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔

اس کے پاس اپنے کسی سوال کا جواب نہ تھا۔۔۔۔۔

اس کے پاس صرف اور صرف ایک ہلکا سا احساس تھا اپنی غلطی کا۔۔۔۔۔

شرمندگی تھی۔۔۔۔۔

معراج!!!!!!!

معراج اپنی سوچوں میں اپنے جواب ڈھونڈ رہا تھا جب ڈاکٹر نے کمرے سے باہر آکر معراج

کو پکارا تھا۔۔

جی؟؟؟؟

معراج تڑپ کر اٹھا تھا اور فوراً پوچھا تھا

کسی ہے اب دعا؟؟؟؟

ڈاکٹر نے!!!!!!!

Classic Urdu Material

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khznadi

#Episode_19

☆☆☆☆☆☆☆☆○☆☆☆☆☆☆

معراج اپنی سوچوں میں اپنے جواب ڈھونڈ رہا تھا جب ڈاکٹر نے کمرے سے باہر آکر معراج کو پکارا تھا۔

جی؟؟؟

معراج تڑپ کر اٹھا تھا اور فورن پوچھا تھا

کسی ہے اب دعا؟؟؟؟

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ڈاکٹر نے معراج کو دیکھتے ہی پہچان لیا تھا۔۔۔

اپ راجہ معراج ہیں؟؟؟

ڈاکٹر نے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔

معراج نے جواب دیا۔۔۔

ہیں؟؟؟؟ girl friend یہ آپ کی

ڈاکٹر نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہوش میں تو ہیں آپ۔۔۔

یہ میری بیوی ہیں۔۔۔

معراج نے فورن تیور بدل کر بولا۔۔۔ وہ دعا کے نام کے ساتھ ایسا کوئی بھی گھٹیا مسئلہ

برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

I AM SORRY

Classic Urdu Material

ڈاکٹر کو اپنی بات پر شرمندگی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ وہ دراصل ان کی حالت کچھ اس طرح کی تھی۔۔۔ ابھی ڈاکٹر نے اپنی پوری بات ناک کی تھی کہ معراج بول پڑا

اپ میری نجی زندگی میں دھیان نادیں۔۔۔

اپ یہ باتیں دعا کیسی ہے اب؟؟؟

انکا خون کافی بھہ گیا ہے۔۔۔

اسیے کمزوری ہو گئی ہے۔۔۔

لیکن خطرے کی کوئی بات نہیں۔۔۔

کٹ نبض کے اوپر نہیں لگا تھا۔۔۔

MENTALLY بہت لو ہے۔۔۔ اب وہ blood pressure لیکن انکا

برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔ TENSION طور پر کوئی بھی بڑی

اپ کو انکا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنا ہو گا۔۔۔

اور کوئی بھی ایسی بات ان کے سامنے نا لے جس سے انکو تکلیف محسوس ہو۔۔۔

Classic Urdu Material

ہو سکے تو ان کو کچھ دنوں کے لیے اپ آوٹ آف سیٹی لے جائیں۔۔۔

داکٹر نے اپنی صلہ دی تھی۔۔۔

معراج خاموشی سے کھڑا تھا۔۔۔

دیکھیں۔۔۔ جناب

مجھے اپنی نجی زندگی میں بولنے کا کوئی شوق نہیں لیکن اللہ نے ڈاکٹروں کو ایک خاص علم دیا
ہوتا ہے جس سے وہ دوسروں کی پریشانی سمجھ جاتے ہیں۔۔۔

کی ہے مجھے یہ ہی اندازہ ہوا OBSERV اور جہاں تک اپنی وائف کی حالت میں نے
ہے کہ ان کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ہے وہ اس کو قبول نہیں کر پارہی۔۔۔۔۔ میں یہ نہیں
جانتی کہ ان کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔

لیکن پھر بھی آپ سے کہو گی۔۔۔

اس وقت انکو آپ کے سہارے کی ضرورت ہے۔۔۔

اگے اپنی مرضی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لکھ دی ہیں۔۔۔ MEDINCINE میں نے انکی

اپ انکو گھر لے جاسکتے ہیں۔۔۔۔

THANKYOU

ڈاکٹر اپنی بات ختم کر کے جا چکی تھی۔۔۔۔

دعا کو بھی اسٹیچیس لگا کر ڈاکٹر کے کمرے میں منتقل کر دیا گیا تھا۔۔۔

پر بیٹھی تھی STRECHAR معراج ڈاکٹر کے کمرے میں داخل ہوا تو دعا سامنے

ہاتھ میں پٹی بندھی تھی۔۔۔۔

اور وہ منہ موڑ کر کچھ سوچ رہی تھی۔۔۔

معراج نے اس کے وجود پر نظر ڈالی تو اسکو ایک عجیب سے احساس نے گھیر لیا تھا۔۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج نے بہت ہمت کر کے دعا کو آواز دی تھی۔۔۔۔

دعا نے گردن موڑ کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی انکھیں سو جی ہوئی تھی۔۔۔ اور گلابی ہونٹ بالکل سفید ہو رہے تھے۔۔۔

گھر چلیں۔۔۔!!!

معراج کہ منہ سے الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہوئے تھے۔۔۔

سے اٹھ گئی تھی۔۔۔ strechar دعا بنا کچھ بولے

تو ایک دم اسکو چکر سا محسوس ہوا تھا۔۔۔

اللہ!!!!

دعا کے منہ سے ایک دم سے نکلا تھا۔۔۔

وہ چکراتے سر کو تھام کر واپس بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

معراج اگے بڑھا تھا لیکن دعا کو چھونے کی اس کے اندر ہمت نا ہوئی۔۔۔

تم ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ہو ہم کچھ دیر یہاں روک جاتے ہیں۔۔۔ دعا!!!

معراج نے کہا تو دعا نے کوئی جواب نا دیا۔۔۔

تم ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ہو دعا۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں ٹھیک ہوں میں۔۔۔!!! دعا نے مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔ سنتی کیوں نہیں ہو تم

اچھا

چلو

مجھے ہاتھ دو اپنا معراج نے دعا کے اگے ہاتھ کر کے دور سے کھڑے کھڑے کہا

تھا۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں!!!!

مجھے تمہارے سہارے کی کوئی ضرورت نہیں معراج جہاں لگی۔۔۔

عورت کمزور ہوتی ہے یہ تمہاری سب سے بڑی بھول ہے۔۔۔۔۔

دعا کے لہجے میں ایک عزم تھا۔۔۔

وہ دوبارہ سے بیڈ سے اٹھی تھی۔۔۔ اور اب خود چل کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

معراج بھی اس کے پیچھے پیچھے گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material



پورے راستے دونوں میں کوئی بات ناہوئی تھی۔۔۔۔

گھراتے ہی دعا خاموشی سے اتر کر اوپر اپنے کمرے تک آگئی تھی۔ دعا کو حد سے زیادہ کمزوری اور تکلیف محسوس ہو رہی تھی لیکن وہ اب مزید معراج کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چھاتی تھی۔۔۔۔

معراج کو واقعی اس کی ہمت پر حیرت ہو رہی تھی۔۔۔۔

دعا نے اکر اپنے کپڑے بدلے تھے اور اب جانماز بچھا کر نماز ادا کر رہی تھی۔۔۔۔

معراج جب منہ ہاتھ دھو کر واپس نکلا تو اس وقت دعا جانماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی۔۔۔۔

وہ جانتا تھا اگر وہ بیڈ پر سویا تو یہ ضدی لڑکی آج پھر زمین پر سوئے گی اس لیے وہ اپنا تکیہ اٹھا کر صوفے پر اکریٹ گیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور دعا کو دیکھنے لگا جو دعا مانگ کر رہی تھی۔۔۔ دعا اتنی گم ہو کر دعا مانگ رہی تھی۔ جیسے اس کا دنیا سے کوئی تعلق ہی نا ہو۔۔۔ اس وقت معراج کو دعا کے چہرے پر بے حد سکون نظر آیا۔۔۔ دعا اٹھی تھی۔۔۔ اور جانماز لپٹ کر رکھ رہی تھی۔۔۔

اب ہاتھ میں درد تو نہیں ہے؟؟؟

معراج نے وہی لیٹے لیٹے پوچھا تھا

دعا نے کوئی جواب نا دیا۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج نے پھر پکارا تھا۔۔۔

اپ کو اس سب سے کوئی مطلب نہیں ہونا چھائے۔۔۔

اپ کے دے گئے زخم سے بہت چھوٹا زخم ہے یہ۔۔۔

دعا نے نفرت بھرے لہجے میں جواب دیا تھا اور اکریڈ پر چادر اوڑھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔

معراج کے دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

کوئی چیز اندر ٹوٹی تھی۔۔۔

وہ اپنا ایک بازو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوچ رہا تھا۔۔۔۔

کیا وہ جیت گیا؟؟؟

یا جیت کر بھی ہار گیا؟؟؟

کیا تھا اس کے پاس کچھ بھی تو نہیں؟

وہ شروع سے اکیلا تھا اور اب بھی اسی جگہ اکیلا کھڑا تھا۔۔۔۔

ہر کوئی اس سے دور جانا چھٹاتا تھا۔۔۔

معراج کی آنکھیں ایک دم نم ہوئی تھی۔۔۔

اس نے ایک نظر دور لیٹی دعا پر ڈالی تھی۔۔۔۔

ایک انسو معراج کی آنکھ سے ٹپکا تھا۔۔۔۔

کاش!!!

تم تو مجھے سمجھ پاتی دعا!!!!

کاش!!!!!!!!!!!!

تم سمجھ پاتی کہ میں کس اگ میں جلتا ہوں روز۔۔۔۔

معراج اس وقت حد سے زیادہ اکیلا تھا۔۔۔۔

وہ ضدی تھا اسکے اندر جنون تھا۔ لیکن وہ دل کا برا نہیں تھا۔۔۔۔ کبھی کبھی ہم ضدی اس

لیے بھی ہو جاتے ہیں کہ کوئی ہمیں سمجھ نہیں پاتا۔۔۔۔

سوچتے سوچتے نجانے کب معراج کی آنکھ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

صبح جب معراج کی آنکھ کھولی تھی تو دعا کمرے میں موجود نا تھی۔۔۔ وہ فوراً صوفے سے

اٹھا تھا اور سب سے پہلے باتھ روم میں چیک کیا تھا

دعا باتھ روم میں بھی نا تھی۔۔۔ اس کا دل ایک دم زور سے ڈھڑک رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

وہ اسی طرح نائٹ سوٹ میں نیچے آگیا تھا۔۔۔۔۔

نیچے آیا تو سامنے ہی دعا کھانے کی میز پر رملہ اور بریرہ بیگم کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔۔ دعا کو دیکھ کر معراج کا دل سکون میں آیا تھا۔۔۔

جب دعا اسکی نظروں سے او جھل ہوتی تو اسکو ایک عجیب سا خوف محسوس ہوتا۔۔ وہ خود نہیں جانتا تھا کہ اس کی یہ کیفیت کیوں ہے۔۔۔۔۔

ہو ہوا اٹھ گئے جناب۔۔۔!!!

معراج زینے کے درمیان کھڑا دعا کو دیکھ رہا تھا جب رملہ کی نظر اس پر پڑی تھی۔۔۔۔۔

وہاں کیوں کھڑے ہو ادھر آ جا اور آج۔۔۔۔۔

رملہ نے کھانے کی میز پر معراج کو بلا یا تھا۔۔۔

رملہ کے کہنے پر بھی دعا نے معراج کی طرف نا دیکھا تھا اور یہ چیز معراج نے محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

کیا حال ہیں بھابی؟؟؟

Classic Urdu Material

کہی اپ میری بیوی سے میری برائیاں تو نہیں کر رہی تھی؟؟؟

معراج نے کرسی پر جگہ سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بس تم میں ہیں ہی اتنی برائیاں کیا کروں۔۔۔۔

میری دیورانی تو بہت معصوم ہے۔۔۔۔ تم ہی پورے کے پورے جن ہو۔۔۔

رملانے ہنس کر کہا۔۔۔۔

اچھا جی شکریہ بہت بہت!!!!

معراج نے مسکرا کر رملہ کو دیا نام قبول کیا۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے جب شور مچاتے روحان اور علیان لاونچ میں داخل

ہوئے تھے۔۔۔۔

چاچو

چاچو!!!

Classic Urdu Material

دونوں اکرمعراج سے لپٹ گئے تھے۔۔۔۔۔دعا نے بھی حیرت سے یہ منظر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

کب اے؟؟؟ champs اہ میرے

معراج نے دونوں کو ہائے فائے کرتے ہوئے خوشی سے کہا۔۔۔

دعا نے معراج پر نظر ڈالی تھی۔۔۔ وہ روحان اور علیان سے مل کر خوش تھا۔۔

اور کبھی علیان کو چومتا تو کبھی روحان کو۔۔۔۔۔

چاچو اپنے شادی کر لی اور مجھے اپنی آئٹم بھی نہیں دیکھائی؟؟؟

روحان نے بڑے مزے سے معراج سے شکوہ کیا تھا۔۔۔

دعا اور رملادونوں ہی روحان کے اس طرح انٹیم بولنے پر ہنسی تھی۔۔۔۔

آئٹم کے بچے وہ چاچی ہیں اکی؟؟؟

معراج نے پیار سے روحان کا کان پکڑ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

اچھا کہاں ہیں ہماری چاچی؟؟؟

Classic Urdu Material

اب کے علیان نے پوچھا تھا۔۔۔

ادھر آو علیان اور روحان اب کے رملانے انکو بلایا تھا۔۔۔

جی ماما؟؟؟

دونوں بھاگتے ہوئے یہاں آئے تھے۔۔۔

دعا

یہ ہے روحان!!!!

میرا بڑا بیٹا۔۔۔ رملانے دعا سے تعارف کروایا تھا۔۔۔

بھی کروانا نہیں آتا۔۔۔ introduction اھو ماما پکو

Hello beautiful lady !!!

I m Raja rohan !!!!

Classic Urdu Material

روحان نے بڑے پیارے اسٹائل سے اپنا تعارف کروایا تھا۔۔۔

دعا کو یہ 8 سال کا روحان بہت پیارا لگا تھا۔۔۔

اے بہت پیارا نام ہے اچھا تو روحان جی۔۔۔!!

دعا نے پیار سے روحان کے گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

Oh thanku so much pretty girl ♥

روحان کے اندر معراج کی بہت شوات موجود تھی اور اس کا اسٹائل بھی معراج سے کافی ملتا

تھا۔۔۔

اور دعا یہ ہے میرا چھوٹا بیٹا

علیان

Hello beautiful chachi

Classic Urdu Material

علیان نے معاصومیت سے اپنی توتلی زبان میں کہا تھا۔۔۔ دعا کو علیان پر بھی بے حد پیار آیا تھا۔۔۔

علیان کی عمر کوئی 3 سال تھی اور روحان کی عمر 8 سال تھی۔۔۔ دونوں بھی بہت خوبصورت اور تمیز دار بچے تھے۔۔۔ انکی پرورش باہر کے ملک میں ہوئی تھی اس لیے اپنی عمر سے بڑی باتیں کرتے تھے۔۔۔
ہمممم تو آپ ہیں ہماری چاچی؟؟؟

روحان نے دعا پر سر سے پیر تک نظر ڈال کر پوچھا۔۔۔۔۔

ہمممم جی!!!!!!

دعا نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا پر نظر ڈالی تھی۔۔۔ لائٹ گالبی کلر کی فورک میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ ہمیشہ کی طرح اسکا حجاب اس کے سر پر موجود تھا۔

اپ دونوں بہت اچھے ہیں۔۔۔ دعا نے باری باری دونوں کو چوم کر کہا۔۔۔۔۔

Thankyou

اپ بھی بہت اچھی ہیں۔۔۔۔!!!

روحان نے بھی دعا کے گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

چاچو اپکی آٹم پسند اگی ہے مجھے۔۔۔۔

روحان نے دعا کے گلے میں ہاتھ ڈال کر معراج کو انکھ مار کر کہا۔۔۔۔

بتاؤں ابھی میں۔۔۔۔ معراج نے ہنس کر روحان کو انکھیں دیکھائی۔۔۔۔

تھے۔۔۔۔ attached دونوں بچے معراج سے شروع سے بہت

بھابی بہت بھوک لگی ہے یار کچھ کھانے کو لادیں۔۔۔۔

معراج نے رملہ کو دیکھ کر بولا تو رملہ اٹھ کر کچن میں چلی گئی تھی اور دعا روحان اور علیان سے

باتوں میں لگی تھی اس نے ایک بار بھی معراج کی طرف نا دیکھا تھا۔۔۔۔

کی cover معراج نے دعا کے ہاتھ پر نظر ڈالی تو اس نے ہاتھ پر بندھی پٹی چوڑیوں سے

ھوئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا؟؟؟

معراج نے بچوں کے ساتھ کھلتی دعا کو آواز دی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے سن کر بھی ان سنا کر دیا تھا۔۔۔۔۔ معراج نے پھر آواز دی تھی

دعا؟؟؟؟

دعا نے صرف گردن اٹھا کر دیکھا۔۔

ہاتھ کیسا ہے اب؟؟؟

ٹھیک ہے!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔۔ اور پھر روحان اور علیان سے باتوں میں لگ گئی۔ دعا کو بچے

شروع سے بہت پسند تھے اور روحان اور علیان تو تھے بھی بہت شرارتی بچے۔۔۔۔۔

مل گئی تھی۔۔۔۔۔ معراج بھی کچھ حد تک مطمئن ہوا تھا۔۔۔۔۔ company دعا کو اچھی

یہ لوجناب اپ کا ناشتہ!!!

رملانے معراج کے سامنے ناشتہ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اھو کیا ھو ار ھاھے یہاں؟؟؟

ا بھی دعا بیٹھی تھی کہ بلان اور دلا اور بھی داخل ھوئے تھے۔۔۔۔۔

اور اکر دعا کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔

uncomfortable دعا ان لوگ سے اتنا فری نہیں تھی اس لیے تھوڑا سا

ھوئی۔۔۔۔۔

دعا بھابی مجھے تو آپ جانتی ھو گئی؟؟؟

بلان نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے سر ھلا کر جی کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج جو ٹیبل پر بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا ایک دم اٹھ کر اکر دعا کے بکل برابر والے صوفے پر

بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو عجیب سا محسوس تو ھوا تھا لیکن اکیلے پن کا احساس اب ختم ھو چکا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا دیکھو ہم لوگ بہت ہنسی مزاق والے ہیں معراج کو تو ہمارے مزاق نہیں پسند اگر تمہیں برا لگے تو بتا دینا۔۔۔۔۔ دلاور نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔۔

بے تکی مزاق کسی کو پسند نہیں آتے۔۔۔ معراج نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

دلاور بلاج اور ملائل کر دعا سے خوب ہنسی مزاق کر رہے تھے۔۔۔ کبھی معراج کی ٹانگ کھینچتے تو کبھی دعا کی۔۔۔

ابھی وہ لوگ ہنسی مزاق ہی کر رہے تھے کہ سبیل بھی اکرا لاونج میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔

لیکن وہ کسی بھی بات میں حصہ نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا کو بھی یہ سب بہت اچھے لگے تھے۔۔۔۔۔ لیکن دعا نے محسوس کیا تھا کہ سبیل دعا سے کٹی

کٹی تھی۔۔۔ اور دعا اسکی وجہ بھی جانتی تھی۔۔۔۔۔

معراج پھر تم نے کیا سوچا؟؟؟

اب کے بلاج نے معراج سے سوال کیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کس بارے میں؟؟؟

معراج نے بے نیازی سے پوچھا تھا۔۔۔۔

یار تمہیں میں نے ہنی مون کا کہا تھا نا۔۔۔۔

بلانج نے معراج کو یاد دلوایا تھا۔۔۔۔

ہنی مون کا نام سن کر تو دعا کہ چہرے پر ایک رنگ آیا اور گیا تھا۔۔۔۔۔

اور معراج نے صاف یہ رنگ محسوس کیا تھا۔۔۔۔

اسکی نظر دعا کے ہی چہرے کا طواف کرتی تھی۔۔۔۔

اھو تو اب ہنی مون پر بھی جایا جائے گا۔۔۔۔

سجل نے پہلی بات کی تھی اور وہ بھی جلے ہوئے انداز میں۔۔۔۔

اپ کے پیسوں سے نہیں جا رہے۔۔۔۔

معراج نے فوراً جواب دیا تھا۔۔۔۔ جس پر سب زور سے ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

سجل منہ کی کھا کر چپ ہو گئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بلان میرا تو کچھ نہیں تمھاری بھابی سامنے ہے ان سے خود پوچھ لو۔۔۔ معراج جانتا تھا کہ اسکے بولنے پر دعا کبھی نہیں مانے گی اس لیے اسنے یہ زمہ داری ان لوگوں کو ہی سونپ دی تھی۔۔۔۔

کیوں دعا؟؟؟

تمھارا کیا خیال ہے؟؟؟

اب کے رملانے دعا سے پوچھا تھا۔۔۔۔

کس بارے میں؟؟؟

دعا جان کر انجان بنی تھی۔۔۔۔

میرے ساتھ بھاگ جانے کے بارے میں!!

کی تھی اور hooting معراج نے دعا کی بات کے جواب میں کہا تو بلان اور دلاور نے رملازور سے ہنسی تھی جبکہ دعا نے شرم سے سر نیچے کر لیا تھا۔۔۔۔

عجیب انسان ہے!! دعا نے دل میں معراج کو کو سا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ارے دعائیں اور تمھاری رملابھائی روحان اور علیان کو لے کر پاکستان گھومنے جارہے
اسلام آباد کاھے پھر اگے کا۔۔۔ تمھاری اور معراج کی نئی نئی stay ہیں۔۔۔ کچھ دن کا
شادی ہوئی ہے تم دونوں بھی چلو۔۔۔

بلانے بڑے مزے سے دعا کو سارا پروگرام سنایا تھا۔۔۔
بلانے بھائی وہ!!!!

دعا بھی بھانہ ہی سوچ رہی تھی کہ رملابول پڑی۔۔۔

دعا یہ ہی وقت ہے گھوم او پھر بچوں کے بعد بہت مشکل ہوتا ہے۔۔۔

معراج کو ایک دم رملاکے بات پر ہنسی آئی تھی۔۔۔

جبکہ دعا نے معراج کی ہنسی بخوبی محسوس کی تھی۔۔۔۔

ہم ہم جی بچے!!!

معراج نے دعا کے کان میں کہا تھا۔۔۔۔

اھو بھائی ادھر کا نا پھوسی کی نہیں ہو رہی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اب کے بلانج نے دونوں کو چھیڑا تھا۔۔۔۔۔

دلاور ہم بھی چلیں !!!

سجل چپ نار ہے پائی تو فورن بولی۔۔۔۔۔

سے اور تم جانتی ہو میرے اوپر کام london کیا ہو گیا سجل ہم ابھی تو اے ہیں۔۔۔۔۔

کالوڈھے میں تو نہیں جاسکتا۔۔۔۔۔ دلاور کے صاف انکار نے سجل کو اور مزید غصہ

دیلایا تھا۔۔۔۔۔

چلو ناد عامرہ اے گا۔۔۔۔۔

رملانے ضد کی تھی۔۔۔۔۔

رملابھابی میرا دل نہیں۔۔۔۔۔ میں کبھی گی نہیں۔۔۔۔۔

تو کوئی بھی نہیں جاتا۔۔۔۔۔ مزہ اے گا میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔

رملادعا کو فورس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

چلیں نا چاچی مزہ اے گا۔۔۔۔۔

چلیں نا۔۔۔۔۔

روحان اور علیان نے بھی دعا سے ضد کی تھی۔۔

دعا چھا کر بھی انکار نا کر پائی اس لیے بولی ٹھیک ہے جیسے آپ سب کی مرضی۔۔۔۔۔
دعا کے اقرار پر تو جیسے سب کے اندر آگ ہی لگ گئی تھی۔۔۔ وہ فوراً اٹھ کر اپنے کمرے
میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

جب کہ ملا بلاج روحان علیان اور معراج بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔

اھو ہود لا اور سب ناراض ہو گئی ہے۔۔۔ ملانے کہا۔۔

دے کر۔۔۔ دلا اور نے credit card کوئی بات نہیں بھابی میں منالوں گا اسے اپنا
صاف کر کہا تو دعا سمیت سب ہنسے لگے۔۔۔

وہ لوگ بیٹھے باتیں ہی کر رہے تھے کہ جہانگیر صاحب اور بریرہ بیگم بھی اندر داخل ہوئے
تھے۔۔۔۔۔

معراج کا موڈ ایک دم ہی چنچ ہو ا تھا۔۔۔۔۔ یہ بات دعا نے محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کہاں جانے کا پروگرام بن رہا ہے۔۔۔

بریرہ بیگم نے مسکرا کر دعا کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

اپ سے بہت دور °°

جس کا معراج نے جل کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو خاصا عجیب محسوس ہوا تھا۔۔۔

کس طرح کا انسان ہے کوئی اپنی سگی ماں سے بھی ایسے بات کرتا ہے۔۔۔۔۔ دعا نے دل

میں سوچا۔۔۔

کب جانا ہے تم لوگ نے؟؟؟

اب کے جہانگیر صاحب نے سوال کیا تھا۔۔۔

بابا کل !!!

بلال نے جواب دیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بلکل سر پر ہیں election ہم ٹھیک ہے تم لوگ جاو۔۔۔ لیکن اپنا اپنا خیال رکھنا
election۔۔۔ اور میں نہیں چھتا کہ تم لوگ کی کسی بھی بے وقوفی کی وجہ سے میں یہ
ہاروں۔۔۔۔

معراج ایک دم ہنسنا تھا۔۔۔۔

کی فکر ہے واہ۔۔۔۔ election آپ کو ہم سے زیادہ اپنے
معراج کے جو منہ میں اتا وہ فورن بول دیتا تھا۔

ہاں بلکل میں نہیں چھتا میں اس سال ہاروں میں پچھلے 10 سالوں سے جیتا آرہا

ہوں۔۔۔۔ ہار مجھے برداشت نہیں۔۔۔۔

میری جیت میرا جنون ہے۔۔۔۔

۔ جہانگیر صاحب نے روب دار لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔

اھو تو یہ چیز ورثے میں ملی ہے۔۔۔۔ دعا نے جہانگیر صاحب کی بات سن کر دل میں

سوچا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جیت ہی جائیں گے election بابا آپ فکر نہ کریں اگر ہمیں کچھ ہو بھی گیا تو بھی آپ یہ
--- معراج نے چیڑ کر جواب دیا تھا۔---

ہم دعا بیٹا تم اپنی بیگینگ کر لینا اور سردی !!!
ابھی بریرہ بیگم کی بات ادھوری تھی کہ معراج بول پڑا۔---

Oh please

میں اور دعا چھوٹے بچے نہیں ہیں۔---

بڑے ہو چکے ہیں۔---

آپ ہماری فکر نہ کریں۔--- معراج نے بنا کیسی کا لحاظ کیے کہا تھا۔---

اور اٹھ کر فوراً اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔---

معراج اپنے گھر والوں سے بہت دور تھا یہ بات دعا نے محسوس کی تھی۔---

دعا نے بریرہ بیگم کی آنکھوں میں بے شمار آنسو دیکھے تھے۔---

Classic Urdu Material

کچھ دیر بریرہ بیگم اور ملا سے باتیں کرنے کے بعد دعا بھی اپنے کمرے میں جانے کے لیے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

احمد صاحب سے گھر میں تمام لوگ ہی خفا تھے۔۔۔۔۔ خاص کر عمیر اسکو حیرت تھی کہ احمد صاحب اس طرح کا رویہ کیوں رکھے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔

اور وہ معراج کو اکثر کال کر کے دعا کی خیریت معلوم کر لیا کرتا تھا۔۔۔۔۔
نمرہ اور عمر اب اپنی نورمل لائف کی طرف اچکے تھے۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم بڑی کو بہت یاد کرتی تھی لیکن شوہر کی مرضی کے اگے خاموش تھی۔۔۔۔۔ لیکن عمیر اپنی بات پر ڈاٹا ہوا تھا بس وہ صبح موقع کی تلاش میں تھا۔۔۔۔۔

پھوپھو نے دعا کی شادی میں ہی لگے ہاتھوں سیرت کی امی سے سیرت اور اشعر کے رشتے کی بات کر لی تھی اور اب خیر سے سیرت اور اشعر کا بھی رشتہ ہونے والا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی کمی کو کوئی پورا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ احمد صاحب کا دل خود بے چین تھا لیکن ضد
نے انکو بھی روک رکھا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو معراج کہی جانے کے لیے تیار کھڑا تھا۔۔۔

وہ بالکل پہلے والا معراج دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر اس پر ڈالی اور پھرا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ہم ہم!!!!

چھڑکتے ہوئے جان کر اپنا گلہ صاف کیا۔۔۔۔۔ perfume معراج نے اپنے اوپر

ویسے دیکھو سب صبح بول رہے ہیں۔۔۔۔۔

بچوں سے پہلے ہی!!!

Classic Urdu Material

معراج کی بات پر دعا نے گھور کر اسکو دیکھا تھا تو معراج ایک دم زور سے ہنسا۔۔۔
تم خود مانی ہو ہنی مون پر جانے کو اب وہاں جا کر یہ بابو لانا کہ میں نے تم پر زبردستی کی ہے
۔۔۔

معراج نے دعا کے سامنے بیڈ پر جگہ سنبھالی تھی۔۔۔۔
دیکھو تم اور میں ہنی مون پر!!! معراج دعا کو چھیڑنے کے لیے جان کر یہ سب بول رہا
تھا۔۔۔

دعا ٹھنے لگی تو معراج نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔

اس غلط فہمی میں ہر گز نارہے گا کہ میں اپنی وجہ سے ہنی مون پر جارہی ہوں۔۔۔۔۔

میرا اور آپ کو صرف مجبوری کا تعلق ہے جناب۔۔۔۔۔

اچھا سچی؟؟؟

معراج نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

جی صرف اور صرف بلاج بھائی روحان علیان اور رملابھابی کی وجہ سے جارہی ہوں۔۔

Classic Urdu Material

خیال کرنا کہی تمہیں مجھ سے پیار نا ہو جائے۔۔۔۔۔

معراج نے انکھوں میں شرارت لا کر کہا۔۔۔۔۔

میری جوتی کو بھی ناھو۔۔۔۔۔

دعا نے اسی طرح کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو ایک دم صنفی ای۔۔۔ یہ تو تم نے شادی کرنے پر بھی کہا تھا۔۔۔۔۔

میری جان۔۔۔۔۔

میرا نام دعا ہے۔۔۔۔۔ میری جان نہیں۔۔

دعا نے گھور کر کہا۔۔۔

میں تو میری جان ہی بلاؤں گا۔۔۔

ایکی جان میں نہیں ہوں وہ ہیں جن سے ملنے اپ اس وقت تیار ہو کر جا رہے

Classic Urdu Material

دعا کہ منہ سے ایک دم ہی نکلا تھا۔۔۔۔۔

اھوووووو تو یعنی محترمہ کو جلن ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کو الجھاتے ہوئے

کہا۔۔۔۔۔

مجھے اور آپ کے لیے جلن۔۔۔۔۔

اچھا مزاق ہے۔۔۔۔۔ میری طرف سے پوری رات گھر نائے میں زیادہ سکون میں رہو

گی۔۔۔۔۔

دعا نے بیڈ سے اٹھ کر کہا۔۔۔۔۔

جس دن ایسا کیا نا جان نکل جانی ہے تمہاری۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔۔

میری دل میں تمہارے لیے مزید نفرت تو پیدا ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ محبت نہیں۔۔۔۔۔

دعا نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

چلو دیکھتے ہیں۔۔۔۔

ضد جتی ہے۔۔۔۔

یا جنون کی انتہا۔۔۔۔۔

معراج نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اچھا سنو۔۔۔۔۔

کھا medicine میں زارہ دوستوں سے ملنے جا رہا ہوں۔۔۔۔ میری یاد میں جاگنا مت

کل ملازم کر دیں گے۔۔۔ packing کر سو جانا اور ہاں

معراج نے دعا کو ہدایت دی۔۔۔۔

مجھے اپکی یاد کہی ائی ہی نا جائے۔۔۔۔۔

ضرورت سے زیادہ خوش فہمی ہے اچکو۔۔۔۔

دعا نے الماری کھولتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہو؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کو کپڑے نکالتے ہوئے دیکھا تو پوچھا۔۔۔۔۔

مجھے اپنے کام خود کرنے کی عادت ہے۔۔۔۔۔

کسی کے سہارے کی نہیں۔۔۔۔۔ دعا تمہارے ہاتھ پر لگی ہے چھوڑ دو۔۔۔۔۔

معراج نے وہی کھڑے کھڑے کہا۔۔۔۔۔

مجھ سے ہمدردی کر کے خود کو اچھا ثابت مت کریں جو آپ ھیں میں جانتی ہوں اچھے سے۔۔۔۔۔

اپ جیسا انسان کسی سے ہمدردی کرے تو بھی ڈر ہی لگتا ہے۔۔۔۔۔

دعا نے نفرت بھری نگاہ ڈال کر کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج کے دل کے اندر ایک ٹیس سی اٹھی تھی۔۔۔۔۔

کتنی نفرت تھی دعا کے دل میں اسکی۔۔۔۔۔

وہ خاموش سا ہو کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا بھی اپنا سر پکر کر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کتنی الجھ گئی تھی اسکی زندگی۔۔۔۔۔

وہ اتنی بد زبان تو کبھی نہ تھی۔۔۔۔۔ معراج نے اسکو کیا سے کیا بنا دیا۔۔۔۔۔ تھا

۔۔۔۔۔ اس نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج پورے راستے صرف ایک ہی بات سوچتا ہوا آیا تھا۔۔۔۔۔

کس قدر برا تھا وہ دعا کی نظر میں۔۔۔۔۔

کس قدر نفرت تھی دعا کے دل میں اسکی۔۔۔۔۔

میں نے تو دعا سے بدلہ لینے کے لیے شادی کی تھی۔۔۔۔۔

تو پھر کیا ہو گیا ہے مجھے آخر۔۔۔۔۔؟؟؟؟

کیوں اس لڑکی کی نفرت سے فرق پڑ رہا ہے مجھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کیوں اسکے درد میں میرا دل بے چین ہوتا ہے۔۔۔

کیوں میں اتنی تکلیف محسوس کرتا ہوں۔۔۔۔

وہ میری ضد تھی جو پوری ہو چکی پھر کیوں اسکی اتنی پرواہ ہے مجھے۔۔۔۔

اس نے اب تک کوئی 15 ویں سیکرٹ سلگائی تھی۔

بھاڑ میں جائے ہر چیز۔۔۔۔

وہ سوچ سوچ کر تھک چکا تھا پر جواب کہی ناملا تھا۔۔۔۔۔

اس نے گاڑی لا کر ایک کلب کے سامنے روک دی تھی۔۔۔۔

گاڑی سے اتر کر وہ !!!!!!!!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

#S_A_Khznadi

#Episode_20

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ میری ضد تھی جو پوری ہو چکی پھر کیوں اسکی اتنی پرواہ ہے مجھے۔۔۔۔

وہ اس وقت کوئی 15 ویں سگریٹ پی رہا تھا۔۔۔۔

میں تو ہمیشہ سے لڑکیوں سے چمڑتا ہوں۔۔۔۔

شروع سے لڑکیاں میرے لیے روئی ہیں۔۔۔۔

ٹرپی ہیں۔۔۔۔

میں ہمیشہ مطمئن رہا۔۔۔۔

لیکن اب مجھے کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مجھے اس سے پیار؟؟؟؟

معراج نے خود سے سوال کیا تھا۔۔

نہیں

یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔

راجہ معراج کو کبھی ایک لڑکی اپنی محبت میں نہیں ہر اسکتی یہ صرف میری ہمدری ہے اسکے ساتھ۔۔۔

معراج نے اپنی سوچ کو جھٹلایا تھا

میں جتنا اسے ہمدری کر رہا ہوں یہ اتنی مجھے باتیں سنارہی ہے۔۔۔۔۔ باتیں تو بہت بڑی بڑی کرتی تھی۔۔۔۔۔ اب کہاں گی وہ ساری باتیں۔۔۔۔۔

راجہ معراج سے ٹکر لوگی ہاروگی۔۔۔۔۔

میں کسی کے لیے نہیں بدلوں گا۔۔۔۔۔

جسکو بدلنا ہے وہ میرے لیے بدلے گا

Classic Urdu Material

دعا نے جو کیا وہ اسکا انجام بھوکت رہی ہے۔۔۔۔۔

میں کیوں فکر کروں۔۔۔۔۔

میں جیسا تھا ویسا ہی رہو گا۔۔۔۔۔

بھاڑ میں جائے ہر چیز۔۔۔۔۔

راجہ معراج کو کسی کے لیے درد نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

۔ وہ سوچ سوچ کر تھک چکا تھا اسکو اسکے سوال کے جواب کہی پر نالے تھے۔۔۔۔۔

اور جو جواب مل رہے تھے وہ ان کو قبول کرنا نہیں چھاتا تھا۔۔۔۔۔

آخر کو تھا تو وہ بھی ایک ضدی شخص۔۔۔۔۔ اپنی سوچوں سے تنگ آکر اس نے اپنے

پورانے والے روپ کو اپنانے کا سوچا۔۔۔۔۔

اس نے گاڑی لا کر ایک کلب کے سامنے روک دی تھی۔۔۔۔۔ اس کے تمام دوست اسکا

وہاں انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

شادی کے بعد سے وہ کسی سے ملا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

گاڑی سے اتر کر وہ ہوٹل کے اندر داخل ہوا تھا تو فوراً ہی اسے زامائل گیا تھا۔۔۔۔۔

اج بھی معراج کی شخصیت ایسی تھی کہ جہاں سے وہ گزرتا لڑکیاں پلٹ کر ضرور دیکھتی۔۔۔۔۔

اج ڈرک بلیو شرٹ اور وائٹ پینٹ میں وہ بہت وجہ دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔

اھو ہیر واج بھی ہیر وہی ہے !!!

کیا حال ہے راجے؟؟؟

زامانے معراج کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہوں تو بتا؟؟؟

راج اسے مل کر الگ ہوا پھر پوچھا۔۔۔۔۔

فٹ ہوں۔۔۔۔۔!!!!

کسی جا رہی پھر تیری شادی شدہ زندگی؟؟؟

دعا بھابی زیادہ تنگ تو نہیں کرتی۔۔۔

Classic Urdu Material

راضا نے ہنس کر پوچھا۔۔۔

معراج کو پتا نہیں کیوں زاضا کا اس طرح بولنا اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔

وہ دعا کا نام جب بھی اپنے دوستوں سے سنتا اس کو برا لگتا جب کہ زاضا نے عزت سے نام لیا تھا لیکن پھر بھی وہ دعا کا نام کسی عام بندے سے سنا پسند نہیں کرتا تھا۔۔۔

دیکھ زاضا!!!!!!

میری نجی زندگی کو اج کے بعد ڈسکس نا کرنا۔۔۔ مجھے دعا کو کسی کے ساتھ ڈسکس کرنا ہر گز پسند نہیں۔۔۔۔۔

میں نے ہر چیز سے اسکو پاک رکھا ہے۔۔۔۔۔ اس لیے آئندہ سے خیال کرنا۔۔۔۔۔

معراج نے بہت سلجھے ہوئے لہجے میں زاضا کو بہت الجھی ہوئی بات سمجھائی تھی۔۔۔۔۔

اوکے اوکے۔۔۔۔۔

چل اندر چال تیرے لیے بہت سارے سرپرائز ہیں راجہ!!!!!!

راضا نے بات کا رخ بدلہ تھا۔۔۔۔۔

چل!!

معراج اور زاضاجب ہٹ میں داخل ہوئے تو راضانے دوستوں کی ایک بڑی تعداد جمع کر رکھی تھی۔۔۔

ہمیشہ سے معراج پارٹیوں کی جان رہا تھا۔۔۔

اور شادی کے بعد یہ اس کی پہلی پارٹی تھی۔۔۔

کوئی بھی شخص معراج کی موجودگی والی پارٹی مس نہ کرتا تھا۔۔۔

معراج ہٹ کہ اندر داخل ہوا تو اس کے تمام دوست ایک ایک کر کے اس سے ملنے لگے

۔۔۔ اور شادی کی مبارک باد دینے لگے۔۔۔۔

کیا حال ہے راجے؟؟؟

زیب بھی آکر معراج سے ملا تھا۔۔۔

فٹ!!!

معراج نے مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

زیب کو دیکھ کر معراج کو عجیب سا غصہ آتا تھا۔۔۔۔

ثانیہ سمیت بہت ساری پرانی دوستیں معراج کی پارٹی میں موجود تھیں۔۔۔

لیکن معراج کو سب سے زیادہ حیرت ہما کو دیکھ کر ہوئی تھی۔۔۔۔

زاضا یہاں کیا کر رہی ہے؟؟؟

معراج نے فوراً زاضا سے پوچھا تھا۔۔۔

را بے اب یہ میری گل فرینڈ بن چکی ہے انے کی ضد کر رہی تھی میں نے بلا لیا۔۔۔۔

زاضا معراج کا خاصا پورا نادوست تھا۔۔۔

کیا ہوا تجھے برا لگا رہے؟؟؟

نہیں خیر ہے!!!

معراج نے صوفے پر جگہ سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔۔

گانوں کا شور اس دن کی طرح عروج پر تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کہ زہن میں ایک دم اس دن کی جھلک ائی جس دن یہ پہلی بار دعا سے ملا
تھا۔۔۔۔

اس طرح کا ایک ہوٹل تھا۔۔

اور اس نے اس کو کھری کھری سنائی تھی۔۔

پاگل ہے یہ لڑکی!!

معراج نے دل میں سوچا اور اس کے لبوں پر ناچھاتے ہوئے بھی ہلکی سی مسکراہٹ بکھری
تھی۔۔۔۔

اور یہ مسکراہٹ ہمازیب سمیت ثانیہ نے بھی محسوس کی تھی۔۔۔

کیا بات ہے بڑا مسکرایا جا رہا ہے خود کے ساتھ جناب؟؟؟

ثانیہ نے مسکرا کر پوچھا تھا۔۔

ہاں راجے!!!!

لگتا ہے دعا

Classic Urdu Material

نے بڑا پیار دیا ہے اسے !!!

زیب جان کر دعا کو لایا تھا۔۔۔

زیب کے منہ سے دعا کا نام سن کر معراج کا دماغ ہی آوٹ ہو گیا تھا۔۔۔

زیب اب اگر تو نے دعا کا نام اپنے منہ سے لیا میں ادھر ہی تیری زبان کھینچ لوں

گا۔۔۔۔۔

پہلی بات کے وہ بھابی ہے تیری اور دوسری بات کہ مجھے پسند نہیں میرے علاوہ کوئی دعا کا

نام لے سمجھا۔۔۔

معراج نے کسی کی پرواہ کیے بغیر زیب کو کہا تھا۔۔۔۔۔

زیب خاموش ہو گیا۔۔۔

زیب صرف معراج کی کمزوری پکڑنے کی کوشش کرتا تھا اور معراج کے جزباتی ہونے کی

وجہ سے وہ کافی حد تک اسکی کمزوریاں سمجھ بھی چکا تھا۔۔۔۔۔

زیب بظاہر تو خاموش ہو جاتا تھا لیکن دل کے اندر اندر ایک لاوا پکتا رہتا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ویسے معراج عجیب بات ہے شادی کے دوسرے تیسرے دن ہی تم پارٹی میں
اگئے۔۔۔۔

اب کے ہمانے ٹون مارا تھا۔۔۔۔

تم میرے منہ نالگو تو بھتر ہو گا ہما۔۔۔

معراج سب کو منہ پر ہی سناتا تھا۔۔۔۔

ہما مسکرا دی۔۔۔۔

معراج کا دل آج پہلی بار اس محفل میں نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

اس کو رہے رہے کر دعا کا خیال آتا

ہما اور زاضاب رکس کر رہے تھے۔۔۔۔

اور ثانیہ اور دیگر لڑکیاں بار بار اکر اسکو ڈانس کی آفر کر رہی تھی لیکن جانے کیوں وہ اپنی

جگہ دھیٹ بنا بیٹھا تھا۔۔۔۔

اس کو رہے رہے کر دعا کا خیال آ رہا تھا۔۔۔۔ اور وہ اپنی اس چیز سے چیڑ رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

افففف کیا ہو گیا ہے مجھے۔۔۔۔

معراج کو کوفت محسوس ہوئی تھی۔۔۔ یہ لڑکی میرے حواسوں پر سوار ہوتی جا رہی ہے

۔۔۔۔

سامنے ہوتی ہے تب سکون سے نہیں رہنے دیتی دور ہو تب نہیں رہنے دہتی۔۔۔۔

معراج منہ منہ میں بڑبڑایا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

کس کی بات کر رہے ہو۔۔۔۔

ثانیہ نے معراج کو بڑبڑاتے سنا تو پوچھے بنانا رہے سکی۔۔۔

کسی کی نہیں۔۔۔۔

معراج نے تنگ اکروید کی سگریٹ اٹھائی تھی لیکن پھر ناجانے کیوں واپس رکھ دی

تھی۔۔۔۔

زاضا جوا بھی رکس کر کے آیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس نے معراج کو ویڈ کی آفر کی تھی لیکن معراج نے منع کر دیا تھا۔۔۔

لیکن اس وقت اسکا زہن پھٹ رہا تھا۔۔۔

دعا تھی کہ اسکی سوچ سے جانے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے اپنے دماغ کو سکون میں لانے کے لیے ویڈ کی ایک سگریٹ سلگائی تھی۔۔۔

لیکن اسکے بعد وہ ناجانے کتنی سیگریٹس پی گیا تھا!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا عیشاء کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی۔۔۔۔۔ معراج کے جانے کے بعد دعا نے اپنی

ناکرے لیکن packing کی تھی۔۔۔ پہلے اسنے سوچا وہ معراج کی packing

کر دی packing جب وہ بور ہوئی تو اس نے بے دلی کے ساتھ معراج کی بھی

تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

بھی دونوں نے مل کر ہی کی packing کچھ دیر بعد ملا اس کے پاس آگئی تھی
تھی۔۔۔ اور پھر روحان اور علیان اس کے پاس کھینے کے لیے آگئے تھے۔۔۔

میں جانماز بچھا کر ٹھنڈی ہوا balcony جب روحان اور علیان گئے تھے۔۔۔ تو دعا
میں نماز پڑھ کر اٹھی تھی۔۔۔ اور کرسی پر بیٹھ کر چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔
چاند پورا تو نہ تھا۔۔۔ لیکن کچھ دن بعد ہی پورا ہونے والا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی آنکھیں ایک دم ہی بھیگ گئی تھی۔۔۔۔۔

کچھ دونوں میں اس کی زندگی کس قدر بدل چکی تھی۔۔۔۔۔

وہ کہاں سے کہاں آگئی تھی۔۔۔ ہر خواب ریزہ ریزہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

خواہشات سولی پر چڑ کر قربان ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

بس بچا تھا تو ایک بے نام سارشتہ ایک زبردستی کا تعلق۔۔۔۔۔

دعا کا دل اندر تک زخمی تھا۔۔۔۔۔

اس کو ایک دم ہی اپنے گھر والوں کی حد سے زیادہ یاد آئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے دل میں سوچا کہ کاش وہ معراج سے سم اور فون لے لیتی تو اس وقت وہ عمیر سے بات کر لیتی۔۔۔۔۔

وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ اسکو کمرے سے فون بجنے کی آواز آئی۔۔۔

پہلے وہ سمجھی کہ اسکا وہم ہے۔۔۔۔۔ پھر وہ اٹھ کر کمرے میں آئی تو باقندہ موبائل بجنے کی آواز آرہی تھی۔۔۔

لیکن موبائل کہی سامنے نا تھا۔۔۔۔۔

عجیب انسان ہے یہ کوئی بھلا اپنا فون بھی گھر بھول کر جاتا ہے۔۔۔۔۔

دعا کو معراج پر بلا وجہ غصہ آیا۔۔۔۔۔

اب میں نو کر ہوں اسکی جو اسکا فون تلاش کروں۔۔۔۔۔

دعا نے فون کی آواز پر غور کرتے ہوئے تکیے اٹھا اٹھا کر بیڈ پر چیک کیا تھا پھر جب سائینڈ کھولی تھی تو سامنے ایک مھنگا ترین موبائل پڑا تھا۔۔۔۔۔ draz ٹیبل کی

Classic Urdu Material

دعا نے موبائل ہاتھ میں اٹھایا تو اس کو بڑی حیرت ہوئی تھی۔۔۔ موبائل پر چمکتا نمبر عمیر کا تھا۔۔ عمیر کا نمبر موبائل میں فیٹ دیکھ کر کافی خوشی ہوئی۔۔۔ اس نے بنا ایک پل لگائے کال اٹھائی تھی۔۔۔۔

ہیلو

عمیر!!!!

کیسے ہو؟؟؟؟؟

دعا کی خوشی آواز سے جھلک رہی تھی۔۔۔۔

آپی میں بالکل ٹھیک ہواپ کیسی ہیں۔۔۔۔

کب سے فون کر رہا ہوں اپ فون کیوں نہیں اٹھا رہی؟؟؟

عمیر نے دعا سے پوچھا تھا۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا معراج اپنا فون گھر پر بھول گئے ہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اھو ھو آپی میں تو تمھارے نمبر پر کر رہا تھا معراج بھائی کے تھوڑی۔۔۔ عمیر دعا کی بات نا
سمجھا تھا۔۔۔

میرا نمبر؟؟؟

میرا کون سا نمبر؟؟؟

دعا نے حیرانی سے پوچھا تھا۔۔۔

یہ اپکا ہی تو نمبر ھے آپی!!!

معراج بھائی نے دیا تھا۔۔۔ کہ جب بھی مجھے اپ سے بات کرنی ھو یا امی اور نمبرہ کو کرنی ھو

تو وہ اپ کے پرسنل نمبر پر کر کے بات کر لیں۔۔۔

کیوں اپکو نہیں بتایا معراج بھائی نے؟؟؟

عمیر کی آواز میں اب تشویش تھی۔۔۔

اوا!!!

ہاں بتایا تھا میرے زہن سے نکل گیا سوری

Classic Urdu Material

سوری۔۔۔

دعا نے فورن بات سنبھالی تھی۔۔۔

اچھا!!!

ویسی آپنی معراج بھائی بہت اچھے ہیں۔۔۔

عمیر نے معراج کی تعریف کی تو دعا نے ایک دم بات بدل دی۔۔۔

اچھا کیسے ہو تم؟؟

گھر میں سب کیسے ہیں؟؟؟

امی نمبرہ عمر؟؟

اور ابو؟؟؟

مجھے تم سب کی بہت یاد آرہی تھی عمیر۔۔۔

دعا نے ایک سانس میں اتنے سارے سوال کیے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

آپنی اپنی کمی کو اب تک ہم بھی پورا نہیں کر پائے۔۔۔ آپ کے جانے کے بعد سب کچھ ہی بدل گیا ہے۔۔۔۔

اب اس گھر میں کوئی ہنستا ہی نہیں۔۔۔۔

خیر آپ یہ سب چھوڑیں۔۔۔ مجھے سن کر بہت اچھا لگا کہ آپ اور معراج بھائی ہنی مون پر جارہے ہیں۔۔۔۔

عمیر نے خوشی کا اظہار کیا تھا جو دعا کا زارہ اچھا لگا تھا۔۔۔۔

تمہیں کس نے بتایا۔۔۔۔؟؟؟؟ اور ہاں

عمیر ہنی مون نہیں ہے یہ بس بلانج بھائی کے ساتھ ایک چھوٹا سا سفر ہے میرا تو دل نہیں چھارہا۔۔۔۔

دعا نے اپنے بھائی کو اپنے دل کی بات بانی تھی۔۔۔

مجھے معراج بھائی نے کہا تھا کہ آپ لوگ جارہے ہیں۔۔۔۔ عمیر نے بتایا۔۔۔۔

اچھا پر میرا دل نہیں ہے عمیر بالکل !!! دعا نے بے دلی سے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

ارے اپی کیا ہو گیا آپ کو؟؟

جانا چھائے آپ کو۔۔۔

عمیر نے فورس کیا تھا۔۔۔

تم وہ سب چھوڑو مجھے ابو کے بارے میں بتاؤ عمیر؟؟؟

اپی ابو بھی ٹھیک ہو جائیں گے آپ فکر نہ کریں۔۔۔۔

انشاء اللہ کچھ وقت کی بات۔۔۔۔ ابو آپ سے زیادہ ناراض نہیں رہے سکتے اور جب ابو کو یہ

پتا لگے گا کہ آپ معراج بھائی کہ ساتھ اتنی خوش ہیں تو وہ خود بخود ٹھیک ہو جائیں

گے۔۔۔۔

عمیر نے اتنی آسانی سے بول دیا تھا کہ معراج کے ساتھ دعا خوش ہے۔۔۔۔

دعا کے دل میں آیا کہ وہ عمیر کو چیخ چیخ کر بتائے کہ وہ خوش نہیں ہے عمیر!!!

پل پل مرتی ہے۔۔۔۔ دعا دل میں سوچتے ہوئے خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا اپی آپ سن رہی ہیں نا؟؟؟

Classic Urdu Material

عمیر کی آواز نے دعا کی سوچ توڑی تھی۔۔۔۔۔

اچھا یہ امی اور نمبرہ بھی آپ سے بات کریں گی۔۔۔۔

پھر دعا اپنی ماں اور بہن سے باتوں میں لگ گئی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ■ ☆☆ ■ ☆

معراج نے اب تک ویڈی کی 98 سیکرٹ پی لی تھی۔۔۔ اسکی ہمیشہ سے عادت تھی کہ جب

وہ شروع ہوتا تھا تو نشے کے آخری منزل تک جاتا تھا۔۔۔

انج وہ اس لیے ہی نہیں پی رہا تھا کیونکہ اس کو گھر جلدی جانا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ حد سے زیادہ نشے میں اپنے کافی حد تک ہوش کھودیتا تھا۔۔۔

انج بھی یہ ہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

معراج اس وقت اپنے تمام ہوش کھوچکا تھا اس وقت وہ نشے کی آخر منزل کو چھو رہا

قفا

Classic Urdu Material

جہاں انسان کو اپنا پھوٹا ہوا میں اڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔

معراج کی آنکھیں مسلسل نشہ کرنے کی وجہ سے حد سے زیادہ لال ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

ہما بھی اگر معراج کے ساتھ ہی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

اور وہ بھی اس وقت نشہ کی حالت میں تھی۔۔۔۔۔

معراج!!!!

ہمانے اپنی نشیلی آواز میں معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

بولو؟؟؟؟؟

معراج کی آواز میں بھی حد سے زیادہ نشہ تھا۔۔۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

کیا ہم دونوں ادھر چل سکتے ہیں؟؟؟؟

ہمانے ایک اور بندھٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بول کر اٹھا تھا اور ہٹ سے باہر نکل کر ہوٹل کی دوسری طرف آ گیا تھا۔۔۔

جہاں سے سمندر کا کنارہ ٹکرا رہا تھا۔۔۔

معراج اکر کھڑا ہو کر سمندر کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اس کے منہ کو چھو رہی تھی۔۔۔۔

اس نے آنکھیں بند کر کے ایک گھیری سانس اندر لی تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنا ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈال کر کھڑا تھا اور دوسرا ہاتھ ہٹ کی چھوٹی سی دیور پر

رکھا تھا۔۔۔۔۔

معراج آنکھیں بند کر کے سکون تلاش کر رہا تھا۔۔۔

وہ سکون کاتر سا ہوا۔۔۔۔۔ تھا۔۔۔

جب ہی اسکو محسوس ہوا تھا کہ کوئی نرم ہاتھ اسکے بازو سے ہوتے ہوئے اپ اس کے ہاتھ

پر اپنا ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔۔

معراج نے فوراً اپنی آنکھیں کھولی تھی۔۔۔۔۔ تو سامنے ہما کھڑی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج ابھی کچھ بولتا اسے پہلے ہمارا معراج کے بے حد قریب آکر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

وہ اس وقت معراج کے بالکل روبرو کھڑی اپنے تمام فاصلے ترک کر چکی تھی۔۔۔۔

معراج جو اس وقت حد سے زیادہ نشے کی کیفیت میں تھا ایک دم اس سب کے لیے تیار نا

تھا۔۔۔۔

معراج نے اپنی نشے سے دھوت ہوتی آنکھوں سے ہما کو دیکھ کر نشیلی آواز میں کہا

ہما!!!!

اشششش!!!!!!

ہمارے معراج کے لبوں پر انگلی رکھی تھی۔۔ اور اب اپنے ہاتھ معراج کے چہرے پر رکھے

تھے۔۔ اور اپنی آنکھیں بند کی تھی۔۔۔۔

ہمارے لیے یہ بات کوئی خاص بات نا تھی۔۔ وہ جس سرکل میں رہتی تھی وہاں یہ ہی ہوتا

تھا۔۔ لڑکیاں لڑکے نشے میں دھوت ہو کر اپنی پاکیزگی کو اپنے ہاتھوں سے اگ لگاتے

تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لڑکیاں خود اپنی حیا کا جنازہ نکلتی تھی۔۔۔۔۔ اور لڑکے ان کی اس حرکت سے فائدہ اٹھاتے تھے۔۔۔ معراج بھی انھی لڑکوں میں سا تھا۔۔۔۔۔ اس لیے ہما کو یہ حرکت کرنے میں کوئی روکاوٹ پیش نہ آئی تھی۔۔۔۔۔

وہ بس معراج کو حاصل کرنا چھاتی تھی۔۔۔۔۔ اور اسکو حاصل کرنے کے لیے کوئی بھی حد پار کرنے کو تیار تھی۔۔۔۔۔

ہمانے اپنی آنکھیں بند کر کے معراج کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھما تھا معراج جو اس سب کو سمجھ نہ پایا تھا اور نشے میں تھا اس لیے اپنے آپ کو دھیرے دھیرے ہما کے حوالے کر رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو ہما اپنے مزید پاس آتی دیکھائی دی تو معراج نے بھی آنکھیں بند کر لی!!!!!!

لیکن آنکھیں بند کرتے ہی اسکی آنکھوں کے سامنے ایک پاکیزہ وجود آیا تھا۔۔۔۔۔

جو اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔



Classic Urdu Material

دعا نے عمیر اور نمرہ وغیرہ سے کوئی دو گھنٹے بات کی تھی۔۔۔۔ اور اب وہ خاصی مطمئن اور
پر سکون تھی۔۔۔۔۔

دعا نے جب گھڑی پر نظر ڈالی تو گھڑی میں رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔۔۔ دعا اٹھی اور
کے سامنے گھڑی ہو کر اپنے بالوں میں برش پھیرنے dressing table کر
لگی۔۔۔۔۔

عجیب انسان ہے یہ۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا بالکل بھی۔۔۔۔۔

عمیر سے بات کی بعد دعا کے دل میں معراج کے لیے اچھائی کی ایک چھوٹی سی کرن
او بھری تھی۔۔۔۔۔

چلو کچھ تو اچھا ہے اس میں۔۔۔۔۔!!!

دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور پھر اپنے بالوں کی پونی باندھ کر اپنی جگہ پر اگی سونے۔۔۔۔۔

لائٹس اف کر کے جب وہ لیٹی تو اس کو ایک دم ہی محسوس ہوا تھا جیسے کچھ غلط ہونے جا رہا ہے۔۔۔۔۔

پتا نہیں اب تک کیوں نہیں آئے یہ موصوف؟؟؟

دعا کہ منہ سے ایک دم بھی نکلا تھا۔۔۔ اپنے گھر والوں سے بات کرنے کے بعد اسکا موڈ خاصا اچھا ہوا تھا۔۔۔

دعا نے اپنی گھبراہٹ کے بعد سوچا۔۔۔۔۔

اور پھر لیٹ کر کافی دیر معراج کے متعلق سوچنے لگی۔۔۔۔۔

وہ سوچنا نہیں چھاتی تھی پر سوچ بار بار وہی جا رہی تھی۔۔۔ کبھی کبھی انسان کی سوچ اس کے بالکل مختلف چلتی ہے۔۔۔ اور انسان مجبور ہو کر وہی سوچنے لگتا ہے جو وہ نہیں سوچنا چھاتا

--



Classic Urdu Material

معراج کی انکھیں بند ہوتے ہی اسکو ایک پاکیزہ وجود نظر آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ پاکیزہ وجود جو اللہ نے اس کے لیے حلال بنایا تھا۔۔۔۔۔

جو حد سے زیادہ پاک تھا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک پل میں ہی انکھیں کھول لی تھی۔۔۔۔۔

ہما کی انکھیں بند تھیں اور بس وہ ایک غلط قدم اٹھانے جا ہی رہی تھی۔۔۔۔۔

کہ معراج نے ایک زوردار جھٹکے سے ہما کو پیچھے ڈھکیلا تھا۔۔۔۔۔

ہما نے خود کو گیرتے گیرتے سنبھالا تھا۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

ہما کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا اور اسکا سارہ کا سارہ نشہ چھو منتر ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

ہوش میں ہو تم؟؟؟؟

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ گھٹیا حرکت کرنے کی؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج پوری قوت سے چیخ رہا تھا۔۔۔

ہما کے لیے معراج کا یہ روپ بالکل نیا تھا۔۔۔

وہ بھٹی بھٹی نگاہ سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ سمجھتی تھی کہ معراج کو حاصل کرنے کا صرف ایک یہ ہی طریقہ ہے۔۔۔۔۔

معراج یہ سب پہلی بار تو نہیں ہو رہا!!!

ہما نے ڈھٹائی سے کہا تھا۔۔۔۔۔

پہلے میں شادی شدہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ اب میں شادی شدہ ہوں۔۔۔

معراج نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔۔

میں جانتی ہوں اچھی طرح جو شادی تم نے کی ہے۔۔۔۔۔

تمہارے لیے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے معراج۔۔۔۔۔

کیا ہوا تم مجھ سے کیسی بات پر خفا ہو کیا؟؟؟

ہما ایک بار پھر معراج کے پاس آکر پوچھ رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

میں تم سے کیوں خفا ہوں گا؟؟؟؟

تم پاگل ہو ہما۔۔۔۔

تمہیں شرم انی چاہئے میں کسی اور کا شوہر ہوں اب۔۔۔۔

معراج خود نہیں جانتا تھا وہ یہ سب کیوں بول رہا تھا۔۔۔۔

اے شوہر؟؟؟

تو تم دعا کے لیے یہ سب۔۔۔۔ وہ تو گھر ہے اسکو کیا پتہ اس سب کا؟؟؟

ابھی تو مزے کا وقت ہے معراج۔۔۔۔!!!

اور کس شادی کی بات کر رہے ہو تم معراج؟؟؟؟

کس شادی کی؟؟؟

وہ شادی جس کا کوئی وجود نہیں؟؟؟

وہ شادی جس میں اب تمہاری بیوی نے تمہیں تمہارے شوہر ہونے کے حق نہیں دیے

؟؟؟

Classic Urdu Material

اب تک اسنے تمھیں اپنا شوہر نہیں مانا تو کس طرح کی شادی ہے یہ تمھاری؟؟؟

میں جانتی ہوں دعا تمھیں وہ سکون کبھی نہیں دے سکتی جو سکون میں تمھیں دے سکتی ہوں۔۔۔۔

معراج-----

دعا اور میرا کیا مقابلہ دعا تو میرے پیر کی !!!

ہمارے سر پر عجب جنون سورا تھا۔۔۔ وہ ایک بار پھر بولتے بولتے معراج کا ہاتھ تھا منہ ہی لگی تھی۔۔۔

کہ معراج نے پوری طاقت سے ایک زوردار جھٹکا ہمارا کو دیا تھا۔۔۔

اور اب کے ہما جا کر سید ہا ز میں پر گیری تھی۔۔۔۔

دعا کے بارے میں اپنے گندے منہ سے ایک لفظ اور نکالا تو جان سے مار دوں گا۔۔۔

دعا اور تمہارا کیا مقابلہ ٹھیک کہا تم نے۔۔۔

دعا ایک پاکیزہ لڑکی ہے۔۔۔۔۔ جو اپنی حیا کو چھپانا جانتی ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور تم ایک بے حیا لڑکی کو جو اپنی حیا کو خود گیر مردوں کے سامنے پیش کرتی ہو۔۔۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے مرد صرف اس چیز پر مرتا ہے ؟؟؟؟؟

لعنت بھجتا ہوں میں تم پر ہما۔۔۔۔۔

لعنت !!!

میری دعا ایک پاک صاف لڑکی ہے۔۔۔۔۔ اس کو اج کے بعد اپنے آپ نے مت ملانا

ورنہ تمہارے حلق سے زبان کھینچ لوں گا۔۔۔۔۔

کیا تھا۔۔۔۔۔ warn معراج نے انگلی اٹھا کر ہما کو

اور تیزی سے ہٹ سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

ہما وہی زمیں پر بیٹھی حد سے زیادہ غصے اور جنون کی کیفیت میں تھی۔۔۔۔۔

تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا معراج۔۔۔۔۔

تم نے ہما حسن کے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔۔۔

دیکھتی ہوں اب میں بھی کب تک۔ نکلتی ہے تمہاری دعا کی پاکیزگی۔۔۔۔۔!!!!

Classic Urdu Material

ہمانے کھڑے ہو کر جنون سی کیفیت میں کہا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆ ■ ■ ■ ■ ☆☆☆☆☆☆

معراج کو حیرت ہو رہی تھی کہ اسکو آخر ہو کیا گیا ہے۔۔۔۔

آخر یہ لڑکی میری سماعت میں کیوں چھپ گئی ہے۔۔۔۔

معراج اس وقت کچھ عجیب و غریب کیفیت میں تھا۔۔۔۔

اسکو ہما کا وہ جملہ اندر تک جا کر لگا تھا۔۔۔۔

تمہاری دعا تمہیں وہ سکون کبھی نہیں دے سکتی جو میں دے سکتی ہوں۔۔۔۔

پرہاتھ مارا تھا۔۔۔۔ staring کے car اس نے زور سے غصے میں

اج میں دعا سے زبردستی اپنے تمام حقوق لوں گا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اپنے زہن میں سوچ لیا تھا اور تیز رفتاری سے گاڑی بھگاتا ہوا جہانگیر مینش پھنچا
تھا۔۔۔۔۔

گاڑی کھڑی کر کے وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔

کمرے میں داخل ہوا تو کمرے کی تمام لائٹس آف تھی۔۔۔۔۔

کھولا تھا۔۔۔ side table کا lamp بس دعا کا

دعا بیڈ پر سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

معراج دھیرے دھیرے قدم بڑھاتا دعا کے پاس پھنچا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور!!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_21

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

side table کمرے میں داخل ہوا تو کمرے کی تمام لائٹس آف تھی۔۔۔ بس دعا کا

دعا بیڈ پر سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

معراج دھیرے دھیرے قدم بڑھاتا دعا کے پاس پہنچتا تھا۔۔۔۔۔

اور ایک نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔۔۔

مدھم روشنی میں دعا کا سفید چہرہ مزید چمک رہا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ بالکل بے خبر سو رہی تھی۔۔۔

اس کی حسین رلفیں اڑاڑ کر اس کے منہ پر آرہی تھی۔۔۔۔۔

معراج دوپل کھڑاپنی نشیلی انکھوں سے دعا کو دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کا حسن گھائل کرنے والا تھا اور اس وقت سوتے ہوئے معراج کو یہ لڑکی دنیا کی حسین ترین لڑکی دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔

معراج کا دل زور زور سے ڈھڑک رہا تھا۔۔

معراج تھوڑی دیر کھڑا دعا کو دیکھتا رہا۔۔۔

پھر دوبارہ اس کے زہن میں ہما کے وہ الفاظ گونجنے لگے۔۔

وہ بیوی جس نے تمہیں اب تک تمہارے حق تک نہیں دیے؟؟

تمہیں اس جو سکون میں دے سکتی ہوں۔۔

وہ دعا نہیں دے سکتی۔۔۔

ہما کی بات زہن میں اتے ہی معراج کا دماغ خراب ہوا تھا۔۔۔

اور وہ جھک کر دعا کی چادر ہٹانے ہی لگا تھا۔۔۔

کہ دعا نے ایک دم کروٹ بدل لی تھی۔۔۔

معراج کو ایک دم دعا کی آواز اتنی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

جو بول رہی تھی۔۔۔

تم اپنی حوس پوری کر لو گے لیکن میری روح ہمیشہ تم سے نفرت کرے گی۔۔۔

تم نے جس دن اپنے حق زبردستی لینے کی کوشش کی اس دن میں اپنی جان لے لوں گی۔۔۔

معراج ایک گھیری سانس لے کر پیچھے ہوا تھا۔۔۔۔۔

اففف یہ میں کیا کر رہا ہوں۔۔۔؟؟؟

کیا ہو گیا ہے مجھے۔۔۔۔۔؟؟؟؟

معراج نے خود سے پوچھا تھا۔۔۔

اور اگر صوفے پر لیٹ گیا تھا۔۔۔

اس وقت معراج حد سے زیادہ ٹھکا ہوا تھا۔۔۔

یہ تھکن صرف جسمانی نہیں تھی یہ تھکن روح کہ تھکن تھی۔۔۔

معراج اس وقت ایک سکون کی جگہ چھاتا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کا اس وقت دل کر رہا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر چھوٹے سے بچے کی طرح
روئے۔۔۔۔۔

معراج کی آنکھیں ایک دم ہی بھیگی تھی۔۔۔

اور اس کو عجیب سا خوف محسوس ہوا تھا۔۔۔

وہ صوفے سے اٹھ کر دعا کے برابر میں اکراموشی سے لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی نیند کافی پکی تھی شروع سے اس لیے اس کو حساس نہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

دعا معراج کی ہی طرف رخ کر کے بے خبر سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

معراج دوپل دعا کو دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

وہ دعا کے حد سے زیادہ پاس لیٹا تھا۔۔۔

معراج کو دعا کی سانسیں محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

دعا کی خوشبو آج پہلی بار معراج نے محسوس کی تھی۔۔۔ اور یہ خوشبو اس کو ایک روحانی
سکون بخش رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ ایک ٹک دعا کو دیکھا جا رہا تھا۔۔۔۔

کتنا نور والا چہرہ تھا دعا کا۔۔۔۔

کتنی پاک تھی وہ۔۔۔۔

اور اللہ نے یہ پاک چیز اس کو نصیب کی تھی۔۔۔

لیکن وہ پاک وجود اس سے حد سے زیادہ نفرت کرتا تھا۔۔۔

اچانک اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے تھے۔۔۔۔

اس کو ایک عجیب سا سکون سا محسوس ہو رہا تھا

دعا!!!!

معراج نے انتہائی بے بسی کے عالم میں دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔!!!!

دعا!!!!

مجھے تمہاری بہت ضرورت ہے۔۔۔۔

میں اندر سے بہت اکیلا ہوں دعا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پلیز تم تو مجھے سمجھو نا۔۔۔۔۔

مجھے کوئی نہیں سمجھتا پر تم تو میری ہمسفر ہو۔۔۔۔۔

تم تو سمجھو مجھے۔۔۔۔۔

مجھے ہر ایک چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

پلیز تم مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا دعا!!!!

معراج اس وقت بچے کی طرح سوتی دعا سے منت کر رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا مجھے تمہاری حوس نہیں ہے۔۔۔۔۔

میں بہت اکیلا ہوں

بچپن سے اکیلا ہوں۔۔۔

تھک گیا ہوں اکیلے چلتے چلتے میں۔۔۔۔۔

معراج ہلکی آواز میں دعا کے پاس لیٹ کر ہی سب بول رہا تھا۔۔۔۔۔

شاید اپنے دل کا غبار نکال رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا میں رونا چھاتا ہوں۔۔۔

اپنا درد کم کرنا چھاتا ہوں۔۔۔۔۔

پلیز دعا مجھے سمجھو پلیز آہیں

معراج کافی دیر دعا کے پاس اسی طرح لیٹا رہا۔۔۔۔۔

وہ دعا کو چھونا چھتا تھا پر دعا کی نیند خراب ہونے کے ڈر دسے وہ بالکل ساخت لیٹا دعا کو تک رہا تھا۔۔۔۔۔

اگر دعا اٹھ جاتی تو ایک پل میں اٹھ کر اس سے دور چلی جاتی اور معراج اسکی قربت سے دور ہو جاتا۔۔۔۔۔

اس لیے وہ پوری رات اس طرح ساخت لیٹا دعا کو دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

معراج کو حد سے زیادہ سکون ملا تھا۔۔۔۔۔

وہ سکون جو وہ دھونڈ رہا تھا وہ تھوڑا سا سکون معراج کو دعا کی خوشبو میں ملا تھا۔۔۔۔۔

اسنے پوری رات دعا کو دیکھ کر گزاری تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی ایک ایک عاد ایک ایک حرکت معراج نے اپنے دل میں اترتی محسوس کی تھی۔۔۔۔

اور صبح ہوتے ہی وہ اٹھ کر اکر اپنی جگہ پر لیٹ گیا تھا اور کچھ پل میں ہی سو گیا تھا۔۔۔۔۔
یہ کیفیت کیوں تھی اس سوال کا جواب معراج کے پاس تھا لیکن وہ خود نہیں جانتا تھا کہ وہ اس سوال کے جواب سے واقف ہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا کی جب انکھ کھلی تو صبح کے 10 بجے تھے۔۔۔۔۔
اس کو نیند سے جاگنے کے بعد محسوس ہوا جسے اس کے برابر والی جگہ پر کوئی سویا ہوا تھا۔۔۔۔ اس نے اٹھ کر دیکھا تو کوئی نا تھا۔۔۔

اور معراج سامنے صوفے پر بے سد سورا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا خاموشی سے اٹھی تھی اور اپنے کپڑے الماری سے نکالے تھے۔۔۔

باتھ روم میں جاتے جاتے اسکی نظر سوتے معراج پر پڑی تو وہ اسی طرح جوتے سمیت سو رہا تھا۔۔۔۔

وہ سمجھ چکی تھی کہ پارٹی سے معراج کس حالت میں آیا ہوگا۔۔۔۔۔
اففففف!!!

دعا کے قدم معراج کی طرف موڑے تھے۔۔۔۔

اسنے معراج کے پاس آکر معراج کی چادر ٹھیک کی تھی۔۔۔ اور معراج کے پاؤں سے اس کے جوتے اتارے تھے۔۔۔۔

عجیب انسان ہے یہ۔۔۔۔

پوری رات اپنے دوستوں کے ساتھ نشے کرتے ہیں اور دن میں گدھے گھوڑے بیچ کے سوتے ہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے معراج کے پاؤں سے جوتے اتار کر سائیڈ میں رکھے تھے۔۔۔ اور اب کھڑے ہو کر
اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اخر اللہ نے یہ چیز کیا پیدا کی ہے؟؟؟؟

دنیا میں اگر 8 وا عجوبہ کون ہے مجھ سے پوچھا جاتا تو میں یقیناً اسکا نام لیتی۔۔۔۔
خیر چھوڑو۔۔۔۔

دعا نے معراج پر ایک نظر ڈالی اور باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

باتھ روم سے جب وہ نھا دھو کر نکلی تو تیار ہو کر فوراً ہی نیچے آگئی تھی۔۔۔۔

رملہ کے ساتھ دعا کو وقت گزارنا اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔

دعا نیچے آئی تو روحان اور علیان بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئے تھے۔۔۔۔

چاچی اٹھ گئی۔۔۔۔

دعا نے باری باری دونوں کو چوما تھا۔۔۔۔

پھر رملہ کو اکرام کیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اسلام علیکم !!!

و علیکم اسلام کیا حال ہے دعا؟؟؟

ر ملانے خوشی سے پوچھا تھا۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔

اپ کیسی ہیں بھابی؟؟

میں بھی ٹھیک ہوں دعا۔۔۔

ابھی دعا اور ملا کھڑی باتیں ہی کر رہی تھی کہ لاونچ میں بلاج اور بریرہ بیگم داخل ہوئے

تھے۔۔۔

ارے دعا اٹھ گی کیسی ہو؟؟؟

بیٹا؟؟

بریرہ بیگم نے پیار سے دعا کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں !!!

Classic Urdu Material

دعا نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔

دعا معراج کہاں ہے؟؟؟

اب کے بلاج نے سوال کیا تھا۔۔۔

وہ سو رہے ہیں۔۔۔ دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

لو موصوف ابھی تک سو رہے ہیں۔۔۔ وہ دراصل ہماری فلائٹ جلدی ہو گئی

ہے۔۔۔ ہمیں یہاں سے ائرپورٹ کے لیے 7 بجے تک نکلنا ہے۔۔۔

اور ابھی 12 بجنے والے ہے۔۔۔

تم ایک کام کرو جا کر معراج کو اٹھا لو ہو سکتا ہے جانے سے پہلے اسکو اپنے کچھ کام نمٹانے

ہو۔۔۔۔۔ بلاج نے کرسی پر جگہ سنبھالتے ہوئے دعا کو پوری بات بتائی۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

معراج کو اٹھانے کے نام پر دعا کا چہرہ سفید ہوا تھا۔۔۔ جسکو رملانے محسوس کیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں جاود عاتم معراج کو اٹھا دو۔۔۔۔۔

رملانے اپنی ہنسی دبا کر کہا تھا۔۔۔۔۔

میں کیسے آا

دعا کو سمجھنا آیا کہ وہ کیا بھانا کرے۔۔۔۔۔

کیا مطلب میں کیسے بیوی ہو تم اسکی

رملانے فورن کہا۔۔۔۔۔

اچھا جاتی ہوں!!!!

دعا کوئی بھانہ تلاش کر رہی تھی۔۔۔ جبھی بلانے کہا۔۔۔ جاتی نہیں ہوں بھابی

صاحبہ اپ فورن جائیں۔۔۔۔۔ بلانے بھی دعا کی گھبراہٹ سے لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم کچھ بولنے والی تھی جبھی رملانے انکھیں دیکھا کرانگو چپ رہنے کو کہا

تھا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا مرے قدم سے چلتی واپس اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

دعا کے جانے کے بعد بریرہ بیگم نے فوراً رملہ سے کہا۔۔۔

لیکن رملہ تمہیں پتا تو ہے معراج کو کوئی کچی نیند سے اٹھائے تو وہ کیا کرتا ہے اور تم نے دعا کو بھیج دیا۔۔۔۔

مامیہ ہی تو دیکھنا ہے۔۔۔ جناب اپنی بیگم سے بھی ایسے پیش اتے ہیں یا۔۔۔۔

رملہ اپنی بات ادھوری چھوڑ کر ہنسی تھی اور بلاج کو دیکھا تھا۔۔۔

بلاج اور رملہ معراج اور دعا کی دوری کو سمجھ چکے تھے اور اب دونوں معراج اور دعا کو پاس

لانا چھاتے تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا کمرے میں داخل ہوئی تو معراج بے سد پڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

پہلے اسکو سمجھ نا آیا کہ وہ معراج کو کیسے جگائے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا معراج کے پاس جا کر صوفے کے قریب کھڑی ہوئی۔۔۔۔

اور معراج کو آواز دی۔۔

سنیں۔۔۔۔۔!!!!

معراج جس طرح سو رہا تھا اسی طرح سوتا رہا۔۔۔۔۔

سنیں!!!!

دعا نے اب تھوڑی اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔۔

تب بھی معراج پر کوئی اثر نہ ہوا تھا۔۔۔۔۔ اففففف کوئی اتنی پکی نیند بھی سوتا ہے کیا۔۔۔

دعا کو کوفت ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ معراج کو چھونا نہیں چھاتی تھی۔۔۔۔۔

اس لیے اپنا موبائل اٹھا کر اس نے رینگ ٹون لگا کر معراج کے کان کے پاس فون رکھ دیا

تھا۔۔۔۔۔

اور رینگ ٹون بجتے ہی معراج ایک دم اٹھ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ معراج کی پشت دعا کی طرف

تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو ایک دم اس کے اس طرح اچانک اٹھنے پر بے ساختہ ہنسی آئی تھی۔۔۔

وہ ابھی مسکرا رہی تھی کہ معراج نے پلٹ کر اپنی نیند بھری آنکھوں سے اسکو دیکھا

تھا۔۔۔ اور اٹھ کر اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔

دعا کی ہنسی ایک دم ہی چھو منتر ہو گئی تھی۔۔۔

معراج چلتا ہوا دعا کی طرف آ رہا تھا اور دعا پیچھے تر پیچھے ہوئے جا رہی تھی۔۔۔ لیکن معراج

روکنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔

دعا پیچھے ہوتے ہوتے اب الماری سے جا کر لگی تھی۔۔۔

اور معراج اگر دعا کے بالکل مقابل کھڑا ہوا تھا۔۔۔

معراج کی آنکھیں نیند کی وجہ سے لال ہو رہی تھی۔۔۔ بال بکھرے ہوئے تھے۔۔۔ دعا

کو پتا نہیں کیوں اسکی آنکھوں سے خوف محسوس ہوا۔۔۔

دعا نے سائیڈ سے نکلنے کی کوشش کی تو معراج نے ہاتھ رکھ کر اسکا راستہ روکا۔۔۔

اور خود دعا کے سامنے اس طرح کھڑا تھا کہ دعا کے جانے کے تمام راستے بند تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہیں نہیں پتا مجھے اس گھر میں کوئی کچی نیند سے اٹھائے تو میں کیا کرتا ہوں؟؟؟

معراج نے نیند سے بھرپور روب دار آواز میں کہا۔۔۔۔۔

دعا معراج کی اس قدر قربت سے ایک دم پزل ہوئی تھی۔۔۔

وہ بھابی نے!!!!

مجھے کچی نیند میں اٹھنے سے سخت نفرت ہے۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کی گھبراہٹ محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

بولو کیوں اٹھایا۔۔۔؟؟؟

معراج دعا کے بکل پاس کھڑا کھڑا ہی پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ!!!!

وہ بلاج بھابی!!!

دعا ادھر ادھر دیکھ کر بات کر رہی تھی۔۔۔ جب معراج نے اپنے ایک ہاتھ سے دعا کا منہ

اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تو دعا کی بڑی بڑی انکھیں معراج کی انکھوں سے جا کر ٹکرائی تھی۔۔۔۔

اگر تمہارا میرے بغیر دل نہیں لگتا تو بول دیا کرونا!!!

معراج نے انکھوں میں شوخی لاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔ دعا نے اب اپنی گھبراہٹ پر قابو پا کر کہا۔۔۔۔

وہ بلاج بھائی نے اپکو نیچے بلایا ہے۔۔۔۔۔ مجھے کوئی شوق نہیں اپکو اٹھانے

کا۔۔۔۔۔ دعا نے نور مل لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

ابھی معراج کچھ بولنے ہی والا تھا کہ ایک دم روحان اور علیان شور مچاتے کمرے میں

داخل ہوئے تھے۔۔۔۔۔

معراج فوراً دعا سے دور ہوا تھا۔۔۔

دعا کو اس وقت روحان اور علیان دو فرشتے لگے تھے۔۔۔

وہ بنا ایک پل لگائے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے ایک نظر جاتی دعا پر ڈالی تھی اسکو ایک دم کل رات یاد آئی تھی۔۔۔ اس نے
ایک گھیری سانس لی تھی اور پھر بچوں کے ساتھ باتوں میں لگ گیا تھا۔۔۔
میرادل کرتا ہے ان کے سر پر کوئی چیز دے ماروں۔۔۔۔ دعا نے کمرے سے باہر آکر
بڑبڑاتے انداز میں کہا اور نیچے واپس آگئی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جب نھا دھو کر نیچے آیا تو دعا سامنے ہی لاؤنج میں بیٹھی تھی۔۔۔ تمام لوگ وہاں
موجود تھے۔۔۔ سبجل تو آج کل کسی سے بھی بات نہ کرتی تھی۔۔۔۔۔
دعا کو معراج کے گھر والے سبھی اچھے لگے تھے۔ بس جہانگیر صاحب سے دعا کی
ملاقات کم ہی ہوا کرتی تھی۔۔۔

اور سبجل کے تو پر جلتے تھے دعا سے۔۔۔ سبجل یا تو اپنی کسی دوست کی طرف چلی جاتی یا گھر
ہوتی تو اپنے کمرے میں رہتی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

موصوف اٹھ گئے۔۔۔۔!!!!

۔۔۔۔!!!!!! بڑی بات ہے۔

رملانے معراج کو دیکھ کر کہا۔۔

میں تو روز اٹھتا ہوں اس میں بڑی بات کیا ہے بھابی جی؟؟؟

معراج کا موڈ آج بہت خوشگوار تھا۔۔۔

وہ دراصل کچی نیند سے آج آپ بہت اچھے موڈ میں اٹھے ہیں نا۔۔ اس لیے۔۔ جب ہم

اٹھاتے تھے تو چیخ چیخ کر پورا گھر سر پر اٹھالیتے تھے تم۔۔۔

رملانے فوراً معراج کو چھیڑا تھا۔۔۔

اھو وہ بھابی!!!

آج آپ نے جو سپاہی بھیجا تھا مجھے اٹھانے بس یہ اسکا کمال ہے۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا اور ساتھ ہی دعا کو دیکھا تھا۔۔۔ جو سن کر بھی ان سنا کر رہی

تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا جی۔۔۔۔۔ معراج کی اس بات پر ملا بھی ہنسی تھی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر سب وہاں بیٹھے باتیں کرتے رہے۔۔۔۔۔ جب بلانے نے معراج کو بتایا کہ
فلائٹ جلدی ہو گئی ہے تو معراج نے کہا پھر مجھے ایک دو کام ہیں میں وہ نمٹالوں ساتھ ہی
بول کروہ فورن کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اور باہر کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

کچھ پل بعد وہ اندر داخل ہوا تھا۔۔۔ اور اب دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!!

چلو تیار ہو جاو ایک جگہ کام سے جانا ہے۔۔۔۔۔

میں کار میں انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو کہا اور فورن باہر نکلا گیا دعا کو یہ بھی پھوچنے نادیا کہ وہ کہاں جا رہے

ہیں۔۔۔۔۔

کچھ پل بعد ہی دعا چادر اور حجاب لے کر گاڑی میں اکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے گاڑی روڈ پر نکالی تو دعا بنا پوچھے نارہے سکی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہم کہاں جا رہے ہیں؟؟؟؟؟

اب تھمیں بھاگا کے لے جانے کا بھی کوئی فائدہ نہیں اب میری بیوی جو بن چکی ہو۔۔۔۔

معراج نے دعا کی بات کا الٹا جواب دیا تھا۔۔۔۔

کیا آپ سیدھی بات کا سیدھا جواب کبھی نہیں دے سکتے؟؟؟

دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔۔

دے سکتا ہوں۔۔۔۔۔ پر جب میرا موڈ ہو۔۔۔۔۔

معراج نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

میں آپ کے موڈ کی مھوتاج نہیں ہوں۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تو بس خاموش بیٹھی رہو۔۔۔۔۔ اب تو جہاں میں وہاں تم۔۔۔۔۔!!!

معراج نے مسکرا کر دعا کو جلانے کے لیے کہا۔۔۔۔

جی نہیں۔۔۔۔۔ صرف کچھ دن مسٹر صرف کچھ دن۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے اپنے ضدی انداز میں کہا۔۔۔

چلو دیکھتے ہیں میڈم۔۔۔!!!

ابھی تو گاڑی سے اترو

کے سامنے لا کر روک دی تھی۔۔۔۔۔ restaurant معراج نے گاڑی ایک

مجھے بھوک نہیں دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

میں تمہیں کھانا کھلانے آیا بھی نہیں ہوں۔۔۔

معراج نے دعا کو جلاتے ہوئے کہا۔

پھر کیوں ائے ہیں؟؟؟

دعا نے سوالیہ نظروں سے معراج کو دیکھا۔۔۔

اپنی گرل فرینڈ سے ملوانے۔۔۔۔

معراج نے سیریس انداز میں کہا۔۔۔

تو دعا نے ایک پل میں اس کی بات کا یقین کیا۔۔۔

کیا۔؟؟؟

مجھے کوئی شوق نہیں۔۔۔۔

دعا نے فوراً کہا۔۔۔۔

پر مجھے تو ہے ناچلوا ب اتر۔۔۔

معراج نے دعا کی طرف کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اففف کیا مصیبت ہے میں نے کہانا مجھے نہیں جانا کہی۔۔۔۔

دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔

جانا تو پڑے گا میڈم۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔

میں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔ اپ کی دوست ہیں اپ جائیں۔۔۔۔

دعا نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔۔

دوست نہیں میری جان ہے وہ۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے ہنس کر کہا تو دعا کو پتا نہیں کیوں غصہ سا آیا تو؟؟؟

تو کیا کروں میں؟؟؟؟

ایک بار مل لو اسے یار۔۔۔ وہ دیکھنا چھاتی ہے تمہیں۔۔۔ معراج نے اب پھر دعا کا ہاتھ
تھاما تھا اور تیزی سے اسکو لے کر ہوٹل میں داخل ہوا تھا۔۔۔

مجھے کسی سے نہیں ملنا چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔۔۔

اففف!

دعا اپنا ہاتھ چھڑوا رہی تھی جب معراج اسکو لے کر ایک ٹیبل پر اکر رک گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر ٹیبل پر بیٹھے لوگوں پر ڈالی تو اسکو اپنی آنکھوں پر یقین نا آیا۔۔۔

سامنے نمبرہ عمیر عمر اور سمیرا بیگم تھیں۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ چھوڑا تو دعا فورن جا کر سمیرا بیگم کے گلے سے لگ گئی تھی۔۔۔

اور فورن ہی رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

لوجی پھر میڈم رونا شروع معراج نے دل میں سوچا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سمیرا بیگم نمرہ عمیر عمر بہت خوش تھے کیونکہ وہ دعا سے ان پورے ایک ہفتے بعد مل رہے تھے۔۔۔۔۔

دعا کے چہرے پر ایک الگ طرح کی خوشی دیکھ کر معراج کے دل کو بھی سکون ہوا تھا۔۔۔۔۔

دیا تھا اور اب بیٹھ کر عمیر سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔ order معراج نے کھانے کا عمیر اور معراج کی کافی حد تک دوستی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

آپنی معراج بھائی کتنے اچھے ہیں نا جانے سے پہلے آپ کو ہم سے ملانے لے کر آئے ہیں۔۔۔۔۔

یہ معراج بھائی کا ہی سر پرانز تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ نے دعا کے پاس بیٹھ کر ہلکی سی آواز میں کہا۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی اور ایک نظر معراج پر ڈالی جو عمیر سے بات کر کے کسی بات پر ہنس رہا

تھا۔۔۔۔۔ اور اس وقت بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

اپنی وہ دیکھیں۔۔۔۔۔ لڑکیاں کس طرح معراج بھائی کو دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔۔

لڑکیاں مرتی ہیں معراج بھائی پر اپ واقعی بھائی بہت سینڈ سم ہیں!!!!

نمرہ نے دعا کو ساتھ والی ٹیبل پر بیٹھی لڑکیوں کی ٹیبل کی طرف اشارہ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا نے جب نظر ادھر گھومائی تو واقعی لڑکیاں معراج کو دیکھ کر کراپس میں باتیں کر رہی

تھی۔۔۔۔۔

دعا کو عجیب سا محسوس ہوا۔۔۔۔۔ تھا۔۔۔۔۔

جب لڑکیوں کی نظر دعا پر پڑی تو دعا نے نجانے کیوں ان لڑکیوں کو گھور کر غصے سے دیکھا

تھا۔۔۔۔۔

لیکن وہ چپ رہی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس کی گھوری سے اتنا ضرور ہوا تھا کہ وہ لڑکیاں سمجھ چکی تھی کہ یہ محترمہ اس کی بیوی

ہے۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد کھانا آگیا تھا۔۔۔۔

دعا نے محسوس کیا تھا کہ سمیرا بیگم بھی معراج کو بہت پسند کرتی ہیں۔۔ اور سب سے

زیادہ دعا کو حیرت تب ہوئی تھی۔۔۔

جب معراج سمیرا بیگم کو بار بار امی کہہ کر پکارتا اور کھانا آفر کرتا۔۔۔۔۔

معراج تو اپنی سگی ماں کو امی نہیں کہتا تھا تو پھر؟؟؟

سمیرا بیگم کو کیوں؟؟

دعا ایک گھیری سوچ میں تھی اور معراج کو دیکھ رہی تھی خو سمیرا بیگم کو بول رہا تھا۔۔۔

امی اپ یہ لے لیں۔۔۔۔۔

وہ دعا کے گھر والوں کا خیال دعا سے زیادہ رکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کبھی عمیر سے ہنسی مزاق کرتا تو کبھی نمرہ اور عمر کو چھیڑتا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کبھی سمیرا بیگم سے باتیں کرتا تو کبھی دعا کو دیکھ کر مسکراتا۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا اس انسان کے کتنے روپ ہیں۔۔۔۔۔ اور کونسا روپ اسکا اصلی روپ ہے۔۔۔۔۔

کس روپ پر یقین کرو اور کس روپ پر یقین ناکروں۔۔۔۔۔

مجھے کیوں اسکی کاہر عمل بناوٹی لگتا ہے۔۔۔۔۔

دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

کیا ہوا دعا؟؟؟

معراج نے دعا کو سچوں میں گم دیکھا تو پوچھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کھانا وغیرہ کھانے کے بعد کچھ دیر وہ لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے رہے۔۔۔ دعا کا دل بار بار
احمد صاحب کو یاد کر رہا تھا۔۔۔ اس نے سمیرا بیگم سے بھی احمد صاحب کا پوچھا تو سمیرا
بیگم نے کوئی جواب نہ دیا تھا۔۔۔

چلو دعا کافی دیر ہو گئی ہے؟؟

معراج نے گھڑی میں دیکھ کر کہا۔ 3 بج گئے ہیں۔۔۔ اب ہمیں چلنا چھائے۔۔۔
دعا کا دل بالکل نہیں چھارہا تھا۔۔۔ لیکن اب وہ لوگ اس کے لیے پرانے ہو چکے
تھے۔۔۔۔۔

دعا بنا کچھ بولے خاموشی سے اٹھ گئی تھی۔۔۔
اچھا عمیر ہم چلتے ہیں بس تھوڑا ہی وقت رہے گیا ہے۔۔۔
جی بھائی ضرور۔۔۔

بہت بہت شکریہ معراج بھائی!!!!!!

عمیر نے معراج کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بھائی بھی بول رہے ہو شرمندہ بھی کر رہے ہو۔۔۔

معراج نے صہنس کر کہا۔۔۔

پھر سمیرا بیگم نمرہ اور عمر سے مل کر دعا کی طرف پلٹا میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں تم
مل کر آ جاؤ۔۔۔

دعا کو بول کر وہ فورن ہوٹل سے نکل گیا تھا۔۔۔

دعا!!!!!!

سمیرا بیگم نے دعا کو پکارا تھا۔۔۔

جی؟؟؟

دعا نے سمیرا بیگم کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔

دعا مجھے تمہارے انتخاب پر بہت فکر ہے۔۔۔ امید کرتی ہوں کہ جلدی تمہارے ابو
بھی یہ ہی بولیں گے۔۔۔ معراج بہت اچھا لڑکا ہے بس مجھے لگتا ہے یہ تھوڑا ضدی ہے پر
دل کا برا نہیں ہے دعا۔۔۔

Classic Urdu Material

سمیرا بیگم کی بات پر دعا خاموش رہی۔۔۔۔۔

چلو اب تم جاو اور صفر پر معراج کا اور اپنا بہت خیال رکھنا۔۔۔۔۔ اور معراج کا کسی صورت
ساتھ مت چھوڑنا۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے بہت گھیری بات کی تھی۔۔۔

ہم اچھا!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا اور پھر بہن بھائیوں سے مل کر ہوٹل سے باہر نکل گئی
تھی۔۔۔ اور اگر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

دعا کے گاڑی میں بیٹھتے ہی معراج نے گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔

اور تھوڑی ہی دیر بعد گاڑی لا کر اب ایک اور جگہ روک دی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے اس بار یہ ناپو چھاتھا۔۔۔۔۔ کیونکہ معراج نے جہاں گاڑی روکی تھی وہ احمد صاحب
کی دوکان والی جگہ تھی۔۔۔

ہم یہاں؟؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا نے حیرت سے معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

چلو اترو تو گاڑی سے۔۔۔۔

معراج نے اپنی کار کی سیٹ بیلٹ کھول کر دعا کو اترنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

دعا کو واقعی یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ وہی معراج ہے۔۔۔۔

معراج اور دعا گاڑی سے اتر کر ساتھ ساتھ آگے پیچھے چلتے ہوئے احمد صاحب کی دوکان میں پہنچے تھے۔۔۔۔

دعا کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں۔۔۔۔

پر بیٹھے نظر آئے تھے جو اس counter دعا نے ادھر ادھر نظر ڈالی تو اس کو احمد صاحب وقت اپنے کام میں حد سے زیادہ مصروف تھے۔۔۔۔

جاوا اپنے ابو سے مل لو جا کر۔۔۔۔

معراج نے دوکان کے باہر روک کر دعا کو کہا تھا۔۔۔۔

ابو غصہ ہونگے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے منہ سے ایک دم نکلا تھا۔۔۔۔

تک counter معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما تھا اور اب خود بھی اس کے ساتھ چلتا ہوا
پھونچا تھا۔۔۔۔

دوکان میں موجود تمام لوگ معراج سے واقف تھے۔۔۔۔

احمد صاحب کی نظر جب دعا اور معراج پر پڑی تو دوپیل کے لیے وہ ساخت سے
ہو گئے۔۔۔۔

ارے دعا بیٹی ای ہے!!!!

احمد صاحب کے ایک بہت پورا نے سیلز مین نے دعا کو دیکھ کر کہا۔۔ دعا کا بچپن انی کے
سامنے گزرا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم انکل کیسے ہیں آپ؟؟؟

دعا نے فورن پوچھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بیٹی میں ٹھیک ہوں او او تم بیٹھو۔۔۔ انھوں نے دوکان کے اندر ہی دو کرسیاں رکھ کر
معراج کو اور دعا کو بیٹھنے کو کہا۔۔۔۔

احمد صاحب لوگوں کی فکر زیادہ کرتے تھے اس لیے لوگ باتیں نابنائیں وہ اٹھ کر ان
دونوں کے پاس بیٹھ گئے تھے۔۔۔

سامنے سیلز مین موجود تھے اس لیے وہ کچھ بول ناسکے۔۔۔
ابو!!!

دعا نے بھیگی آواز میں احمد صاحب کو پکارا تھا۔۔۔

ابو میں آج اسلام آباد جا رہی ہوں آپ سے ملنے آئی ہوں۔۔۔

دعا نے بڑی ہمت سے کہا تھا۔۔۔۔

اچھا ماشاء اللہ۔۔۔۔!!!

احمد صاحب نے مجبوری میں اتنا ہی جواب دیا۔۔۔

وہ اپنی دوکان پر کوئی ہنگامہ کر کے تماشہ نہیں بنوانا چھاتے تھے۔۔۔۔

ابو!!!

دعا نے ایک بار پھر باپ کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے دعا کو دیکھا تو دعا کی انکھیں بھیگی ہوئی تھی احمد صاحب نے اپنی نظریں ہٹا لی۔۔۔۔۔

سر ہم اج اسلام آباد جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

دعا پ کو بہت زیادہ یاد کر رہی تھی۔۔۔۔۔ آپ سے ملنا چھاتی تھی تو میں اسکو یہاں لے آیا۔۔۔۔۔

معراج نے تفصیل بتائی۔۔۔۔۔

ہممم اچھا۔۔۔۔۔! احمد صاحب اب بھی اپنی ضد پر قائم تھے۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میرے خیال سے اب ہم چلتے ہیں۔۔۔۔۔

معراج کے لیے اتنا کرنا بھی بہت تھا کہ وہ یہاں تک چل کر آگیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن اب احمد صاحب کا سخت رویہ اسے برداشت ناہور ہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کھڑا ہوا تو دعا اور احمد صاحب بھی کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

ابو!!!! میرے لیے دعا کیجیے اور ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجئے گا۔۔۔۔

دعا نے احمد صاحب کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے بھی مجبوراً دعا کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

کیونکہ سیلز مین دعا اور احمد صاحب کے آپس کے پیار سے اچھی طرح واقف تھے۔۔۔۔ وہ

اب مزید کوئی بات بنا برداشت نہیں کر سکتے تھے۔۔۔

ہممم اچھا۔۔۔۔ تم اپنا اور اپنے شوہر کا خیال رکھنا۔۔۔۔ اللہ خیر سے تم دونوں کو

لائے۔۔۔۔

احمد صاحب نے دعا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔ تو دعا کی خوشی کا ٹھکانا تھا۔۔۔۔ اسنے ایک

دم ہی احمد صاحب کے ہاتھوں کو پکڑ کر چوما تھا۔۔۔۔۔

معراج کو ایک ہلکی سی خوشی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material



احمد صاحب سے مل کر وہ لوگ سیدھا گھر آئے تھے۔۔۔۔۔

دعا کا دل اب کافی پر سکون تھا۔۔۔ وہ دل سے معراج کی مشکور تھی لیکن زبان سے اس نے

اب تک معراج سے کوئی بات ناکی تھی۔۔۔۔۔

وہ کبھی سوچتی کہ اسکو شکریہ بول دے لیکن پھر فوراً ہی اس کے ذہن میں یہ سوچ آتی کہ یہ

سب اسی کی وجہ سے تو ہوا ہے۔۔۔۔۔

میں اسکا شکریہ ادا کیوں کروں۔۔۔۔۔

اور یہ ہی وجہ تھی کہ وہ روک جاتی۔۔۔۔۔

گھراتے ہی انکو تیار ہو کر نکلنا تھا۔۔۔۔۔

اپس میں دونوں کو بات کرنے کا وقت ہی ناملا

تھا۔۔۔۔۔

دعا سفر کے نفل پڑھ کر اٹھی تھی جب معراج تیزی سے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بھی نہیں کوای کیا مصیبت ہے packing اھو ھو و میں نے تو لقمان کو بول کر

یار۔۔۔۔۔

معراج نے اپنی الماری کھولتے ھوئے خود کالمی کی تھی۔۔۔۔۔

کردی ھے۔۔۔۔۔ packing میں نے اپکی

دعا نے جانماز جگہ پر رکھ کر کہا اور اگر شیشے کے سامنے کھڑی ھو کر حجاب باندھنے

لگی۔۔۔۔۔

معراج نے موڑ کر دعا کو دیکھا!!!!

تم نے؟؟؟؟؟

کی؟؟؟؟؟

سچی؟؟؟؟؟

معراج کے لبوم پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

جی؟؟۔

Classic Urdu Material

دعا نے بنا دیکھے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔ دعا کا دھیان معراج کی طرف نہ تھا۔۔۔۔
ہم، ہم۔

تمہیں تو مجھے سے زیادہ جلدی ہے ہنی مون پر جانے کی۔۔۔۔
معراج نے دعا کے بلکل پیچھے کھڑے ہو کر اسکے کان میں کہا تو دعا ایک دم سے ڈر گئی اور جو
پین حجاب میں لگانا تھا وہ ایک دم اسکی انگلی میں گھوس گیا۔۔۔۔
اففففف اللہ!!!!

دعا نے ایک دم اپنی انگلی اگے کی تو اس میں سے خون بھر رہا تھا۔۔۔۔

اففف کیا کرتی ہو تم جھنگلی بی!!!!

معراج نے دعا کا منہ اپنی طرف موڑا تو اسکی انگلی سے خون بھر رہا تھا۔۔۔۔

معراج نے فورن جیب سے رومال نکال کر اسکی انگلی پر رکھا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہوں میں!!!!

دعا نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم مجھ سے ایسے دور بھاگتی ہو جیسے میں کوئی بیماری ہوں۔۔۔۔

دعا کے اس طرح ہاتھ کھینچنے ہر معراج نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔

بیماری بھی آپ کے سامنے چھوٹی ہے جناب اور ہاں مجھے کوئی شوق نہیں تھا وہ تو ملا بھابی نے کہا تو مہس نے کر دی۔۔۔۔

دعا نے معراج کی غلط فہمی دور کرنی چھائے۔۔۔۔

ہاں میں نے مان لیا۔۔۔۔۔!!!!

معراج نے دعا کو جلانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

اور مسکرا کر شروع ہو گیا۔۔۔ وہ یہ ظاہر کر رہا تھا جیسے دعا جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔۔

میں جھوٹ نہیں بول رہی اچھا نا۔۔۔۔

دعا نے معراج کی ہنسی پر جل کر کہا۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا معراج نے ایک زور داد قہقہہ لگایا۔۔۔۔

تو میں نے کب کہا تم نے جھوٹ کہا؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

اب جس کے دل میں چور ہوتا ہے وہی یہ بات کرتا ہے۔۔۔۔

وہ کیا مثال ہے۔۔۔۔

چور کی ڈاڑھی میں تنکا۔۔۔۔

معراج نے دعا پر ٹون مارا تھا۔۔۔۔

اے ہیلو مسٹر۔۔۔۔

دعا بھی کچھ بول ہی رہی تھی کہ لقمان نے اکڑ کر رے کے دروازے پر دستک دی تھی۔۔۔۔

ہاں اجاؤ۔۔۔۔

معراج کی آواز پر لقمان اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔

اپ دونوں کا سامان دے دیں۔۔۔۔ اور بلاج بھائی جانے کے لیے بول رہے ہیں۔۔۔۔

لقمان نے نظر جھکا کر کہا۔۔۔۔

اچھا تم جاؤ۔۔۔۔

Classic Urdu Material

۔ ہم اتے ہیں۔۔

۔ اور وہ رہا سامان !!!

لقمان سامان اٹھا کر چلا گیا تو تھوڑی ہی دیر بعد دعا معراج بھی نیچے اگئے تھے۔۔۔۔۔

بلان رملار و حان اور علیان جانے کے لیے تیار تھے۔۔۔۔۔

دلاور تو تھا لیکن سچل اپنے کمرے سے نانگی تھی۔۔۔۔۔

دعا اور معراج پہلے جہانگیر صاحب سے ملے تھے۔۔۔۔۔

اچھا پاپا !!!

www.classicurdumaterial.com

ہم چلتے ہیں۔۔۔۔۔

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں جاو میں نے بلان کو بھی ایک بات سمجھائی اور تمہیں بھی کہہ رہا ہوں۔۔۔۔۔

بلکل سر پر ہیں مخالفین مجھے ہارنے کے لیے موقع دھونڈ رہے election میرے

ہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم لوگ سے کسی قسم کی کوئی غلطی میرے لیے نقصان دے ہو سکتی ہے۔۔۔

میں اس وقت اس چیز کو معاف نہیں کروں گا۔۔۔

اس بات کا خیال رکھنا۔۔۔!!!!!!!

معراج کے لبوں پر ایک درد بھری مسکان ابھری تھی۔۔۔ جو دے جانے محسوس کی تھی۔۔۔

فکرنا کریں!!!!

اپ اپنے مقصد میں ہمیشہ کامیاب ہوئے ہیں اب بھی ہونگے۔۔۔

معراج نے تنظیہ انداز میں کہا تھا۔۔۔۔۔

ہممم جاو۔۔۔۔۔

خوش رہو۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے اب دعا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج اپنی جگہ پر ہی کھڑا تھا۔۔۔ جبکہ دعا بریرہ بیگم سے ملنے آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا می۔۔۔ ہم جارہے ہیں۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کا ہاتھ تھام کر پیار سے کہا۔۔۔ تو بریرہ بیگم بہت خوش ہوئی

جاو۔۔۔۔۔

خیر سے صفر ہو۔۔۔ تمہارا۔۔۔ بریرہ بیگم نے دعا کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

بریرہ بیگم نے خود ہی معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟۔

فرمائیں؟؟؟؟

معراج نے وہی روڈ انداز میں کہا۔۔۔۔۔

اپنا اور دعا کا خیال!!!!!!

thanks جی معلوم ہے۔۔۔

بریرہ بیگم کی بات پوری ناہوئی کہ معراج نے انکو چپ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

چلو بلاج دیر ہو رہی ہے۔۔۔ بلاج سے باتیں کرتا معراج باہر نکل گیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو یہ بات بہت عجیب لگی تھی۔۔۔۔۔

امی آپ بھی اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کی دل جوئی کی تھی۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟

جی؟؟؟

معراج کو زیادہ اونچائی اور بہت اندھری سے گھبراہٹ ہوتی ہے۔۔۔۔۔ پلیز تم اسکا بہت

خیال رکھنا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم کے انداز میں بے شمار ممتا موجود تھی۔۔۔۔۔ جو دعا نے محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

جی اچھا۔۔۔۔۔ دعا نے مسکرا کر بریرہ بیگم کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

چلیں دعا؟؟؟

رملانے دعا کو پکارا۔۔۔۔۔

جی!!!

Classic Urdu Material

پھر دعا اور ملا کے پیچھے قدم بڑھاتی گھر سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

بریرہ بیگم نے جاتی دعا کو دیکھ کر دل میں دعا مانگی تھی۔۔

یا اللہ یہ صفر معراج اور دعا کی زندگی کو روشن کر دے۔۔۔۔

دونوں میں عشق پیدا کر دے میرے اللہ۔۔۔۔۔

دعا کے دل میں معراج کی محبت بھر دے۔۔۔

معراج نے چاہئے بریرہ بیگم کو ماں مناھو یا نا مناھو پران کے دل میں اسکی ممتا ہمیشہ سے

تھی۔۔۔۔۔ وہ سمجھ چکی تھی کہ معراج اور دعا کا آپس کا کیا تعلق ہے۔۔۔۔۔

وہ اچھے سے جانتی تھی معراج کی خوشی کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟

آخر کو وہ ایک ماں تھی۔۔۔۔۔!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

وہ لوگ کافی!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khznadi

#Episode_22

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لوگ کافی دیر سے ائرپورٹ پہنچے تھے۔۔۔ جہاز اڑنے میں بس کچھ ہی وقت رہے گیا
تھا۔۔۔

دعا کا یہ زندگی کا پہلا صفر تھا جو وہ کر رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دعا ج تک کراچی سے باہر ناگی تھی۔۔۔۔

تھے۔۔۔۔ excited روحان اور علیان بہت زیادہ

بلا ج اور ر ملا بھی خوش تھے۔۔۔۔

کروا کر اب جہاز میں آکر اپنی اپنی نشست تلاش boading وہ لوگ جلدی جلدی اپنی کر رہے تھے۔۔۔۔

دیر سے آنے کی وجہ سے ان لوگ کوششیں اگے پیچھے ملی تھی۔۔۔۔

اتفاق سے بلا ج اور روحان کی ایک نشست ملی تھی جبکہ علیان اور ر ملا کی ایک نشست ملی تھی۔۔۔۔

لیکن بد قسمتی سے دعا معراج کو آمنے سامنے کی نشستیں ملی تھی۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بوڑھی عورتیں تھیں۔۔۔۔ passenger دعا کے ساتھ باقی دونوں

جبکہ معراج کے بالکل ساتھ والی نشست پر ایک انتہائی موڈرن لڑکی بیٹھی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جس نے ٹائٹ جینز کے ساتھ چھوٹی اور کاسی ہوئی سفید شرٹ پھن رکھی تھی۔۔۔ اور
بال کھولے ہوئے تھے۔۔۔

معراج نے پہلے دعا کو اسکی جگہ پر بیٹھایا تھا۔۔۔

اور اب اپنی جگہ دھونڈ رہا تھا۔۔۔ جب اس لڑکی نے مسکرا کر کہا تھا یہ ہی اپ کی سیٹ
ہے۔۔۔

نہیں تھا۔۔۔ interset معراج کو اس لڑکی میں تو کوئی

لیکن وہ دعا کی نظریں محسوس کر چکا تھا۔۔۔

جو مسلسل اسی لڑکی اور معراج پر تھی۔۔۔

معراج جان کر مسکراتا ہوا اس سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ابھی جہاز چلنے میں 15 سے 20 منٹ تھے۔۔۔

دعا کو بلا وجہ ہی غصہ آرہا تھا۔۔۔

عجیب انسان ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک تو میں پہلی بار جہاز میں سفر کر رہی ہوں۔۔۔ اور یہ جا کر کسی اور کے ساتھ بیٹھ گیا اور اب کیسے صنس صنس کر اسے باتیں کر رہا ہے۔۔۔۔

پتہ نہیں کیوں یہ ہی شخص میرے نصیب میں لکھا تھا۔۔۔۔

دعا کو پتا نہیں کیوں اس وقت حد سے زیادہ کوفت ہو رہی تھی۔۔۔۔

ارے ارے بیٹی کیا بولے جا رہی؟؟؟؟

ساتھ بیٹھی اماں نے دعا سے پوچھا۔۔۔۔ کچھ نہیں اماں دعا نے چپڑ کر جواب دیا۔۔۔۔

دعا کی نظریں ناچھاتے ہوئے بھی بار بار گھوم گھوم کر معراج پر جا رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے کلمے کلر کے کوٹ کے ساتھ بلیو جینز پھین رکھی تھی۔۔۔۔

معراج کی نظر بھی دعا پر ہی تھی اسلیے وہ جان جان کر صنس صنس کر اس لڑکی سے باتیں کر

رہا تھا۔۔۔۔۔

بھاڑ میں جائے مجھے کیا۔۔۔۔!!!!!!

دعا نے بے نیاز دیکھانے کی کوشش کی پر وہ ناکام رہی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بس دعا کی یہ ہی کمزوری تھی۔۔۔

وہ اپنی کوئی بھی چیز کسی کے ساتھ اس طرح شیر نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

معراج جیسا بھی تھا اسنے جو بھی کیا تھا۔۔۔

بل آخر وہ اسکا شوہر تھا۔۔۔

دعا کو اس وقت حد سے زیادہ جلن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

لیکن وہ اس کو اپنا ڈر سمجھ رہی تھی۔۔۔

مجھے کوئی ڈر نہیں لگتا۔۔۔ اور ویسے بھی سب ہی سفر کرتے ہیں تو پھر میں کیوں

ڈروں۔۔۔۔۔ مجھے اس انسان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔

دعا نے خود کو ہمت دی۔۔۔۔۔

ارے بیٹی تو اکیلی ای ہے؟؟؟

اب کے اماں نے دعا سے پوچھا تھا۔۔۔

نہیں میرے شوہر ساتھ ہیں۔۔۔ دعا نے ایک دم ہی جل کر جواب دیا۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا کہاں ہے تیرا شوہر؟؟

بوڑھی اماں نے پھر پوچھا۔۔۔

وہ رہے آا

دعا نے معراج کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔

اے ہائے وہ کسی اور لڑکی کے ساتھ بیٹھا ہے اور تو یہاں بیٹھی ہے۔۔۔

اماں کوئی بڑے روب دار خاتون تھی۔۔۔ جی وہ نشستیں نہیں ملی تھی۔۔۔

دعا کی کوفت انکے سوالوں سے بڑھ رہی تھی۔

اچھا اچھا۔۔۔

پہلی بار سفر کر رہی جہاز میں؟؟؟

جی اماں!!!!

اے تو بھی پاگل ہے اس لڑکی کے ساتھ کیوں چھوڑا اپنا شوہر اے ہائے۔۔۔!!!!

اج کل بچیوں کو تو اپنا شوہر سنبھالنا نہیں آتا۔۔۔

Classic Urdu Material

تجھے پتا ہے جہاز جب چلتا ہے تو ناپو چھو میرا تو دل بندھ ہو جاوے۔۔۔

میں تو کبھی ناجاتی جہاز میں پر میرا بیٹا ضد کر رہا تھا تو جا رہی ہوں۔۔۔

ہماری تو عمر ہے بھائی مرنے کی تم کیوں بھری جوانی میں اگی ادھر۔۔۔

کبھی جہاز اڑتے اڑتے پھٹ جاوے ہے۔۔۔

اماں پتا نہیں کیوں دعا کو بلاوے ڈرا رہی تھی۔۔۔

کلک کیا مطلب؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

ارے بھائی تو نے نہیں سنا کیا جہاز پھٹ جاتا ہے۔۔۔ ایسے ایسے حادثے ہوتے

ہیں۔۔۔ کہ

تو باتو با

لوگ جل کر رکھ ہو جاتے ہیں۔۔۔ اماں پتا نہیں کیوں اس طرح بول رہی تھی۔۔۔

اماں پلیز ایسے نا بولیں نا۔۔۔!!!

Classic Urdu Material

دعا کو واقعی اب ڈر لگ رہا تھا۔۔۔

ارے میں تو سچ کہہ رہی۔۔۔۔

جہاز پھٹے تو ایک بندہ ادھر اور ایک بندہ ادھر ملتا ہے۔۔۔

اور تو ویسی اپنے شوہر سے جدا ہے۔۔۔۔

تو باتو با۔۔۔۔

میں تو کبھی اپنے شوہر کا ساتھ نا چھوڑتی۔۔۔

بھائی جینا اور مرنا ہو تو شوہر کے ساتھ ہو۔۔۔۔

ابھی دعا ماں کی باتوں پر غور ہی کر رہی تھی۔۔۔

کہ جہاز چلنے کا اعلان شروع ہوا۔ دعا کو ایک دم ہی گھبراہٹ ہوئی تھی۔۔۔ دعا نے

معراج پر نظر ڈالی تو وہ اسی لڑکی سے مسکرا کر کچھ کہہ رہا تھا۔۔۔۔

اتنے انجان چہروں میں ایک وہی چہرہ اس کو اپنا لگا تھا۔۔۔ ملا اور بلانج کی سیٹ تو بہت پیچھے تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے ایک دم اپنی سیٹ بیلٹ کھولی اور تیزی سے اٹھ کر معراج کی نشست کی طرف
اٹی۔۔۔۔

Excuse me

دعا نے اس لڑکی کو مخاطب کر کہا۔۔۔۔

Yes °°

اس لڑکی نے اپنی ہنسی کسی بات پر روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جن کے ساتھ آپ بیٹھی ہیں وہ غلطی سے میرے شوہر ہیں۔۔۔۔

اس لیے آپ کو خود اس بات کا احساس ہونا چھائے کہ آپ میاں بیوی کو الگ نہ کریں۔۔۔۔

اب برائے مہربانی آپ یہاں سے اپنی تشریف وہاں لے جائیں مجھے یہاں بیٹھنا ہے۔۔۔۔

دعا نے سہی روب دار لہجے

بلا وجہ اس لڑکی کو سنائی تھی۔۔۔۔

Ohh sure sure

وہ لڑکی مسکراتے ہوئے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

دعا کو امید نہ تھی وہ اتنی جلدی اٹھ جائے گی۔۔۔۔

جاتے جاتے وہ رکی تھی اور معراج کو دیکھ کر بولی۔۔۔۔

تم نے صبح کہا تھا۔۔۔۔

تم جیت گئے۔۔۔۔!!!!

جس پر معراج نے مسکرا کر اسکو دیکھا تھا۔۔۔۔

جسی وہ اٹھ کر گئی دعا فورن اسکی جگہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

معراج نے دعا کے چہرے پر نظر ڈالی تو غصے سے دعا کی چھوٹی سی ناک لال ہو رہی

تھی۔۔۔۔

معراج کو اس وقت دعا پر بے پناہ پیار آیا۔۔۔۔۔

اھو و میری جھنگلی بلی تو مجھے کسی اور کے ساتھ دیکھ کر پوری خنکار شیرنی بن جاتی ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے ایک غصے بھری نظر معراج پر ڈالی تھی۔۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔ وہ تو مجھے اماں نے کہا اس لیے میں یہاں آگئی ہوں۔۔۔۔

اب زیادہ خوش ناہو۔۔۔۔

دعا نے اپنے غصے پر قابو رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔ جب کہ اس وقت اس کو پتا نہیں کیوں حد

سے زیادہ غصہ تھا۔۔۔۔

ہا ہا ہا چھا میں اماں سے پوچھو؟؟؟؟

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

ہاں ضرور۔۔۔۔ اور۔۔۔۔

ابھی دعا کچھ بولنے ہی والی تھی کہ جہاز چلنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک دم آنکھیں بند کر دعائیں پڑھنا شروع کی تھی۔۔۔۔

معراج نے اس کے چہرے پر ڈر دیکھا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کے کان میں جھک کر پوچھا۔۔۔۔۔

کرنے کے لیے اپنی اسپید تیز کی تھی دعا کے دل کی ڈھڑکن take off جیسی جہاز نے
بھی تیز ہوئی تھی۔۔۔

اس نے ایک دم معراج کے بازو کو زور سے تھام کر اپنا منہ اسکے مضبوط بازوؤں منہ چھپا لیا
تھا۔۔۔۔

معراج نے اس کا ڈر دیکھتے ہوئے اسکے ہاتھ کو مضبوطی سے تھاما تھا۔۔۔۔ اور ساتھ کہا
تھا۔۔۔

میں ہوں تمہارے ساتھ دعا۔۔۔۔۔!!!!!!
دعا نے فوراً ہی اپنا سر ہٹا لیا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جہاز کے ہوا میں اتے ہی دعا کو چکر آنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔۔

وہ اج پہلی بار جہاز میں بیٹھی تھی۔۔۔ وہ اصل دری اماں کی باتوں کی وجہ سے تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اور اب اسکو چکر بھی بہت آرہے تھے۔۔۔۔ وہ انکھیں کھولتی تو اپنا سر ہلتا ہوا محسوس کرتی۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

معراج نے پھر پوچھا۔۔۔۔

مجھے چکر آرہے ہیں بہت!!!

دعا نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔۔

معراج نے اپنے ایک ہاتھ سے دعا کا سر اپنے بازو پر پھر ٹکایا تھا۔۔۔۔

اور ایک ہاتھ سے دعا کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔۔۔۔

تم انکھیں بند کر لو۔۔۔۔ تھوڑی دیر تک نور مل ہو جائے گا۔۔۔۔

دعا نے خاموشی سے سر معراج کے بازو سے ٹکادیا تھا۔۔۔۔ کیونکہ جب وہ سر اٹھاتی اسکو

چکر آتے۔۔۔۔

تم پہلی بار بیٹھی ہو؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے بھی اپنا سر دعا کے سر کے اوپر رکھ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی !!!

پھر صرف اتنا بولی۔۔۔

ہمممم!!!!!!

معراج نے دعا کا ہاتھ بہت مضبوطی سے تھاما ہوا تھا۔۔۔۔۔

دعا کے اندر سے اتنی دھیمی دھیمی خوشبو اسکو بہت اچھی لگتی تھی۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج نے تھوڑی دیر بعد پھر دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا تھا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد معراج کی بھی آنکھ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کی جب انکھ کھولی تو دعا اسی طرح اس کے کندھے پر سر رکھ کر سو رہی تھی۔۔۔

سے کہہ کر اپنی اور دعا کی یہ یاد airhottes معراج نے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور

گار تصویر کھنچوائی۔۔۔۔۔

معراج نے تصویر میں دیکھا تو دعا سوتے بہت معصوم لگ رہی تھی۔۔۔

معراج کے چہرے پر ایک دم ہی مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔

معراج نے اپنے موبائل میں اور تصویرے کھولی تو۔۔۔۔۔

معراج کے شادی والے دن کی تصاویر نظرائی جس میں معراج اور دعا ایک دوسرے کو

دیکھ رہے تھے۔۔۔

پرسیٹ کر دی۔۔۔۔۔ wallpaper معراج نے وہ تصویر اپنے موبائل کے

اور پھر موبائل واپس جیب میں رکھ دیا۔۔۔۔۔ اور پھر کھڑکی سے دیکھ کر سوچنے لگا۔۔۔

Classic Urdu Material

کہاں سے شروع ہوا تھا یہ سفر۔۔۔

ایک ضد سے

جنون سے؟؟؟

اور اب یہ میری زندگی کی سب سے بڑی حقیقت بن چکی۔۔۔۔۔

میں تمہیں کبھی نہیں جانے دوں گا۔۔۔

دعا!!!!

معراج نے دل میں دعا سے کہا۔۔۔

دعا کی جب انکھ کھولی تو جہاز اسلام آباد ائر پورٹ پر لینڈ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

معراج اور دعا ہاتھ تھام کر جہاز سے نکل کر ائے تھے اور اب لوہی میں کھڑے بلاج اور رملہ

کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

میں واش روم سے ہو کر آتی ہوں۔۔۔

دعا معراج کو بول کر واش روم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

واش روم میں اکرنے اسنے اپنا حجاب دوبارہ ٹھیک کیا تھا۔۔۔

وہ ابھی اپنا حجاب ہی باندھ رہی تھی کہ وہی لڑکی اس کے ساتھ اکر کھڑی ہوئی تھی جو
معراج کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔

دعا کا اسکو دیکھ کر ایک دم ہی منہ بنا تھا۔۔۔۔

اپ سے ایک بات بولوں؟؟؟

ساتھ کھڑی لڑکی نے دعا کو مخاطب کیا۔۔

جی؟؟؟

دعا نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

اپ کے شوہر اپ سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔۔

اس لڑکی سے مسکرا کر کہا۔۔

اچھا واقعی؟؟؟

دعا نے تنطزیه پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

جی بلکل۔۔۔

اور انھوں نے بیٹھتے ہی مجھ سے کہہ دیا تھا کہ میری بیوی اگر اس جگہ پر بیٹھیں

گی۔۔۔ اپ پلیر اذھر چلی جائے۔۔۔

اس پر میں نے کہا تھا کہ وہ وہاں بیٹھ چکی ہیں۔۔۔۔۔ تو وہ بولے کہ آپ انکو کسی اور کے

ساتھ برداشت نہیں کر سکتی اس لیے اپ اٹھ کر خود ان کے پاس آئیں گی۔۔۔

اور ایسا ہی ہوا تھا۔۔۔

اسی پر میں نے ان سے کہا تھا کہ اپ جیت گئے۔۔۔۔۔

اس لڑکی نے دعا کو ساری تفصیل بتائی تو دعا کو شرمندگی محسوس ہوئی۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں وہ دراصل مجھے اونچائی سے ڈر دگلتا ہے اس وجہ سے۔۔۔

دعا نے اپنی صفائی پیش کی۔۔۔

چلیں جو بھی ہو۔۔

Classic Urdu Material

پر میں یہ ضرور کہو گی کہ رب نے بنادی جوڑی۔۔۔اپ دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگتے ہیں۔۔۔۔۔

اس لڑکی نے مسکرا کر دعا کو کہا۔۔۔

Thankyou

Nice to meet u....

Nd sorry

اگر آپ کو کچھ برا لگا ہو تو۔۔۔ دعا نے جاتے جاتے اس لڑکی سے معصرت کی تھی۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں یہ تو ایک پیار تھا ان کے لیے۔۔۔

۔ اس لڑکی کی کہی بات نے دعا کو الجھایا تھا۔۔۔۔۔

پیار؟؟؟؟

دعا الجھ گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

افن میں بھی کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔۔۔ اسنے اپنا زہن جھٹکا۔۔۔

دعاجب باہرائی تو وہ سب کھڑے اسکا انتظار کر رہے تھے

کیسا رها د عاسفر؟؟

ر ملانے دعاسے پوچھا۔۔۔۔۔

سوتے ہوئے۔۔۔۔۔!!!!

دعا کچھ بولتی اس سے پہلے معراج بول پڑا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا بھابی محترمہ نے پورا سفر سو کر کیا ہے۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟

ر ملانے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔۔

وہ اس کو چکر آ رہے تھے۔۔۔۔۔ معراج نے بتایا۔۔۔۔۔

اھو اب کیسی ہو دعا؟؟؟

بلانے بڑے بھائیوں کی طرح پوچھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جی اب ٹھیک ہوں بلاج بھائی!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔

میں last وہ لوگ اتر پورٹ سے باہر نکلے تو اسلام آباد میں کافی ٹھنڈ تھی۔۔۔۔ نمبر کے

ویسی اسلام آباد وغیرہ کی سردی پیک کی ہوا کرتی تھی۔۔۔۔

معراج کو اتر پورٹ سے اتے ہی چھیکیں لگ گئی تھی۔۔۔۔

وہ لوگ 10 بجے کے قریب اسلام آباد پہنچے تھے۔۔۔۔ اور کھانا کھا کر اپنے ریسٹ

ہاوس گئے تھے۔۔۔۔

ریسٹ ہاوس معراج کا اپنا تھا۔۔۔۔

بلاج اور رملہ کچھ دیر ہنسی مذاق کر کے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔۔

اگلے دن صبح انکو اسلام آباد گھومنا تھا۔۔۔۔۔

معراج اور دعا بھی اپنے کمرے میں اگئے تھے۔۔۔۔ لیکن اس کمرے میں بیڈ کے علاوہ

اور کوئی سونے کی جگہ موجود نہ تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں کھڑی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کھا balcony معراج باتھ روم سے فریش ہو کر نکلا تو دعا
رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج بھی اکرا اس کے پاس کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اتنی ٹھنڈ میں باہر کھڑی ہو۔۔۔۔۔ بیمار پڑ جاو گی۔۔۔۔۔ اگے بہت لمبا صفر ہے۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کے پیچھے کھڑے ہو کر کہا۔۔۔۔۔

تو اس کے کہنے پر دعا اندراگی تھی۔۔۔۔۔

محترمہ اب مصلہ یہ ہے کہ اس کمرے میں سونے کے لیے بیڈ کے علاوہ اور کوئی جگہ نہیں

ہے اور اتنا اچھا تو میں ہوں نہیں کہ زمین پر سوں۔۔۔۔۔

تو اج آپ کو میرے ساتھ اپنا بیڈ شیئر کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔

معراج بولتے بولتے اکر بیڈ پر بیٹھا تھا اور اب کبل اوڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟

بھی نہیں ہیں؟؟ extra mattress یہاں

Classic Urdu Material

دعا نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

دو تھے جو روحان اور علیان کے لیے ڈال دیے۔۔۔۔

ویسے جہاز میں تو پورا راستہ تم نے میرا کندھا توڑا ہے اور اب تمہیں خیال آرہا ہے۔۔۔

معراج نے دعا کو چھیڑنے کے لیے کہا جی نہیں۔۔۔۔

میں نے تو نہیں توڑا۔۔۔۔ دعا نے فورن جیپ کر کہا تھا۔۔۔۔

ہاں میرے ساتھ تو وہ لڑکی بیٹی تھی نا۔۔۔

کیا نام تھا اسکا !!!

ہاں ہاں۔۔۔۔

شاء۔۔۔۔ کتنا پیارا نام ہے نا !!!

معراج نے جان کر دعا کو جلانے کے لیے اس لڑکی کا زکر کیا تھا۔۔۔۔

اھو یہ بات معراج صاحب بول رہے ہیں جس کو عورت ذات سے نفرت تھی۔۔۔

دعا نے موقع پر چوکا مرا۔۔۔

Classic Urdu Material

دیکھو عورت ذات سے تو اب بھی ہے۔۔۔ پر کسی کی پیشکش کو نہیں کھھڑانا چھائے

نا۔۔۔۔

معراج اب کبیل اوڑھ کر بیڈ پر لیٹ گیا تھا اور ایک ہاتھ بیڈ کے ہتے سے ٹکا کر مزے سے دعا سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔

اب پوری رات کھڑی رہو گی یا سونا بھی ہے؟؟؟
معراج نے محسوس کیا تھا کہ دعا کو سردی لگ رہی ہے۔۔۔
میں اپ کے ساتھ تو نہیں سوں گی سوری۔۔۔

دعا نے صاف انکار کیا تھا۔۔۔۔

مجبوری ہے محترمہ۔۔۔۔!!!!

انج اپ کو سونا ہی پڑے گا۔۔۔ اور ویسے بھی کل صبح جلدی اٹھنا ہے تھوڑا بہت اسلام آباد
گھوم کر پھر نار ان کے لیے نکلنا ہے۔۔۔۔

بھائی میں تو سو رہا ہوں تم کھڑی رہو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج جانتا تھا جب تک وہ جگتا رہے گا
دعا اس کے پاس اگر کبھی نہیں لیڈے گی۔۔۔۔

او کے۔۔۔

۔ میں پوری رات کھڑی رہے لوں گی۔۔۔۔

دعا کو بلاوے معراج پر غصہ آیا تھا اور اصل وجہ غصے کی ثناء تھی۔۔۔۔

دعا کو واقعی اس وقت بہت تھکن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ اور نیند بھی بہت سخت آئی
تھی۔۔۔

لیکن دعا تو دعا تھی۔۔۔

وہ کہاں معراج کی بات مان لیتی۔۔۔۔

میں کھڑی ہو گی تھی۔۔۔ balcony دعا کر پھر

عجیب لڑکی ہے یہ۔۔۔۔!!!!

انسان کو اتنا ضدی بھی نہیں ہونا چھائے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بڑبڑاتا غصے سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں کہا ہے نا اندراو سمجھ نہیں اتی ابھی ابھی بیماری سے اٹھی ہو تم۔۔۔۔

معراج نے دعا کو ہاتھ پکڑ کر کمرے میں اندر کیا تھا۔۔۔۔

جاو جا کر سو جاو بیڈ پر۔۔۔۔

معراج نے ون سیٹر صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھے اپکی مہربانی کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

دعا نے بھی فورن جواب دیا۔۔۔۔۔

یار مصلہ کیا ہے آخر؟؟

معراج اب واقعی زچ ہو ا تھا۔۔۔۔۔

مصلہ کچھ نہیں ہے۔۔۔۔

مجھے بس اپ کے ساتھ نہیں سونا۔۔۔۔

دعا نے ڈھٹائی سے کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا کیوں نہیں سونا!!!

معراج نے کھڑے ہو کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

بس میری مرضی۔۔۔۔۔ دعا نے گردن گھوما کر کہا۔۔۔۔۔

چلو ایک کام کرتے ہیں۔۔۔۔۔

معراج کے زہن میں ایک تجویزائی تھی۔۔۔۔۔

کیا کام؟؟؟؟

دعا نے فورن پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں touch ہم دنون بیچ میں تاکیے لگالتے ہیں ایسے ہم دنونوں ایک دوسرے سے

ہونگے۔۔۔۔۔

یار دعارات کے تین بجے ہیں درد سے کمرے ٹوٹ رہی ہے ایک رات کی تو بات

ہے۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے دل میں خود سے بات کی تھی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

لیکن اپ میری طرف نہیں آئیں گے۔۔۔۔

دعا نے اپنی بات کا بھرم رکھنے کے لیے کہا۔۔۔۔

اب تم بار بار بول رہی ہو یعنی کے تم چھاتی ہو کہ میں تمہاری طرف آؤں۔۔۔۔

معراج نے آنکھوں میں شوخی لاتے کہا۔۔۔۔

میں ایسا کچھ نہیں چھا رہی اچھانا۔۔۔۔۔!!!!

دعا اپنی بات میں الجھی۔۔۔

اچھا صبح۔۔۔

بیڈ کے بیچ میں رکھ دیے تھے اور خود ایک double معراج نے تین تکیے اٹھا کر

طرف ہو کر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

اب وہ رہی تمہاری جگہ سونا ہو تو سو جانا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج دعا کو بول کر واپس اپنی جگہ پر آگیا تھا اور اب کمرل اوڑھ کر انکھیں بند کر کے لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

کچھ دیر دعا ویسی کھڑی رہی لیکن پھر مجبورن اکر اسکو اس جگہ لیٹنا پڑا۔۔۔۔

دعا کو عجیب سا محسوس ہو رہا تھا پر مجبوری تھی۔۔۔۔

دعا نے معراج پر نظر ڈالی تو معراج سوچکا تھا۔۔۔۔۔

دعا خاموشی سے کمرل اوڑھ کر ایک کونے میں ہو کر لیٹ گئی۔۔۔۔

وہ اچ پہلی بار اپنا بیڈ سنیر کر رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج تھکا ہوا تھا اس لیے گھیری نیند میں جاچکا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر معراج کے چہرے پر ڈالی تھی۔۔۔۔۔

پتا نہیں کیوں!!!!

جب تم کسی اور کے ساتھ ہوتے ہو تو میرا دل جلتا ہے۔۔۔۔۔

میں تم سے نفرت کرتی ہوں یہ بات میں جانتی ہوں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر بھی کیوں میرا دل کہتا ہے کہ تم میں کچھ اچھا ہے۔۔۔۔

تم نے میرا سب کچھ مجھ سے چھین لیا۔۔۔۔ میں تم سے دور جانا چھاتی ہوں۔۔۔۔

پھر ایسی کیا چیز ہے جس نے مجھے تمہارے ساتھ بندھے رکھا ہے۔۔۔۔

دعا معراج کو دیکھ کر اپنے دل میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔

تم وہ نہیں ہو جسکو میں نے مانگا تھا۔۔۔۔

لیکن میں نے آج پہلی بار تمہارے ساتھ وہ سکون محسوس کیا جو کبھی ناکیا۔۔۔۔

تمہارے ساتھ مجھے تحافظ کا احساس کیوں ہوتا ہے جب کہ تم ہی میرے گنہگار

ہو۔۔۔۔

آخر کیوں؟؟؟؟

دعا کو ایک دم جہاز والا سین یاد آیا تھا۔۔۔۔ جب اس نے معراج کے مضبوط بازو پر ہاتھ رکھا

تھا تو معراج نے کہا تھا میں تمہارے ساتھ ہوں تو ایک دم اسکا سارہ ڈر غائب ہو گیا

تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس کو ایسا محسوس ہوا تھا کہ وہ کسی بہت محفوظ جگہ پر ہے۔۔۔۔۔

یا اللہ تو ہی میری مدد کر۔۔۔۔۔

مجھے نہیں سمجھ آتا میں کیا کروں۔۔۔۔۔

میں اس شخص سے طلاق لینا چھاتی ہو۔۔۔۔۔

دور جانا چھاتی ہوں۔۔۔۔۔

لیکن میرے دل میں اس کے لیے اچھائی کیوں پیدا ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

میرے اللہ۔

دعا بہت گھیری سوچوں میں اپنے اللہ سے باتیں کر رہی تھ۔۔۔ اور معراج کو دیکھ رہی

تھی۔۔۔۔۔

تب اس نے محسوس کیا تھا کہ جیسے معراج کوئی خواب دیکھ رہا ہے۔۔۔۔۔

اور بہت پریشان ہے۔۔۔۔۔

دعا نے تھوڑا اٹھ کر دیکھا تو معراج کے ماتھے پر پسینہ بھی تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سارہ دن جناب لوگوں کی نیند خراب کرتے ہیں۔۔۔ اب پتا نہیں کس نے انکی نیند
خراب کرنے کی جرت کی ہے۔۔۔

دعا نے مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔

اور پھر اچانک خود بخود اسکا ہاتھ معراج کے بالوں کی طرف بڑھا تھا۔۔۔ اسکو معراج کے
بال بہت پسند تھے۔۔۔ وہ ہلکے ہلکے معراج کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی۔۔۔

اففف یہ کیا کر رہی ہوں میں۔۔۔!!!

دعا نے ایک دم ہی اپنا ہاتھ پیچھے کیا تھا۔۔۔

پاگل ہو گئی ہوں میں۔۔۔!!!

دعا اب معراج سے کروٹ بدل کر لیٹ گئی تھی۔۔۔

اور نجانے سوچتے سوچتے کب اسکی آنکھ لگ گئی تھی۔۔۔

معراج کی جب ادھی رات کو آنکھ کھولی تو دعا اسکی ہی طرف منہ کر کے سو رہی تھی۔۔۔

اور دعا کا ہاتھ معراج کے ہاتھ کے بالکل ساتھ پڑا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے نیند میں ہی سوتی دعا کو مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔

اور پھر بیچ میں سے تا کیا ہٹا دیا تھا اور دعا کے بالکل پاس ہو کر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

میری پیاری جھنگلی بلی۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھوں میں لے کر ہلکے سے چوپ کر کہا اور مسکرایا پھر

دوبارہ میٹھی نیند سو گیا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ دونوں ہی بے خبر سو رہے تھے جب معراج کا موبائل مسلسل بجا جا رہا تھا۔۔۔۔

دعا کی آنکھ کھلی تو معراج کا ہاتھ اس کے ہاتھوں میں تھا اور معراج دعا کے بے حد قریب

ہو کر سو رہا تھا۔۔۔۔

دعا ایک جھٹکے سے اٹھی تھی۔۔۔۔ اور اپنا ہاتھ معراج کے ہاتھ سے چھڑوایا تھا

Classic Urdu Material

اھو و شکر پہلے میں اٹھی۔۔۔ دعا نے دل میں شکر ادا کیا تھا۔۔۔ اور معراج کے اٹھنے سے پہلے باتھ روم گھس گئی تھی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد معراج بھی اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

اج کی صبح اسکو بہت میٹھی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے فون اٹھایا تو بلاج کی 10 مس کالز آئی ہوئی تھی۔۔۔ اس نے دوبارہ بلاج کو کال ملائی تھی۔۔۔

ہاں اٹھ گئے ہیں۔۔۔۔۔او کے۔۔۔۔۔!!!

معراج نے بلاج سے بات کر کے فون رکھا تھا اور بیڈ سے کھڑا ہو کر انگڑائی لے رہا تھا۔۔

جب ہی دعا باتھ روم سے نکلا کر لال فروک پھن کر باہر نکلی تھی۔۔۔

ایک پل کے لیے معراج دعا سے نظر ہاٹنا بھول گیا تھا۔۔۔۔

دعا نے جان کر معراج کو ان دیکھا کیا تھا۔۔۔

جلدی تیار ہو جاو بلاج وغیرہ ارہے ہیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کو کہا اور خود اپنے کپڑے نکال کر باتھ روم میں گھس گیا۔۔۔

دعا نے ہلکا ہلکا میک اپ کیا۔۔۔ اور اپنے بال سکھا کر اپنا ڈوپٹہ سر پر لیا۔۔۔

اور پھر جانماز بچھا کر نماز ادا کی۔۔۔

معراج باتھ روم سے جب نھا دھو کر باہر نکلا تو دعا قرآن پاک پڑھ رہی تھی۔۔۔

معراج کو بڑی حیرت ہوئی تھی کہ دعا نے اپنی عادت صفر میں اگر بھی ناچھوڑی تھی۔۔۔۔

دعا قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھی۔۔۔ دعا کی آواز بہت میٹھی تھی۔۔۔۔

معراج شیشے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا۔۔۔۔

لیکن اس کا دھیان دعا پر تھا۔ اسکو دعا کی آواز میں صبح صبح قرآن سنا چھا لگ رہا تھا۔۔۔۔

دعا ساتھ ساتھ ترجیع بھی پڑھ رہی تھی۔۔۔

معراج اگر دعا کے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے ایک دم اپنی تلاوت روکی تھی۔۔۔ جب معراج نے اسکو سر ہلا کر اشارہ کیا کہ وہ اپنی تلاوت جارہی رکھے۔۔۔۔۔

دعا نے پھر سے تلاوت شروع کی تھی۔۔۔۔

معراج خاموشی سے بیٹھا سنتا رہا۔۔۔۔۔

دعا نے جب اپنی تلاوت مکمل کی تو قرآن پاک کو غلاف میں لپٹ کر رکھا۔۔۔۔

یہ تم کو نسی صورت پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے ایک دم سوال کیا تھا۔۔۔۔

سورہ یسن۔۔۔۔۔

دعا نے بڑی حیرت سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

کیوں اپنے قرآن پاک مکمل نہیں کیا؟؟؟؟

دعا نے معراج سے سوال کیا تھا۔۔۔۔

ہاں بچپن میں پڑھا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن بچپن کے بعد کبھی کھول کر نہیں دیکھا۔۔۔

مجھے اپنے بچپن کی کوئی یاد یاد نہیں۔۔۔

معراج نے کچھ عجیب آنداز میں کہا تھا۔۔۔

اس کے چہرے پر ایک رنگ آیا اور گیا تھا۔۔۔ جو دعائے محسوس کیا تھا۔۔۔ تو پھر!!!

دعائے اپنی بات پوری ناکی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی تھی۔۔۔

معراج نے بیڈ سے اٹھ کر دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔۔

تو روحان اور علیان ایک دم اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔ ان کے پیچھے بلانج اور ر ملا بھی

تھے۔۔۔۔۔

تو بہت ہی حسین لگ رہا ہے آج۔۔۔ couple ماشاء اللہ نیو میرڈ

ر ملانے معراج اور دعا پر نظر ڈال کر کہا تھا۔۔۔۔۔

کا بھی کوئی جواب نہیں ویسے۔۔۔۔۔ couple اھو و بھابی صاحبہ آپکے

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعرات میں نیند کسی ہوئی؟

رملانے پوچھا تو دعا کی نظر ایک دم معراج پر پڑی جو اسکو اپنی ایک ای بر واٹھا کر مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہم ہم!!!!

بھابی یہ بہت خطرناک سوال کر لیا اپنے۔۔۔!!

معراج نے صفس کر کہا تو دعا نے شرم سے سر جھکا لیا۔۔۔

چپ بد معاش۔۔۔ رملانے پیار سے چھوٹے دیور کے بال خراب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے بھابی ابھی بال بنائے ہیں یار۔۔۔

معراج نے اپنے بال سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

چلو جلدی ناشتہ کرو پھر نکلتے ہیں یار ادھر سے۔۔۔۔

بلانے نے کہا تو سب کمرے سے باہر نکل گئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material



ناشتہ کر کے وہ لوگ پہلے اسلام آباد کی ایک دو جگائیں گھومے تھے اور اب وہ لوگ فیصل مسجد آئے تھے۔۔۔۔۔

دعاج پہلی بار اسلام آباد دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکو بچپن سے اسلام آباد بہت پسند تھا اور خاص کر فیصل مسجد۔۔۔۔۔

وہ لوگ جب فیصل مسجد کے اندر داخل ہوئے تو دعافیل مسجد دیکھ کر بہت خوش

ہوئی۔۔۔۔۔

فیصل مسجد ایک بہت خوبصورت مسجد تھی۔۔۔۔۔

معراج اور دعا ساتھ ساتھ چلتے اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔۔۔ جو تے اتر کر وہ لوگ ایک کھلے سہن میں داخل ہوئے تھے۔۔۔۔۔

بلان دعا اور بچوں کو ایک ایک جگہ کی خاصیت بتا رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بھی آج پہلی بار فیصل مسجد آیا تھا۔۔۔ مسجد تو شاید وہ عید کی نماز پر بھی نہیں جاتا تھا۔۔۔۔

وہ لوگ اب سڑیاں چھڑ کر اوپر کی طرف گئے تھے جہاں سامنے ایک بہت بڑا سہن تھا اور پھر تھوڑے ہی پیچھے مسجد تھی جس میں سونے سے لکھا قرآن پڑا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک ایک چیز بہت خوشی سے دیکھی تھی۔۔۔۔

ماشاء اللہ بہت ہی پیاری جگہ ہے بلاج بھائی۔۔۔۔

دعا نے بلاج سے تعریف کی۔۔۔۔

ہاں بالکل۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے کہ معراج نے اپنا موبائل نکال کر سیلفی لی تھی۔۔۔۔

اھو وھیر و اب اپنی بیگم کے ساتھ سیلفی لو۔۔۔۔۔

رملانے معراج کے ہاتھ سے موبائل لے کر اسکو دعا کے پاس کھڑا کیا تھا۔۔۔۔

دعا نے معراج کی جوڑی واقعی بہت پیاری تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

رملانے زبردستی دعا اور معراج سے ایک دوپوز مردا کر فٹو بھی لی تھی۔۔۔ روحان اور
علیان تو بلاج کے ساتھ گھوم رہے تھے۔۔۔۔

بس نا بھابی۔۔۔!!

دعا نے چیڑ کر کہا تو رملانے مزید تصویرے نالی۔۔۔۔

ایک دم ہی آزان کی آواز آئی تھی۔۔۔ شاید ظہر کی آزان ہو رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے اج نجانے کتنے عرصے بعد آزان کو اس قدر غور سے سنا تھا۔۔۔۔

آزان ختم ہوتے ہی رملانے دعا اور عورتوں کے حصے میں نماز پڑھنے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے نماز پڑھ کر دعا مانگی اور اٹھ کر عورتوں کے ایراسے باہر آئی تو معراج وہی زینے پر
بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

دعا چلتی ہوئی اس کے پاس آئی تھی۔۔۔۔

اپنے نماز نہیں پڑھی؟؟؟؟

دعا نے جان کر معراج سے پوچھا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں!!!

معراج نے مختصر سا جواب دیا تھا اور پھر موبائل میں لگ گیا تھا۔۔۔

کیوں؟؟؟؟

دعا نے پھر سوال کیا تھا۔۔۔۔۔

میری مرضی۔۔۔۔۔!!!

معراج کا موڈ کچھ آف تھا۔۔۔۔۔

میرا نہیں خیال یہ اپنی مرضی ہے۔۔۔۔۔

دعا کے کہنے پر معراج نے ایک دم اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

دعا سے تھوڑے ہی فاصلے پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔ اور اپنی گھیری آنکھوں سے اسکو دیکھ رہی

تھی۔۔۔

انسان بہت سی چیزیں بھول جاتا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن انکو دوبارہ سکھنا چھائے۔۔۔۔۔ کبھی کبھی جو سکون ہم دنیاوی چیزوں میں ڈوہنڈ رہے ہوتے ہیں وہ دراصل اللہ نے اپنے ایک سجدے میں رکھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

معراج کے بنا کچھ کہے دعا سمجھ چکی تھی کہ معراج کو نماز نہیں آتی۔۔۔

تمہیں کیسے پتا کہ میں نماز بھول گیا ہوں؟؟؟

معراج نے دعا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھے اللہ نے بتایا۔۔۔۔۔

دعا نے اج پہلی بار معراج کو مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

مجھے نماز یاد نہیں۔۔۔۔۔

مجھے قرآن بھی یاد نہیں آخری بار میں نے قرآن اور نماز شاید اٹھ سال کی عمر میں پڑھی

تھی۔۔۔

اور اس کے بعد۔۔۔۔۔!!!!!! دعا نے سوال کیا۔۔۔

کبھی نہیں!!! معراج صرف اتنا ہی بول پایا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کو خود بتایا تھا۔۔۔۔

اپ اللہ سے کوئی دعا نہیں مانگتے؟؟؟

دعا نے ایک دم ہی سوال کیا تھا۔۔۔۔

نہیں!!!!!!

بس ایک بار مانگی تھی۔۔۔۔ معراج نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

کب؟؟

دعا نے پوچھا۔۔۔

بس مانگ لی تھی۔۔۔۔ معراج نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔ مجھے نا اپنا بچپن یاد کرنے کا شوق ہے نا

اس کی باتیں کرنے کا خیر چھوڑو۔۔۔۔

تم بتاؤ۔۔۔۔

نماز پڑھ کر کیا دعا مانگی؟؟؟

معراج نے اب دعا سے سوال کیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے جو چھائے ہوتا ہے میں اللہ سے کی مانگتی ہوں۔۔۔ ابھی بھی بہت ساری دعائیں مانگی۔۔۔

اور اللہ تمہاری ہر دعا سن لیتا ہے؟؟؟

معراج نے بہت گھیرا سوال کیا تھا۔۔۔۔

ہاں وہ میری دعا سنتا ہے اور قبول بھی کرتا ہے۔۔۔۔

بس کبھی دیر سے کبھی جلدی لیکن دعا قبول ہوتی ضرور ہے۔۔۔۔

اللہ تو کہتا ہے مجھ سے مانگو میں دوں گا۔۔۔ میرے گھر دیر ہے اندیر نہیں۔۔۔۔

بس ہمارے ہی ایمان کمزور ہیں۔۔۔۔۔ دعا نے معراج کو بہت گھیری بات سمجھائی تھی

ہممم۔۔۔۔۔!!!!!!

معراج نے جواب دے کر سر جھکا لیا تھا۔۔۔

اھو کیا بات چل رہی ہے میاں بیوی میں؟؟؟

Classic Urdu Material

رملانے اکر دونوں کو چھیڑا تھا۔۔۔

اپکی برائی اور کیا۔۔۔۔

دعانے ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا نہیں میں نہیں مان سکتی کہ تم دونوں میری برائی کر سکتے ہو۔۔۔۔

رملانے ہنس کر کہا۔۔۔۔

معراج کا موڈ کچھ سیریس تھا۔۔۔۔۔ بلانج کے اتے ہی اسنے چلنے کو کہا تھا۔۔۔۔۔

وہ لوگ فیصل مسجد سے نکل کر سیدھاناران کے لیے روانہ ہوئے تھے۔۔۔

اسلام آباد سے ناران کا سفر کوئی 6 گھنٹے کا تھا۔۔۔۔۔

راستے بھر دعانے محسوس کہا تھا کہ معراج بہت چپ چپ تھا۔۔۔۔۔

دعا کا ناچھاتے ہوئے بھی دھیان بار بار معراج پر جارہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بنا کوئی بات کیے پچھلے دو گھنٹے سے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔

گاڑی اندھیری رڈ پر چل رہی تھی۔۔۔۔ دعا کھڑکی سے باہر چاند دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

آخر یہ شخص مجھے اتنا اکیلا کیوں لگتا ہے۔۔۔۔۔ دعا نے چاند کو دیکھتے ہوئے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

ایسا کیا ہوا تھا اس کے بچپن میں جو یہ اللہ سے بھی دور ہو گیا۔۔۔
مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔۔ میرا دل کیوں اس کے لیے دکھ رہا تھا۔
کیوں اسکو خاموش دیکھ کر مجھے عجیب سا لگ رہا ہے۔۔۔۔۔
آخر کیوں؟؟؟؟؟

مجھے ایسا کیوں لگتا ہے یہ مجھ سے بہت کچھ کہنا چھٹاتا ہے۔۔۔۔۔

دعا کو نجانے کیوں معراج کی زات میں دلچسپی بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنے ہی سوالوں میں گھیری ہوئی تھی۔۔۔۔۔



Classic Urdu Material

دعا کیا سوچ رہی ہو؟؟؟

معراج نے گاڑی چلاتے چلاتے دعا پر نظر دال کر پوچھا تو جو کسی گھیری سوچ میں تھی۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔ بس ہلکی سی ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔۔۔

دعا نے گاڑی کی سیٹ پر الٹی پالٹی مار کر کہا۔۔۔۔

پچھے میری جیکٹ پڑی ہے وہ لے لو۔۔۔۔

معراج نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔۔

دعا نے خاموشی سے اٹھا کر اسکی جیکٹ اپنے اوپر ڈال لی تھی۔۔۔۔

اپ نہیں تھکے؟؟؟

دعا نے ایک دم ہی پوچھا تھا۔۔۔۔۔

میری تھکن کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔۔۔۔ دعا!!!!

معراج نے لبوں پر درد بھری مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مطلب؟؟

دعا نے ہیرت سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

کچھ باتیں بنا مطلب بھی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔ بس کوئی دل کی باتیں سمجھنے والا

ہو۔۔۔۔۔!!!!!!

اون کیا تھا۔۔۔ player معراج نے کہہ کر میوزک

میوزک پلیئر پر بجنے والا گانا معراج کے دل کے درد کو بیان کر رہا تھا۔۔۔۔۔

آطف اسلم کی آوازیں بجا رہی تھیں!!!!!!

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_23

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔۔

دعا نے خاموشی سے اٹھا کر اسکی جیکٹ اپنے اوپر ڈالہ تھی۔۔۔

اپ نہیں تھکے؟؟؟

دعا نے ایک دم ہی پوچھا تھا۔۔۔۔۔

میری تھکن کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔۔۔

معراج نے لبوں پر درد بھری مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔

مطلب؟؟

دعا نے ہیرت سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

کچھ باتیں بنا مطلب بھی ہوتی ہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

اون کر دیا تھا۔۔۔ player معراج نے کہہ کر میوزک
میوزک پلیئر پر بجنے والا گانا معراج کے دل کے درد کو بیان کر رہا تھا۔۔۔۔
آطف اسلم کی آواز میں بجتا یہ سریدا گانا دعا کو انج بہت عجیب لگا تھا۔۔۔

Kacchi doriyon, doriyon, doriyon se

Mainu tu baandh le

Pakki yaariyon, yaariyon, yaariyon mein

Honde na faasley

Eh naraazgi kaagzi saari teri

Mere sohneya sunn le meri

Dil diyan gallan

Classic Urdu Material

یہ گانسن کر معراج کی انکھیں تھوڑی بھیگی تھی۔۔۔ اور اس نے دل میں کہا کاش!!!!

کاش دعا تم میرے دل کی باتیں سمجھ سکتی۔۔۔۔۔!!!

اپنے کچھ کہا کیا؟؟؟؟

دعا نے ایک دم پوچھا۔۔۔

دعا کو محسوس ہوا جیسے معراج نے اسے کچھ کہا۔۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔۔ معراج نے جواب دیا۔۔۔

دعا پھر اس گانے پر غور کرنے لگی اب پہلی بار اسکو یہ گانا کچھ عجیب لگ رہا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

Karaange naal naal beh ke

Akh naal akh nu milaa ke

Dil diyan gallan haaye...

Karaange roz roz beh ke

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

Sacchiyan mohabbataan nibha ke

Sataaye mainu kyun

Dikhaaye mainu kyun

Aiven jhuthi mutthi russ ke rusaake

Dil diyan gallan haaye

Karaange naal naal beh ke

Akh naal akh nu mila ke

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

معراج نے بھی ساتھ ساتھ ہی گانا گنگو ننا شروع کر دیا تھا۔۔۔

معراج کے اندر ایک عجیب سا شور برپا تھا جو یہ گانا گا کر وہ چھپا رہا تھا۔۔۔

دعا نے معراج کی آواز پر اور اس کے الفاظ پر غور کیا تھا۔۔۔

اسکو ایسا لگ رہا تھا کہ واقعی معراج اس سے یہ سب بول رہا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

Tenu lakhan ton chhupa ke rakhaan

Akkhaan te sajaa ke tu ae meri wafaa

Rakh apna bana ke

Main tere layi aan

Tere layi aan yaaran

Naa paavin kade dooriyan

Main jeena haan tera...

Main jeena haan tera

Tu jeena hai mera

Dass lena ki nakhra dikha ke

Dil diyan gallan

Classic Urdu Material | by **S A Khanzadi**

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

Karaange naal naal beh ke

Akh naal akh nu mila ke

Dil diyan gallan...

گانے کے یہ الفاظ سن کر دعا کے زہن میں ایک دم معراج کے کہے وہ الفاظ یاد آئے۔۔۔۔

تم صرف میری دعا ہو۔۔۔۔ جس دن تم مجھ سے دور گی میں تمہیں جان سے مار دوں

گا۔۔۔۔

یہ گانا پورانی یادیں لارہا تھا۔۔۔۔

Raatan kaaliyan, kaaliyan, kaaliyan ne

Mere din saanwale

Mere haaniyan, haaniyan, haaniyan je

Lagge tu na gale

Classic Urdu Material

Mera aasmaan mausamaan di na sune

یہ الفاظ سن کر دعا کو اب معراج کی وہ بے چین نیند یاد آئی تھی جو وہ کل کی رات بے چین ہو
رہا تھا۔۔۔۔۔

Koi khwaab na poora bane

Dil diyan gallan

Karange naal naal beh ke

Akh naal akh nu mila ke

Pataa hai mainu kyun chupa ke dekhe tu

Mere naam se naam mila ke

Dil diyan gallan

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

Karange naal naal beh ke

Akh naal akh nu mila ke

Dil diyan gallan...

جب یہ گانا ختم ہوا تو دعا معراج کو ایک ٹک دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔۔
معراج نے بھی ایک نظر اس پر ڈالی تھی تو دعا کو محسوس ہوا معراج کی آنکھیں نم ہیں۔۔۔

دعا کو عجیب سی تکلیف ہوئی تھی۔۔۔

یہ صرف گانا نہیں تھا۔۔۔۔۔!!!!

دعا کے دل نے ایک دم کہا تھا۔۔۔

دعا نے ایک گھیری سانس لی تو معراج کی جیکٹ سے اسکو ایک دم معراج کی دھیمی دھیمی
خوشبو محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنی آنکھیں موند لی تھی۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو وہ خوشبو اس کو بہت اچھی لگی۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد وہ لوگ نار ان پہنچ گئے تھے۔۔

نار ان میں تو حد سے زیادہ سردی تھی۔۔

برف باری بھی ہوئی تھی ایک دو دن پہلے۔۔۔۔

گاڑی سے اترتے ہی دعا کا پنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

معراج اور بلانج نے ایک ہوٹل میں دو کمرے بک کروائے تھے۔۔۔۔ ان لوگوں کو

بھوک بھی بڑی زوروں کی لگی تھی۔۔

اب سب سے پہلے ان لوگ نے کھانا کھایا۔۔

پھر اپنے ہوٹل گئے۔۔۔۔

بلانج اور رملاکا تو تھکن سے برا حال تھا۔۔

روحان اور علیان بھی بہت تھک چکے تھے اس لیے وہ لوگ فورن ہوٹل اکرا اپنے کمرے

میں گھس کر آرام کر رہے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا معراج جب اپنے ہوٹل کے کمرے میں داخل ہوئے تو۔۔۔

دعا کو صوفے کو دیکھ کر کچھ سکون ہوا۔۔۔

معراج روز کے مقابلے میں کافی چپ چپ تھا۔۔۔۔

دعا نے پوچھنا مناسب نا سمجھا۔۔۔۔

تھی۔۔۔ جو نار ان کے مال روڈ gallery دعا اور معراج کے کمرے کے ساتھ کی ایک
پر کھولتی تھی اور بڑا حسین منظر پیش کرتی تھی۔۔۔۔

بہت پیاری جگہ ہے۔۔۔۔

دعا نے معراج سے بات کا موضوع نکالا تھا۔۔۔۔

ہمم!!!

معراج نے صرف اتنا کہا۔۔۔۔

اج پہلی بار دعا معراج سے بات کرنا چھار ہی تھی تو وہ حد سے زیادہ چپ تھا۔۔۔

دعا؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج کچھ دیر بعد بولا؟؟؟

جی؟؟

دعا نے اج پہلی بار فورن جواب دیا تھا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔!!!

معراج پھر کچھ بولتے بولتے روکا تھا۔۔۔۔

دعا کو یہ شخص مسلسل الجھا رہا تھا۔۔۔۔

تم ایک کام کرو عمیر سے بات کر لو اسکی کال ای تھی جب ہم اسلام آباد تھے وہ تم سے بات

کرنا چھا رہا تھا۔۔ میرے زہن سے نکل گیا تھا۔۔

معراج نے سنجیدگی سے دعا کو کہا۔۔

اور پھر اٹھ کر باہر جانے کے لیے کھڑا ہوا۔۔۔

اپ کہاں جا رہے ہیں دعا نے ایک دم ہی پوچھا تھا۔۔

وہ مجھے کچھ کام ہے تم آرام سے بات کر لو۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بول کر تیزی سے کمرے سے باہر نکال گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کچھ پل کچھ سوچتی رہی پھر اس نے فون اٹھا کر عمیر کو کال کی۔۔۔

اس وقت گیارہ بجے تھے اور وہ جانتی تھی عمیر اٹھا ہوا ہوگا۔۔۔۔۔

دو سے تین بیل کے بعد ہی عمیر نے فون اٹھا لیا تھا۔

اسلام علیکم آپی!!!

کیسی ہیں آپ؟؟

عمیر نے خوشی سے پوچھا تھا۔۔۔

میں اللہ کا شکر ٹھیک ہوں تم سب کیسے ہو عمیر؟؟؟

آپی ہم سب بھی ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔!!!! عمیر نے بتایا۔۔۔

اچھا۔۔۔!!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

آپی آپ لوگ ابو سے ملنے گئے تھے؟؟؟؟

Classic Urdu Material

عمیر نے ایک دم ہی سوال کیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں!!!!

کیوں ابو نے کچھ کہا کیا عمیر؟؟؟؟

دعا نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔۔۔

ہمممم کہا تو کچھ نہیں پر انکو اچھا لگا۔۔۔۔۔ عمیر نے یہ بڑی خوشی کی بات بتائی تھی دعا کو۔۔۔۔۔

کیا اچھا لگا۔۔۔۔۔؟؟؟

دعا نے حیرت اور خوشی سے پوچھا۔۔۔۔۔

آپی دراصل ابو کو امید نہیں تھی کہ وہ سب ہونے کے بعد معراج بھائی اچکوا ابو کے پاس پھر

لے کر جائیں گے اور جس طرح معراج بھائی نے اپ کو جانے سے پہلے ہم سب سے ملوایا

۔۔ اور پھر ابو سے خود بھی ملنے آئے۔۔۔۔۔ یہ انکے اچھے ہونے کی علامت

ھے۔۔۔۔۔ عمیر پھر معراج کے قصیدے پڑھنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمممم!!!!

دعاسن رہی تھی۔۔۔

آپی مجھے لگتا ہے معراج بھائی ابو کی ناراضگی بھی ختم کر دیں گے آپ دیکھیے گا۔۔۔

امی نمرہ مجھے تو معراج بھائی بہت پسند ہیں۔۔۔ وہ جس طرح آپکا خیال رکھتے ہیں وہ تو

ہمیں نظر آتا ہی ہے۔۔۔۔۔

بس اللہ کرے اب جلد سے جلد ابو بھی مان جائیں۔۔۔۔

عمیر نون اسٹاپ بول رہا تھا۔۔۔۔

اچھا اب بس بھی کرو عمیر۔۔۔ کیا ہو گیا ہے تم لوگ سے جب بات کرو تم لوگ معراج

کی تعریف شروع کر دیتے ہو۔۔۔۔

تم میرے گھر والے ہو یا اسکے۔۔۔

دعائے جل کر کہا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا آپی آپ سے زیادہ تواب ہمہیں معراج بھائی سے ملنے کی خوشی ہوتی۔۔۔

Classic Urdu Material

عمیر نے دعا کو جلانے کے لیے کہا۔۔۔

اچھا بھاڑ میں جاو۔۔۔۔۔

دعا نے ناراضگی ظاہر کی۔۔۔۔۔

پھر تھوڑی دیر عمیر سے حال چال پوچھ کال بند کر کہ وہ باتھ روم چلی گئی۔۔۔۔۔

دعا جب باتھ روم سے وضو کر کے باہر نکلی تو ٹھنڈ سے اسکی کلفتی جم رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج بھی آچکا تھا اور اب لیٹائی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔ جب دعا نے اسکو کہا۔۔۔۔۔

مجھے نماز پڑھنی ہے۔۔۔۔۔ اپ پلینز ٹی وی بند کر دیں۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا مجھے اپ سے ایک کام تھا۔۔۔۔۔!!!!

دعا نے معراج سے کہا!!!!

ہاں بولو؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

وہ دراصل۔۔۔

میں نماز میں ایک چیز بھول گئی ہوں۔۔۔

پر نماز کا صحیح طریقہ دیکھ کر بتادیں گے۔۔۔۔۔ یا اسکی کوئی google اپ پلیز مجھے

کردیں۔۔۔ application download

دعا نے بڑی ہوشیاری سے معراج کی الجھن سلجھائی تھی۔۔۔

تم نماز بھول گئی؟؟؟

معراج کو واقعی ہیرت ہوئی۔۔۔

جی!!!

کیوں میں انسان نہیں ہوں؟؟؟

دعا نے جواب دیا۔۔۔

مجھے ویسے شک ہے اس بات پر۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔۔۔

مجھے تو تم پوری جھنگلی بلی لگتی ہو۔۔۔۔۔ حرّمہ!!!!!!!

اپنے بارے میں اپکا کیا خیال ہے؟؟؟ دعا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

تم روز نماز پڑھتی ہو سردی ہو گرمی ہو پھر بھی۔۔۔

تو تم کیسے نماز بھول سکتی ہو؟؟؟

معراج بچوں کی طرح سوال کر رہا تھا۔۔۔

انسان مٹی کا پتلا ہے۔۔۔۔ میں روز نماز پڑھتی ہوں اسکا مطلب یہ تو نہیں کہ مجھ سے

غلطیاں ناہوتی ہوں۔۔۔ اور اپنی غلطی منانے والے کو اللہ معاف بھی کر دیتا ہے۔۔۔

اور ویسے بھی انسان کو اپنی نماز بہتر سے بہتر کرنی چھائے۔۔۔۔۔

اب آپ کے سوال ہو گئے تو نماز کا طریقہ بتادیں۔۔۔۔

دعا نے فوراً کہا۔۔۔۔۔

اچھا

Classic Urdu Material

معراج نے اپنا موبائل اٹھا کر نماز کا طریقہ نکالا۔۔۔۔۔

اور پڑھنے لگا۔۔۔۔۔

دعا سکے پاس ہی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج ایک ایک لفظ کو سمجھ کر پڑھتا تھا۔۔۔۔۔

اھو وہاں بس یاد آگیا۔۔۔۔۔

دعا نے اٹھ کر کہا اور جا کر نماز پر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

معراج اسی طرح اپنے موبائل میں وہ پڑھتا رہا۔۔۔۔۔

دعا سمجھ چکی تھی کہ معراج نماز پڑھنا چھاتا ہے۔۔۔۔۔

لیکن اسکو بولتے ہوئے روکاوٹ ہو رہی ہے۔۔۔ اس لیے اس نے معراج کو ایک ایسی راہ

دیکھائی تھی جس سے معراج کو نماز بھی آجاتی اور دعا کی مدد لے کر شرمندہ بھی ناہونا

پڑتا۔۔۔۔۔

دعا نے نماز پڑھ کر دعا مانگی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور پھر اٹھ کر معراج کے پاس آئی۔۔۔۔

اج اب کافی تھک گئے ہیں۔۔۔ اب بیڈ پر سو جائیں میں صوفے پر سو جاتی ہوں۔۔۔

دعا نے آج پہلی بار معراج کوافر کی۔۔۔۔

نہیں ٹھیک ہے۔۔۔۔

میں تو کب سے تھکن کا شکار ہو محترمہ۔۔۔۔۔ آااا

معراج کی گھیری باتیں دعا کو الجھا رہی تھی۔۔۔

خیر تم بیڈ پر سو جاو۔۔۔۔

میں صوفے پر سو جاؤں گا۔۔۔ معراج بیڈ سے اٹھ کر اب صوفے پر آکر بیٹھا تھا۔۔۔۔

اور سیگریٹ سگائی تھی۔۔۔۔

جی اچھا۔۔۔۔

دعا خاموشی سے بیڈ پر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی تھی۔۔۔

معراج تھوڑی دیر دعا کے سونے کا انتظار کرتا رہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جب دعا سو گئی تو وہ خاموشی سے اٹھ کر باتھ روم گیا۔۔۔۔

جا کر وضو کی۔۔۔

اور پھر جانماز بچا کر کھڑا ہوا۔۔۔

جانماز پر کھڑے ہوتے ہی اسکی آنکھوں سے ایک کے بعد ایک آنسو گیر رہے

تھے۔۔۔۔۔

وہ آج کتنے سالوں بعد اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ معراج کے دل میں

ایک ندامت تھی۔۔۔

اسنے نماز کی نیت بانہدی اور سجدے کی طرف نظریں جمالی۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ بہت ٹھہر ٹھہر کر پڑھا تھا۔۔۔۔

معراج نماز بھولا نہیں تھا۔۔۔۔

بس نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ اسکے ذہن کے کسی کونے میں جا کر چھپ گیا تھا۔۔۔۔

جوان دوبارہ سے وہ سب پڑھنے سے اسکو یاد آیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اللہ نے مسلمانوں کے دل میں اسلام کی روشنی دی ہے تو بھلا کیسے کوئی مومن نماز اور اللہ سے زیادہ وقت تک دور رہ سکتا تھا۔۔

معراج پیٹ پر ہاتھ باندھ کر الحمد شریف پڑھا تھا۔۔ اور اس کی آنکھیں نم ہوئی جارہی تھی۔۔۔

وہ بہت ٹھہر ٹھہر کر روک روک کر نماز پڑھ رہا تھا۔۔۔

چند سورتیں اسکو یاد تھی اور وہ نماز میں وہی صورتیں پڑھتا تھا۔۔۔

معراج جب رکوع میں گیا اور اس نے سجدہ کیا تو اس کو ایک روحانی سکون محسوس ہوا

تھا۔۔۔۔۔ www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس طرح ٹھہر ٹھہر کر معراج نے پوری نماز ادا کی تھی۔۔۔۔۔

اور پوری نماز پر ہتے وقت معراج کی آنکھوں سے آنسو گیر رہے تھے۔۔۔۔۔

نماز مکمل کرنے کے بعد معراج جانماز پر ہی بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

کچھ دیر وہ اسی طرح زمین کو دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر اس نے بڑی ہمت سے اپنے دل میں بولنا شروع کیا۔۔۔۔۔

اس کے منہ سے دعا مانگتے وقت جو پہلا لفظ نکلا تھا وہ

اللہ

تھا۔۔۔۔۔

اللہ!!!!!!

اللہ!!!!!!

معراج اللہ کو پکار رہا تھا۔۔۔

وہ جب جب اللہ کا نام لے رہا تھا اس کا دل پھٹنے کو تھا۔۔۔

میرے اللہ!!!!

میرے پیارے اللہ۔۔۔۔۔

معراج اس وقت چھوٹے سے بچے سے زیادہ معصوم دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ رو رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میرے اللہ!!!!

مجھے تو تجھ سے مناگنا بھی نہیں اتا۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دے میرے اللہ۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔

اللہ جی میری مدد فرمائیں۔۔۔۔۔

میں تھک گیا ہوں میرے رب

میں تھک گیا ہوں۔۔۔۔۔ مجھے سکون بخش۔۔۔۔۔

میں نے اپنا سب کچھ برباد کر دیا۔۔۔

میں اپ سے دور چلا گیا اللہ۔۔۔۔۔

میں نے اپ کو چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

لیکن اپ نے مجھے ناچھوڑا۔۔۔۔۔

میں نے بہت گناہ کیے ہیں میرے اللہ۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں نے بہت لوگوں کے دل دکھائے۔۔۔

مجھے لوگوں کو سکون میں دیکھ کر غصہ آتا تھا۔۔۔

میں جس عذاب کو اٹھا رہا تھا۔۔۔ وہ تو آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔۔۔

لیکن میں نے راستہ غلط چنا۔۔۔

میں نے اپنے اندر کی کمی کو اپنی ضد میں تبدیل کر دیا۔۔۔ یہ سوچے بنا کے میری ضد

دوسرے انسان کو کتنا دکھ پہنچا رہی تھی۔۔۔

میرے اللہ میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔

میں ہمیشہ میں میں کرتا رہا۔۔۔

اور آپ نے ہمیشہ میری میں کا بھرم رکھا۔۔۔

لیکن میں نے اپنی زندگی کے اتنے سال آپ سے دور گزارے۔۔۔

ایک جھوٹی دنیا کے پیچھے۔۔۔ میں آپ کو چھوڑ کر دنیا میں لگ گیا۔۔۔ اپنا سکون نشے

اور لڑکیوں میں تلاش کرنے لگا۔۔۔

Classic Urdu Material

میں کیوں بھول گیا کہ آپ تو اللہ ہیں۔۔۔۔

آپ تو اپنی طرف بلاتے ہیں۔۔۔۔

آپ تو کہتے ہیں او میرے پاس او۔۔۔۔ مجھ سے اپنے گناہ کی معافی مانگو۔۔۔۔ میں

تمہارے گناہ معاف کروں گا۔۔۔۔۔

تمہیں بخش دوں گا۔۔۔۔۔

آپ کی توصفات میں رحم کرنا ہے۔۔۔۔

پھر بھی میں آپ کی طرف ناایا میرے اللہ۔۔۔۔

معراج اب بچوں کے طرح بلک بلک کر رو رہا تھا اور اپنے اللہ سے باتیں کر رہا

تھا۔۔۔۔ اپنے گناہ کی معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔

اللہ میں تو اس قدر اپنی خواہشات کا عادی ہو گیا تھا۔۔۔۔ میری خواہشات نے مجھے اپنا غلام بنا

کر انسان سے حیوان بنا دیا تھا۔۔۔۔

میرے دل میں اچھے برے کی تمیز ختم کر دی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میرے اوپر ایسے حیوانیات کا رنگ چھڑا کے میں نے اس معصوم لڑکی کی خوشیاں نگل
گیا۔۔۔۔

جو لڑکی اپنے باپ پر جان دیتی تھی۔۔۔۔ جس کا باپ اس پر جان دیتا تھا۔۔۔۔ میں نے انکو ہی
جدا کر دیا۔۔

صرف اپنی ضد کی خاطر۔۔۔۔

میں بہت برا ہوں میرے رب۔۔۔۔

میں نے دعا سے اسکی زندگی کا سکون چھین لیا۔۔۔۔

میں نے ہمیشہ ہر چیز چھینی چھائے۔۔۔۔ کبھی تجھ سے نہیں مانگا۔۔۔۔ تیرے اگے

ہاتھ نہیں پھیلائے۔۔۔۔

ہمیشہ خود پر غرور کیا۔۔۔۔

اور یہ ہی وجہ تھی جو میری روح کو سکون نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

میرے اللہ مجھے معاف کر دے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کافی دیر اسی طرح بیٹھا اپنے اللہ سے اپنے دل کی باتیں کرتا رہا و تارہا۔۔۔۔

اپنے غلطیاں مانتا رہا۔۔۔۔۔

وہ قرین کوئی دو گھنٹے اسی طرح جانماز پر بیٹھا اللہ سے باتیں کرتا رہا۔۔۔۔۔

معراج راستہ بھٹک گیا تھا۔۔۔ وہ بہت سال اس راستے پر اندھوں کی طرح چلتا

رہا۔۔۔۔۔ لیکن اللہ نے اس پر خاص کرم کیا تھا اس کو وقت پر اندھریے راستے سے نکال

کر روشن راستے کی طرف موڑ دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ راستہ جس کی منزل بہت پر سکون

تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اللہ سے باتیں کر کے معراج کے دل میں ایک عجیب سا سکون تھا۔۔۔۔

جیسے کسی طوفان کے تھم جانے کے بعد ایک سکون کی خاموشی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ ویسی ہی

سکون معراج اپنے اندر محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جب وہ اللہ سے اپنی تمام باتیں کر چکا اور اسکا دل تھوڑا سکون میں آیا تو وہ جانماز سے اٹھ گیا
تھا۔۔۔۔

اور جانماز لیٹ کر جگہ پر رکھ کر اس نے گھڑی میں وقت دیکھا تو گھڑی میں 3 بج رہے
تھے۔۔۔۔

وہ اپنی جگہ پر جا کر لیٹ ہی رہا تھا کہ اس کی نظر دعا پر پڑی۔۔۔ دعا کے چہرے پر بے شمار
معصومیت تھی اور وہ کروٹ بدل کر سو رہی تھی۔۔۔۔
معراج کا دل اس وقت زور سے ڈھڑکا تھا۔۔۔

وہ اپنی جگہ پر جانے کے بجائے۔۔۔۔۔ اگر خاموشی سے دعا کے پاس لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔
اور پھر دعا کو خاموشی سے لیٹا دیکھ رہا تھا۔۔۔

دعا اپنا ایک ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو رہی تھی اور اسکا دوسرا ہاتھ تکیے پر پڑا تھا۔۔۔۔
معراج تھوڑا اور دعا کے پاس ہوا تھا۔۔۔۔۔

دونوں میں اب بہت کم فاصلہ تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے اوپر اسکا ہر حق تھا۔۔۔

دعا کو اللہ نے اسکے لیے محرم بنایا تھا۔۔۔۔۔

دعا اس کی بیوی تھی۔۔۔

دعا کے بال اوڑھ اوڑھ کر اسکے منہ پر آرہے تھے۔۔۔

اور معراج کو وہ بال اپنے رقیب معلوم ہو رہے تھے۔۔۔

معراج دعا کو چھونا چھاتا تھا۔۔۔ لیکن وہ ایسی جرت کرنے سے اب ڈرتا تھا۔۔۔ کیونکہ وہ

دعا کو کھونے سے ڈرتا تھا۔۔۔

دعا کے ہاتھ میں پڑی چوڑیاں معراج نے اپنی ایک انگلی سے چھوئی تھی۔۔۔

مدھم روشنی میں دعا کا چہرہ چمک رہا تھا۔۔۔

کھلے لمبے بال اسکے منہ پر آرہے تھے۔۔۔

بڑی بڑی انکھیں بند تھی۔۔۔ جن پر بڑی بڑی پلکیں سپاہی بنی کھڑ تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کا دل کر رہا تھا۔۔۔ کہ وہ اس وقت دعا کو اٹھا کر اس سے بھی لڑے معافی مانگے۔۔۔۔

اسکو بتائے کہ وہ اس کی قربت کے لیے تڑپ رہا ہے۔۔۔۔

وہ اس سے معافی چھاتا ہے اپنے ہر گناہ کی معافی۔۔۔۔۔

دعا کی نفرت اسکو اندر اندر تڑپاتی ہے وہ ہر ایک چیز دعا کو بتانا چھاتا تھا۔۔۔

معراج نے ہلکے سے دعا کے ہاتھ کو تھاما تھا۔۔۔۔

اور بہت مدہم آواز میں دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔

اسکو سوتی دعا سے باتیں کرنا بہت اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!!

مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔

میں تمہارا اور تمہارے ابو کا گنہگار ہوں۔۔۔۔۔

میں نے اپنی ضد کی خاطر تمہاری خوشیاں چھین لی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ تم میری زندگی میں اس قدر ضروری ہو جاو گی۔۔۔۔۔

جانتی ہو دعا۔۔۔۔۔ میں تم سے۔۔۔!!!

معراج بولتے بولتے ایک دم روکا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ یہ سب میں تمہارے سامنے تب بولوں گا جب میں تمہارے قابل بن جاؤں
گا۔۔۔۔۔

دعا میں تم سے بہت ساری باتیں کرنا چھاتا ہوں۔۔۔

تمہارے گلے لگ کر رونا چھاتا ہوں۔۔۔۔۔ تم سے اپنا ہر ایک درد باٹھنا چھاتا ہوں۔۔۔۔۔

تمہاری گود میں سونا چھاتا ہوں۔۔۔

میں بچپن سے بہت اکیلا ہوں دعا۔۔۔۔۔

پلیز مجھے معاف کر دو نا۔۔۔

مجھے اپنا بنا لو۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں تمہارا شکر گزار ہوں دعا۔۔۔۔

اور تمہارا گھنٹہ مار بھی۔۔۔۔

میں جانتا ہوں تم مجھ سے نفرت کرتی ہو!!!

اور کرنی بھی چاہئے میں نے حرکتیں ہی ایسی کی ہیں۔۔۔

پر میں تم سے وعدہ کرتا ہوں۔۔۔ دعا

میں ہر ایک چیز ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔

تمہاری وہ خوشی واپس لاؤں گا۔۔۔۔

تمہارے ابو سے معافی مانگوں گا۔۔۔۔

میں تمہاری خوشی کے لیے اب کچھ بھی کروں گا دعا۔۔۔

بس تم کبھی مجھے چھوڑ کر مت جانا پلیز۔۔۔۔

کبھی نہیں۔۔۔۔!!!!!!

Classic Urdu Material

میں نے اب تک جو کھویا اسکی دوری برداشت کر لی پر تمہیں کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ
میں۔۔۔۔

میں تمہارے لیے بہت کمزور ہوں دعا۔۔۔۔

تم سمجھتی ہو میں نے تمہیں ہر ادیا۔۔۔۔

پر حقیقت تو یہ ہے کہ میں تم سے بہت بری طرح ہار گیا ہوں دعا۔۔۔۔

تم جیت گئی۔۔۔۔

اور میں ہار گیا۔۔۔۔

میں اپنی ہار تسلیم کرتا ہوں۔۔۔۔

کیونکہ میری جان میں تم سے بے شمار!!!!!!

معراج کی آواز میں درد تھا۔۔۔۔ وہ چپ ہو گیا۔۔۔۔

کچھ پل اسی طرح دعا کو دیکھتا رہا۔

پھر اٹھ کر صوفے پر اکریٹ گیا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کے جاتے ہی دعا نے اپنی آنکھیں کھولی تھیں۔

دعا کی آنکھوں میں بے شمار آنسو تھے۔۔۔

جو اس نے روک رکھے تھے۔۔۔۔

وہ معراج کی ایک ایک بات سن چکی تھی۔۔۔۔۔

دعا کا دل اس وقت پھوٹ پھوٹ کر رونے کا چھارہا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے اپنا گناہ قبول کر لیا تھا۔۔۔۔

وہ مان گیا تھا۔۔۔۔

معراج تو سو گیا تھا لیکن اس نے دعا کی نیند ضرور اڑا دی تھی۔۔۔

وہ معراج کا ایک ایک لفظ پھر یاد کر رہی تھی۔۔۔۔ اور سوچ رہی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

معراج کی جب انکھ کھلی تو دعا کمرے میں موجود نہیں تھی معراج نے ہاتھ روم میں چیک کیا وہ وہاں بھی نہیں تھی۔۔۔۔

وہ اپنی جیکٹ پھن کر ایسے ہی باہر نکال آیا تھا۔۔ دعا کی ایک دم غیر موجودگی سے پتا نہیں وہ کیوں ڈر سا جاتا تھا۔۔۔۔

معراج اپنے کمرے سے ہوتا ہوا لان کی طرف آیا تو ملا بلاج دعا روحان اور علیان کھیل رہے تھے۔۔۔۔

دعا کسی بات پر زور زور سے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنس رہی تھی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
معراج کی نظر دعا پر ٹکی تھی۔۔۔۔

support@classicurdumaterial.com
دعا بے حد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
ان تینوں نے معراج کی آمد کو محسوس نہیں کیا تھا۔۔۔۔

روحان و علیان اب دعا کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے ہاتھ میں انکی بال تھی وہ بے دھینای میں بھاگتی ہوئی واپس ہوٹل کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔

وہ بھاگ اگے رہی تھی پر بار بار پلٹ کر پیچھے روحان اور علیان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جب ہی اسکی معراج سے بری طرح ٹکر ہوئی تھی۔۔۔۔

دعا نے تو زور سے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔

اور ایک چیخ بھی ماری تھی۔۔۔۔

دعا نے جب آنکھیں کھولی تو وہ معراج کے بازوؤں میں تھی۔۔۔۔

وہ ایک دم جیھپ کر سیدھی ہوئی تھی۔۔۔

کل رات کے بعد سے دعا کو معراج سے سمانا کرنا مشکل ترین لگ رہا تھا۔۔۔

بندہ اگے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھ لیتا ہے میڈم۔۔۔۔!!!

معراج نے دعا کو سیدھا کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اگر میری جگہ کوئی اور ہوتا تو؟؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج کے لہجے میں واضعے جلن تھی۔۔۔

تو کیا ہوتا دعا تمھاری جگہ اسکی بھاہوں میں ہوتی۔۔۔۔۔ ملا پیچھے سے ہنس کر بولی تھی۔۔۔۔۔

اور میں اس شخص کو یہاں ہی زندہ گاڑ دیتا۔۔۔۔۔

معراج کو یہ بات ہر گز برداشت نہ تھی کہ اسکی دعا کو کوئی چھوئے۔۔۔۔۔

معراج کے اس طرح بولنے پر ملا اور بلاج زور سے ہنسے تھے۔۔۔ جبکہ دعائے سر نیچے کر لیا تھا۔۔۔۔۔

بھائی اس کہتے ہیں۔۔۔۔۔

جنون کی انتہاء!!!!!!

بلاج نے ہنس کر کہا۔۔۔۔۔ تو معراج نے ایک دم پوچھا۔۔۔۔۔

اس میں جنون کہاں سے آگیا؟؟؟

دیکھو بر خدار!!!!

Classic Urdu Material

جب جنون کا عشق ہوتا ہے نا۔۔۔۔

تو کوئی بھی چیز انسان برداشت کر لیتا ہے۔۔۔۔۔ پر تمہارے پیار کی طرف کوئی دیکھے

بھی تو اسکو جان سے مارنے کا دل کرتا ہے۔۔۔۔۔

بلال آج بڑی فوم میں تھا۔۔۔۔

اھو دو و خیر ہو بلال صاحب آج بڑا عشق یاد آرہا ہے۔۔۔۔

معراج نے لان کی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بس دیکھ لو تمہارے بھائی کبھی کبھی اسی باتیں کرتے ہیں نہیں تو ان سے بس

کی باتیں کروالو۔۔۔۔ operation

رملانے جل کر کہا تو دعا ایک دم صُفس دی۔۔۔۔

اور اگر ایک کرسی پر جگہ سنبھالی۔۔۔۔ اور ایک ہماری بیگم ہیں جو ہماری پیاری بھری

باتیں سننے کو تیار نہیں۔۔۔۔ معراج نے دعا کو دیکھ کر مسکرا کر کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے جب معراج پر نظر ڈالی تو معراج اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ معراج کی نیند سے جاگی
انکھیں اور بکھرے ہوئے بال پر دعا کی نظر پڑی تھی۔۔۔ معراج نے دعا پر ایک نظر سر سے
پیر تک دالی تھی۔۔۔۔ دعا کی بڑی بڑی آنکھوں میں آج اس نے کاجل لگایا تھا۔۔۔۔
lipgloss کھڑی ناک میں چھوٹی سی لونگ پھنی تھی۔۔۔۔ گلابی ہونٹوں پر ہلکی سی
لگائی تھی۔۔۔

بہت ہلکا پھلکا سامیک اپ کیا ہوا تھا۔۔۔ معراج کچھ دیکھتا رہا۔ پھر بولا
آج خیر ہے نا؟؟؟؟

کیا مطلب؟؟؟

confuse دعا نے مطلب نا سمجھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔ وہ معراج سے آج نجانے کیوں
ہو رہی تھی۔۔۔۔

آج کس کو گھائل کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔

معراج نے آج پہلی بار دعا کی براہ راست تعریف کی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو حد سے زیادہ شرم محسوس ہوئی تھی۔۔۔ اور وہ خاموش رہی۔۔۔

اااااااااااااااااااا

جبکہ رملا اور بلاج نے ہوٹنگ کی تھی۔۔۔

کیا ہو گیا۔۔۔ اپنی بیوی کی تعریف کر رہا ہوں۔۔۔

بلاج اور رملا کے چھیڑنے پر معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔

جھیل saif-ul-mulooq اچھا معراج اب مصلہ یہ ہے یار کے میں اور رملا تو

نہیں جارہے۔۔۔ اج ہمارا نار ان کا بازار گھومنے کا ارادہ ہے۔۔۔

تم ایک کام کرو۔۔۔

دعا اور تم ہو آؤ۔۔۔

نار کھا تھا۔۔۔ program بلاج اور رملا نے جان کر ان کے ساتھ کوئی

نہیں بھا بھی ایسے مزہ نہیں ائے گا۔۔۔

دعا فورن ہی بولی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ارے کیوں مزہ نہیں اے گا اپنے شوہر کے ساتھ جارہی ہو تم۔۔۔

ویسی بھی دیکھو نار ان کا کتنا پیارا موسم ہے۔۔۔

کتنی زبردست ٹھنڈ ہے۔۔۔

تم دونوں ہوئے آو۔۔۔ رملانے دعا کو فورس کیا۔۔۔

لیکن اپ کے بغیر!!!!

دعا معراج کے ساتھ اکیلے جانا نہیں چھاتی تھی اس لیے بولی۔۔۔

محترمہ؟؟؟

میں اپکو کھا نہیں جاؤں گا۔۔۔ بے فکر رہے مجھے ہڈی والا گوشت پسند نہیں۔۔۔

دعا کے بار بار منع کرنے پر معراج نے جل کر کہا۔۔۔

ہا ہا چپ معراج ناتنگ کرو دعا کو۔۔۔ رملانے معراج کو ٹوکا تھا پھر بولی

ہاں دعا جلی جاو۔۔۔ تم نے تو دیکھا بھی نہیں۔۔۔

کرنی ہے اس لیے ہم نہیں جارہے۔۔۔ shopping اصل میں مجھے کچھ

Classic Urdu Material

بلانج نے بھی دعا کو فورس کیا تھا۔۔۔۔

دعا مجبورن خاموش ہو گئی۔۔۔۔

اب تم لوگ جلدی نکل جاؤ تا کے جلدی واپس آسکو۔۔۔۔ بلانج نے تعقید کی۔۔۔

باراش جیسا موسم ہو رہا ہے۔۔۔۔ دعا نے ایک بھانہ اور دھونڈا تھا۔۔۔

ارے یہاں یہ بہ موسم رہتا ہے۔۔۔۔ ملا کسی صورت دعا کی بات منے کو تیار نہیں تھی۔۔۔۔

اگر تمہارا دل نہیں ہے تو ہم نہیں جاتے؟؟؟

اب کے معراج نے دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔ تو بلانج اور ملا کو اپنی کوشش ناکام ہوتی دیکھائی دی۔۔۔

ارے ارے جاؤں نا۔۔۔!!

کچھ وقت ہمیں بھی اکیلا چھوڑ دو۔۔۔۔

Classic Urdu Material

رملانے ہنس کر کہا۔۔۔۔ اور یہ ظاہر کیا جیسے وہ اپنے شوہر کے ساتھ اکیلے رہنا چھاتی

ہے۔۔۔۔

نہیں ہم چلتے ہیں۔۔۔ رملانے کی بات سن کر دعا نے جانے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔

اوکے پھر بس میں تیار ہو کر آتا ہوں پھر نکلتے ہیں۔۔۔۔

معراج نے کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہمم جی ٹھیک ہے۔۔۔۔

دعا نے ہامی بھری۔۔۔

معراج واپس اپنے کمرے میں چلا گیا تھا جبکہ دعا وہی بیٹھی رملانے سے ہنسی مذاق کر رہی تھی۔۔۔۔

کر رہی enjoy ناران میں اس وقت مزے کی ٹھنڈ تھی اور دعا یہ سب بہت

تھی۔۔۔۔۔ یہاں کے خوبصورت مناظر اس نے اپنے موبائل مہم بھی قید کیے

تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

جانے کا بہت شوق تھا لیکن وہ معراج کے ساتھ اکیلے saif ul mulk کو
جانے سے پتا نہیں کیوں ڈر رہی تھی۔۔۔

کل رات کے بعد سے دعا معراج سے دور بھاگ رہی تھی۔۔۔۔۔
وہ اور ملا بھی باتیں ہی کر رہے تھے جب دعا کے موبائل پر معراج کی کال آئی۔۔۔
جی اچھا!!!! کیا ہوا؟؟؟؟

دعا نے کال بند کی تو ر ملا پوچھے بنا نہیں رہے سکی۔۔۔

وہ مجھے بلارہے ہیں میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔۔۔

دعا اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپنے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ وہ لوگ ہنی مون پر گئے ہیں؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

ہما سبجل پر بری طرح چیخ رہی تھی۔۔۔

بس مجھے یاد نہیں رہا ہما۔۔۔۔!!

سبجل اپنی صفائی پیش کر رہی تھی۔۔۔

ایسے کیسے یاد نہیں رہا۔۔۔

میں دعا اور معراج کو الگ کرنا چھاتی ہوں اور وہ لوگ ہنی مون پر اب پتا نہیں وہاں کیا کیا
ہو گا۔۔۔۔

فففففففففف!!!!

ہما کو اس وقت حد سے زیادہ غصہ تھا اور وہ اپنے کمرے کی چیزیں اٹھا اٹھا کر دیور پر مار رہی
تھی۔۔۔۔

آخر تمہیں معراج سے ایسا کون سا عشق ہو گیا ہما؟؟؟

سبجل نے ہما کی یہ کیفیت دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

بات معراج سے عشق کی نہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

بات دعا سے ہار کی ہے۔۔۔۔۔

اور اب یہاں۔۔۔ دعا نے مجھے ہر جگہ مات دی ہے۔۔۔۔ papers پہلے کالج پھر

لیکن اس بار میں مات برداشت نہیں کروں گی۔۔۔

سناپ نے سبیل آپنی اس بار نہیں۔۔۔۔

دعا کو جتنے نہیں دوں گی۔۔۔۔

ہمانے چنچتے چنچتے کہا اور سبیل کا فون بند کر دیا۔۔۔۔

پھر اپنا سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چھائے اس کے لیے مجھے دعا کی جان ہی کیوں نالینی پڑے۔۔۔۔

ہما کی آنکھوں میں بلا کا جنون تھا۔۔۔۔

ہمانے اپنا موبائل اٹھا کر ایک نمبر ملا یا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

مجھے تم سے ابھی کہ ابھی ملنا ہے۔۔۔

ادھے گھنٹے کے اندر پہنچوں۔۔۔!!!

ہمانے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔

دعاے معراج؟؟؟؟

بھاڑ میں جائیں۔۔۔

کیا کہا تھا راج نے میری دعا پاک ہے؟؟؟؟

ہاہا ہا۔۔۔!!!

معراج تم نے ہما حسن سے ٹکری ہے۔۔۔

تمہاری دعا کی پاکی کو مس تارتا کر دوں گی۔۔۔ جس چیز تمہیں غرور ہے وہ مٹی میں

ملا دوں گی۔۔۔

اور دعا۔۔۔ بس اپنی زندگی کے کچھ دن جی لو۔۔۔۔۔

پھر تو سب تمہارے نام پر ایک بات ہی بولیں گے۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا؟؟؟

اھووو

Inna lillah hi wa inaa illahi raajioonnnn !!!!!

ہمارے ارادے بہت خطرناک تھے۔۔۔۔۔ اس کی ہار اسکی ضد بند چکی تھی۔۔۔ اور ضد
اب جنون میں تبدیل ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ اور جس چیز میں جنون شامل ہو جائے پھر اسکی
کوئی حد نہیں رہتی۔۔۔۔۔ اس جنون کی حد بھی بے حد ہوتی ہے۔۔۔۔۔ جنون کی آگ
ایک ایسی آگ ہے۔۔۔۔۔ جو ایک بار لگ جائے تو اپنے انجام پر پہنچنے سے پہلے ختم نہیں
ہوتی۔۔۔۔۔ !!!!!!!

اب باری ہمارے ضد کی تھی۔۔۔۔۔

وہ ضد جس میں جنون کی انتہاء تھی۔۔۔

اب معراج کو اپنے کیے کا انجام اٹھانا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بہت جلد ایک طوفان آنے والا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کمرے میں داخل ہوئی تو معراج تیار تھا۔۔۔ اور اب بیڈ پر بیٹھ رہا تھا۔۔۔۔۔
دعا نے ایک نظر معراج پر ڈالی۔۔۔ برائے جیکٹ اور بلیو پینٹ میں وہ اس وقت بے حد
ھینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

جی؟؟؟

دعا نے کمرے میں داخل ہو کر پوچھا۔۔۔۔۔

تم ہنی مون پر میرے ساتھ ایسی ہو یا ملا بھابی کے ساتھ؟؟؟

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے تھوڑے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی پڑھا تھا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔!!

پلیز مجھے قرآن پاک دے دو گی۔۔۔ معراج نے ایک دم ہی کہا تھا۔

ہمم جی اچھا۔۔۔۔ دے مانے کچھ حیرت سے کہا۔۔۔

پھر دعا نے فوراً الماری میں رکھا قرآن پاک نکالا تھا۔۔۔

چہ لیں۔۔۔

اور لا کر معراج کو دیا تھا۔۔۔۔۔

دعا واپس جانے کے لیے پلیٹی تو معراج نے اسکو پکارا۔۔۔

دعا؟؟؟؟

جی؟؟؟ دعا نے پلٹ کر پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا تم قرآن پاک پڑھنے میں میری مدد کرو گی اصل میں میری عربی بہت کمزور ہے۔۔۔۔

معراج نے دعا سے سیدھا کہا تھا۔۔۔۔

ہمم ضرور!!

دعا نے ایک پل لگائے بغیر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

اور اگر معراج کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گی تھی۔۔۔۔

اپ ایک کام کریں پہلے سپارے سے شروع کریں۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو پہلا سپارہ نکال کر دیا۔۔۔۔

اور معراج کو باقاعدہ استاد نیوں کی طرح ایک ایک لفظ پڑھانے لگی۔۔۔۔

اور معراج معصوم بچوں کی طرح دعا کے ساتھ ساتھ پڑھتا رہا۔۔۔۔۔

معراج اور دعا صبح راستے پر چل پڑے تھے۔۔۔ لیکن صبح راستہ آسان نہیں

ہوتا۔۔۔۔۔۔۔

مشکلوں سے گزر کر ہی انسان صبح منزل پاتا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قرآن پاک پڑھ کر معراج کو بہت اچھا لگا تھا۔۔۔ اور معراج کا یہ نیا روپ دیکھ کر دعا بھی
کسی حد تک بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اب وہ دونوں ساتھ چلتے ہوئے لان میں آئے تھے۔۔۔

معراج کے کہنے پر دعا نے ایک ضروری بیگ بنالیا تھا۔ جس میں کچھ ضرورت کی چیزیں
تھی۔۔۔۔۔ جو معراج نے کندھے پر ڈال رکھا تھا۔۔۔۔۔

دعا معراج جب لان میں داخل ہوئے تو بلانج ر ملا وہی تھے۔۔۔

saif ul بلانج ر ملا سے ملنے کے بعد معراج نے ایک جیب بک کروائی تھی۔۔۔۔۔ جو انکو
تک پہچائے گی اور لائے گی۔۔۔۔۔ mulook

اور اب وہ دونوں جیب میں بیٹھ کر سیف اولملوک کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کابیٹا تھا پر اسے ایک جگہ بھی اس چیز کا فائدہ نہیں اٹھایا تھا politician معراج کہنے کو وہ نور مل لوگوں کی طرح ہی سفر کر رہا تھا۔۔۔

ناران سے سیف الملوک کا راستہ کوئی 1 سے 2 گھنٹے کا تھا۔۔۔۔۔

دعا اور معراج ایک ساتھ ہی پیچھے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

کتنا دور ہے سیف الملوک؟؟؟

دعا نے تیرے میڑے راستے دیکھ کر معراج سے پوچھا۔۔۔۔۔

بس کچھ دوہی ہے۔۔۔۔۔ معراج نے جواب دیا۔۔۔

ہمم اچھا!!!!

دعا نے بھرے جنگل کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

سیف الملوک کا راستہ گھنے جنگل سے ہوتا ہوا جاتا تھا۔۔۔۔۔

اور ہلکے ہلکے وہ لوگ پہاڑی چھڑ رہے تھے یعنی اونچائی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے زہن میں ایک دم ہی بریرہ بیگم کی وہ بات یاد آئی کہ معراج کو اونچائی سے دڑ لگتا

ہے۔۔۔۔۔

سنیں!!!! دعا نے معراج کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

www.classicurdumaterial.com

#S_A_Khazadi

support@classicurdumaterial.com

#Episode_24

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کتنا دور ہے سیف الملوک؟؟؟

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دعا نے تیرے میڑے راستے دیکھ کر معراج سے پوچھا۔۔۔

بس کچھ دور ہی ہے۔۔۔۔۔ معراج نے جواب دیا۔۔۔

ہمم اچھا!!!!

دعا نے بھرے جنگل کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

سیف الملوک کا راستہ گھنے جنگل سے ہوتا ہوا جاتا تھا۔۔۔۔

اور ہلکے ہلکے وہ لوگ پہاڑی چھڑ رہے تھے یعنی اونچائی۔۔۔۔۔

دعا کے زہن میں ایک دم ہی بریرہ بیگم کی وہ بات یاد آئی کہ معراج کو اونچائی سے دڑ لگتا

ہے۔۔۔۔

سنیں!!!!

دعا نے معراج کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو اس وقت چکر تو آرہے تھے پر وہ ظاہر نہیں کر رہا تھا۔۔۔

آپ کو اونچائی سے ڈر لگتا ہے نا؟

Classic Urdu Material

دعا نے اچانک ہی پوچھا تھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

تمہیں کس نے کہا؟؟؟

معراج اگر دعا پر ظاہر کر دیتا تو دعا بلا وجہ اور پریشان ہو جاتی۔۔۔ وہ خدا اس وقت ڈر رہی

تھی۔۔۔۔

معراج کے ڈر کا پتا لگتا تو نجانے اسکا کیا حال ہوتا۔۔۔۔

کسی نے نہیں۔۔۔۔!!!!

دعا نے جواب دیا اور چیپ کی کھلی کھڑکی سے باہر جنگل کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

بڑے بڑے درخت سے ڈھکایہ جنگ بہت خوفناک تھا۔۔۔۔

یا اللہ اگر یہاں کوئی گھوم جائے تو اس کا کیا حال ہو۔۔

دعا کہ منہ سے ایک دم ہی نکلا تھا۔۔۔۔

کیا حال ہونا ہے۔۔۔۔ بس

Classic Urdu Material

بن جائے گا۔۔ lunch یا dinner شیر کامزے دار سا

معراج نے دعا کا خوف دیکھ کر ویسی بلف مارا تھا۔۔۔

کیا ادھر شیر بھی ہیں؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔

ہاں تو اتنے گھنے جنگل میں شیر نہیں ہونگے کیا میں نے تو سنا ہے کہ کافی خوفناک شیر ہوتے ہیں ادھر کہ۔۔۔

معراج اب دعا کی کیفیت سے لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔۔

وہ یہ سب صرف دعا کو ڈرانے کے لیے بول رہا تھا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔!!!

دعا نے بہت بے بسی سے کہا پھر ایک دم بولی۔۔

ہم یہاں کیوں آئے؟؟؟؟

دعا نے انتہائی معصومیت سے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا وہ لڑکی تھی جو بلی سے بھی ڈرتی تھی۔۔۔ اور اب اس گھنے جنگل میں جہاں سے وہ سفر کر کے جا رہی تھی وہاں شیر بھی موجود تھا۔۔۔

معراج کو دعا کا چہرہ دیکھ کر ایک دم ہنسی آئی۔۔۔ لیکن اس نے کنٹرول کر کے پھر کہا۔۔۔۔۔

سیف او ملوک دیکھنے۔۔۔۔۔ ویسے میں مزاق کر رہا ہوں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ تم ڈرو مت۔

معراج نے دعا کا ڈر دیکھ کر اب سچ کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کچھ بولتی اس سے پہلے جیپ کے ڈرائیور خان صاحب بولنے لگا۔۔۔

صاحب جی یہ بات سچ ہے۔۔۔

ادھر بہت خوفناک شیر ہیں۔۔۔ تہی ہم رات کے وقت جیپ کا سفر نہیں کرتا۔۔۔۔۔

ہمارا کوشش ہوتا ہے کہ ہم مسافروں کو دن دن میں واپس لے آئے۔۔۔

خان صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں کہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اپ مزاق کر رہے ہیں نا؟؟؟

دعا کا ڈرا ب مزید بڑھ رہا تھا۔۔۔ اس نے خان بابا سے پوچھا۔۔۔

نہیں بیٹا جی ہم مزاق نہیں کر رہا۔۔۔

پچھلے دنوں شیر نے ایک گاڑی پر حملہ کیا تھا۔۔۔ بس تم سیف الملوک گھوم کر جلدی

جلدی واپس آ جانا ویسی ادھر بارش کا موسم ہے۔۔۔۔

باقی اللہ خیر کرے گا۔۔۔۔

خان بابا نے تیز جیپ چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

سیف الملوک کا راستہ کافی خطرناک تھا۔۔۔

پہاڑی کاٹ کر وہ راستہ بنایا گیا تھا۔۔۔

اس لیے اس راستے پر بہت گڈے ہیں۔۔۔۔

خان بابا مسلسل دل دھلانے والی باتیں کر رہے تھے۔۔۔

دعا نے ایک دم آنکھیں بند کر کے آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر پھوکی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

صرف اپنی حفاظت کرنا۔۔۔ تم تو چھاتی ہو مجھے کچھ ہو جائے۔۔۔

معراج نے دعا کو صرف اپنے اوپر دعا پھونکتے ہوئے دیکھا تو کہا۔۔۔

میں نے اس جیپ پر پھوکی ہے۔۔۔ اور جیپ میں بیٹھا ہر شخص محظوظ رہے گا۔۔۔

دعا نے تو کل سے کہا۔۔۔

اچھا کیا پڑھا ہے تم نے؟؟؟

مطلب کونسی دعا؟؟؟

معراج نے اسکا کامل یقین دیکھ کر پوچھا۔۔۔

میں نے ابھی آیت الکرسی پڑھی ہے۔۔۔

اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو شخص 3 بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیتا ہے تو اللہ

تعالیٰ اسکی حفاظت خود کرتا ہے اور اسکو صبح سلامت واپس اسکی منزل پر پہنچا دیتا

ہے۔۔۔

دعا کی آنکھوں میں بے حد ایمان تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

تمہیں یہ سب اچھی اچھی باتیں کس نے بتائی؟؟؟

دعا کے منہ سے اتنی اچھی باتیں سن کر وہ حیران ہوا تھا۔۔۔ اس کو دین کے بارے میں کیا کچھ پتا تھا۔۔۔

یہ سب باتیں میرے!!!!

دعا جوش سے بولتی بولتی ایک دم روکی تھی۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

دعا کہ ایک دم روکنے پر معراج نے پوچھا تھا۔۔۔

میرے ابو نے سکھائی تھیں۔۔۔ دعا نے اگے کا جملہ پورا کیا تھا۔۔۔ اور معراج نے

اسکی آواز میں بھگاپن صاف محسوس کیا تھا۔۔۔۔

اور اس کو دل میں حد سے زیادہ شرمندگی بھی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے لیے جیپ میں بالکل خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بہت کچھ کہنا چھٹا تھا۔۔۔ پر ہمت نا تھی۔۔۔

اور دعا کے پاس کچھ کہنے کو نا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلا ج ویسے اچھا ہوا نادعا اور معراج ایک جگہ اکیلے گئے ہیں؟؟؟

ر ملانے بلا ج کے ساتھ روڈ پر چلتے چلتے کہا۔۔۔۔

ہاں اچھا ہوا۔۔۔ مجھے ایسا لگتا ہے ملا کہ معراج دعا سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔

لیکن دعا معراج سے خفا ہے۔۔۔۔

اور میرے خیال سے اقرار محبت اب تک معراج صاحب نے بھی کیا نہیں۔۔۔۔

بلا ج نے اپنے زہن سے اندازہ لگایا تھا۔۔۔

اگر ایسی بات ہوتی تو شادی کیوں کرتے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

رملانے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

رملانے۔۔۔ تم نے معراج میں فرق نوٹ نہیں کیا میں نے کیا ہے۔۔

وہ اب چہرہ نہایت نہیں بھیس نہیں کرتا۔۔۔۔

معراج نے شادی ضد میں اکر کی تھی جتنا میں معراج کو جانتا ہوں۔۔ بلانے گھرے
انداز میں کہا!!!

اچھا پ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں۔۔۔ رملانے پوچھا۔۔

دیکھو۔۔۔

جب سے شادی ہوئی ہے دعا کہ گھر سے کوئی نہیں آیا اور نادعا ان کے پاس گئی۔۔ اس
سے صاف مطلب ظاہر ہے دعا کہ گھر والے زامی نہیں تھے۔۔۔

خاص کر دعا کے والد صاحب۔۔ انکار وہ میں نے شادی میں بھی نوٹ کیا تھا۔۔۔

ہممم!!

رملانے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

تو یعنی دعا نے معراج سے محبت کی شادی کی؟؟؟؟

رملانے ایک دم خالصہ کرتے ہوئے بلاج سے پوچھا۔۔۔

نہیں!!!!!!

میرا نہیں خیال یہ دعا کی طرف سے محبت کی شادی تھی۔۔۔

خیر چھوڑو جو ہوا سو ہوا اب بس میں چھاتا ہوں میرا بھائی خوش رہے۔۔۔۔

اور میں نے اسکی خوشی دعا کے ساتھ محسوس کی ہے رملانے۔۔۔

جب سے دعا معراج کی زندگی میں آئی ہے۔۔۔

وہ بدل رہا ہے۔۔۔۔

خوش رہنے لگ ہے

ہسنے لگا ہے۔۔۔۔

بس اللہ کرے دعا بھی معراج کے قریب ہو جائے اور سب کچھ بھول کرنی زندگی شروع

کر دے۔۔۔۔ بلاج کی باتوں میں معراج کے لیے بے شمار پیار تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہم آمین۔۔۔!!!

رملانے بھی دل سے کہا تھا۔۔۔

بلال اور رملانوں معراج سے بہت پیار کرتے تھے۔۔۔ اور دل سے چھاتے تھے دعا اور

معراج ایک ہو جائیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں پچھلے 2 گھنٹے سے صفر کر رہے تھے اور اب بل آخر وہ خیر سے سیف الملوک پہنچ گئے تھے۔۔۔

سیف الملوک ایک اتھنای پیاری جگہ تھی۔۔۔۔

پہاڑیوں کے بیچ میں جھیل بنی تھی جو نجانے کتنے فٹ گھیری تھی۔۔۔۔ چاروں طرف

پہاڑیاں تھی جو ہلکی ہلکی برف سے ڈھکی ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک پہاڑی جسکا نام ملکہ بربت تھا وہ برف کی چادر اوڑھے کھڑی تھی۔۔۔

دعا اور معراج جیب سے اتر کر کھڑے ہوئے تو خان بابا کے موبائل پر کسی کا فون آیا۔۔۔

اور وہ پشتو میں بات کرنے لگے جو معراج اور دعا کہ سمجھ سے بالکل اوپر تھی۔۔۔

کیا بول رہے ہیں یہ؟؟؟

معراج نے دعا کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

مجھے کیا پتا؟؟؟ دعا نے کہا۔۔۔

اچھا بس تم نام کی خان ہوا اسکا مطلب؟؟

معراج نے دعا کو چھیڑا۔۔۔ ارے مجھے پشتو آتی ہے پر زیادہ نہیں۔۔۔

دعا نے اپنی جھپ مٹانے کے لیے کہا۔۔۔

اچھا چلو تم بتاؤ کے پشتو میں

Zata sara mina koum ...

Classic Urdu Material

کا کیا مطلب ہے؟؟؟؟

معراج نے دعا کی گھیری آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا کو پشتو بلکل بھی نہیں اتی تھی۔۔۔ وہ بچپن سے ہی کراچی میں پلی بڑی تھی۔۔۔

لیکن اپنی خاندانی زبان نالانے پر اسکو کافی شرمندگی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

ہاں مجھے پتا ہے۔۔۔۔۔

دعا نے سوچا کون سا معراج کو پشتو آتی ہوگی۔۔۔۔۔ جو سمجھ آتا ہے بول دیتی ہوں۔۔۔۔۔

اچھا بتاؤ کیا ہے۔۔۔ معراج نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔؟؟

دعا بھی جواب دینے ہی والی تھی۔۔۔۔۔

کہ خان صاحب فون بند کر کے بول پڑے

بیٹا ۰۰

ہمارا بیوی کی طبیعت خراب ہو گئی ہے ابھی اسکو فورن ہسپتال لے جانا پڑے گا۔۔۔

ہم کو معاف کر دو بیٹا ہمیں ابھی فورن واپس جانا پڑے گا ہم !!!

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

خان صاحب واقعی بہت پریشان دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔

ارے خان بابا کوئی بات نہیں اپ جائیں۔۔۔

معافی مت مانگیں۔۔۔

دعا نے فورن کہا تھا۔۔

extra پر بیٹا تم لوگ واپس نیچے کیسے اوگے ادھر تو سب اپنی اپنی جیب میں آتا ہے کوئی

جیب نہیں ہوتی ادھر۔۔۔ خان صاحب نے فکر مند ہو کر کہا۔۔

کر لیں گے۔۔ اس وقت اپکا اپنی بیوی arrange نہیں خان بابا اپ فکرنا کرو ہم کچھ

کے پاس ہونا ضروری ہے۔۔

معراج نے کہہ کر جیب سے والٹ نکالا اور جیب میں صفر کرنے کے پیسے دیے اور ساتھ

ہی 10 ہزار دیے۔۔

ارے بیٹا ہمیں یہ نہیں چھائے۔۔

خان بابا نے 5000 کے دونوٹ دیکھ کر کہا۔۔

Classic Urdu Material

خان بابا رکھ لیں ضرورت پڑے گی۔۔۔

اپ اپنی بیوی سے بہت پیار کرتے ہیں نا انکو کچھ ہونا نہیں چھایے۔۔۔۔

معراج نے خان بابا کے ہاتھ میں زبردستی پیسے تھما کر کہا۔۔۔

ہاں بیٹا ہم کرتا ہے پر آپ کو کیسے پتا؟؟؟

خان بابا نے سوال کیا۔۔۔

بس آپ کی آنکھوں میں ایک دم جو انکو کھونے کے ڈر سے آنسو اے اسکو دیکھ کر۔۔۔

معراج نے گھیرے انداز میں کہا۔۔۔۔

ہام بیٹا تم ٹھیک کہتے ہوئے ہمارا گھر والی ہماری جان ہے۔۔۔۔

بہت بہت شکریہ بیٹا۔۔۔۔

خان صاحب معراج کے بہت شکر گزار تھے۔۔۔

شرمندہ نا کریں بابا اب آپ جائیں۔۔۔ معراج نے خان بابا کو گلے لگاتے ہوئے

کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے لیے معراج کا یہ روپ بکل نیا تھا۔۔۔

وہ خاموش کھڑے گھیری گھیری نظر سے معراج کو دیکھ کر سوچ رہی تھی۔۔۔

پر شور کرنے سے روکا تھا۔۔۔ CVU کیا واقعی یہ وہی شخص ہے جس کو میں نے

تب والے معراج اور اب والے معراج میں کس قدر فرق ہے۔۔۔

دعا کھڑی سوچ رہی تھی تب معراج نے اس کے پاس اکرا ایک دم کہا۔۔۔

کیا سوچ رہی ہیں میڈم؟؟؟

معراج کے اس طرح بولنے پر اسکی سوچ ایک دم ٹوٹی تھی۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔!!!!

اچھا چلو۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلتے ہیں اگے۔۔۔

معراج نے کہہ کر قدم اگے بڑھا دیے تو دعا بھی اسکے پیچھے پیچھے چل پڑی۔۔۔

جھیل تک جانے کے لیے ان لوگ کو تھوڑی پہاڑی اترنی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے توجہ گرز پھنسنے تھے وہ فورن فورن اتر رہا تھا۔۔۔ پردعا کو مصلہ ہو رہا تھا۔۔۔

لیکن وہ بنا کچھ بولے اترے جارہی تھی۔۔۔

اہ!!!

دعا کہ منہ سے ایک دم سسکی نکلی تھی۔۔۔

کیا ہوا؟؟

معراج نے فورن پلٹ کر پوچھا تھا۔

پھن کرائی ہوں۔۔۔ slippers کچھ نہیں میں

دعا نے معراج کے اگے پاؤں کر کے کہا۔۔۔

تم پاگل ہو؟؟؟

معراج نے حیرت سو پوچھا۔۔۔

پھن کرائی ہو۔۔۔ slippers تم پہاڑی پر

اچھا چلو میرا ہاتھ پکڑ کر اترو کہی گیر جاؤں گی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کا ہاتھ فوراً تھاما تھا اور اپنے ساتھ پکڑ کر نیچے اتر رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے گھیری نگاہ سے اسکو دیکھا کتنی فکر تھی اسکو دعا کی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ لوگ جھیل تک پہنچ گئے تھے۔۔۔

جھیل بے حد حسین تھی۔۔۔۔۔

کافی سارے لوگ وہاں موجود تھے۔۔۔

دعا کو یہ حسین جگہ بے حد پسند آئی تھی۔۔۔

یہاں پر سردی بھی غزب کی تھی۔۔۔۔۔

بہت پیاری جگہ ہے۔۔۔۔۔!!!

دعا نے ایک پتھر پر جھیل کے تھوڑا پاس بیٹھ کر کہا۔۔۔

ہمممم!!!

معراج بھی اس کے ساتھ پتھر پر بیٹھا تھا۔۔۔

ان دونوں کی سانس پھول رہی تھی وہ کافی پہاڑی اتر کر آئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کی طبعیت کچھ عجیب ہو رہی تھی۔۔۔

پراسنے دعا پر شونا کیا تھا۔۔۔

تم نے بتایا نہیں اسکا مطلب؟؟؟

معراج بے پھولتی سانس کے ساتھ کہا۔۔۔

کس کا مطلب؟؟

دعا نے پوچھا۔۔۔

Zata sara mina koum dua !!!

معراج نے دعا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔۔۔

ہاں اسکا مطلب ہے تم کیسی ہو دعا؟؟

دعا نے اپنے دماغ سے تکارا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کو ایک دم ہنسی آگئی۔۔۔

اچھا واقعی سچ بتاؤ؟؟ معراج نے اپنی ہنسی روک کر کہا۔۔۔

ہاں تو اور۔۔۔ دعا نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔

اچھا بتاؤ

Da tor ta makh de wrkh shaa !!!

معراج نے پشتو میں ایک اور جملہ پوچھا تھا۔۔۔

اسکا کیا مطلب ہے۔۔۔؟؟؟

معراج نے پھر پوچھا۔۔۔

اسکا مطلب ہے۔۔۔۔

کے میں ٹھیک ہوں۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے پھر تکارا۔۔۔۔

جو غلط تھا۔۔۔

ہا ہا معراج زور سے ہنسا پھر

معراج ابھی کچھ بول ہی رہا تھا کہ۔۔۔

ایک آدمی انکے پاس آیا۔۔۔۔

اپ دونوں کو سیف الملوک کی کہانی سنی ہے؟؟؟

دعا معراج دونوں نے پلٹ کر اسکو دیکھا تھا۔۔۔

سیف الملوک کی کہانی؟؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

ہاں باجی یہاں کی ایک بہت مشہور کہانی ہے۔۔۔

جو ایک راجہ اور ایک پری کی کہانی ہے۔۔۔۔

اس آدمی نے بہت اعتماد سے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

دیکھ کر معراج نے دعا سے پوچھا interest دعا کا

تم نے سنی ہے کہانی؟؟؟

ہاں!! دعا کو کہانیوں کا ویسی بہت شوق تھا۔۔۔

چلو بھائی سنا اپنی کہانی۔۔۔

معراج نے کہا تو وہ بندہ وہی بیٹھ گیا۔۔۔

ہلکی ہلکی بند باندی مسلسل ہورہی تھی۔۔۔

لوگ واپس مڑ کر جا رہے تھے۔۔۔ دعا معراج کافی نیچے تھے اس لیے انکو اندازہ نا

ہوا۔۔۔۔

وہ ادنیٰ اب اپنی کہانی شروع کر رہا تھا دعا معراج دونوں اسکو غور سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

بہت سال پہلے!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

بلان مجھے عجیب سا ڈر لگ رہا ہے پتا نہیں کیوں۔۔۔۔

اپ معراج دعا کو کال کر کے بول دیں کہ وہ دونوں واپس آجائیں۔۔۔۔

رملانے بلان سے گھبرا کر کہا۔۔۔

ارے ایک دم کیا ہوا تمہیں؟؟؟

بلان نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

بلان ابھی میری ماما سے بات ہوئی وہ بھی یہ ہی بول رہی تھی کہ انکا کا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔

دعا معراج کے لیے برے برے خیال آرہے ہیں

پتا نہیں مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کچھ غلط ہوگا

اپ پلیز انکو بولیں کہ واپس آجائے پلیز۔۔۔

رملابریرہ بیگم سے بات کر کے واقعی بہت گھبرائی ہوئی تھی۔۔۔

اچھا روکو تم فکرنا کرو میں بات کرتا ہوں معراج سے۔۔

Classic Urdu Material

ر ملاکی پریشانی دیکھ کر بلاج نے جیب سے فون نکال کر معراج کو کال ملائی تھی۔۔۔

Power off

آپا

جارہا power off بلاج نے ایک دوبار کوشش کی لیکن معراج اور دعادونوں کافون

قصا

میرے خیال سے ادھر سگنل نہیں آتے۔۔۔

بلاج کو بھی اب فکر ہوئی تھی۔۔

ابھی وہ دونوں لان میں بیٹھے باتیں ہی کر رہے تھے

ایک دم بہت تیز بارش شروع ہو گئی۔۔۔۔۔

بلاج اور ملا فورن ہوٹل کہ اندر آگئے۔۔۔۔۔

اففف میرے اللہ دعا اور معراج کی حفاظت کرنا۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔

ر ملا کو واقعی بہت عجیب سا خیال آ رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سب خیر ہوگی۔۔۔ تم فکر نہ کرو۔۔۔

بلانے ملا کو گلے لگا کر کہا۔۔۔

اور خود بھی دعا کی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ آدمی اب کہانی سنا کر جاچکا تھا۔۔۔ دعا معراج اسی طرح وہاں بیٹھے تھے۔۔۔

کیا آپکو بھی لگتا ہے یہ آدمی سچ بول رہا تھا؟؟؟

کیا واقعی کوئی دیوتا تھا؟؟؟

کیا واقعی کوپری تھی؟؟؟

کیا واقعی ایک راجہ تھا۔۔۔؟

دعا معراج سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں ہو سکتا ہے۔۔۔ پر مجھے نہیں لگتا۔۔۔

معراج نے جیب سے سگریٹ نکال کر سلگائی۔۔۔

کیوں؟؟؟

دعا نے پوچھا۔۔۔

بس ویسی۔۔۔!!!!

تم خود سوچو کیا یہ حقیقت ہو سکتی ہے۔۔۔

کہ ایک راجہ کو خواب میں ایک پری دیکھائی دی۔۔۔ جو دیو کی قید میں تھی۔۔۔

وہ راجہ اسکو دھونڈتا ہوا یہاں تک آتا ہے تو وہ یہاں اسکو مل جاتی ہے اور وہ اسکو دیو سے

چھڑوا لیتا ہے اور یہاں انکا پیار امر ہو جاتا ہے۔۔۔

مجھے یقین نہیں آتا۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔

ہاں ہو سکتا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

پر دعا کافی گھیری سوچ میں تھی۔۔۔ دعا ابھی کچھ سوچ رہی تھی کہ معراج ایک دم کھڑا
ہوا تھا۔۔۔

یار باتوں میں پتہ نہیں لگا ہمیں اب چلنا چھائے۔۔۔
وہ ابھی کھڑا ہی ہوا تھا کہ ایک دم بہت تیز بارش شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔
وہ دونوں تھوڑا سا لگے جا کر ایک چھتے میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔
افف اب یہ بارش۔۔۔۔

معراج نے ایک دم کہا تھا۔۔۔۔

دعا خاموش تھی اسکو بہت سخت ٹھنڈ لگ رہی تھی۔۔۔۔

لوگوں کی تعداد بھی اب بہت کم ہو گئی تھی۔۔۔۔

بارش ضرور پر تھی اور ہلکے ہلکے اندھیر بھی ہو رہا تھا۔۔۔۔

معراج کو اندھیرے سے ڈر د لگتا تھا۔۔۔

اور دعا کو گھنے جنگل سے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا؟؟؟؟؟؟

معراج نے دعا کو پکارتو۔۔۔۔۔!!

Episode_25

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بارش زوروں پر تھی اور ہلکے ہلکے اندھیرا بھی ہو رہا تھا۔۔۔

معراج کو اندھیرے سے ڈر د لگتا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اور دعا کو گھنے جنگل سے ڈر لگتا تھا

دعا؟؟؟؟؟؟

معراج نے دعا کو پکارا تو دعا نے فوراً اسکی طرف دیکھا۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

معراج نے دعا کا سفید پڑتا چہرہ دیکھ پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔!!!

دعا کو عجیب سا خوف محسوس ہو رہا تھا اور حد سے زیادہ ٹھنڈ بھی لگ رہی تھی۔۔۔ اس کے

چہرے پر صاف نظر آرہا تھا۔۔۔

تمہیں سردی لگ رہی ہے؟؟؟؟

معراج نے دعا کے ہاتھ کو تھام کر کہا۔۔۔

دعا کا ہاتھ برف سے زیادہ ٹھنڈا ہو رہا تھا۔۔۔

نہیں ٹھیک ہوں میں۔۔۔!!!

Classic Urdu Material

دعا نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا تھا۔۔۔

بارش مسلسل تیز سے تیز ہوئی جارہی تھی۔۔۔

اندھیرا ہر طرف پھیلتا جا رہا تھا۔۔۔

معراج کو اندھیرے کو دیکھ کر وحشت ہو رہی تھی۔۔۔ اور دعا کی فکر اسکو الگ تھی۔۔۔

چلو اب کب تک ہم یہاں کھڑے رہیں گے۔۔۔

معراج نے اپنی جیکٹ اتار کر کہا۔۔۔

اپ یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔

کس قدر ٹھنڈھے اور اپ جیکٹ کیوں اتار رہے ہیں۔۔۔؟؟

دعا نے فوراً فکر مند ہو کر کہا۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا مجھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمیں یہاں رات نہیں ہونی چاہیے۔۔۔ تمہیں حد سے زیادہ سردی لگ رہی ہے مجھے
معلوم ہے۔۔۔!!!!

معراج کو خود سے زیادہ دعا کی فکر تھی۔۔۔

چلو۔۔۔!!!!

معراج نے دعا کو تھام کر اپنے قریب کیا تھا اور اپنی موٹی جیکٹ دعا کے سر پر ڈال دی
تھی۔۔۔ تاکہ وہ بارش میں بھیکے نہ۔۔۔ اور خود وہ صرف ٹی شرٹ میں تھا۔۔۔

اپ بیمار ہو جائیں گے پلیز یہ ناکریں۔۔۔

دعا نے معراج کو صرف ٹی شرٹ میں دیکھ کر کہا۔۔۔

مجھے اس وقت صرف تمہاری فکر ہے۔۔۔

بس۔۔۔

معراج نے گھیری آنکھوں سے دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور پھر اسکو کندوں سے تھام کر اپنے بازوؤں کے انار میں لیا۔۔۔ اور جیکٹ اس پر دال کر اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔۔۔۔۔

دعا پوری جیکٹ سے دھکی ہوئی تھی۔۔۔

لیکن معراج صرف نام پر ہی ڈھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

تیز بارش میں وہ بھیگ رہا تھا۔۔ بارش بھی نار ان کی بارش جو برف سے زیادہ ٹھنڈی تھی۔۔۔

دعا معراج کے ساتھ چلتی چلتی ایک ٹک اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا کی نظر معراج سے نہیں ہٹ رہی تھی۔۔۔

جب ہی ایک موٹا سا پھتر دعا کے پاؤں میں آیا تھا

اففف اللہ۔۔۔۔۔

دعا نے روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟؟؟

Classic Urdu Material

میرے پاؤں °° دعا نے درد سے کراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

معراج نے فوراً جھک کر دعا کا پاؤں دیکھا تو اس میں سے خون آ رہا تھا۔۔۔۔۔

اھو ووا!!! بیٹھو ادھر معراج نے پاس ہی والے پتھر پر دعا کو بیٹھایا تھا۔۔۔ اور اب خود پورا

پورا وہ بارش میں بھیگ رہا تھا۔۔۔۔۔

پھنتا ہے کیا۔۔۔ دیکھو کتنی زور سے پتھر لگا slippers تم بھی پاگل ہو دعا۔۔۔۔۔ کوئی

مے کتنا خون بہہ رہا ہے تمہارا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کے خون کو اپنے رومال سے صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

دعا ایک ٹک معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج کے چہرے پر واضح دعا کے لیے حد سے زیادہ فکر تھی۔۔۔۔۔

معراج جھک کر دعا کے پاؤں کو ہاتھ میں لے کر اس پر رومال باندھ رہا تھا۔۔۔۔۔

زیادہ درد تو نہیں ہو رہا دعا؟؟؟؟

معراج نے نیچے منہ کرے کرے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ دعا نے یہ بات صردپاؤں کے درد سے نابولی تھی وہ کسی بہت گھیری سوچ میں تھی۔۔۔ معراج کا یہ نیا روپ اسکو بہت پریشان کر رہا تھا۔۔۔

دعا کا معراج سے نفرت کرنا آسان تھا۔۔۔

لیکن معراج سے محبت کرنا اس کے لیے بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔

دعا کے دل میں عجیب سی جنگ چھڑی تھی۔۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج نے اب کھڑے ہو کر کہا۔۔۔

دعا نے معراج کی طرف دیکھا تو وہ بارش میں بری طرح بھیگا ہوا تھا۔۔۔

دعا کے دل میں عجیب سی ٹیس اٹھی تھی۔۔۔۔

دعا ہمیں رات ہونے سے پہلے اوپر واپس جانا ہے تاکہ ہمیں خوی جیپ مل سکے۔۔۔۔۔

معراج نے ہاتھ تھام کر دعا کو اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

اور اسکا ہاتھ تھام کر پھر بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پردعا کے پاؤں میں دردھورہا تھا وہ چل نہیں پارہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن اسنے معراج سے کچھ ناکہا تھا۔۔۔۔۔

افف ° دعا ہلکے سے کرائی تھی جب ہی معراج نے اسکو دونوں بازوؤں میں اٹھالیا
تھا۔۔۔۔۔

معراج تو پورا کا پورا ابھیگا ہوا تھا۔۔۔

لیکن دعا بھی اب کافی حد تک بھیگ چکی تھی۔۔۔۔۔

پلیز چھوڑیں مجھے میں چل لوں گی۔۔۔

اپ اتنا اوپر کیسے چھڑیں گے۔۔۔ مجھے لے کر؟

دعا!!! چپ کرو۔۔۔۔۔

معراج نے گھیری گھیری انکھوں سے دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔

تو دعا چپ ہو گئی۔۔۔

تقریباً رات ہو ہوئی چکی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اور جتنی خوب صورت سیف الملوک دن میں لگتی تھی اتنی ہی خطرناک وہ اس وقت رات میں لگ رہی تھی۔۔۔۔

دعا کو ڈر لگ رہا تھا لیکن معراج کی بھانپوں میں اکر اسکا ڈر غائب ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

معراج دعا گو د میں اٹھائے آہستہ آہستہ پہاڑی چھڑ رہا تھا۔۔۔۔۔

اور دعا معراج کے چہرے کو دیکھ کر اپنے دل میں کہہ رہی تھی۔۔

تم سے نفرت تو میں نے آسانی سے کر لی تھی۔۔۔۔۔ پر میں تم سے محبت؟؟؟

تم کیوں یہ سب کر رہے ہو۔۔۔ خیر کیوں۔۔۔

دعا نے اپنے دل میں سوال کیا تھا۔۔۔

جب ہی معراج نے دعا کو دیکھ کر مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

ایسے مت دیکھو مجھے۔۔

پیار ہو جائے گا۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنی آنکھیں جھکالی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج دعا کو لے کر جب اوپر پہنچا تو وہاں ایک اور مشکل انکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو لا کر ایک چھپے میں بیٹھا دیا تھا۔۔۔۔۔

کافی لوگ واپس جا چکے تھے بس کچھ ہی لوگ وہاں موجود تھے۔۔۔۔۔

اور جیپ بھی بہت کم تھی۔۔۔۔۔

دعائیں یہاں بیٹھو میں زارہ جیپ کا پتا کر کے آیا۔۔۔۔۔

معراج دعا کو بول کر سامنے ہی بنی چھوڑی نما دوکان میں گیا۔۔۔۔۔

لا لا لا؟؟؟؟

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

جیپ بک کروانی ہے۔۔۔۔۔!!

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

معراج نے سامنے بیٹھے ایک بڑی عمر کے آدمی کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

اپ بیٹھو بیٹا ہم پتہ کرتا ہے۔۔۔۔۔

بارش کی وجہ سے تمام جیپ واپس جا چکی ہے۔۔۔۔۔

اچھا لا لا اپ پتہ کرو میں وہی سامنے بیٹھا ہوں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے بلکل سامنے بنے ایک لکڑی کے چھتے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹا پ جاو۔۔۔۔

لالا چائے مل جائے گی۔۔۔ اصل میں میری بیوی کو بہت سردی لگ رہی ہے۔۔۔۔

معراج نے جاتے جاتے کہا۔۔۔

بیٹا ہمارا سارہ مال ختم ہو چکا

بس ایک کپ چائے پڑی ہے۔۔۔۔

تم یہ لے جاو۔۔

خان بابا نے سامنے پڑی چائے معراج کے ہاتھ میں تھاما کر کہا۔۔۔۔

شکر یہ لالا!!!

معراج نے شکر گزار نظروں سے خان صاحب کو دیکھا پھر چائے کو ڈھک کر وہ بارش میں

بھگیتا ہوا دعا کے پاس آیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلان!!!

بلان؟؟؟؟

رملانے گھبرا کر بلان کو جگایا تھا۔۔۔

بلان دعا معراج اب تک نہیں ائے ہیں۔۔۔ اب تورات ہونے والی ہے۔۔۔۔

پلیز کچھ کریں۔۔۔۔

رملاحد سے زیادہ پریشان تھی۔۔۔ بلان سمجھ رہا تھا کہ وہ کچھ دیر تک اجائیں گے۔۔۔ اس

لیے وہ آرام سے تھا۔۔۔ لیکن اب شام کے 6 بجنے کو تھے پردعا اور معراج کا کچھ پتا نہیں

تھا۔۔۔

بلان وہ صبح کے گئے ہیں۔۔۔ اتنا وقت نہیں لگتا۔۔۔

رملابس اب رونے کو تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بلاج بھی فورن اٹھ گیا تھا۔۔۔ اور اپنا موبائل اٹھا کر معراج کو کال کر رہا تھا۔۔۔

جار ہے تھے۔۔۔ power off پر دونوں کے موبائل

یا اللہ خیر کرنا۔۔۔ رملابار بار دعا مانگی جا رہی تھی

رملاتم گھر کچھ مت بتانا میں نیچے سے پتا کر کے آتا ہوں۔۔۔

بلاج بیڈ سے اٹھ کر اب جیکٹ پھن کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

روحان اور علیان سوئے تھے۔۔۔۔۔

اس لیے رملابھی بلاج کے پیچھے پیچھے باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔

رملابھی اور بلاج نے لوگوں سے پوچھا تو انکو پتہ لگا کہ تمام لوگ واپس آچکے ہیں۔۔۔۔۔

ابھی رملابھی اور بلاج کھڑے سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کریں تبھی ایک آدمی نے زور سے کہا

تھا۔۔۔

بھائی سیف الملوک سے آنے والے راستہ بند ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مسلل بارش ہونے کی وجہ سے پہاڑی راستہ بہت زیادہ خراب ہو گیا ہے۔۔۔ جس کی
وجہ سے وہاں سے جیپ میں واپس آنا آسان نہیں ہے۔۔۔۔
بلانج اور رملانے جب ہی بات سنی تو جیسے انکے پیروں سے زمین ہی نکل گئی تھی۔۔۔
دونوں حد سے زیادہ شکوک تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

عمیر زارہ دعا کو فون ملا و میرا دل بہت عجیب ہو رہا ہے۔۔۔۔
سمیرا بیگم ابھی ابھی نماز پڑھ کر سمیر کے پاس آئی تھی۔۔۔۔

کیوں امی خیریت؟؟؟

عمیر نے پریشان ہو کر پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں اللہ کرے سب خیر ہی ہو۔۔۔ بس پتا نہیں کیوں میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔ عمیر تم دعا اور معراج کے خیر تپتا کرو۔۔۔۔۔

گیا۔۔۔ پھر اسنے power off سمیرا بیگم کے بولنے پر عمیر نے دعا کا نمبر ملایا تو وہ جارہا تھا۔۔۔ poweroff معراج کو فون کیا تو وہ بھی

کیا ہوا؟؟؟ سمیرا بیگم۔ کی پریشانی ابھی بڑھی تھی۔۔۔

کچھ نہیں وہ فون نہیں اٹھا رہے امی گھومنے گئے ہیں۔۔۔ اپ پریشان نا ہو۔۔۔ رات تو بات ہوئی ہے اپکی ان سے۔۔۔۔

عمیر نے ماں کو تسلی دی تھی۔۔۔

نہیں عمیر۔۔۔ میری بچی کسی مصیبت میں ہے۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سمیرا بیگم کی ممتا نے کہا تھا۔۔۔ اچھا پ فکر نا کریں میں بلاج بھائی کو کال کرتا ہوں۔۔۔

عمیر نے سمیرا بیگم کو کہا۔۔۔ اور اب بلاج کو فون ملایا تھا۔۔۔

دوسری تیسری بیل میں بلاج نے کال اٹھالی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

بلانج سے بات کرنے کے ساتھ ساتھ عمیر کے چہرے کا رنگ بدل رہا تھا۔۔

لیکن وہ منہ سے کچھ اس لیے نہیں بول رہا تھا کیونکہ سمیرا بیگم بالکل سامنے بیٹھی پریشان ہو رہی تھی۔۔۔

عمیر نے جب کال بند کی تو وہ خاصا پریشان تھا۔۔۔

لیکن اس نے سمیرا بیگم سے کہا۔۔۔

امی آپ پریشان ناھوا پی اور معراج بھائی ابھی گھومنے گئے ہیں۔۔۔

بلانج بھائی بول رہے تھے وہ دونوں جب انیں گے تو معراج بھائی خود کال کر لیں

گے۔۔۔۔

عمیر کی بات سن کر سمیرا بیگم کا دل نجانے کیوں یہ بات منے کو تیار نا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

معراج جب دعا کے پاس آیا تو دعا سردی سے کانپ بری طرح کانپ رہی تھی۔۔۔۔

اور اس کا سفید چہرہ اب نیلا ہو رہا تھا۔۔۔۔

ہونٹ بری طرح کانپ رہے تھے۔۔۔۔

یہ لو یہ پی لو۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کے پاس بیٹھ کر چائے دعا کو تھامائی تھی.....

دعا نے معراج کے ہاتھ سے جب چائے لی تو اس کو محسوس ہوا کہ اس کا ہاتھ دعا سے زیادہ

برف ہو رہا تھا۔۔۔۔

اپ کی کہاں ہے؟؟؟؟؟

دعا نے فوراً پوچھا۔۔۔۔۔

میں چائے نہیں پتا۔۔۔ معراج نے جھوٹ کہا۔۔۔

معراج کو اب بری طرح چھبکیں آرہی تھی۔۔۔

کیا ہوا جیپ کا؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ بول رہے ہیں ابھی جیپ منگوارے ہیں۔۔۔

ہم۔۔۔!!!

یہ لیں!!! دعا نے تھوڑی سی چائے پی کر معراج کے اگے بڑھائی تھی۔۔۔

سردی بہت ہے!!!

معراج نے بنا کچھ بولے دعا کے ہاتھ سے چائے کا کپ لیا تھا۔۔

اور ایک کپ سب پیا تھا۔۔۔۔

پاؤں کیسا ہے تمہارا؟؟؟

معراج نے دعا کے پاؤں کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ دعا نے مختصر سے جواب دیا تھا۔۔۔۔

کافی اندھیرا ہو گیا ہے۔۔

دعا نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمممم!!! معراج نے مختصر جواب دیا اس وقت اسکا دل بہت عجیب ہو رہا تھا۔۔۔

۔ وہ دعا کے سامنے ظاہر نہیں کر رہا تھا پر اس وقت معراج کی طبیعت خراب ہو رہی تھی۔۔۔

بچپن سے اسکو اندھیرے سے ڈر لگتا تھا۔۔۔

اور اندھیرا بھی وہ جو پہاڑیوں کے بیچ میں ہوتا ہے۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج نے ایک دم دعا کو پکارا تھا۔۔۔

دعا نے معراج کی طرف دیکھا۔۔۔

ڈرنا نہیں میں ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔ اور دعا کے اور پاس ہوا۔۔۔۔

دعا کو واقعی اس وقت حد سے زیادہ ڈر لگ رہا تھا۔۔۔ سیف الملوک پر بڑھتا اندھیرا اسکا

دل ڈھلا رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

آس پاس لوگ بہت کم تھے۔۔۔

وہاں پر اب صرف وہ لگ موجود تھے جن کی وہاں دوکانیں تھیں۔۔۔

باقی تمام لوگ واپس جا چکے تھے۔۔۔۔۔

بارش اب ناہونے کے برابر ہو رہی تھی۔۔۔ لیکن سردی بہت زیادہ بڑھ گئی تھی۔۔۔

دعا اور معراج دونوں ہی بارش میں بھیگے ہوئے تھے۔۔۔

اللہ کرے بس جلدی سے جیپ اجائے سب پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔۔

دعا نے کہا۔۔۔۔۔

ہاں بس آتی ہوگی فکر ناکرو۔۔۔

ویسے دعا سوچو اگر اس وقت یہاں وہی دیو آجائے۔۔۔۔۔

معراج کو شرارت سوچی۔۔۔

پلیز اپ ایسی باتیں نا کریں۔۔۔

دعا نے جل کر کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

دیکھو تمہیں وہ کہانی بتائی تھی نا اس نے کہ ایک دیو تھا۔۔۔

جو پری کا عاشق تھا ہم ہم پری تو یہاں ہے۔۔۔ راجہ بھی ہے بس دیو کی کمی ہے۔۔۔

معراج نے دعا کو دیکھ کر ایک انکھ دبا کر کہا۔۔۔۔

دعا ویسی ڈری ہوئی تھی اور اس اندھیری خوفناک جگہ پر دیو کا نام سن کر اسکی آنکھوں میں

ایک دم ہی آنسو اگئے تھے۔۔۔

اھو وڈرو نہیں کچھ نہیں ہوگا بس جیپ اتی ہوگی۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو تسلی دی تھی۔۔۔

جب ہی سامنے سے خان بابا نے اکران کو ایک بری خبر سنائی تھی۔۔۔۔

صاحب جی واپس جانے کا تمام راستہ بند ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

نا کوئی جیپ اوپر آسکتی ہے۔۔۔

نا کوئی جیپ ادھر سے جاسکتی ہے۔۔۔

بس ایک پیدل چلنے والا ہی راستہ ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جس سے لوگ واپس جاتا ہے۔۔۔۔

دعا اور معراج دونوں ہی ایک پل کے لیے سختے میں اگئے تھے۔۔۔

کلک کیا مطلب اب ہم یہاں سے نہیں جاسکتے؟

دعا نے بھیگی آنکھوں سے معراج کو دیکھ کر روندی آواز میں کہا۔۔۔

دعا پلیر تم رومت میں کچھ کرتا ہوں۔۔۔

لا لاپیدل جانے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں ہے؟؟؟

معراج نے پوچھا۔۔

نہیں بیٹا ہم تو پہاڑی لوگ ہیں۔۔۔ ہمیں عادت ہے اپ لوگ کا اناجانا مشکل

ہوگا۔۔۔

پہاڑی اترنا آسان نہیں ہے وہ بھی اتنی بڑی۔۔۔۔

خان بابا نے بات کی واضحی کی۔۔

ہممم اچھا۔۔۔!!!

Classic Urdu Material

معراج نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

معراج پہاڑی نہیں اتر سکتا تھا۔۔۔ اور نادعا کے پاؤں کی حالت اس قابل تھی۔۔۔

اگر وہ یہ قدم اٹھاتا تو ادھے راستے میں پھس جاتا۔۔۔

تھوڑی دیر سوچنے کے بعد معراج نے خان بابا سے کہا۔۔۔

لالا پھر ایک کام کریں اپ۔۔۔

اپ واپس نیچے جا کر جو نمبر میں آپکو دے رہا ہوں انکو کال کر کے بتا دینا کہ ہم ادھر پھسے ہیں۔۔۔

وہ ہمیں یہاں سے نکال لیں گے۔۔۔

نکال کر خان بابا کو دیا تھا۔۔۔ معراج جانتا visiting card معراج نے بلاج کا

تھا کہ بلاج کچھ ناپکچھ کر کے انکو ادھر سے نکال لے گا۔۔۔

لے کر معراج کو اپنی دوکان میں بیٹھنے کو کہا۔۔۔ visiting card خان بابا نے

بیٹا اپ اور باجی جی میری دوکان میں بیٹھ جاو۔۔۔

Classic Urdu Material

میں نیچے جا کر کچھ کرتا ہوں۔۔۔ خان بابا نے معراج کو تسلی دی تھی اور
چلے گئے تھے۔۔۔۔

معراج جب واپس دعا کی طرف پلٹا تو دعا گم سم بیٹھی تھی۔

چلو دعا ادھر چلتے ہیں۔۔۔

معراج نے دعا کو ہاتھ سے تھاما تھا اور اب دونوں اکر خان بابا کی دوکان میں بیٹھ گئے
تھے۔۔۔۔

خان بابا کی دوکان دوکان کم چھوڑی زیادہ تھی۔۔۔ لیکن باہر کے مقابلے یہاں سردی کم
تھی۔۔۔۔

باہر اب بہت گھوپ اندھیرا ہو چکا تھا۔۔۔

ان دونوں کے علاوہ دور دور تک وہاں کوئی نہ تھا۔۔۔۔

دعا کر کونے میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

جب کہ معراج ادھر ادھر لال ٹین ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دوکان میں صرف چھوٹی سی موم بتی کی روشنی تھی۔۔۔۔

تبی ہی اسکو دعا کے رونے کی آواز آئی۔۔۔۔

معراج جب موم بتی لے کر دعا کے پاس پہنچا۔۔۔۔

تو دعا بری طرح رو رہی تھی۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج نے اسکو پکارا تھا۔۔۔۔

دعا کیا ہوا؟؟؟؟

معراج نے اسکو کھڑا کر کے اپنے سامنے کیا تھا۔۔۔۔

ارے پگلی رو نہیں کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔ کچھ دیر کی بات ہے پھر بلانج بھائی کچھ ناکچھ کر دیں

گے بابا کو بول کر تم پریشان باہو ہم یہاں سے نکل جائیں گے۔۔۔۔

معراج نے دعا کو تسلی دی تھی۔۔۔۔

نہیں!!!!

Classic Urdu Material

کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

دیکھنا ہم مر جائے گے۔۔۔۔

دعا نے روتے روتے کہا۔۔۔۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے معراج۔۔۔۔

ہم یہاں اکیلے ہیں۔۔۔۔

حد سے زیادہ اندھیرا ہے۔۔۔۔ یہاں۔۔۔۔ اپکو

اپکو بھی اندھیرے سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔ صبح تک ہم نہیں بچیں گے۔۔۔۔!!!!

دعا نے معراج کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تو معراج نے ایک دم اسکو اپنے ساتھ لگا لیا۔۔۔۔

شہبازی!!!!
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معراج کے مضبوط باہوں میں اکرد چاپ ہو گئی تھی اور اب اس سے گلے لگ کر بری

طرح رو رہی تھی۔۔۔۔

مجھے بہت ڈر لگتا ہے راج

Classic Urdu Material

مجھے بہت ڈر لگتا ہے ایسے کہی پھس جانے سے۔۔۔

دعا نے معراج کی بھابھوں میں اپنا منہ چھپا کر کہا۔۔

دعا میری جان!!!!

میں ہوں نا تمہارے ساتھ!!!

کچھ نہیں ہوگا۔۔

میرا وعدہ ہے میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

معراج نے دعا کو اپنے ساتھ لگائے لگائے کوٹے میں بیٹھایا تھا اور خود بھی اکر دعا کے ساتھ

بیٹھ گیا تھا۔

دعا اسی طرح اس کے گلے سے لگی تھی۔۔۔

معراج نے اسکو اور مضبوطی سے اپنے ساتھ لگائے رکھا تھا۔۔۔

اس وقت بس وہ دونوں ایک دوسرے کا سہرا تھے۔۔

موم بتی کی روشنی بھی ختم ہو رہی۔۔ اور اب چھوڑی میں بھی اندھیرا پھیل رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کا وجود حد سے زیادہ ٹھنڈا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج بھی بھگیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ بڑھتا اندھیرا معراج کی حالت خراب کر رہا تھا۔۔۔

ماضی کی ایک یاد اس کو ستانے کو تھی۔۔۔۔۔

دعا اسکے سینے سے سرٹکا کر اسکے ساتھ بیٹھی تھی

جب ہی معراج نے!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

#Zidd

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

#S_A_Khanzadi

#Episode_26

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

اس وقت بس وہ دونوں ایک دوسرے کا سہرا تھے۔۔۔

موم بتی کی روشنی بھی ختم ہو رہی۔۔۔

اور اب جھوپڑی میں بھی اندھیرا پھیل رہا تھا۔۔۔

دعا کا وجود حد سے زیادہ ٹھنڈا ہو رہا تھا۔۔۔۔

معراج بھی بھگا ہوا تھا۔۔۔۔ بڑھتا اندھیرا معراج کی حالت خراب کر رہا تھا۔۔۔

ماضی کی ایک یاد اسکو ستانے کو تھی۔۔۔

دعا اسکے سینے سے سرٹکا کر اسکے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔۔

جب ہی معراج نے اپنی آنکھیں بند کر کے دعا کی دھیمی دھیمی خوشبو محسوس کی تھی۔۔۔

معراج کو دعا کی قربت سے عجیب سا سکون مل رہا تھا۔۔۔ کچھ پل پہلے لگنے والی سردی بھی نہیں لگ رہی تھی....

دعا بھی اپنی آنکھیں بند کر کے سب کچھ بھول کر معراج کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج نے اپنی آنکھیں بند کر کے دعا کو پکارا تھا۔۔۔

ہممم

دعا نے صرف ہمم کہا تھا۔۔۔

مجھے ۰۰

معراج کچھ بولتے بولتے روکا تھا۔۔۔

دعا نے شاید سنا نہیں تھا اس لیے اسے پوچھا بھی نہیں تھا۔۔۔

دعا اور معراج دونوں ہی اس وقت نیند کی گوندگی میں تھے۔۔۔

وہ صبح کے نکلے تھے۔۔۔

اور اب دونوں کو ایک دوسرے کے پاس بے حد سکون ملا تھا۔۔۔

اس لیے دونوں ہی اتنی مشکلات کے باوجود نیند کے نشے میں جا چکے تھے۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے محرم تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

اللہ نے ان کو ایک دوسرے کے لیے بنایا تھا۔۔۔

اللہ نے ان دونوں کو ایک دوسرے کا سکون بنایا تھا۔۔۔

ان دونوں کا ایک دوسرے پر حق تھا۔۔۔ تو دونوں کو ایک دوسرے کے پاس کیسے ناسکون ملتا۔۔۔

سیف الملوک جیسی جگہ پر وہ دونوں اکیلے بس ایک دوسرے کا سہرا تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

خان بابا نے سیف الملوک سے نیچے اتر کر سیدھا بلاج کو فون ملا کر اسکو ساری تفصیل بتائی تھی۔۔۔

بلاج یہ سننے کے بعد اور بھی پریشان ہو گیا تھا کہ اب وہ دونوں وہاں اس ٹھنڈ میں اکیلے ہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

ر ملا کا تور ورو کر برا حال تھا۔۔۔۔۔

معراج اور دعا تو جانا نہیں چھاتے ان لوگوں کی ضد کی وجہ سے اب وہ دونوں وہاں پھسے تھے۔۔

اب بلاج کے پاس کوئی حل نہیں بچا تھا اس لیے اس نے مجبوراً فون کر کے جہانگیر صاحب کو سب بتا دیا تھا۔۔۔

helicopter کرنے کے لیے وہ وہاں کوئی rescue اور کہا تھا کہ ان دونوں کو بھیجو ادیں۔۔۔۔

یقیناً جہانگیر صاحب کے تعلقات فوجیوں سے بہت اچھے تھے۔۔۔۔۔
جہانگیر صاحب بھی یہ سن کر پریشان ہوئے تھے۔۔۔

پرنا election لیکن دعا معراج سے زیادہ انکو یہ فکر ہوئی تھی کہ کہی اس بات کا اثر ہو۔۔۔۔

خیر انھوں نے اپنے ایک جنرل دوست سے بات کی تھی کہ وہ وہاں ایک ہیلی کوپٹر بھیج دیں جو دعا اور معراج کو ریسکیو کر کے لاسکے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن شائد آج کوئی بھی چیز ساتھ دینے کو تیار نہ تھی۔۔

جنرل صاحب نے جہانگیر صاحب کو بتایا کہ نار ان کہ اس خراب موسم میں کوئی بھی ہلی کوپڑ وہاں نہیں جاسکتا۔۔

جب تک وہاں برف باری کی صورت حال ٹھیک نہیں ہوگی۔۔۔

جسے موسم ٹھیک ہو گا یہ وہاں چلے جائیں گے۔۔۔

جہانگیر صاحب بھی اب کافی پریشان ہوئے تھے۔۔

بریرہ بیگم کا تودل ڈھلا جا رہا تھا۔۔۔ گھر میں سب لوگ ہی پریشان ہو گئے تھے سوائے

سجل کے۔۔۔

سجل نے خوشی خوشی فون کر کے یہ خبر ہما کو دی تھی۔۔

لیکن ہما کہ لیے یہ خبر اچھی نہ تھی۔۔۔

وہ یہ خبر سن کر اور مزید جل کر راکھ ہو گئی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی کہ اکثر تنہائی اور ڈر انسان کو پاس لے آتا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج تو دعا کو چھٹا ہی تھا کہی دعا بھی اس کے پاس نا جائے۔۔۔

ہما کا دماغ یہ سن کر پھٹ رہا تھا۔۔۔۔

اور اب وہ جلد ہی کسی سازش کو انجام دینا چھاتی تھی۔۔۔۔۔

انتظار تھا تو بس دعا معراج کی واپسی کا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ چھوٹا سا لڑکا ایک بڑے سے ہال میں تھا جب اسکو کوئی زور زور سے ہنس ہنس کر بلا رہا
تھا!!!

معراج

مجھے دھونڈو۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

Classic Urdu Material

میں کہاں ہو۔۔۔۔۔؟؟؟

دیکھو میں چھپ گئی۔۔۔

معراج اس وقت بڑا معراج نہیں تھا وہ تو کوئی 8 سال کا بچہ تھا۔۔۔۔۔

بہت پیار سا چھوٹا سا لڑکا۔۔۔

جس کہ چہرے پر حد سے زیادہ معصومیت تھی۔۔۔

جو کسی کو صحن صحن کر ڈو ہونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔

پھر ایک دم اس نے جا کر اس وجود کو زور سے پکڑ کر کہا۔۔۔۔۔

میں نے اپ کو پکڑ لیا اب کہی نہیں جانے دوں گا۔۔۔۔۔

معراج کے چھوٹے چھوٹے ہاتھ انکے نرم نرم ہاتھوں میں تھے۔۔۔۔۔

میرا بیٹا تو بہت ہوشیار ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

انہوں نے نیچے بیٹھ کر چھوٹے معراج کے گال پر بوسہ دیا۔۔۔۔۔

آٹھ سال کے معراج نے انکو زور سے گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں اپ کو کہی نہیں جانے دوں گا۔۔۔۔

تو اسکی اس بات پر وہ بہت زور زور سے ہنسی تھی اور کہا تھا۔۔۔

میں بھی تمہیں چھوڑ کر کہی نہیں جاؤں گی میرے بیٹے۔۔۔۔

تبی اچانک معراج کے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے انکے ہاتھ چھوٹ رہے تھے۔۔۔

معراج ہنستے ہنستے ایک دم رونے لگا تھا۔۔۔۔

کوئی زبردستی اس وجود کو لے جا رہا تھا جس کے بنا معراج سانس نہیں لے سکتا تھا۔۔۔

کوئی انکو چھین کر اس سے دور لے جا رہا تھا۔۔۔

ہنسنے کی آواز اب چیخوں میں تبدیل ہو چکی تھی۔۔۔۔

معراج بری طرح چیخ رہا تھا۔۔۔ وہ وجود اس سے دور جا رہا تھا۔۔۔ ایک دم سے ہال میں

اندھیرا ہو رہا تھا۔۔۔

خوشیاں جانے لگی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج اپنے چھوٹے چھوٹے پاؤں سے اگے بڑھ بڑھ کر انکوروک رہا تھا۔۔۔ اور ایک بار پھر جا کر اس وجود میں چھپ گیا تھا۔۔۔

پھر کسی نے اس نئی سی جان کو زور سے کھینچ کر پیچھے کیا تھا۔۔۔۔۔

اور اب زبردستی معراج کو پکڑ رکھا تھا۔۔۔

چھوڑ دووووووو مجھے لے لے لے لے لے لے لے

معراج کی معصوم آواز اپنی طاقت سے چیخ رہی تھی۔۔۔۔

چھوڑو

نہیں سس سس سس سس !!!

انکو کہی نہیں لے کے جاو!!!!!!

پر دیکھتے دیکھتے معراج کی انکھوں سے وہ وجود غائب ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

اور ایک دم سے وہ بالکل تنہا رہ گیا تھا۔۔۔۔

سارے ہال میں ادھیرا پھیل رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ چیخ رہا تھا۔۔۔

پلیز نہیں۔۔۔!!!

پر کوئی اس معصوم کے پاس نہ تھا۔۔۔۔

وہ تنہا تھا۔۔۔۔

رورہا تھا۔۔۔۔

اکیلا چلا رہا تھا۔۔۔

مدد کو پکار رہا تھا۔۔۔

پر کوئی نہ تھا اس کے ساتھ۔۔۔۔ اور دیکھتے دیکھتے اندھیرا اس 8 سال کے بچے کو نگل گیا

تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

دعا معراج کے سینے سے سرٹیکا کر سوئی ہوئی تھی تب اسکو محسوس ہوا تھا کہ معراج کچھ بول رہا ہے۔۔۔۔۔

وہ پچھلے دو گھنٹے سے سو رہے تھے۔۔۔۔۔

دعا کا جو ہاتھ معراج کے ہاتھوں میں تھا وہ اسکو بہت مضبوطی سے پکڑے ہوا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنا سراٹھا کر دیکھا تو اسکو معراج کے چہرے پر پسینا نظر آیا۔۔۔۔۔

جھوپڑی میں جلتی موم بتی بجھ چکی تھی۔۔۔۔۔

جھوپڑی میں صرف چاند کی روشنی پڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

اج اتفاق سے پورا چاند تھا۔۔۔ جو کھلے صاف آسمان میں چمک رہا تھا۔۔۔۔۔

بارش اور برف باری روک چکی تھی آسمان صاف ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

اس لیے چاند اس وقت حد سے زیادہ چمک رہا تھا۔۔۔۔۔

اور اسکی کچھ مدھم سی روشنی جھوپڑی نما دوکان میں بنی چھوٹی سی کھڑکی سے آرہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور معراج کے منہ پر پڑ رہی تھی۔۔۔

دعا بہت غور سے معراج کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

معراج کی آنکھیں بند تھی۔۔۔۔

لیکن اس کا چہرہ اس حد سے زیادہ ٹھنڈ میں بھی پسینا پسین ہوا تھا۔۔۔۔

وہ بار بار کچھ بول رہا تھا

دعا کے لیے سمجھنا آسان نہیں تھا وہ کیا بول رہا ہے۔۔۔۔ کیونکہ معراج بہت ہلکے ہلکے

ہونٹ ہلا رہا تھا۔۔۔۔

دعا سمجھ چکی تھی کہ وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہے۔۔۔

دعا نے ہلکے سے اپنا ہاتھ معراج کے ہاتھ سے چھڑوانا چھا تو معراج نے اس کا ہاتھ مضبوطی

سے تھام لیا۔۔۔۔

دعا نے ایک بار پھر ہلکی سی کوشش کی وہ اٹھ کر معراج کے لیے دوکان میں پڑا پانی لانا چھا

رہی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے اب کہ زور سے ہاتھ کھینچا تھا۔۔۔۔

تو معراج نے ایک دم اپنی آنکھیں کھولی تھی۔۔۔۔

اور وہ سب کچھ بھول کر بری طرح چیخ رہا تھا۔۔۔۔۔

نہیں لے کے جاؤں انھیں۔۔۔۔۔

چھوڑ!!!!!!

چھوڑوووو

کہی مت جاو!!!!!!

روک جائیں ماما۔۔۔

پلیز!!!!

معراج اس وقت سب بھول چکا تھا اس کو کمرے میں صرف اندھیرا نظر آیا تھا۔۔۔۔

دعا ایک دم خوف زدہ ہوئی تھی۔۔۔۔ لیکن پھر اسکو فوراً یاد آیا تھا کہ معراج اندھیرے

سے ڈرتا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بری برج چیخ رہا تھا۔۔۔۔

اور اندھیر سے ڈر رہا تھا۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

معراج!!!!

دعا نے خود کو سنبھالا اور معراج کو اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔

لیکن معراج اس وقت کچھ سن نہیں رہا تھا۔۔۔

وہ اپنی پوری طاقت سے مسلسل چیخ رہا تھا۔۔

معراج؟؟؟

معراج؟؟؟

دیکھیں میں ہوں دعا؟؟؟

معراج؟؟؟

دعا نے معراج کا ہاتھ تھامنا چھاتوا سنے جھٹک دیا۔۔

Classic Urdu Material

وہ اندھیرے اور ڈر میں دعا کا چہرہ نہیں دیکھ پارہ تھا وہ سمجھ رہا تھا یہ اندھیرے کے ہاتھ

ھے

تبی دعا نے معراج کا منہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔

اور اسکے بالکل پاس ہوئی تھی۔۔۔ اور زور سے بولی۔۔۔

معراج میں ہوں دعا!!!!!!

دعا؟؟؟؟

دعا؟؟؟؟

معراج نے ایک دم کہا۔۔۔

معراج کو جب دعا کا چہرہ نظر آیا تو اسکو محسوس ہوا کہ وہ محفوظ ہے۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج کی آنکھیں نم تھی۔۔۔ وہ کچھ عجیب سی کیفیت میں دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہاں معراج میں دعا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے دنوں ہاتھ معراج کے منہ پر تھے۔۔۔

اور وہ معراج کے حد سے زیادہ پاس تھی۔۔۔

اور گھٹنوں کے پل بیٹھ کر اسکو اپنی موجودگی کا احساس دلارہی تھی۔۔۔

دعا؟

معراج بالکل معصوم بچوں کی طرح گھوٹنوں کے بل بیٹھ کر دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اور پھر ایک دم زور سے اسنے دعا کو اپنے پاس کھینچا تھا اور اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔

دعا گھوٹنوں کے بل بیٹھی تھی اس لیے سنبھل نہیں پائی تھی۔۔۔ اور سیدھے معراج کے

اوپر جا کر گیری تھی۔۔۔

دعا میری جان!!!!

معراج بری طرح رو رہا تھا۔۔۔

مجھے اس اندھیرے سے نکال دو۔۔۔

پلیز دعا۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے لے جاو اس اندھیرے سے۔۔۔

معراج نے اپنی دونوں بازوؤں سے دعا کی کمر کے ارد گرد گھیرا بنا لیا تھا۔۔۔

اور بہت زور سے اپنے اندر سمایا ہوا تھا۔۔۔

دعا کو سمجھ نہیں آرہا تھا

وہ اس قدر قربت کی عادی نہ تھی۔۔۔ اسکو معراج کی قربت سے ایک دم کرنٹ سا لگا تھا

۔۔۔

معراج کی سانسیں بری طرح پھول رہی تھی۔۔۔ اور دل کی ڈھڑکن پھٹنے کو تھی۔۔۔ وہ

اس وقت حد سے زیادہ خوفزدہ تھا۔۔۔

وہ جانتی تھی معراج کی گرفت بہت مضبوط ہے وہ اس وقت خوفزدہ ہے اسکو نہیں

چھوڑے گا۔۔۔

اس لیے دعا نے کوئی ہل جھل نہیں کی اور خاموشی سے معراج کے گلے سے لگ کر اسکو

تسلی دینے لگی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج میں ہوں آپ کے ساتھ۔۔۔۔

ڈریں نہیں۔۔۔۔!!!!

دیکھیں کچھ نہیں ہے۔۔ کوئی نہیں لے جا رہا۔۔ وہ اس وقت معراج کے ساتھ ایسے
جوڑی ہوئی تھی۔۔ کہ معراج کے دل کی ڈھڑکن دعا کو اپنے اندر محسوس ہو رہی تھی۔۔
دعا معراج کا ڈر ختم کرنے اور اپنی موجودگی کا احساس دلانے کے لیے بار بار بولے جا رہی
تھی۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔

سب ٹھیک ہے۔۔۔۔

وہ تھوڑی دیر آنکھیں بند کر کے دعا کے گلے لگا رہا

معراج کی ڈھڑکن اور سانس اب کچھ سنبھلی تھی۔۔۔

وہ سہا اور ڈر اڈر اس اھو کر دعا کی بھاہوں میں چھپ گیا تھا۔۔۔

دعا نے بھی پتا نہیں کیوں اسکو خود سے دور ناکیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نجانے کتنی دیر معراج اسی طرح دعا کے گلے لگا رہا۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

کافی دیر کی خاموشی کے بعد دعا نے معراج کو پکارا تھا۔۔۔ وہ ابھی بھی چھوٹے سے بچے کی طرح دعا کے گلے سے لگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

پتا نہیں کیوں وہ دعا کو کسی خوف کی وجہ سے چھوڑ نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج؟؟۔۔

معراج کے کوئی جواب نادینے پر دعا نے اسکو پھر پکارا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟

کوئی خواب دیکھا اپنے؟؟؟

دعا کے سوال کرنے پر معراج کو ایک دم احساس ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ فوراً دعا سے الگ ہوا تھا۔۔۔ اس کی حالت بھی اب کچھ سنبھل چکی تھی۔۔۔ لیکن

اسکی آنکھوں میں آنسو ویسی جا رہی تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ نہیں۔۔۔

سوری!!!!

معراج نے ایک دم اپنی حرکت پر شرمندہ ہو کر کہا تھا۔۔۔۔

اور اٹھ کر ایک دم جھوپڑی سے باہر نکلا تھا۔۔

وہ بس اب جلد از جلد یہاں سے بھاگ جانا چھاتا تھا۔۔۔

دعا بھی اس کے پیچھے پیچھے باہر ائی تھی۔۔۔

پتہ نہیں بلانے اب تک ہلی کوپٹر کا انتظام کیوں نہیں کیا۔۔

رات کے تین بجنے کو ہیں۔۔۔

حدھے۔۔۔

معراج کچھ عجیب سی کیفیت میں تھا۔۔۔

گھبرا یا ساڈر اس۔۔۔

دعا کا ڈرنجانے کہاں بھاگ گیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

وہ اس وقت کا منظر دیکھ کر گم سے ہو گئی تھی۔۔۔

آسمان پر بہت سارے تاروں کے بیچ میں چمکتا پورا چاند۔۔۔۔۔

اس وقت حسن ترین لگ رہا تھا۔۔۔

اور جیسا آسمان اوپر تھا بالکل ویسا ہی آسمان سیف الملوک کی جھیل پر بن رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو ایک دم یاد آیا تھا کہ اج 14 وی کی رات ہے۔۔۔۔۔

جب دعا اور معراج کو اس آدمی نے کہانی سنائی تھی تو یہ ہی کہا تھا کہ 14 وی کی رات کو

راجہ نے پری کو اپنا بنالیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کے ذہن میں جیسی یہ بات ائی اس نے معراج پر نظر ڈالی تھی۔۔۔ معراج بھی اس کے

ساتھ کھڑا آسمان دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کچھ بولنے ہی والی تھی کہ ایک دم معراج بول پڑا۔۔۔۔۔

مجھے اس چاند سے نفرت ہے۔۔ اور بول کر فوراً واپس جھوپڑی میں اگیا تھا۔۔۔ اور اب

لال ٹین ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا بھی اس کے پیچھے پیچھے اندرائی تھی۔۔۔

کیوں نفرت ہے آپ کو اس چاند سے؟؟ دعا نے اتنے ہی سوال کیا تھا۔۔۔

وہ معراج کی کہانی سنا چھاتی تھی جس سے وہ بھاگ رہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔

معراج نے لال ٹین میں آگ جالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

دعا واپس آکر اسی جگہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

سردی سے حد سے زیادہ بڑھ گئی تھی۔۔۔

اور ناقابل برداشت تھی۔۔۔

دعا نے محسوس کیا تھا کہ معراج کا چہرہ نیلا ہو رہا ہے۔۔۔

وہ بری طرح سے بارش میں بھیگا تھا۔۔۔

دعا کو ایک دم یاد آیا تھا۔۔۔ تو اس نے پوچھا۔۔۔

وہ بیگ کہاں ہے؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے اپنی جیکٹ کے ساتھ رکھا بیگ اسکی طرف بڑھیا تھا۔۔۔

دعا نے بیگ تھام کر اس میں سے ایک بڑی موٹی چادر نکالی تھی۔۔۔

معراج بھی اکراب اس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

یہ اپ اوڑھ لیں۔۔۔

دعا نے معراج کی طرف چادر بڑھائی تھی۔۔۔ معراج نے بنا کچھ بولے وہ چادر لے لی تھی۔۔۔

لال ٹین کی روشنی اتنی تھی کہ اندھیرا نہس ہو رہا تھا۔۔۔۔

معراج خاموش سے بیٹھا لال ٹین کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

جب دعا نے اسکو پکارا۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

ہمممم

معراج نے مختصر سا کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

میں وہ سنا چھاتی ہوں جو آپ کسی سے شیر نہیں کرتے۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔ دعا کی اس بات پر معراج نے دعا کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

دعا کی بڑی بڑی انکھیں بہت گھیری تھی۔۔۔۔۔ اور معراج ان میں ڈوبنے سے ڈرتا تھا۔۔۔۔۔

وہ جانتا تھا وہ دعا کے سامنے یہ سب نہیں چھپا سکتا وہ دعا کے گالے لگ کر رویا تھا۔۔۔۔۔
کچھ نہیں۔۔۔۔۔!!!!!!

۔۔۔۔۔

معراج نے مختصر سا کہا اور سر نیچے جھکا لیا تھا۔۔۔۔۔

معراج پلیز بتائیں!!!!!!

دعا نے معراج کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔

معراج اب خود کو ناروک سکا تھا۔۔۔

وہ ایک بار پھر دعا کے سامنے کمزور پڑ گیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج جہا نگیر پہلی بار کسی کے سامنے رویا تھا۔۔۔

بولیں معراج ایسا کیا ہوا ہے؟؟

جواب اندھیرے سے اس قدر ڈرتے ہیں؟؟؟؟

دعا نے معراج کا خوف جاننے کے لیے کہا۔۔۔

معراج بنا کچھ بولے اب دعا کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا تھا۔۔۔

دعا جیھپی تھی۔۔۔ لیکن کچھ بولی نہیں تھی۔۔۔ لوگوں کو وہ تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

دعا؟؟؟

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معراج نے دعا کی گود میں سر رکھ کر اسکو پکارتا تھا۔۔۔

جی؟

دعا نے فوراً کہا تھا۔۔۔

معراج نے ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

عجیب سی رات تھی یہ۔۔۔

دعا اور معراج ایک دوسرے کے بے حد پاس تھے۔۔۔۔

دعا کو معراج کا چھونا برا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

اور معراج کو دعا کو چھوتے ہوئے روکاوٹ محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

وہ دعا پر حق جتا رہا تھا اور دعا اس کو حق جتانے دے رہی تھی۔۔۔۔

اس رات نے دونوں کی تمام رنجشیں بھلا دی تھی۔۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟

میں بہت تھک گیا ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اکیلا چلتا چلتا۔۔

بہت تھک گیا ہوں۔۔۔

معراج نے آہستہ آہستہ اب بولنا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔

میں نے بچپن سے آج تک یہ سب کسی سے نہ کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

پر اب میں تھک گیا ہوں۔۔۔

میں اس عزاب سے جان چھوڑنا چھاتا ہوں۔۔۔۔

معراج کی آواز بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔

جب تک ہم اپنا دکھ کسی کے ساتھ بانٹتے نہیں ہیں۔۔

تب تک درد ہم سے اور ہم درد سے دور نہیں ہو پاتے۔۔۔

دعا نے گھیرے انداز میں کہا۔۔۔۔

مجھے سب بتائیں شروع سے ایک ایک چیز۔۔۔۔

دعا نے معراج کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

معراج نے اپنے دونوں ہاتھوں میں دعا کا ایک ہاتھ لیا اور اپنے سینے پر رکھا تھا اور خود اس کی

گود میں سر رکھ کر لیٹا تھا۔۔

دعا بھی دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھی تھی۔۔۔

اور ایک ہاتھ سے معراج کا سر سہلا رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے آنکھیں موند لی تھی۔۔۔

اور اب بولنا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔

اسکی آواز بھیگی ہوئی تھی۔۔۔

وہ اج اپنا ہر ایک غم درد دعا سے شیر کرنا چھاتا تھا۔۔۔ وہ درد جو بچپن سے جھیل رہا تھا اس سے نجات چھاتا تھا۔۔۔

اور اس درد سے نجات اسکو صرف دعا دلا سکتی تھی۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یعقوب حسین!!!!

سندھ کے جانے مانے وادے اور سیاست دان تھے۔۔۔۔

انکاراج پورے سندھ پر چلتا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ ایک بہت روب دار شخصیت کے مالک تھے۔۔۔

انکی ایک بیٹی تھی جس کا نام کو سم تھا۔۔۔

وہ ایک انتہائی حسین اور خوبصورت لڑکی تھیں۔۔۔

اور اپنے باپ کی حد سے زیادہ لاڈلی بھی تھی۔۔۔

یعقوب حسین کے پاس دولات کی کوئی کمی نہ تھی۔۔۔ اور انکی ساری دولت کی وارث ایک

لوتی بیٹی کو سم تھیں۔۔۔

کو سم ایک انتہائی معصوم اور کم عمر لڑکی تھی۔۔۔

اور اپنے باپ کا ہر حکم مانتی تھی۔۔

یعقوب حسین کی کچھ طبعیت ناساز رہتی تھی۔۔۔

اور وہ اپنی بیٹی کے اکیلے ہمدرد تھے۔۔۔ کو سم کا بھی اپنے باپ کے سوا اور کوئی نا

تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جب کو سم کی شادی کا وقت قریب آیا تو یعقوب صاحب نے اس کے لیے اچھے سے اچھا لڑکا سوچ رکھا تھا۔۔۔۔

انہوں نے کو سم کی شادی اپنی ہی پارٹی کے ایک آدمی کے ساتھ طے کر دی تھی۔۔
وہ آدمی کافی سالوں سے ان کے ساتھ تھا۔۔۔۔

کو سم نے باپ کی مرضی کے اگے کچھ نہ کہا تھا۔۔۔۔
اور کو سم سے شادی کرنے والا بھی حد سے زیادہ خوش تھا۔۔

یعقوب صاحب نے کو سم کا نکاح اس نوجوان سے کروا دیا تھا۔۔ لیکن رخصتی ابھی نادی تھی۔۔۔۔

اس نوجوان کو کچھ سالوں کے لیے باہر جانا تھا علی تعلیم حاصل کرنے۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کو سم اور اس نوجوان میں کافی حد تک محبت تھی۔۔۔۔

کو سم نے دل پر پتھر رکھ کر اپنے شوہر کو بھار جانے دیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور جب اس نوجوان کی پڑھائی مکمل ہو جاتی بس تب ہی وہ کو سم کو بھیا کر اپنے ساتھ لے جاتا۔۔۔

کو سم کا شوہر اور یعقوب حسن کا داماد تناز یادہ امیر نا تھا۔۔۔

وہ ایک معمولی سالڑ کا تھا۔۔۔ لیکن کو سم سے نکاح ہونے کے بعد اور یعقوب صاحب سے

تعلق ہونے کے بعد اب وہ کافی خاص بندہ بن چکا تھا۔۔۔۔

وہ نوجوان باہر سے علی تعلیم حاصل کرنے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

دیکھتے دیکھتے وقت گزر تا گیا۔۔۔

اور 8 سال بیت گئے۔۔۔۔

ان آٹھ سالوں میں کو سم نے پل پل اس شخص کا انتظار کیا تھا۔۔۔

یعوب صاحب بیٹی کی رخصتی کی خواہش لے کر اس دنیا فانی سے رخصت ہو گئے تھے۔۔۔

یعقوب صاحب کے بعد سیاست کی تمام بھاگ ڈور کو سم یعقوب سے سنبھال لی

تھی۔۔۔۔ وہ اب تک اپنے شوہر کا انتظار کر ہی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ روز کو سم کو فون کر کے کہتا تھا۔۔۔ کہ میں جلدی آؤں گا۔۔۔۔۔

اور اج بھی اسکا فون ایسے ہی آیا تھا۔۔ ہیلو؟؟؟؟

کو سم نے فون کان سے لگا کر کہا۔۔۔

اچھا کب؟؟؟

کیا واقعی؟؟؟

اھو میں بہت خوش ہوں؟؟؟

کو سم نے جب فون بند کیا تو وہ حد سے زیادہ خوش تھی۔۔۔

انھوں نے اپنی پوری ہویلی کو سجا دیا تھا۔۔۔

انکا انتظار اب ختم ہو چکا تھا۔۔۔

انکے شوہر 8 سال بعد واپس آرہے تھے وہ بہت خوش تھی۔۔۔

وہ نوجوان بھی واپس آچکا تھا۔۔۔

اور خیر سے کو سم کو رخصت بھی کروا لیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کو سم کو بھیا یا کیا تھا۔۔۔ کو سم نے اپنے گھر میں ہی اسکو رکھا ہوا تھا۔۔۔

کو سم کا عشق بھی اس نوجوان سے جنون کی انتہاء کا تھا۔۔۔۔۔

وہ کافی خوش تھی۔۔۔۔

انکی شادی کو 3 مہینے گزر چکے تھے اور اللہ نے انکو ایک خوشخبری بھی عطا کی تھی۔۔۔۔

وہ خیر سے اس نوجوان کے بچے کی ماں بنے والی تھی۔۔۔۔

سین!!!

وہ یہ خوشخبری سنانے اپنے شوہر کے پاس ای تو وہ کچھ بولتی اس سے پہلے اس نوجوان نے

کہنہ شروع کیا۔۔۔

مجھے واپس یو کے جانا ہو گا۔۔

میں وعدہ کرتا ہوں جلدی واپس آؤں گا۔۔

یہ بات سن کر کو سم کی یہ خوشی پھیکی پڑ گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ کسی صورت مانے کو تیار نہ تھی۔۔۔ لیکن عشق جنون کی انتہاء کا تھا اس لیے وہ پھر اپنے شوہر کی خوشی کے لیے مان گئی تھی۔۔۔۔۔

اور اپنے شوہر کو جانے کی اجازت دے دی تھی۔۔۔ لیکن یہ وعدہ لیا تھا کہ وہ یہاں واپس آئیں گے جب ان کے بچے کی پیدائش ہوگی۔۔۔۔۔

اور وہ نجوان وعدہ کر کے پھر چلا گیا تھا۔۔۔
وقت گزرتا گیا۔۔۔

وہ پھر انتظار کرتی رہی۔۔۔۔۔ بل آخر انکے بچے کی پیدائش کا وقت آگیا۔۔۔

وہ نجوان اپنی کسی مجبوری کی وجہ سے نا آسکا۔۔۔ وہ بہت روتی تھی۔۔۔۔۔
وہ بالکل تنہاء تھی۔۔۔

تب اللہ نے انکو ایک تحفہ دیا تھا۔۔۔

جب ڈاکٹر نے کو سم کو لا کر انکا بچہ تھا میا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تو اپنے معصوم سے بچے کو ہاتھ میں لے کر انھوں نے جب پیار کیا تو وہ اپنا ہر غم بھول گئی تھی۔۔۔۔

انھوں نے اس ننہ سے وجود کو اپنے گلے سے لگایا تھا اور بہت بری طرح روئی تھی۔۔۔۔

اتفاق سے اس بچے کی پیدائش ایک بہت مبارک دن ہوئی تھی۔۔۔۔

جس دن وہ معصوم سا گولہ ملو سا بچہ اس دنیا میں آیا تھا۔۔۔۔

وہ دن شب معراج کا تھا۔۔۔۔

تب کو سمن نے اپنے بیٹے کو گلے سے لگا کر کہا تھا۔۔۔۔

میں اسکا نام معراج جہانگیر رکھوں گی !!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

معراج کی پیدائش!!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_27

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اتفاق سے اس بچے کی پیدائش ایک بہت مبارک دن ہوئی تھی۔۔۔

جس دن وہ معصوم سا گولو ملو سا بچہ اس دنیا میں آیا تھا۔۔۔

وہ دن شب معراج کا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تب کو سم نے اپنے بیٹے کو گلے سے لگا کر کہا تھا۔۔۔

میں اسکا نام معراج جہانگیر رکھوں گی!!!!!!!

معراج کی پیدائش کے بعد کو سم جہانگیر ہر درد کو بھول بیٹھی۔۔۔

شوہر سے دوری بھی انکو اب زیادہ تکلیف نادیتی تھی۔۔۔

جب انھوں نے یہ خبر راجہ جہانگیر کو سنائی تو وہ بھی بے حد خوش ہوئے لیکن اپنے نالے کی مجبوری بھی بتائی۔۔۔

کو سم نے ہمیشہ کی طرح انکی بات پر یقین کر لیا۔۔۔

کو سم ایک طرف تو سیاست کو سنبھالتی تھی۔۔۔

تو دوسری طرف معراج کو۔۔۔ انھوں نے معراج کے لیے کوئی ایسا نہیں رکھی وہ معراج کا

ہر کام اپنے ہاتھ سے کرتی تھی۔۔۔

وقت پیر لگا کر بھاگ رہا تھا۔۔۔

کو سم کی جوانی اب ادھر پین میں اگی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

انکو کافی لوگوں نے مشورہ دیا تھا کہ وہ راجہ جہانگیر سے طلاق لے کر ان سے شادی کر لیں۔۔۔

ایسے اپنی جوانی کو برباد نہ کریں۔۔۔۔

لیکن کو سم نے ہمشہ انکار کر دیا تھا۔۔۔ وہ راجہ جہانگیر سے بے حد عشق کرتی تھی۔۔۔۔

معراج بڑا ہور ہا تھا۔۔۔

باپ کی دوری کا احساس اسکو کو سم نے کبھی نا ہونے دیا تھا۔۔۔

معراج اب گھوٹنو گھوٹنو چلنے لگا تھا۔۔۔ جب راجہ جہانگیر نے اکرا ایک چکر لگایا تھا۔۔۔۔

اور پھر کچھ مہینے رہے کہ وہ واپس چلے گئے تھے۔۔۔۔

اس بار کو سم نے بھی انکو نارو کا تھا۔۔۔

معراج بڑا ہور ہا تھا اور دیکھتے دیکھتے اب وہ 8 سال کا ہو چکا تھا۔۔۔۔

کو سم اور معراج ایک دوسرے کے بے حد قریب تھے۔۔۔

نامعراج کا کوئی تھا کو سم کے بنانا کو سم کا کوئی تھا معراج کے بنا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج ایک بہت خوش اخلاق بچہ تھا۔۔۔

پڑھا لکھا تمیز دار۔۔۔

صنم مک۔۔۔۔

کو سم اور معراج اکثر چھین چھاپی کھیلتے تھے۔۔۔ تب کو سم کہی چھپ جاتی تھی اور معراج

انکو دھونڈتا تھا۔۔۔

معراج اپنی ماں سے بے حد محبت کرتا تھا۔۔۔

جنون والی محبت اس کی اندر کو سم سے ہی امی تھی۔۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بے حد خوش تھے۔۔۔۔

ماما؟؟؟

یہ دیکھیں میں نے اپکا باندھ دیا اب اپ کہی نہیں جاسکتی۔۔۔۔

معراج نے کو سم کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ کے ساتھ رسی سے باندھ دیا تھا۔۔۔

اے میرا پیارا شیر بیٹا۔۔۔

Classic Urdu Material

میں کہی نہیں جاؤں گی تمہیں چھوڑ کر۔۔۔

کو سم نے معراج کے گال کر بوسہ دے کر کہا۔۔

تم ہمیشہ ایسے کیوں کہتے ہو؟؟؟ معراج۔۔۔

ماما مجھے پتا نہیں کیوں لگتا ہے آپ مجھے چھوڑ جائے گی جیسے بابا چھوڑ گئے۔۔

میں آپ کے بغیر نہیں رہے سکتا ماما۔۔۔۔

معراج نے ماں کے گلے لگ کر کہا۔۔۔ ارے میرے بیٹے میں کسی نہیں جاؤں

گی۔۔۔۔

وہ ہمیشہ معراج سے وعدہ کرتی تھی۔۔۔

وقت خوشیوں کے ساتھ بیت رہا تھا۔۔۔۔

راجہ جہانگیر نے فون کر کے بتایا تھا کہ وہ اب ہمیشہ ہمیشہ کے لیے پاکستان آرہے ہیں۔

کو سم بے حد خوش تھی۔۔۔

معراج بھی بہت زیادہ خوش تھا۔۔۔ کہ اب اسکی پوری فیملی ایک ساتھ رہے گی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ سمجھ رہے تھے انکی خوشیاں واپس آگئی تھیں۔۔۔

جب ہی انکی خوشیوں کو کسی کی نظر لگی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جلدی تیار ہو بابا اتے ہونگے۔۔۔

کو سم بیگم آج بے حد خوش تھی اور بہت اچھی تیار ہوئی تھی۔۔۔۔

اور معراج کو بھی بہت اچھا تیار کیا تھا۔۔۔

پوری حویلی انکی سچی تھی۔۔

کو سم صاحبہ !!

صاحب جی آگئے۔۔۔

ملازمہ نے آکر انکو بتایا تو وہ معراج کا ہاتھ تھام کر خوشی خوشی نیچے آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بھاگ کر اپنے باپ کے گلے لگا تھا۔۔

اور کو سم بھی مسکرا کر ملی تھی۔۔۔

پرانی مسکراہٹ بس چندیل کی تھی۔۔۔

کیونکہ جہانگیر صاحب اکیلے نائے تھے۔۔۔

انکے ساتھ ان کی ایک بیوی اور دو بیٹے بلانچ اور دلاور بھی آئے تھے۔۔۔۔۔

جن کو کو سم دیکھ کر حد سے زیادہ شوگڈ تھی۔۔۔

معراج کو تو سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔ بس اس رات اسنے کو سم کو بری طرح چیختے اور روتے

دیکھا تھا۔۔۔۔

کو سم کے ساتھ ساتھ معراج بھی رویا تھا۔۔۔۔۔

اسکو بریرہ بیگم بہت بری لگی تھی۔۔۔

البتہ بلانچ اور دلاور سے اسکی دوستی ہو گئی تھی۔۔۔

جہانگیر صاحب نے کو سم کی کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کو سم کو منالیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کو سم نے بریرہ بیگم کو قبول کر لیا تھا اور اس گھر میں رہنے کی جگہ بھی دے دی تھی۔۔۔

یہ کو سم کی جہانگیر صاحب نے بے حد محبت کی نشانی تھی۔۔۔

معراج کو سم سے بہت لڑا تھا کہ انکے گھر میں نئے لوگ کیوں آئے ہیں۔۔۔

لیکن کو سم نے معراج کو کبھی کچھ نہ کہا۔۔۔

پر اب نا تو وہ معراج کے ساتھ کھیلتی تھی اور ناب اس کے ساتھ ہنستی تھی۔۔۔

دن بادن انکی صحت گیرتی جا رہی تھی۔۔۔

وہ بیمار رہنے لگی تھی اور معراج ہٹ رہے لگا تھا۔۔۔

اتفاق سے بریرہ بیگم کا تعلق کو سم صاحبہ کی پاڑی کہ مخالفین میں سے تھا۔۔۔

آہستہ آہستہ معراج کے گھر پر کسی اور کا قبضہ ہو رہا تھا۔۔۔

کو سم کی بیماری کی وجہ سے اب پاڑی کی تمام بھاگ ڈور جہانگیر صاحب نے سنبھال لی

تھی۔۔۔

گھرا ب بریرہ بیگم دیکھتی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ہر پل حسنے کھیلنے والی کو سم اب بہت خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

شوہر کی بے وفائی نے انکو اندر سے ختم کر دیا تھا۔۔۔۔

معراج بڑا ہو رہا تھا۔۔۔ سب سمجھ رہا تھا۔۔۔

وہ بریرہ بیگم سے حد سے زیادہ نفرت کرتا تھا۔۔۔۔

بریرہ بیگم بازات خود اچھی تھی لیکن بریرہ بیگم کامیکا کو سم کے خلاف تھا۔۔۔۔

اور کو سم کی جان لینا چھاتا تھا۔۔۔

معراج اب دس برس کا ہو چکا تھا۔۔۔

بچپن کے مقابلے معراج اب خاصا سنجیدہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

وہ بلاج اور دلاور سے بھی کٹا کٹار ہوتا تھا۔۔۔

لیکن بلاج اقر دلاور ہمیشہ اسکو چھوٹے بھائیوں کی طرح سمجھتے تھے۔۔۔۔

رملانکی پڑوسی تھی وہ بھی اکثر اجایا کرتی تھی۔۔۔

معراج بہت کم ہی ان تینوں کے ساتھ کھیلتا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور بریرہ بیگم سے تو خار کھاتا تھا۔۔۔۔ وہ اسکول سے آنے کے بعد اپنا تمام تروت اپنی ماں کو سم کے ساتھ گزارتا تھا۔۔۔

اکثر معراج کو سم سے بہت لڑتا تھا۔۔۔

اپ انکو اس گھر سے کیوں نہیں نکال دیتی ماما؟؟

معراج جب بی بیہ بات بولتا۔۔۔

کو سم ہمیشہ کہتی۔۔۔۔

اللہ کو معاف کرنے والے پسند ہیں۔۔۔۔

اور پھر یہ تمہارے بابا کی خوشی ہے۔۔۔۔

ماما یہ کیسے محبت ہے معراج اکثر چیڑ کر کہتا تھا۔۔۔۔

تو کو سم ہمیشہ کہا کرتی تھی۔۔۔۔

سچی محبت وہ ہے جس میں جنون ہے۔۔۔۔

اور پھر تم چھوٹے ہوا ان سب باتوں کے لیے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ معراج کو اس سب سے دور رکھنا چھاتی تھی۔۔۔

کو سم اکثر رات کو چھت پر جا کر چاند سے باتیں کیا کرتی تھی اور اپنے حال دل چاند سے کہتی تھی۔۔۔

معراج اپنی ماں کو چھپ چھپ کر جب چاند سے باتیں کرتا دیکھتا تو اس کا دل بہت اداں ہوتا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب معراج سے بہت محبت کرتے تھے۔ اتنی محبت وہ شاید بلاج اور دلاور سے بھی نہ کرتے تھے۔۔۔

لیکن انکی محبت صرف خواہشات تک تھی۔۔۔
وہ بچوں کی خواہش پوری کر دینے کو محبت کا نام دیتے تھے۔
وقت گزرتا جا رہا تھا۔۔۔۔

کو سم کی حالت مزید خراب سے خراب ہوئی جا رہی تھی۔۔۔۔

اج معراج کے دوست زاضا کی سالگرہ تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بیٹا چلے جاو۔۔۔

نہیں ماما مجھے نہیں جانا

پلیز!!!

سے دور ہو چکا تھا۔۔۔ social life معراج اب ہر قسم کی

بیٹا راضا تمہارا بہت اچھا دوست ہے۔۔۔ تم جا رہے ہو بس۔۔۔

کو سم نے سوچا تھا کہ معراج کا دل کچھ بھیل جائے گا۔۔۔

معراج کا دل نجانے کیوں ان روز کے مقابلے بہت عجیب ہو رہا تھا۔۔۔

ماما میرا دل نہیں ہے۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے کہ۔۔۔

معراج کچھ بول ہی رہا تھا تب کو سم نے اسکو چپ کر دیا تھا۔۔۔

ہمیشہ اچھا سوچا کرو میرے بچے۔۔۔

تم جاو۔۔۔

Classic Urdu Material

کو سم کے کہنے پر معراج تیار ہونے چلا گیا تھا۔۔۔

تیار ہو کر معراج جب آیا تو کو سم نماز پڑھ رہی۔۔۔

ماما میں جلدی آ جاؤں گا۔۔۔

معراج نے ماں کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

معراج تھا تو دس سال کا لیکن حالت نے اسکو کافی مضبوط بنادیا تھا۔۔۔۔

ہاں جاو۔۔۔

کو سم نے معراج کے گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

میرے بیٹے۔۔۔

تم میرے شیر ہو۔۔۔۔

کو سم کی آنکھیں نم تھی۔۔۔۔

معراج نے بھی اپنی ماں کو پیار کیا اور کہا تھا۔۔

اور اپ اس شیر کی ماں ہے۔۔۔ یعنی شیرنی جو ہر حالت سے جیتنا جانتی ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمممم !!!

چلو تم جاو جلدی اجانا۔۔

جی اچھا !!!

کو سم سے مل کر معراج باہر کی طرف جانے کے لیے نکل رہا تھا۔۔

تب معراج نے ایک دم واپس پلٹ کر ماں کو دیکھا تھا۔۔۔

ماما؟؟؟؟

ہاں

مجھے چھوڑ کر کہی جاہیں گی تو نہیں نا؟؟؟

معراج کے دل میں پھر سے وہی سوال آیا تھا۔۔

اور اب کے کو سم نے معراج کو صرف مسکرا کر دیکھا تھا اور کہا تھا۔۔۔

جلدی آجانا۔۔۔

تمہارا انتظار کروں گی میں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

معراج چلا گیا تھا۔۔۔

کو سم معراج کو جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

ان دونوں کو نہیں معلوم تھا کہ اج انکی ایک دوسرے سے آخری ملاقات ہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کا پارٹی میں اکر بھی دل نہیں لگ رہا تھا وہ بس اب جلدی سے گھر جانا چھٹاتا تھا۔۔

وہ تھوڑی دیر زاضا کے ساتھ رہا پھر اپنے گھر آ گیا تھا۔۔۔

جب معراج گھر میں داخل ہوا تو پورے گھر میں عجیب سا اندھیرا ہوا تھا۔۔۔

تب معراج اندھیرے سے نہیں ڈرتا تھا۔۔۔

معراج سیدھا کو سم کے کمرے میں آیا تھا۔۔

کو سم کے کمرے کا ہلکا سا دروازہ کھولا ہوا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج اندر داخل ہی ہوا کہ اس کی آنکھوں کے سامنے آنے والے منظر نے اسکی دنیا الٹ پلٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔

کو سم کی جان سے پیاری ماں خون میں لت پت زمیں میں پڑی تھیں۔۔۔

اور ان کے پیٹ میں چھوڑا گھوپا ہوا تھا۔۔

اور انکے پاس بریرہ بیگم کھڑی تھی۔۔۔

معراج کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔

ماما؟؟؟

معراج بھاگتا ہوا اپنی ماں کے پاس گیا اور کو سم کا سراٹھا کر اپنی گود میں رکھا تھا۔۔۔

ماما؟؟؟

ماما؟؟؟

بریرہ بیگم معراج کو دیکھ کر ایک دم سے گھبرا سی گئی تھی۔۔۔۔۔ اور فوراً کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کو اس وقت کچھ ہوش نہ تھا وہ صرف اور صرف کوسم کو بچانا چھاتا تھا۔۔۔

کوسم کے جسم سے خون بہتا دیکھ اسکا برا حال تھا۔۔۔

ماما؟؟؟؟؟

ماما؟؟؟؟؟

یہ کس نے کیا بتائیں مجھے؟؟؟

ماما؟؟؟؟؟

ماما؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

معراج کا رو رو کر برا حال ہو رہا تھا۔۔

کوسم نے ایک نظر مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا اور پھر اپنی آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔

ماما میں آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی ماما؟؟؟؟

معراج نے جب کوسم کی آنکھیں بند ہوتی دیکھی تو چیخ چیخ کر بولنے لگا۔۔۔

کوسم اس دنیا سے رخصت ہو چکی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ماما؟؟؟؟؟؟

معراج کو سم کو اپنے چھوٹے سے سینے سے لگا کر زور زور سے چیخ رہا تھا۔۔۔

کو سم کے سوا وہ کسی کو اپنا نانتا تھا۔۔۔

ماما؟؟؟؟؟؟

اتنی ہی دیر میں جہانگیر صاحب بریرہ بیگم بلانچ اور وہاں بھی آگئے تھے۔۔۔

معراج اس وقت غم سے اس قدر ندھال تھا کہ اسکو کچھ یاد نہ تھا۔۔۔

اگلے ہی دن کو سم کو دفنایا گیا تھا۔۔۔

کو سم کے لاش سے لپٹ کر بھی معراج بے حد رویا تھا اور کسی صورت کو سم کو چھوڑنے

کے لیے تیار نہ تھا۔۔۔

کو سم کو دفن کر جب معراج گھرایا تھا تو اسکی نظر بریرہ پر پڑی تھی۔۔۔ تم نے مارا ہے میری

ماں کو۔۔۔۔۔

معراج نے بریرہ بیگم کے پاس آکر کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

میں تم بھی جان سے مار دوں گا۔۔۔۔

معراج کے اوپر عجیب سا جنون سوار تھا۔

بریرہ بیگم بھی ایک دم سے گھبرا سی گئی تھی۔۔۔۔

معراج یہ تم کیا بول رہے ہو؟؟؟

جہانگیر صاحب نے معراج کو غصے سے ٹوکا تھا۔۔۔۔

اور اسکو اسکے کمرے میں بھیج دیا تھا۔۔۔۔

بس تب سے معراج کے دل میں بریرہ کے لیے اور مزید نفرت پیدا ہو گئی تھی۔۔۔

جہانگیر صاحب سے معراج جب بھی اس رات کا ذکر کرتا تھا وہ اسکو خاموش کر دیتے

معراج نے بہت کوشش کی تھی کہ وہ اپنی ماں کے قاتل کی تحقیق کرے مگر جہانگیر صاحب نے اسکو موقع نہ دیا۔ اور معراج کو یہ کہہ کر اس سب سے مطمئن کر دیا کہ یہ

Classic Urdu Material

ایک حادثہ تھا۔۔۔ جو مخالفین نے کیا تھا۔۔۔ اور جہانگیر صاحب نے انکو پھاسی پر بھی
چھڑا دیا ہے۔۔۔

معراج کے اندر ضد پیدا ہوتی جا رہی تھی۔۔۔

وہ ہر ایک سے بد تمیزی کرنے لگا تھا۔

جب بھی بریرہ بیگم کو دیکھتا وہ منہ پر انگوڑ لیل کر دیتا۔۔۔

جہانگیر صاحب نے معراج کی خواہشات کبھی نارو کی تھی۔۔۔ لیکن باپ کی شفقت والا
ہاتھ بھی معراج کے سر پر نار کھا تھا۔۔۔

کو ستم کی موت کے بعد معراج کو ہر ایک چیز بری لگتی تھی۔۔۔

وہ سب سے بد تمیزی کرتا تھا۔۔۔

خاص کر بریرہ بیگم سے۔۔۔

boarding کے ایک uk تب جہانگیر صاحب نے اسکی اچھی تربیت کی وجہ سے اسکو
میں بھیج دیا تھا۔۔۔۔ school

Classic Urdu Material

گیا تھا تو وہ 15 سال کا تھا۔۔۔ london معراج جب

جیسے جیسے معراج بڑا ہو رہا تھا اس کو کو سم سے بھی نفرت ہو گئی تھی۔۔۔ اسکو عورت ذات سے نفرت ہو گئی تھی۔۔۔

وہ کہتا تھا کہ اسکی ماں نے اسے کیا وعدہ پورا نہ کیا۔۔۔

میں تعلیم حاصل کر رہا boading school کے uk معراج تن تنہا اکیلا تھا۔۔۔

حالات نے اسکو حد سے زیادہ بد تمیز ضدی اور خود سر بنا دیا تھا۔۔۔

وہ اپنے استاد سے بھی بد تمیزی کرتا تھا خاص کر لیڈی ٹیچر سے۔۔۔ تب اسکو ایک اندھیری کوٹری نما کمرے میں بند کر دیا جاتا۔۔۔

اس اندھیرے میں معراج خوب ڈرتا تھا۔۔۔

روتا تھا۔۔۔

کبھی کو سم کو پکارتا

Classic Urdu Material

تو کبھی جہانگیر صاحب کو۔۔۔

وہ پورا پورا دن اس اندھیری جگہ پر بند رہتا تھا۔۔۔ تب سے معراج کو اندھیرے سے ڈر لگنے لگا تھا۔۔۔

جہانگیر صاحب اپنی سائیت میں اس طرح گوم ہو گئے تھے کہ انکو بیٹے کا خیال مہینے میں ایک دو دفعہ سے زیادہ نا آتا تھا۔۔۔

پاس کر لیا تھا تو وہی کی ایک علی boading school خیر سے معراج نے جب میں داخلہ لے لیا تھا۔۔۔ university

ھینڈ سم تو وہ بہت تھا اس لیے اسکی لڑکیاں دیوانی تھی۔۔۔

وہ پاکستان جانا نہیں چھاتا تھا۔۔۔ اس لیے وہی روک گیا تھا۔۔۔

لیکن اپنی تعلیم مکمل کر کے وہ جہانگیر صاحب کے بے حد اسرار پر پاکستان واپس آ گیا تھا۔۔۔

کیونکہ یہ تمام پیسہ معراج کا ہی تھا۔۔۔ اور اس کے بالغ ہونے کے بعد کو سم کی تمام تر جائداد جہانگیر صاحب سے لے کر معراج کے نام ہو گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اسکا یہاں موجود ہونا لازمی تھا۔۔۔

اس لیے معراج علی تعلیم لے کر واپس آ گیا تھا۔ اور اب اپنی ماں کی جگہ پر سب سنبھال رہا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یو کے سے آنے کے بعد معراج ایک انتہائی خود سر اور حد سے زیادہ ضدی انسان بن چکا تھا۔۔۔

جس لڑکے نے بچپن اپنی ماں کے سائے میں گزارا ہو اور ایک دم وہ سایا اس سے چھین کر اس کو دوسرے ملک بھیج دیا جائے جہاں کے لوگوں نے اسکی معصوم اور کچی عمر میں اسکو اندھیروں میں بند رکھا ہو۔۔۔

اسکی تربیت بھی اپنے کھلے محول کے حساب سے کی ہو۔۔۔

جو سالوں دین سے دور رہا ہو

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

کیا وہ لڑکا خود سر ضدی ناھوتا؟؟؟؟

یو کے سے آنے کے بعد راجہ جہانگیر نے معراج کے لیے خزانے کا منہ کھول دیا تھا۔۔۔

وہ جو چیز کہتا وہ پتھر پر لکیر بن جاتی۔۔۔۔

اسکا کہا کوئی نہیں ٹال سکتا تھا۔۔۔۔ راجہ جہانگیر بھی اسکی ہر ایک بات مانتے اس کی بڑی

بڑی غلطیوں پر پردا ڈال دیا کرتے۔۔۔۔

کیونکہ راجہ جہانگیر کے پاس جو کچھ تھا وہ معراج کا ہی تو تھا۔۔۔

وہ جس محول میں پلا بڑا تھا وہاں کی عورتوں کو اسنے ہمیشہ کھلا اور بے حیا ہی پیا یا تھا۔۔۔

وہ عورتوں کی عزت تو ویسے ہی نہیں کرتا تھا اور اب جس محول سے وہ سب دیکھ کر آ رہا تھا

۔۔۔ اب تو اس کو عورت زات انتھائی بے کاریے لگنے لگی تھی۔۔۔۔

جو صرف ایک دل بھلانے اور اپنی نفس کی خواہش پوری کرنے کی چیز ہے۔۔۔۔۔

جب کہ کو سم نے اسکی بہت اچھی تربیت کی تھی۔۔۔۔ لیکن وہ اب کو سم کی ہر بات کا الٹ

کر رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اپنے بچپن سے بھاگنا چھاتا۔۔۔۔۔

وہ کو سم سے خفا تھا۔۔۔۔۔

اسکا دل بچپن رہتا تھا۔۔۔۔۔

وہ خود کو جان کر تکلیفیں دیتا تھا۔۔۔ اور اپنی ذات کو انتہائی سخت دل بنا لیا تھا۔۔۔۔۔

وہ عورتوں کے ساتھ تعلقات قائم کرتا اپنے مزے لیتا اور چھوڑ دیتا۔۔۔۔۔

کسی کے رونے بلکنے کا اس پر اثر نہ ہوتا تھا۔۔۔۔۔

اسکو اکثر خواب بھی آتے تھے جس میں وہ اکثر کو سم کو دیکھتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ اب اپنے

بچپن سے نفرت کرتا تھا۔۔۔۔۔

وہ ہر ایک شے سے نفرت کرتا تھا۔۔۔۔۔

اور ان ہی حالت میں اس کی ملاقات دعا سے ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کو اپنے ماضی کی ایک ایک بات بتا چکا تھا۔۔۔۔

جو درود وہ پچھلے کتنے سالوں سے جھیل رہا تھا اسکا پردہ اج اس نے فاش کیا تھا۔۔۔

جو زلم۔ اس کے ساتھ معصوم عمر میں ہوئے تھے۔۔۔۔۔

دعا حد سے زیادہ حیران تھی۔۔۔۔ اس کے پاس کہنے کو کچھ نا تھی۔۔۔۔

زندگی نے واقعی معراج کے ساتھ زیاتی کی تھی۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج نے سب کچھ بتانے کے بعد اسکو پکارا تھا۔۔۔

جی؟؟؟؟

دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔۔

معراج اسکی گود سے اٹھ کر اب اس کے سامنے روبرو بیٹھا تھا۔۔۔

دعا!!

Classic Urdu Material

میں نے کبھی عورت کو اچھا نہیں سمجھا۔۔۔۔

میں سمجھتا تھا عورت ایک انتہائی کمزور چیز ہے۔۔۔۔

اور سب کی سب ایک جیسی ہوتی ہیں۔۔۔

پتم نے میری سوچ کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔۔۔۔

میں نے جو تمہارے ساتھ کیا اسکی شاید معافی بھی نہیں ہوگی۔۔۔۔

لیکن مجھے اپنی ہر ایک غلطی کا احساس ہے۔۔۔۔

ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔

معراج واقعی میں شرمندہ نظر آ رہا تھا۔۔۔۔

دعا حیران تھی۔۔۔ اسلیے کچھ نابولی۔۔۔۔

اس کے زہن میں سو سوال تھے۔۔۔۔

لیکن وہ اس وقت خاموش رہی معراج نے جو راض اسکو بتایا تھا وہ واقعی دل چھیر دینے والا

راض تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج اٹھ کر اب پھر دوکان سے باہر آگیا تھا۔

ہلکی ہلکی صبح سویر ہی تھی۔۔۔

اندھیرا جا چکا تھا۔۔۔

جو منظر رات کو خوفناک لگ رہا تھا اب وہی منظر حسین دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔

معراج کے پیچھے پیچھے دعا بھی باہر نکلی تھی۔۔۔۔ اور اگر معراج کے برابر میں کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

ہر اندھیری رات کے بعد ایک روشن صبح ضرور ہوتی ہے۔۔۔۔

اندھیرا اچھائے کتنا ہی کیوں نہ۔۔۔۔ روشنی کی چھوٹی سی کرن اس اندھیرے کو مار دیتی ہے۔۔۔۔

ایک اندھیری اور خوفناک رات کے بعد ہی روشن صبح کا آغاز ہوتا ہے۔۔۔۔۔

جو منظر رات کو خوفناک دیکھائی دیتے ہیں درحقیقت روشن دن میں وہ منظر بے حد حسین ہوتے ہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے بہت گھیری بات کی تھی۔۔۔۔

معراج؟؟؟

دعا اسکی طرف پلٹی تھی۔۔۔

میں اپکا درد کم نہیں کر سکتی پر اتنا ضرور کہو گی کہ اس میں اپکی ماما کی کوئی غلطی

نہیں۔۔۔ انھوں نے اپ سے کوئی وعدہ خلافی نہیں کی۔۔۔

بس اللہ نے انکی زندگی اتنی رکھی تھی۔۔۔۔

معراج ابھی کچھ بولنے ہی والا تھا کہ تیز ہلی کوپٹر کی آواز نے معراج اور دعا کو پلٹنے پر مجبور کیا

تھا۔۔۔۔

ہلی کوپٹر انکو ریسکیو کرنے آگیا تھا۔۔۔

چلو۔۔۔۔

معراج اگے ہلی کوپٹر کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔۔

روکیں۔۔۔۔۔ معراج۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے معراج کو روکا تھا۔۔۔

مجھے امید ہے کہ یہاں گزری ہوئی رات کی روشن صبح کی روشنی اب کبھی اپنی زندگی کو
اندھیرے میں تبدیل نہیں ہونے دے گی۔۔۔

ان پہاڑیوں میں سے جانے سے پہلے خود سے ایک وعدہ کریں۔۔۔۔

کہ آپ وہ اندھیرا اپنی زندگی میں کبھی نہیں ہونے دیں گے۔۔۔

جتنا ڈر سے ہم ڈرتے ہیں اتنا ڈر ہمیں ڈراتا ہے۔۔۔۔

ڈر سے انکھیں ملا کر اسکو دیکھو ڈر کر بھاگ جاتا ہے۔۔۔۔!!!!

اور آج آپ اپنا ماضی یہاں چھوڑ کر جائیں گے۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو سمجھایا تھا۔۔۔۔

جس کا جواب معراج نے صرف ہنسمم میں دیا تھا۔۔۔۔

اور پھر دونوں اپنا تمام سامان لے کر ہلی کو پٹر میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہلی کوپٹر ہوا میں اڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ سیف الملوک کی پہاڑیاں دور ہوتی دیکھائی دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

معراج اور دعا دونوں ان پہاڑیوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔
یہاں گزری ہوئی رات واقعی ایک روشن صبح لے کر انکی زندگیوں میں آئی تھی۔۔۔۔۔
دعا کے دل میں معراج کی محبت پیدا ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اور معراج نے اپنے ماضی سے چھٹکارا حاصل کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ رات ایک بہت یادگار رات تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے دور جاتی پہاڑیوں کو دیکھ کر دل میں شکر یہ کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور دعا نے دور جاتی پہاڑیوں کو دیکھ کر الوداع کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

ہلی کوپٹر نے انکو نار ان کے ایک کھلی جگہ پر اتا تھا وہاں سے بلاج نے اکرا نکوپیک کر لیا
تھا۔۔۔۔

بلاج اور رملادونوں ہی معراج اور دعا سے بے حد شرمندہ تھے۔۔۔۔

دعا معراج پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔۔

میری وجہ سے تم لوگ نے ایک خوفناک رات گزاری۔۔۔۔

رملانے دعا کے گلے لگتے ہوئے معراج اور دعا نے معافی مانگی۔۔۔۔

نہیں بھابی۔۔۔ معافی مت مانگے۔۔۔۔ کل کی رات خوفناک نہیں تھی۔۔۔۔

معراج نے رملاکو دیکھ کر مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے بھی رملاکو پیار سے گلے لگایا تھا۔۔۔۔

دعا اور معراج کافی تھک چکے تھے اس لیے فورن کمرے میں آرام کرنے آگئے تھے اس

وقت صبح کے 9 بجے تھے۔۔۔۔

دعا۔۔۔۔؟؟؟

Classic Urdu Material

دعاجب نھا کر باہر نکلی تو معراج ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہوا تھا۔۔۔۔۔

اور اسکو پکارا تھا۔۔۔۔۔

جی؟؟؟

دعا نے اپنے گیلے بال خوشک کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Thankyou.....

معراج نے دعا کو دیکھ کر مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

کس لیے؟؟؟

دعا نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔۔۔

بس دل نے کہا تو کہہ دیا۔۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔ اور دھپ سے بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔۔۔

انف میں تو بہت تھک گیا ہوں۔۔۔۔۔

تم بھی سو جاو تھوڑی دیر۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے دعا کو مشورہ دیا تھا۔۔۔۔

ہممم اچھا۔۔۔۔۔ دعا نے مختصر کہا تھا۔۔۔۔۔

اور سنو؟؟؟

معراج نے پھر اسکو پکارا تھا۔۔۔۔

صوفے پر سونے کا تکلف نا کرنا۔۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہا تھا..... کل تو لوگوں نے میرے سینے کو ہی اپنا تکیہ بنایا ہوا

تھا۔۔۔۔

معراج نے دعا کو چھیڑا تھا۔۔۔۔

دعا کو عجیب سی شرم محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔ اس نے اپنا سر جھکا لیا تھا اور ڈوپیٹہ آؤٹھ کر

جانماز پر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔

معراج سوچکا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے نماز پڑھی تھی اور اب جا کر صوفے پر لیٹ رہی تھی جب معراج کی بات اسکو یاد آئی
تھی اور ایک دم اسکے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے اگر معراج کے برابر میں لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج بے سود سوراہا تھا۔۔۔۔۔

اج اسکے چہرے پر سکون ہی سکون تھا۔۔۔۔۔

دعا ایک ٹک اسکو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

میں نے سوچا تھا میں ساری عمر تم سے نفرت کروں گی۔۔۔۔۔

لیکن نجانے کب تم نے میرے دل میں جگہ بنالی۔۔۔۔۔

مجھے تم حد سے زیادہ برے لگتے تھے۔۔۔۔۔

تم میں ہر ایک برائی تھی۔۔۔۔۔

لیکن اب۔۔۔۔۔ تمہارے اس روپ سے مجھے!!!!

دعا اپنے دل میں کہتے کہتے بھی رکی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم سے نفرت کرنا میرے لیے زیادہ آسان تھا۔۔۔۔

پراب!!!!

دعا معراج کو دیکھتے دیکھتے ہی سو گئی تھی۔۔۔۔

معراج کی جب انکھ کھلی تو وہ دعا کے بالکل قریب کروٹ سے گھسالیٹا تھا اور دعا کا ہاتھ اس کی کمرے پر تھا۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر دعا کو دیکھا تھا۔۔۔۔

بس کر دو یہ دوری کا رشتہ دعا۔۔۔۔

مر رہا ہوں تمہارے پاس آنے کے لیے۔۔۔۔

معراج نے سوتی دعا کو دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

پر میں جب تک تم سے اپنے دل کی بات نا کہو گا جب تک تم مجھ سے عشق نا کرنے لگو۔۔۔۔

ماما کی دوری تو برداشت کر لی تھی تمہاری دوری برداشت نہیں کر پاؤں گا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا!!!!!!

میں مرجاؤں گا۔۔۔۔

معراج نے دعا کے سوتے وجود سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلال اور رملہ کے کمرے میں دستک ہوئی تھی۔۔۔ بلال نے دروازہ کھولا تو دعا معراج اندر

داخل ہوئے تھے۔۔۔۔

اور بھی آرام کر لیا آپ دونوں نے؟؟؟؟

رملہ نے مسکرا کر پوچھا تھا۔۔۔۔

جی کر لیا دعا نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

رہی ہوگی نا۔۔۔۔ romantic ویسے کل کی رات کافی

Classic Urdu Material

رملانے ہمیشہ کی طرح چھیڑ خانی شروع کی تھی۔۔۔

رملانے کی بات پر معراج نے دعا کو اور دعا نے معراج کو دیکھا تھا اور دونوں ہی زور سے ہنسنے

تھے۔۔۔۔۔

کیا ہوا تم دونوں ہنسنے کیوں رہے ہو؟؟؟

بلانے نے انج پہلی بار معراج کو اس طرح کھلکھلاتے ہنستا دیکھا تھا۔۔۔

کچھ نہیں بھابی بس اپنی بات پر ہنسنی لگی۔۔۔ معراج نے اپنی ہنسنی روک کر کہا۔۔۔

کیوں ایسا بھی کیا ہوا اس رات میں۔۔۔۔۔ رملانے بھی کہاں چھوڑنے والی تھی۔۔۔

بس کچھ خاص نہیں بھابی۔۔۔

اندھیرے سے روشنی کا سفر طے کیا۔۔۔۔۔ کسی ہم سفر کے ساتھ۔۔۔

معراج نے دعا کو دیکھ کر رملانے کو کہا۔۔۔

اووووووو کیا بات ہے لگتا ہے سیف الملوک کی جھیل نے کافی گھیرا اثر ڈالا

ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

رملانے ہسن کر کہا۔۔

اچھا میں اور دعا نیچے تھوڑی دیر مال روڈ گھومنے جارہے ہیں۔۔۔۔

تم لوگ بھی نیچے آ جاو پھر تھوڑا اگے تک چلیں گے۔۔۔۔

ویسی کل واپس جانا ہے۔۔۔۔

معراج بلانج کو بول کر دعا کے ساتھ باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں باہر ائے تو برف نے ہر ایک شے کو سفید کر رکھا تھا۔۔۔۔

ناران کمال روڈ بہت حسین تھا۔۔ بہت سارے لوگ مختلف دوکانوں پر کھڑے

سامن لے رہے تھے۔۔۔۔

ٹھنڈ بھی بہت اچھی تھی۔۔۔۔

کافی پیو گی؟؟؟

معراج نے دعا سے پوچھا تھا۔۔۔۔

جی!!! دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج اور دعا چلتے ہوئے کافی والے کے پاس آئے تھے۔۔۔۔

اور کافی لے کر ہلکے ہلکے مال روڈ پر چل رہے تھے۔۔۔۔

مل روڈ نارائن کی کافی بڑی مارکیٹ تھی۔۔۔۔

معراج کافی پی رہا تھا جب اس نے دیکھا کہ اس پاس سے گزرتے لڑکے دعا کو بہت غور غور

سے دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

اسکو ایک دم ہی غصہ آیا تھا۔۔۔۔

اس نے دعا پر نظر ڈالی تو وہ بڑے مزے سے کافی پینے میں مصروف تھی۔۔۔۔

فون کلر کے حجاب میں اور پینک جیکٹ میں دعا بہت حسن لگ رہی تھی۔۔۔۔

معراج کو دعا کو دیکھتے ہوئے بے حد پیار آتا تھا۔۔۔۔

دعا کے چہرے پر حد سے زیادہ معصومیت اور بھول پن تھا۔۔۔۔

وہ دونوں ساتھ چلتے چلتے آ رہے تھے جب دعا کی نظر گول گپوں پر پڑی تھی۔۔۔۔

وہ گول گپوں کی دیوانی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اس کے منہ سے ایک دم گول گپوں کو دیکھ کر نکلا تھا۔۔۔

ہائے پانی پوری!!!!

اور وہ اس ٹھیلے کی طرف لپکی تھی۔۔۔۔

معراج بھی اسکے پیچھے آیا تھا۔۔۔

یہ کیا چیزیں کہار ہی ہو۔۔۔۔۔

پاگل ہو گلہ خراب ہو جائے گا۔۔۔ معراج نے فوراً کہا۔۔۔

نہیں ہوتا۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ دعا نے ہنس کر کہا۔۔۔

بھیاپ دوپلیٹ پانی پوری بنادیں۔۔

دعا نے کافی معراج کو تھا ما کر کہا۔۔۔۔۔

اور سنیں بھیا۔۔

مرچیں زارہ زیادہ۔۔۔۔۔

دعا کا موڈ آج کافی اچھا تھا۔۔۔

گول گپے والے نے گول گپے دعا کے سامنے رکھے تو اس نے ایک گول گپا اٹھا کر املی کی پانی

میں بھیگو کر منہ میں ڈالا تھا۔۔۔

اسم مزہ آ گیا۔۔۔

دعا ایک کے بعد ایک گول گپا کھا رہی تھی۔۔۔

معراج اسکو ایسے گول گپے کھاتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

جیسے دعا کوئی بہت انوکھا کام کر رہی ہے۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

دعا نے معراج کی حرّت سے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

کیا واقعی یہ بہت مزے دار ہوتے ہیں؟؟؟

معراج نے کبھی اس طرح کی چیزیں ٹرائے ناک تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اور اب دعا کو اتنے مزے سے گول گپے کھاتا دیکھ کر اسکا بھی دل چہار ہا تھا۔ کہ وہ گول گپے کھائے۔۔۔

اففف اپنے کبھی گول گپے نہیں کھائے؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔۔

تو اپنے کیا ہی کیا ہے زندگی میں۔۔۔۔ دعا نے ایک اور گول گپا منہ میں ڈال کر کہا۔۔۔۔

دعا معراج سے آج پہلی بار اتنی خوش اخلاقی سے پیش آرہی تھی۔۔۔۔

بھیا ایک اور پلیٹ بنا دیں۔۔

دعا نے تسیری پلیٹ کا کہا۔۔۔۔

یہ کس لیے؟؟

معراج نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔۔

اپ کے لیے اور کس لیے؟؟؟؟

جب کوئی چیز کھائی نہیں تو اسکا مزہ کیسے معلوم ہوگا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے بڑے انوکھے انداز میں کہا تھا۔۔۔ اچھا چلو ٹارے کرتا ہوں۔۔۔۔

دعا نے پلیٹ معراج کے سامنے کی۔۔۔ تو معراج نے گول گپا اٹھا کر اسکو چاروں طرف سے دیکھا۔۔۔

نہیں کرنا کھانا ہے۔۔۔ دعا نے ہنس کر کہا۔۔۔ xray اپکو اسکا

پہلے اسکو پانی میں دالیں اور پھر کھائیں۔

دعا نے معراج کو خود ایک گول گپا کھا کر طریقہ بتایا۔۔۔

معراج نے ایک پانی پوری اٹھا کر املی کے پانی میں ڈالی تو وہ ٹوٹ گئی۔۔۔ اففف اپ بھی

نا۔۔۔۔

دعا نے ایک پانی پوری اٹھائی اور معراج کے منہ میں ڈال دی۔۔۔

کا انتظار کرنے لگی۔۔۔ reaction اور معراج کے

نادیا لیکن !!!!!!! reaction معراج نے پہلے تو کوئی

Classic Urdu Material

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khonzadi

#Episode_28

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج نے گول گپا اٹھا کر اسکو چاروں طرف سے دیکھا۔۔۔

نہیں کرنا کھانا ہے۔۔۔ xray اپکو اسکا

پہلے اسکو پانی میں دالیں اور پھر کھائیں۔

دعا نے معراج کو خود ایک گول گپا کھا کر طریقہ بتایا۔۔۔

معراج نے ایک پانی پوری اٹھا کر املی کے پانی میں ڈالی تو وہ ٹوٹ گئی۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دعا اور معراج دونوں ہی کی آنکھوں سے مرچیوں کی وجہ سے آنسو نکل رہے تھے۔۔۔۔۔

دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس رہے تھے۔۔۔۔۔

۔ اور ساتھ ساتھ گول گپے کھا رہے تھے۔۔۔

ان دونوں نے پیٹ بھر کر گول گپے کھائے تھے اور اب پھر اگے کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔

ویسے واقعی مرچیں بہت تھیں لیکن تھے بہت مزے کہ میں نے کبھی یہ نہیں کھائے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے رومال سے اپنا منہ پونچھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں جو مزہ دیسی کھانوں میں ہے وہ بڑے ہوٹلوں کے پھیکے کھانوں میں کہاں۔۔۔۔۔

دعا کو اپنی کالج لائف یاد آگئی تھی جب وہ اس طرح کالج میں گول گپے کھاتی تھی۔۔۔۔۔

ویسے دعا تم نے اپنا بچپن بہت اچھا گزارا ہے نا۔۔۔۔۔

بہت ہنستا کھیلتا؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج کے سوال میں دکھ اور حسرت چھپی تھی جو دعا نے محسوس کی تھی۔۔۔

ہاں۔۔۔ لیکن ضروری نہیں کے بچپن ہی مزے دار ہوا انسان کسی بھی عمر میں بچپن کو جی سکتا ہے۔۔۔

دعا نے بڑا اچھا جواب دیا تھا۔۔۔

واہ!!!

اچھا وہ کیسے۔۔۔؟؟؟

معراج نے دعا کے ساتھ ساتھ ہوٹل کے بڑے سے باغ میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

ہوٹل کے پورے باغ میں برف ہی برف تھی۔۔۔

انہیں بہت سارے طریقے تھے۔۔۔

دعا نے پاس ہی پڑی برف معراج کو اٹھا کر گولا بنا کر ماری تھی۔۔۔

اووووو!!!

معراج ایک دم کے حملے کے لیے تیار نہ تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا زور سے ہنسی تھی۔۔۔

۔ وہ اج یہاں خوب انجوائے کر رہی تھی۔۔۔۔

کل انکو واپس اسلام آباد سے کراچی جانا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک اور گولا اٹھا کر معراج کو مارا تھا۔۔۔۔

اب کے معراج بچ گیا تھا۔۔۔۔۔

اور اب معراج نے برف اٹھا کر دعا کو ماری تھی۔۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔

۔ دعا اور معراج نے باقاعدہ ہوٹل کے لان میں سنو فائٹ شروع کر دی تھی۔۔۔۔

دعا اور معراج ہنس ہنس کر ایک دوسرے کو برف مار رہے تھے۔۔۔۔

تب ہی بلاج اور ر ملا بھی ہوٹل سے باہر آئے تھے۔۔۔۔

اور دعا معراج کو دیکھ کر بے حد حیران ہوئے تھے۔۔۔۔

وہ دونوں بے حد خوش نظر آ رہے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج دعا کے پیچھے بھاگ بھاگ کر اس پر سنو ڈال رہا تھا اور دعا بھاگ بھاگ کر کبھی خود
بچاتی اور کبھی معراج کو برف مارتی۔۔۔

دونوں ایک دوسرے میں اس قدر گم تھے کہ انکو بلانچ اور رملای موجودگی کا بھی علم نہ ہوا
تھا۔۔۔۔

جب دونوں کھیل گود کر فارغ ہوئے تھے تب رملہ اور بلانچ پر انکی نظر پڑی تھی۔۔۔
ارے اپ لوگ کب اے دعا نے پاس آکر پوچھا۔۔۔

بس جب تم دونوں اپس میں گم تھے۔۔۔

رملہ نے آنکھ مار کر کہا۔۔۔۔

دعا کھڑی بات ہی کر رہی تھی جب روحان نے سنو فائٹ اسٹاک کی تھی اور دعا کو گولہ مار کر
کہا تھا۔۔۔

صرف چاچو کے ساتھ ہی کھیلنا نہ تھی۔۔۔

دعا روحان کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

پھر ملا بلانج دعا معراج روحان اور علیان سب کے سب سنو فائٹ کھیلنے لگے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے جو انجوائے بچپن میں ناکیا تھا وہ اب کر رہا تھا۔۔۔

دعا بھی کھل کھل کر ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے ہنستی کھیلتی دعا پر ایک نظر ڈالی اور پھر دل میں سوچا۔۔۔ میری روشن صبح

اتنی حسین ہوگی میں نے سوچا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بریرہ بیگم بچے کب واپس آرہے ہیں؟؟؟؟

جہانگیر صاحب نے کھانا کھاتے ہوئے پوچھا۔۔

کل اجائیں گے۔۔۔۔

ہممم اچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ویسے معراج کی سالگرہ آنے والی ہے میں سوچ رہی تھی کیوں ناہم اسکے کے لیے سرپرائز پارٹی پلین کریں۔۔۔

بریرہ بیگم نے کھانا کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں دیکھ لو مرضی ہے۔۔۔۔

ویسی بھی معراج کے لیے میں کسی بھی چیز کو منع نہیں کرتا۔۔۔

یہ بات سچ تھی کہ بریرہ بیگم اور جہانگیر صاحب دونوں ہی بلاج اور دلاور سے زیادہ معراج کو اہمیت دیتے تھے۔۔۔۔

اہم !!

بریرہ بیگم نے جواب دیا۔۔۔

یہ بات سن کر تو جیسے سب کو آگ لگ گئی تھی۔۔۔

اسکو اب تک یہ بات سمجھ نائی تھی کہ اس گھر میں آخر معراج کی اتنی اہمیت کیوں ہے۔۔۔

سب کو جلن معراج سے نا تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

سجل کو جلن دعا سے تھی۔۔۔۔

دلاور اور سجل جب کمرے میں آئے تھے تو سجل ہمیشہ کی طرح دلاور سے لڑنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا کہ اس گھر میں سب معراج کو اتنی اہمیت اور عزت کیوں دیتے ہیں؟؟؟

سجل نے جل کر کہا تھا۔۔۔۔

اس سے تمہیں کوئی مصلہ نہیں ہونا چھائے۔۔۔۔

دلاور نے اپنا کام کرتے ہوئے اسکو جواب دیا تھا۔۔۔

کیوں مطلب نہیں ہونا چاہئے۔۔۔

تمہاری اور بلاج بھائی کی اس گھر میں دو کوڑی کی بھی عزت نہیں ہے۔۔۔۔

تم سب سے چھوٹا ہے وہ اور اسکے خزرے ایسے ہیں۔۔۔ جیسے اس گھر کا مالک وہ ہو۔۔۔۔

سجل نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں یہ ہی سمجھ لو۔۔۔

یہ سب معراج کا ہے۔۔۔ یہ اسکی مہربانی ہے کہ ہم اس گھر میں پڑے ہیں۔۔۔۔

اور تم۔ جو ہر وقت معراج کی برائی میں لگی رہتی ہونا اپنے کام سے کام رکھا کرو۔۔۔۔

اس گھر میں اور ہمارے دلوں میں معراج کی جو جگہ ہے اسکا تم اندازہ بھی نہیں کر سکتی۔۔۔۔

اور میں تمہیں آخری بار سمجھا رہا ہوں!!

سجل

۔۔۔ اب میں تمہارے منہ سے کوئی بقوا اس ناسنوں۔۔۔

support@classicurdumaterial.com

دلا اور کو اب واقع غصہ اگیا تھا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کیا مطلب؟؟؟

کیا کہا اپنے نے یہ سب معراج کا ہے؟؟؟

سجل کو اپنے کانوں پر یقین نا آیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہی کہا جو تم نے سنا ہے۔۔۔ اگر ہم۔ عزت سے اس گھر میں پرے ہیں تو پڑی رہو

۔۔۔ اور مزید کے چکر میں جو تمہارے پاس ہے وہ بھی ناکھو بیٹھنا۔۔۔۔۔

سجل کی جلن دعا اور معراج سے بڑتی ہی جارہی تھی۔۔ کچھ وجہ ہما کی بھی تھی اور کچھ وجہ اسکی اپنی تھی۔۔۔۔

اگر مجھے پتا ہوتا کہ تم اس قدر گنگے ہو تو

اسے اچھا میں تم سے نہیں معراج سے ہی شادی کر!!!!

سجل کے منہ آلفاظ ادا بھی ناہوئے تھے کہ دلاور زور سے چلایا تھا۔۔۔۔

خبردار۔۔۔۔۔

دفع ہو جاو یہاں سے۔۔۔۔۔

بے غیرت ہو تم۔۔۔۔۔

اور بس بلاج کا اتنا کہنا تھا کہ سجل ناراض ہو کر اپنے میکے چلی آئی تھیں۔۔۔

اپنے میکے اکرا سنے تمام صورت حال ہما کو بتائی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں انکی زندگی میں نفرت کا ایسا رنگ گھولی گی کہ پھر کبھی یہ دونوں ایک دوسرے کی شکل دیکھنے کی غلطی نہیں کریں گے۔۔۔۔۔

ہمارے آنکھوں میں جنون رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

www.classicurdumaterial.com

عممہ نمذ کر کم ر م ر خ ل ه و ا ت ن م د ک س ی س ا ی ک ی ا ی ت ه م ا و ا ع م م ک و د ی ک ر

اسنے فورن اینا فون کان سے ہٹا کر گھبرا کر کال کاٹ دی تھی۔۔۔۔۔

نمرہ وہ میں؟؟؟

عمیر کہتے کہتے ایک دم چپ ہوا تھا۔۔ اسکو نمرہ کی یہ حرکت کچھ عجیب لگی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں بولیں بھائی کیا ہوا؟؟؟

نمرہ نے گھبرا کر پوچھا تھا۔۔۔۔

وہ کچھ نہیں سمجھیں امی نیچے بلارہی تھیں اس لیے آیا تھا۔۔۔۔۔

جی اچھا میں بس آقصہ سے بات کر کے آتی ہوں۔۔۔۔

نمرہ نے عمیر سے کہا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔

عمیر کمرے سے باہر نکل گیا لیکن اسکو پتا نہیں کیوں کچھ دنوں سے نمرہ کے اندر کافی

جینچینگ لگ رہی تھی۔۔۔

وہ اب ہر وقت ہی موبائل میں گھسی ہوتی تھی۔۔۔۔

اسکول سے واپس بھی وہ اب اکثر لیٹ ہی آتی تھی۔۔۔۔

عمیر کے دل میں کہی باریہ شق آیا تھا کہ لیکن وہ اپنی بہن پر حد سے زیادہ بھروسہ کرتا

تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

عمیر کے کمرے سے جانے کے بعد نمبرہ کے موبائل پر پھر کال آئی تھی۔۔۔ جو نمبرہ نے
فون ہی اٹھالی تھی۔۔۔۔

اپ کو کتنی بار کہا ہے اس وقت فون نا کیا کریں اس وقت میرے بھائی گھر پر ہوتے
ہیں۔۔۔۔

نمبرہ نے فون پر بات کرنے والے کو کہا تھا۔۔۔۔
ارے میری جان جب پیار کیا تو ڈرنا کیا۔۔۔۔ دوسری طرف والے نے چیپ جملہ مارا
تھا۔۔۔

اچھا بس فضول باتوں کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ نمبرہ سے منہ بنا کر کہا۔۔۔
اچھا سنو!!!

مجھ سے کل تم ملنے آو گی نا؟؟؟؟

افف ہاں دیکھوں گی کہہ تو دیا نا۔۔۔

نمبرہ نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔ اور فون بند کر دیا۔۔۔

Classic Urdu Material

میری جان نمبرہ۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹا صُفس رہا تھا۔۔۔۔

تم ہی میرے کھیل کا سب سے بڑا پتہ ہو۔۔۔۔

بس اب کچھ دن تمہارے ساتھ یہ پیار کا دھونگ رچالوں۔۔۔۔ اس کے بعد جیت

میری ہوگی۔۔۔۔

وہ ابھی لیٹا سوچ ہی رہا تھا کہ پھر اسکا موبائل بجاتا تھا۔۔۔۔

اور وہ فون پر باتوں میں لگ گیا تھا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہا ہا ہا۔۔۔

افف افف انج تو مزہ آگیا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے پھولتی سانس کے ساتھ کہا اور کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

ہاں بلکل۔۔۔۔

بلالج رمللا اور دعائے بھی اپنی جگہ سنبھالی تھی۔۔۔۔

ویسے کافی دنوں کے بعد ہم اس طرح کھیلے۔۔۔۔

بلالج نے پانی پیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں بلکل رمللا نے کہا۔۔۔۔

یہ سب دعائے شروع کیا تھا۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا اور سیکرٹ نکال کر سلگائی۔۔۔۔

معراج اج بہت ہی زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔۔

ویسے اللہ نے چاند سورج کی جوڑی بنائی ہے۔۔۔۔

رمللا نے دعا معراج کو ساتھ بیٹھا دیکھ کر مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا معراج دونوں ہی دھیرے سے مسکرا دیے۔

Classic Urdu Material

دعا نے معراج پر ایک نظر ڈالی معراج بھی اب بے حد وجیہ دیکھائی دے رہا تھا۔

پینٹ شرٹ کے اوپر جیکٹ اس پر کافی چمچ رہی تھی۔۔۔۔۔

اور ہنستے ہوئے معراج اور بھی پیارا لگتا تھا۔۔۔

کرنی ہے تم اور میں اگے تک چلتے ہیں!! shopping اچھا دعا مجھے کچھ

رملانے دعا سے کہا۔۔۔

جی ٹھیک ہے بھابی چلیں۔۔۔

دعا نے فوراً حامی بھر لی۔۔۔

بلال اور معراج اپنی گفتگو میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

دعا اور رملانے تو معراج نے پوچھا۔۔۔

اب دونوں میڈم کہاں جا رہی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

shopping اپ فکرنا کریں میں اپکی بیوی کو بھاگا کر نہیں لے جا رہی بس تھوری سے

کرنے جا رہی ہوں۔۔۔

Classic Urdu Material

تم اور بلاج باتیں کرو ہم آتے ہیں۔۔۔

رملانے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔

دعا نے معراج کی طرف دیکھا تو وہ ایسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

دعا کو بھی اب اندازہ ہو چکا تھا دعا عجیب اسکی نظروں کے سامنے ناہوتی تھی تو وہ کس قدر

بے چین ہوتا تھا۔۔۔

میں بھی چلتا ہوں۔۔۔

معراج نے کہا۔۔۔

ارے نہیں تم بیٹھو تھک گئے ہو بس ہم قریب ہی ہیں۔۔۔

تھوڑی دیر اپنی بیگم سے دور بھی رہا کرو بیٹا۔۔۔

رملانے آنکھ مار کر ہنس کر کہا۔۔۔

ہا ہا ہا بس یہ ہی ایک کام بہت مشکل ہے بھابی !!!

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کو اپنی نظروں کے احصار میں لے کر کہا۔۔۔ تو دعا نے شرما کر گردن موڑ دی۔۔۔

اور روحان سے باتوں میں لگ گئی۔۔۔

رملہ دعا ہاتھ پکڑ کر اگے بڑھی تو معراج نے پیچے سے آواز دی۔۔۔

دعا سنو!!!

دعا رک گئی۔۔۔ معراج اٹھ کر اسکی طرف آیا تھا۔۔۔

اور اسکے ہاتھ میں کچھ پیسے رکھے تھے تمہیں جو چھائے ہو لے لینا۔۔۔۔

مگ مجھے اسکی ضرورت نہیں۔۔۔ دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

یہ تمہاری ضرورت نہیں یہ تمہارا حق ہے۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

مجھے واقعی یہ نہیں چھائے۔۔۔ دعا بھی خاصی ٹھکر والی تھی۔۔۔

ارے رکھ لو دعا۔۔۔

Classic Urdu Material

شادی کے شروع میں ہی شوہروں کا یہ حال ہوتا ہے۔۔۔ پھر تو مانگنے سے بھی نہیں دیتے۔۔۔

رملانے مسکرا کر کہا۔۔

ہسا ہا ہا بلکل بس تم رملابھابی سے سیکھ لو۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے نچھاتے ہوئے بھی وہ پیسے رکھ لیے تھے اور رملاکے ساتھ مارکیٹ گھومنے نکل گئی تھی۔۔۔۔

معراج اور بلال باتوں میں لگ گئے تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا اور رملاتقریبین ہر ہی دوکان میں جا کر سامن کرید رہی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ناران کے مال ڈود پر کافی رش تھا اور اس موسم میں زیادہ تر لڑکوں کی ٹولیاں بھی آئی ہوئی ہوتی تھیں۔۔۔۔

ابھی دعا اور ملا ایک گفٹ شاپ میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔

ر ملا کچھ سامان لینے آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔

جبکہ دعا دوکان کے دوسرے حصے میں پڑی بکس دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

دعا نے ارد گرد سراسری نظر گھومائی اور پھر دوکان دیکھنے میں لگ گئی۔۔۔

لیکن اسکو اب محسوس ہوا تھا کہ دو تین لڑکے اسکا پیچھا کر رہے ہیں۔۔۔۔

اس نے جب یہ محسوس کیا تو یہ گھبرائی ابھی وہ ر ملا کے پاس جانے ہی لگی تھی کہ وہ لڑکے اسکی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔

اور دعا کا راستہ روکا تھا۔۔۔!!!!!!!

Classic Urdu Material

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khonzadi

#Episode_29

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لگی تھی کہ وہ لڑکے اسکی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔

اور دعا کا راستہ روکا تھا۔۔۔

وہ سمجھ رہے تھے دعا کیلی ای ہے۔۔۔۔

اسلام علیکم!!!!

ان میں سے ایک لڑکے نے مسکرا کر دعا کو سلام کیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دعا نے ایک غصے بھری نظر اس پر ڈالی تھی اور اگے بڑھی تھی۔۔۔

ویسے اللہ نے حسن بھر بھر کر دیا ہے۔۔۔

ایک لڑکے نے دعا کو دیکھ کر کمینٹ پاس کیا تھا۔۔۔

تمہاری ہمت !!!

ابھی دعا کچھ بول رہی تھی کہ رملا اسی طرف آئی تھی اور دعا کا ہاتھ تھام کر دوکان سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

بھابی وہ لڑکے۔۔۔

دعا نے غصے سے کہا۔ دعا چھوڑو یہاں اگرزارہ سی بھی بات ہو جائے یہ سارے ایک جگہ جما ہو جاتے ہیں تم انکسور کرو۔۔۔

رملانے دعا کو سمجھایا۔۔ رملا جانتی تھی کہ اس طرح کے لڑکے کس ٹایپ کے ہوتے ہیں۔۔۔

رملانے کہنے پر دعا چپ ہو گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن اسکو غصہ حد سے زیادہ تھا۔۔۔

اب وہ لڑکے دعا اور ملا کا پچھا کر رہے تھے اور باقہ ان پر کوئی نا کوئی کمٹ پاس کر رہے تھے۔۔۔

دعا کا صبر اب جواب دے رہا تھا۔۔۔۔۔

لیکن وہ تیز تیز چلتی جا رہی تھی۔۔۔ تبھی ان لڑکوں نے اگے کر دو بارہ دعا اور ملا کا راستہ روکا تھا۔۔۔۔

اتنا غصہ

ایک تو غزب کا حسن اور اس پر!!!!

ابھی اسکے منہ سے الفاظ ادا بھی نا ہوئے تھے کہ جو لڑکے یہ بقوا اس کر رہا تھا۔۔۔

دعا نے ایک زوردار ٹھہر اس کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔۔ اور کہا

اپنی اوقات میں رہو۔۔۔۔

دعا کو واقعی میں حد سے زیادہ غصہ تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

رملادعا کی ہمت دیکھ کر گھبرائی تھی۔۔

اور جس لڑکے کے منہ پر یہ ٹھپڑ سرے بازار پڑا تھا وہ تو تلملا اٹھا تھا۔۔۔

تم نے مجھے!!!!!!

ابھی وہ کھڑے ہو کر دوبارہ کچھ بول ہی رہا تھا۔۔۔۔

کہ پھر ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر پڑا تھا اور اس بار کا تھپڑ اس قدر زوردار تھا کہ وہ لڑکا اپنی جگہ سے دو قدم ہٹا تھا۔۔۔۔

اس بار تھپڑ دعا کا نہیں تھا۔۔

اس بار یہ تھپڑ معراج نے مارا تھا۔۔

دعا اور رملادانوں نے معراج کو حیران ہو کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔

دعا نے معراج کی آنکھوں عجیب سی چیز محسوس کی تھی۔۔۔

وہ 4 لڑکے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

اور معراج اکیلا ان سے لڑ رہا تھا۔۔۔۔

رہا اور دعا دونوں ہی بہت ڈر گی تھی۔۔۔

رہا فورن ہوٹل کی طرف لپکی تھی کہ وہ بلاج کو بلا کر لائے۔۔۔۔۔

دعا وہی کھڑی پھٹی پھٹی آنکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جو بروقت تین لڑکوں سے ایک ساتھ لڑ رہا تھا۔۔۔

وہ لڑکے بھی اس پر پورا وار کر رہے تھے پر معراج ان پر بھاری پڑ رہا تھا۔۔۔

معراج کے دو گھوڑے کھانے کے بعد دو لڑکوں نے معراج جہانگیر کو پہچان کر بیک اوف کر دیا تھا۔۔۔

لیکن جس لڑکے نے دعا کے اوپر وہ کنٹ پاس کیا تھا۔۔۔

معراج اس لڑکے کو بری طرح مار رہا تھا۔۔۔

وہ لڑکا اپنے منہ پر ہاتھ رکھ رکھ کر خود کو بچا رہا تھا۔۔۔۔

وہ بھی معراج کو پہچان چکا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور معراج سے معافی مانگنا چھار ہاتھا۔۔۔

لیکن معراج کے سر پر عجیب سا جنون سوار تھا۔۔۔

وہ ایک کے بعد ایک گھوسو کی بارش اس لڑکے پر کر رہا تھا۔۔۔۔

لوگوں میں سے کوئی اسکا جنون دیکھ کر اگے نابڑھا رہا تھا۔۔۔ سب کو اپنی آفیت پیاری تھی۔۔۔

معراج!!!

معراج پلیز روک جائیں!!!

وہ مر جائے گا۔۔۔

دعا نے دیکھا تھا وہ لڑکا بے ہوش ہو رہا تھا۔۔۔

اور خون نم خون ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج!!!!

وہ مر جائے گا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے معراج کو روکنے کی کوشش کی۔۔۔

تبی بلانج اور ر ملا بھی ائے تھے۔۔۔

بلانج ر ملا اور دعائینوں نے مل کر معراج کو روکا تھا۔۔۔

تب معراج نے اس لڑکے کا گربان چھوڑا تھا۔۔۔۔۔ تو وہ لڑکا جا کر اپنے دوستوں پر گہرا
تھا۔۔۔

وہ لڑکا خون نم خون زمیں پر پڑا تھا۔۔۔

معراج کا غصہ سے برا حال تھا۔۔۔۔۔

اس نے جلتی آنکھوں سے دعا کا ہاتھ تھاما تھا اور ہوٹل کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

بلانج اور ر ملا بھی معراج اور دعا کے پیچھے پیچھے ائے تھے۔۔۔۔۔

ان لڑکوں کو اپنے کیے کی کافی اچھی سزا مل گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج دعا کا ہاتھ تھام کر تیز تیز چل رہا تھا۔۔۔ جب دعا نے محسوس کیا تھا کہ معراج کے
ہاتھ سے بری طرح خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور اس لڑکے کہ منہ پر بھی جو اتنا زیادہ خون تھا وہ معراج کا ہی خون تھا۔۔۔۔۔

معراج رکو!!!

معراج!!!

بلانج اور رملانے معراج کو روکنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ بنا کچھ سنے دعا کو لے کر اپنے
کمرے میں داخل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
اور کمرہ لوک کر دیا تھا۔۔۔۔۔

بیٹھو۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا بنا کچھ بولے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج اپنا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے اگے پیچھے چہل قدمی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ سے خون ویسی ٹپک رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

بوکس نکال کر لائی first aid دعا اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور اپنے بیگ میں سے
تھی۔۔۔۔

معراج اب اکریڈ پر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔ دعا اس کے پاس اکریڈھی تھی اور اسکا خون سے
بہتہ ہاتھ اٹھا کر اپنے ہاتھ سے پکڑا تھا۔۔۔۔

معراج نے غصے سے ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔۔۔

دعا نے پھر دوبارہ ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔۔

معراج نے پھر جھٹک دیا تھا۔۔۔۔

دعا نے اب ہاتھ غصے سے پکڑا تھا۔۔۔۔

خبردار جواب یہ ہاتھ یہاں سے ہلایا پنے۔۔۔۔

معراج اپنا ہاتھ پھر ہٹا رہا تھا جب دعا نے مضبوطی سے اس کے ہاتھ کو تھاما تھا۔۔۔۔

کتنا خون بہہ گیا ہے۔

نکال کر اسکا خون صاف کیا تھا cotton اور dettol دعا نے

Classic Urdu Material

معراج کا خون دیکھ کر اسکو عجیب سی تکلیف محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

انسان میں عقل ہوتی ہے۔۔۔۔

ایسے لوگوں کے منہ نہیں لگا جاتا۔۔۔۔۔

دعا معراج کے ہاتھ پر پٹی باندھتے باندھتے نان اسٹاپ بول رہی تھی۔۔۔۔

ہر جگہ لڑائی جھگڑا ضروری نہیں ہوتا۔۔۔

اب بلا وجہ اپنا کتنا جون بھہا دیا اپنے۔۔۔۔۔

اگر وہ لڑکا مر جاتا تو؟؟؟

دعا نے اس کے ہاتھ پر پٹی باندھ دی تھی اور اب اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا اگر اس نے میرے!!!!!!

دعا بھی اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی اور جانے کے لیے پلٹی تھی تب معراج نے کھڑے ہو کر

اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔

دعا جا کر سیدھے معراج کے سینے سے لگی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اسکو دنوں بازوں سے پکڑ رکھا تھا۔۔۔۔

دعا اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

معراج کی آنکھیں حد سے زیادہ لال تھی۔۔۔۔۔

ان میں جنون تھا۔۔۔۔۔

صرف جنون نہیں جنون کی انتہاء تھی۔۔۔۔

تمہارے بارے میں کوئی بھی جو بقوا اس کرے کامیں اس انسان کا اسے برا حال کروں

گا۔۔۔۔

مجھے برداشت نہیں کے کوئی تم پر بری نظر ڈالے۔۔۔۔

معراج دھیمے مگر سخت لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

دعا نے اسکی آنکھوں میں خود کے لیے بے انتہاء محبت دیکھی تھی۔۔۔۔۔

تم میری عزت ھو۔۔۔۔

تمہارے ساتھ مجھے یہ سب برداشت نہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اپنی بات کر کے دعا کو چھوڑ دیا تھا۔۔۔

کتنا برا لگتا ہے ناجب کوئی دوسرا مرد ہماری اپنی عورتوں کی عزت پر کوئی بات کرتا
ہے۔۔۔؟؟؟

ہم کس قدر اشتعال میں آجاتے ہیں۔۔۔

لیکن عزت تو ہر کسی کی ہوتی ہے۔۔۔

بیٹی تو ہر کوئی ہوتی ہے۔۔۔

یہ دینا کفایت عمل ہے۔۔۔

اپنے جو کل کیا وہ اب آپ کے سامنے ضرور آتا ہے۔۔۔۔

وہ تمام لڑکیاں جن سے اپنے تعلقات قائم کیے اور انکو چھوڑا۔۔۔

کیا وہ کسی کی بیٹی یا بہن نہیں تھی؟؟؟؟

مرد صرف اپنی عزت پر بات برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

اور خود اپنے ہاتھوں سے دوسرے مرد کی بہن یا بیٹی کی عزت کا جنازہ نکالتا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

جو چیز ہم اپنے لیے برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔

وہ ہمیں کسی اور کے لیے بھی نہیں کرنی چھائے۔۔۔۔۔

دعا کو نجانے کیوں وہ سب یاد آیا تھا جو معراج نے اس کے ساتھ کیا تھا۔۔۔

جبکہ معراج نے دعا سے معافی مانگ لی تھی لیکن دعا کا یہ زخم ابھی پوری طرح بھرنا
تھا۔۔۔۔۔

دعا کہہ کر باتھ روم میں گھس گئی تھی۔۔۔

دعا کی بات سیدھا معراج کے دل پر جا کر لگی تھی کیونکہ دعا کا کہا ہر لفظ سچ تھا۔۔۔۔۔

وہ اب ایسا نہیں تھا۔۔۔

لیکن جو کچھ وہ پہلے کر چکا تھا وہ انجاس سب پر شرمندہ ہوا تھا۔۔۔ اسکو سمجھ آیا تھا کہ جب

اپنی عزت پر کوئی ہاتھ ڈالے تو کیا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

دعاجب باتھ روم سے نکلی تو معراج بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔

اب اسکا موڈ ٹھیک تھا پر دعا کا موڈ اسکو کچھ خاص اچھا نا لگا تھا۔۔۔۔

دعا جا کر صوفے پر لیٹنے لگی تھی۔۔

جب معراج نے کہا۔۔۔۔

تمہیں اچھا لگتا ہے میں روز روز تمہیں یہاں آنے کی دعوت دیتا ہوں۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر گھور کر اسکو دیکھا اور صوفے پر لیٹنے ہی لگی۔۔۔۔

کہ معراج بول پڑا

ہاں سو جاو ادھر میں تو اس لیے منع کر رہا تھا کیونکہ میں نے وہاں ایک کالی چپکلی دیکھی

تھی۔۔۔۔

مجھے کیا ادھی رات کو جب وہ تم پر گیرے گی تو چیخ مار کر آو گی۔۔۔۔

معراج نے اپنی ہنسی دبا کر کہا۔۔۔۔

کیا؟؟

کب دیکھی چیپکلی؟؟

دعا ایک دم صوفے سے اٹھی تھی۔۔۔

ابھی جب تم باتھ روم میں تھی۔۔۔۔

جھوٹ مت بولیں۔۔

۔دعا نے گھبرا کر کہا۔۔

ارے میں کیوں جھوٹ بولو گا۔۔ چلو تم سو جاؤں جب رات کو اندھیرے میں وہ تمھاری

چادر میں گھوسے گی نا پھر مزہ آئے گا۔

معراج نے کھنے کے ساتھ ہی جان کر لائٹ آف کر دی تھی۔۔۔۔

اچھا میں تو سو رہا ہوں۔۔۔

تم رات کو چیپکلی کے ساتھ سونا۔۔۔۔۔

معراج مسلسل دعا کو ڈرا رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لائٹ آف ہونے کے بعد تو دعا کو اب واقعی خوف محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ اپنے بات سے بھی نہیں ہٹنا چھا رہی تھی اس لیے معراج کے سونے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔۔

لیکن چپکلی کے ڈرد نے اسکو زیادہ دیر روکنے نادیا اور وہ اٹھ کر فورن معراج کے برابر والی جگہ پر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج اسکو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔۔۔

زیادہ ہنسے کی ضرورت نہیں ہے اچھا نا۔۔۔۔۔

وہ تو بس میں اس لیے یہاں آگئی کہ۔۔۔۔۔

دعا کو کوئی بھانہ ناملا۔۔۔۔۔

ہا ہا تو میں نے کب پوچھا؟؟؟

معراج نے ہسن کر کہا۔۔۔

پھر ہنسے کیوں؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا نے اسکی طرف کروٹ کر کے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔ معراج نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔ اور وہ بھی اسی کی طرف منہ کر کے

لیٹ گیا۔۔۔

بس سوچ رہا تھا جھنگلی بلیاں بھی چپکلیوں سے ڈرتی ہیں۔۔۔۔

معراج نے اپنی ہنسی روک کر کہا۔۔۔

مجھے کوئی ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔۔

وہ تو میں اس لیے یہاں آئی ہوں کہ میں ادھر کیوں سوں۔۔۔۔

اتنے چھوٹے صوفے پر۔۔۔۔

دعا نے بے تکا سا بھانہ کیا تھا۔۔۔۔

ہاں صبح صبح۔۔۔ معراج نے کہا اور دعا کے چہرے پر نظر ڈالی۔۔۔۔

روشن شفاف چہرہ چمک رہا تھا۔۔۔ حسین زلفیں مچل رہی تھیں۔۔۔

دعا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے ایک دم اسکو پکارا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اسکو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

کیا تم سے ایک بات پوچھو؟؟؟؟

معراج نے اب سنجیدہ ہو کر کہا تھا۔۔۔۔۔ میں نابو لوگی تو کونسا پ نہیں پوچھیں گے اس

لیے اپ پوچھ لیں۔۔۔۔۔

دعا نے اسکو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

دعا کیا تمہیں زندگی میں کبھی کسی لڑکے سے محبت نہیں ہوئی؟؟؟؟

معراج نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ کبھی نہیں!!!

دعا نے مختصر جواب دیا۔۔۔۔۔

ہمم!!!

ایسا کیوں؟؟؟

Classic Urdu Material

ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ کوئی لڑکا تم پر عاشق ناہوا ہو یا تمہیں اچھا نا لگا ہو۔۔۔۔

معراج کو حیرت ہوئی۔۔۔

نہیں!!! ایسے بہت سے واقعی ہوئے تھے۔۔۔۔

پر میں نے کبھی یہ سب نا سوچا تھا۔۔۔

میں نے ہمیشہ سے اللہ سے صرف ایک ایسا انسان مانگا تھا جو پاک اور صاف ہو۔۔۔۔

میں نے بچپن سے لے کر خود کو کسی اور کی ملکیت بنے نا دیا تو میں بھی یہ ہی چھاتی تھی کہ

!!!

دعا کی انکھوں میں ایک دم آنسو آگئے تھے۔۔۔۔۔

اور وہ چپ ہو گئی تھی۔۔۔

چپ کیوں ہو گی بولو؟؟

معراج نے کہا۔۔۔

اب ان باتوں کا فائدہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے اپنے آنسو پونچھ کر کہا۔۔۔

میں پھر بھی سنا چھاتا ہوں۔۔۔۔

معراج نے فورس کیا دعا کی آنکھ سے بہتے آنسو اسکو اندر اندر رلاتے تھے۔۔۔۔

دعا پھر ایک دم شروع ہوئی تھی۔۔۔۔

میں نے آج تک کسی بھی لڑکے کو اپنے قریب نا آنے دیا۔۔۔

کسی لڑکے سے دوستی نا کی۔۔

کیونکہ میں ایک پاک اور صاف ہمسفر چھاتی تھی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

میں اپنے کزن سے دور بھاگتی تھی امی ابو کے بغیر کہی نہیں جاتی تھی۔۔۔۔

دعا اب اپنے دل کی بھاڑ اس نکال کر رو رہی تھی۔۔۔

مجھے انتظار تھا صرف ایک ایسے شخص کا جس کی زندگی میں آنے والی میں پہلی عورت

ہوتی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں نے شروع سے صرف ایک کے لیے خود کو مخصوص کیا تھا۔۔۔

عام لڑکیوں کی طرح میرے بھی بہت سارے خواب تھے۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں سے بری طرح آنسو بھر رہے تھے۔۔۔۔

میرے ابو جب مجھ سے ناراض ہوئے۔۔۔۔

میرا سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔۔۔۔

میری زندگی الٹ پلٹ ہو گئی تھی۔۔۔

کیا کیا سوچا تھا۔۔۔۔

دعا اب بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔۔ اور روتے روتے، ہچکے ہچک کر

بول رہی تھی بہت تکلیف ہوتی ہے جب آپ کے خواب ٹوٹ جائیں۔۔۔۔۔

معراج دعا کو روتا دیکھ کر بالکل اس کے پاس ہوا تھا۔۔۔۔۔

شششش!!!!

بس چپ!!!!

Classic Urdu Material

معراج نے اب زبردستی دعا کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔

دعا پہلے تو پیچھے ہوئی تھی لیکن معراج نے اسکو اپنے پاس گھسیٹ کے اسکو اپنی مضبوط باہوں میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔

اور معراج کی باہوں میں آنے کے بعد دعا اور مزید پھوٹ کر روئی تھی۔۔۔۔

ابو کی ناراضگی مجھ سے برا داشت نہیں ہوتی۔۔۔۔

میں تو ان کے بغیر ایک پل نہیں رہے سکتی تھی۔۔۔

کیوں کیا تم نے ایسا؟؟؟؟

بولو کیوں؟؟؟

مجھ سے میرے باپ کو چھینا؟؟؟؟

دعا معراج کے گلے گلے شکوہ کر رہی تھی۔۔۔۔

تم نے مجھے اپنانے کے لیے غلط اقدام کیوں آٹھائے۔۔۔ میرے باپ کو مجھ سے نفرت

کیوں کراوئی۔۔۔۔

بولو نا؟؟؟؟؟

دعا معراج کے ہی سینے میں چھپ کر اسے ہی شکوہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج دعا کو اور مزید اپنے اندر سمیٹ رہا تھا۔۔۔۔۔

اور دعا کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر اس کے تمام شکوہ سن رہا تھا۔۔۔۔۔

میں تم سے بہت نفرت کرتی ہوں۔۔۔۔۔

دعا نے تھکے تھکے انداز میں روتے روتے کہا۔۔۔۔۔ اور خوف مزید معراج کی بھاہوں میں

چھپ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

وہ اج رور و کر اپنے دل کا سارہ غبار نکال دینا چھاتی تھی۔۔۔۔۔

اور معراج اسکو ایسا کرنے دے رہا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ جب تک دل سے برائی کی بڑا ہس نا

نکلتی تب تک عشق کا جنون دل میں پیدا نا ہوتا۔۔۔۔۔

مجھے بہت درد ہوتا ہے جب ابو مجھے نہیں دیکھتے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے بہت درد ہوتا ہے جب لوگ سمجھتے ہیں کہ میں نے اپکو پیسے کے لیے پھسایا

ہے۔۔۔۔

مجھ پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے تھے۔۔۔

میرے ابو نے تو مجھے یہ تک کہا کہ میں ان کو بھی اس لیے چھوڑ رہی ہوں کیونکہ مجھے اب کہ دولت میں دلچسپی ہے۔۔۔

دعا بری طرح رورو کر کہہ رہی تھی۔۔۔

یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا۔

دعا تھکے انداز میں بول رہی تھی اور اپنی تمام تھکن معراج کے سینے میں اتار رہی تھی۔۔۔

معراج نے اسکو اس قدر مضبوطی سے اپنے اندر سمیٹ رکھا تھا کہ دعا کو عجیب سا سکون ملا

تھا۔۔۔ وہ اس سے شکوہ اسکی بھانہوں میں کر رہی تھی۔۔۔

میری جان دعا

میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے دعا کے بالوں پر پیار کر کے کہا تھا۔۔۔۔۔

کچھ ٹھیک نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ دعا بولی تھی۔۔۔۔۔

دعاے معراج سب ٹھیک کر دیں گے۔۔۔۔۔

معراج نے کہہ کر اپنی آنکھیں بند کی تھی اور دعا کو زور سے اپنے اندر سمیٹ لیا تھا۔۔۔۔۔

معراج کا ہاتھ دعا کی کمر پر تھا اور ایک اسکے بالوں پر۔۔۔۔۔

اور دعا بھی روتے روتے نیند اور معراج کے نشے میں جا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ دونوں ایسی ایک دوسرے کی بھاہوں میں باتیں کرتے رہے۔۔۔۔۔

اور نجانے کب سو گئے۔۔۔۔۔

اج دلوں سے نفرت نکلنے کی رات تھی۔۔۔۔۔

شکوہ دور ہونے کی رات تھی۔۔۔۔۔

اللہ نے میاں بیوی کا راشتہ ایسا پاک اور صاف بنایا ہے کہ انسان چھائے جتنا ناراض ہوا اپنے

ہمسفر سے لیکن سکون اسکو اپنے ہمسفر کی باہوں میں ہی ملتا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی نفرت اور معراج کی ضد عشق میں تبدیل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

اور یہ صرف اس وجہ سے تھا کہ ان کے بیچ ایک حلال رشتہ قائم تھا۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن صبح جب معراج کی آنکھ کھلی تو!!!!!!

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_29

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لگی تھی کہ وہ لڑکے اسکی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔

اور دعا کا راستہ روکا تھا۔۔۔

وہ سمجھ رہے تھے دعا کیلی ای ہے۔۔۔

اسلام علیکم !!!!

ان میں سے ایک لڑکے نے مسکرا کر دعا کو سلام کیا تھا۔۔۔

دعا نے ایک غصے بھری نظر اس پر ڈالی تھی اور اگے بڑھی تھی۔۔۔

ویسے اللہ نے حسن بھر بھر کر دیا ہے۔۔۔

ایک لڑکے نے دعا کو دیکھ کر کمینٹ پاس کیا تھا۔۔۔

تمھاری ہمت !!!

Classic Urdu Material

ابھی دعا کچھ بول رہی تھی کہ رملہ اسی طرف آئی تھی اور دعا کا ہاتھ تھام کر دوکان سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

بھابی وہ لڑکے۔۔۔۔

دعا نے غصے سے کہا۔۔ دعا چھوڑو یہاں اگر زارہ سی بھی بات ہو جائے یہ سارے ایک جگہ جما ہو جاتے ہیں تم انور کرو۔۔۔

رملہ نے دعا کو سمجھایا۔۔ رملہ جانتی تھی کہ اس طرح کے لڑکے کس ٹایپ کے ہوتے ہیں۔۔۔۔

رملہ کے کہنے پر دعا چپ ہو گئی تھی۔۔۔۔

لیکن اسکو غصہ حد سے زیادہ تھا۔۔۔

اب وہ لڑکے دعا اور رملہ کا پچھا کر رہے تھے اور باقہ ان پر کوئی نا کوئی کمینٹ پاس کر رہے تھے۔۔۔۔

دعا کا صبر اب جواب دے رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن وہ تیز تیز چلتی جا رہی تھی۔۔۔ تبھی ان لڑکوں نے اگے آکر دوبارہ دعا اور ملاکار استہ
روکا تھا۔۔۔

اتنا غصہ

ایک تو غزب کا حسن اور اس پر!!!!!!

ابھی اسکے منہ سے الفاظ ادا بھی ناہوئے تھے کہ جو لڑکائیہ بقواس کر رہا تھا۔۔۔

دعا نے ایک زوردار ٹھپڑ اس کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔۔ اور کہا

اپنی اوقات میں رہو۔۔۔

دعا کو واقعی میں حد سے زیادہ غصہ تھا۔۔۔

رملاد دعا کی ہمت دیکھ کر گھبرائی تھی۔۔۔

اور جس لڑکے کے منہ پر یہ ٹھپڑ سرے بازار پڑا تھا وہ تو تمللا اٹھا تھا۔۔۔

تم نے مجھے!!!!!!

ابھی وہ کھڑے ہو کر دوبارہ کچھ بول ہی رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کہ پھر ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر پڑا تھا اور اس بار کا تھپڑ اس قدر زوردار تھا کہ وہ لڑکا اپنی جگہ سے دو قدم ہٹا تھا۔۔۔۔۔

اس بار تھپڑ دعا کا نہیں تھا۔۔۔

اس بار یہ تھپڑ معراج نے مارا تھا۔۔۔

دعا اور رملادونوں نے معراج کو حیران ہو کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔۔

دعا نے معراج کی آنکھوں عجیب سی چیز محسوس کی تھی۔۔۔۔

وہ 4 لڑکے تھے۔۔۔۔

اور معراج اکیلا ان سے لڑ رہا تھا۔۔۔۔

رملہ اور دعا دونوں ہی بہت ڈر گئی تھی۔۔۔

رملہ فورن ہوٹل کی طرف لپکی تھی کہ وہ بلاج کو بلا کر لائے۔۔۔۔۔

دعا وہی کھڑی پھٹی پھٹی آنکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

جو بروقت تین لڑکوں سے ایک ساتھ لڑ رہا تھا۔۔۔

وہ لڑکے بھی اس پر پوراوار کر رہے تھے پر معراج ان پر بھاری پڑ رہا تھا۔۔۔

معراج کے دو گھوسے کھانے کے بعد دو لڑکوں نے معراج جہانگیر کو پہچان کر بیک اوف کر دیا تھا۔۔۔

لیکن جس لڑکے نے دعا کے اوپر وہ کمٹ پاس کیا تھا۔۔۔

معراج اس لڑکے کو بری طرح مار رہا تھا۔۔۔

وہ لڑکا اپنے منہ پر ہاتھ رکھ رکھ کر خود کو بچا رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بھی معراج کو پہچان چکا تھا۔۔۔

اور معراج سے معافی مانگنا چھا رہا تھا۔۔۔

لیکن معراج کے سر پر عجیب سا جنون سوار تھا۔۔۔

وہ ایک کے بعد ایک گھوسوں کی بارش اس لڑکے پر کر رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

لوگوں میں سے کوئی اسکا جنون دیکھ کر اگے نابڑھا رہا تھا۔۔۔ سب کو اپنی آفیت پیاری تھی۔۔۔

معراج!!!

معراج پلیر روک جائیں!!!

وہ مر جائے گا۔۔۔

دعا نے دیکھا تھا وہ لڑکا بے ہوش ہو رہا تھا۔۔۔

اور خون نم خون ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج!!!!

وہ مر جائے گا۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو روکنے کی کوشش کی۔۔۔۔

تبی بلانج اور ر ملا بھی ائے تھے۔۔۔۔

بلانج ر ملا اور دعائینوں نے مل کر معراج کو روکا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تب معراج نے اس لڑکے کا گربان چھوڑا تھا۔۔۔۔۔ تو وہ لڑکا جا کر اپنے دوستوں پر گہرا
تھا۔۔

وہ لڑکا خونِ نم خونِ زمیں پر پڑا تھا۔۔۔

معراج کا غصہ سے برا حال تھا۔۔۔۔۔

اس نے جلتی آنکھوں سے دعا کا ہاتھ تھاما تھا اور ہوٹل کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔

بلان اور رملابھی معراج اور دعا کے پیچھے پیچھے آئے تھے۔۔۔۔۔

ان لڑکوں کو اپنے کیے کی کافی اچھی سزا مل گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج دعا کا ہاتھ تھام کر تیز تیز چل رہا تھا۔۔۔ جب دعا نے محسوس کیا تھا کہ معراج کے
ہاتھ سے بری طرح خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔

اور اس لڑکے کہ منہ پر بھی جو اتنا زیادہ خون تھا وہ معراج کا ہی خون تھا۔۔۔۔۔

معراج رکو!!!

معراج!!!

Classic Urdu Material

بلانج اورر ملانے معراج کور وکنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ بنا کچھ سنے دعا کو لے کر اپنے کمرے میں داخل ہو گیا تھا۔۔۔۔

اور کمرہ لوک کر دیا تھا۔۔۔۔

بیٹھو۔۔۔۔

معراج نے دعا کو بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

دعا بنا کچھ بولے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

معراج اپنا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے اگے پیچھے چہل قدمی کر رہا تھا۔۔۔۔

اسکے ہاتھ سے خون ویسی ٹپک رہا تھا۔۔

بوکس نکال کر لائی first aid دعا اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور اپنے بیگ میں سے

تھی۔۔۔۔

معراج اب اکر بیڈ پر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔ دعا اس کے پاس اکر بیٹھی تھی اور اس کا خون سے

بہتہ ہاتھ اٹھا کر اپنے ہاتھ سے پکڑا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے غصے سے ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔۔

دعا نے پھر دوبارہ ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

معراج نے پھر جھٹک دیا تھا۔۔۔

دعا نے اب ہاتھ غصے سے پکڑا تھا۔۔۔

خبردار جواب یہ ہاتھ یہاں سے ہلایا پنے۔۔۔

معراج اپنا ہاتھ پھر ہٹا رہا تھا جب دعا نے مضبوطی سے اس کے ہاتھ کو تھاما تھا۔۔۔

کتنا خون بہہ گیا ہے۔

نکال کر اس کا خون صاف کیا تھا cotton اور dettol دعا نے

معراج کا خون دیکھ کر اس کو عجیب سی تکلیف محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

انسان میں عقل ہوتی ہے۔۔۔

ایسے لوگوں کے منہ نہیں لگا جاتا۔۔۔

دعا معراج کے ہاتھ پر پٹی باندھتے باندھتے نان اسٹاپ بول رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ہر جگہ لڑائی جھگڑا ضروری نہیں ہوتا۔۔۔

اب بلا وجہ اپنا کتنا جون بھسا دیا اپنے۔۔۔۔

اگر وہ لڑکا مر جاتا تو؟؟؟

دعا نے اس کے ہاتھ پر پٹی باندھ دی تھی اور اب اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

کیا ہو گیا اگر اس نے میرے!!!!!!

دعا بھی اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی اور جانے کے لیے پلٹی تھی تب معراج نے کھڑے ہو کر

اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔

دعا جا کر سیدھے معراج کے سینے سے لگی تھی۔۔۔۔

معراج نے اسکو دونوں بازوؤں سے پکڑ رکھا تھا۔۔۔

دعا اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

معراج کی آنکھیں حد سے زیادہ لال تھی۔۔۔۔۔

ان میں جنون تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

صرف جنون نہیں جنون کی انتہاء تھی۔۔۔

تمہارے بارے میں کوئی بھی جو بقواں کرے کامیں اس انسان کا اسے برا حال کروں

گا۔۔۔

مجھے برداشت نہیں کے کوئی تم پر بری نظر ڈالے۔۔۔

معراج دھیمے مگر سخت لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

دعا نے اسکی آنکھوں میں خود کے لیے بے انتہاء محبت دیکھی تھی۔۔۔۔۔

تم میری عزت ہو۔۔۔

تمہارے ساتھ مجھے یہ سب برداشت نہیں۔۔۔۔۔

معراج نے اپنی بات کر کے دعا کو چھوڑ دیا تھا۔۔۔

کتنا برا لگتا ہے ناجب کوئی دوسرا مرد ہماری اپنی عورتوں کی عزت پر کوئی بات کرتا

ہے۔۔۔؟؟؟

ہم کس قدر اشتعال میں آجاتے ہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن عزت تو ہر کسی کی ہوتی ہے۔۔۔

بیٹی تو ہر کوئی ہوتی ہے۔۔۔

یہ دینا کفایت عمل ہے۔۔۔۔

اپنے جو کل کیا وہ اب آپ کے سامنے ضرور آتا ہے۔۔۔۔

وہ تمام لڑکیاں جن سے اپنے تعلقات قائم کیے اور انکو چھوڑا۔۔۔

کیا وہ کسی کی بیٹی یا بہن نہیں تھی؟؟؟؟

مرد صرف اپنی عزت پر بات برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

اور خود اپنے ہاتھوں سے دوسرے مرد کی بہن یا بیٹی کی عزت کا جنازہ نکالتا ہے۔۔۔۔

جو چیز ہم اپنے لیے برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔۔

وہ ہمیں کسی اور کے لیے بھی نہیں کرنی چھائے۔۔۔۔۔

دعا کو نجانے کیوں وہ سب یاد آیا تھا جو جو معراج نے اس کے ساتھ کیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جبکہ معراج نے دعا سے معافی مانگ لی تھی لیکن دعا کا یہ زخم ابھی پوری طرح بھرنا نہ تھا۔

دعا کہہ کر باتھ روم میں گھس گئی تھی۔۔۔۔

دعا کی بات سیدھا معراج کے دل پر جا کر لگی تھی کیونکہ دعا کا کہا ہر لفظ سیچ تھا۔۔۔۔۔

وہ اب ایسا نہیں تھا۔۔۔۔۔

لیکن جو کچھ وہ پہلے کر چکا تھا وہ اج اس سب پر شرمندہ ہوا تھا۔۔۔ اسکو سمجھ آیا تھا کہ جب اپنی عزت پر کوئی ہاتھ ڈالے تو کیا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعاجب باتھروم سے نکلی تو معراج بیڈ پر لیٹا تھا۔۔

اب اسکا موڈ ٹھیک تھا یہ دعا کا موڈ اسکو کچھ خاص اچھا نا لگا تھا۔۔۔۔۔

دعا جا کر صوفے پر لیٹنے لگی تھی۔۔

Classic Urdu Material

جب معراج نے کہا۔۔۔۔

تمہیں اچھا لگتا ہے میں روز روز تمہیں یہاں آنے کی دعوت دیتا ہوں۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر گھور کر اسکو دیکھا اور صوفے پر لیٹنے ہی لگی۔۔۔۔

کہ معراج بول پڑا

ہاں سو جاو ادھر میں تو اس لیے منع کر رہا تھا کیونکہ میں نے وہاں ایک کالی چپکلی دیکھی

تھی۔۔۔۔

مجھے کیا ادھی رات کو جب وہ تم پر گرے گی تو چیخ مار کر آو گی۔۔۔۔

معراج نے اپنی ہنسی دبا کر کہا۔۔۔۔

کیا؟؟

کب دیکھی چپکلی؟؟

دعا ایک دم صوفے سے اٹھی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ابھی جب تم باتھ روم میں تھی۔۔۔۔

جھوٹ مت بولیں۔۔

دعا نے گھبرا کر کہا۔۔

ارے میں کیوں جھوٹ بولو گا۔۔ چلو تم سو جاؤں جب رات کو اندھیرے میں وہ تمھاری

چادر میں گھوسے گی نا پھر مزہ آئے گا۔

معراج نے کھنے کے ساتھ ہی جان کر لائٹ آف کر دی تھی۔۔۔۔

اچھا میں تو سو رہا ہوں۔۔۔

تم رات کو چپکلی کے ساتھ سونا۔۔۔۔۔

معراج مسلسل دعا کو ڈرا رہا تھا۔۔۔۔۔

لائٹ آف ہونے کے بعد تو دعا کو اب واقعی خوف محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ اپنے بات سے بھی نہیں ہٹنا چھا رہی تھی اس لیے معراج کے سونے کا انتظار کرنے

لگی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن چپکلی کے ڈردنے اسکو زیادہ دیر روکنے نادیا اور وہ اٹھ کر فورن معراج کے برابر والی جگہ پر لیٹ گئی تھی۔۔۔

معراج اسکو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔۔۔

زیادہ ہنسے کی ضرورت نہیں ہے اچھا نا۔۔۔۔

وہ تو بس میں اس لیے یہاں آگئی کہ۔۔۔۔

دعا کو کوئی بھانہ ناملا۔۔۔۔

ہا ہا ہا تو میں نے کب پوچھا؟؟؟

معراج نے ہسن کر کہا۔۔

پھر ہنسے کیوں؟؟؟

دعا نے اسکی طرف کروٹ کر کے پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔ معراج نے مسکرا کر جواب دیا۔۔ اور وہ بھی اسی کی طرف منہ کر کے

لیٹ گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

بس سوچ رہا تھا جھنگلی بلیاں بھی چپکلیوں سے ڈرتی ہیں۔۔۔

معراج نے اپنی ہنسی روک کر کہا۔۔۔

مجھے کوئی ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔۔

وہ تو میں اس لیے یہاں آئی ہوں کہ میں ادھر کیوں سوں۔۔۔

اتنے چھوٹے صوفے پر۔۔۔

دعا نے بے تکا سا بھانہ کیا تھا۔۔۔

ہاں صبح صبح۔۔۔ معراج نے کہا اور دعا کے چہرے پر نظر ڈالی۔۔۔

روشن شفاف چہرہ چمک رہا تھا۔۔۔ حسین زلفیں مچل رہی تھیں۔۔۔

دعا؟؟؟؟؟

معراج نے ایک دم اسکو پکارا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اسکو دیکھا تھا۔۔۔

کیا تم سے ایک بات پوچھو؟؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے اب سنجیدہ ہو کر کہا تھا۔۔۔۔ میں نابو لوگی تو کونسا اپ نہیں پوچھیں گے اس لیے اپ پوچھ لیں۔۔۔۔

دعا نے اسکو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دعا کیا تمہیں زندگی میں کبھی کسی لڑکے سے محبت نہیں ہوئی؟؟؟؟

معراج نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ کبھی نہیں!!!

دعا نے مختصر جواب دیا۔۔۔۔

ہم!!!

ایسا کیوں؟؟؟

ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ کوئی لڑکا تم پر عاشق ناہوا ہو یا تمہیں اچھا نا لگا ہو۔۔۔۔

معراج کو حیرت ہوئی۔۔۔

نہیں!!! ایسے بہت سے واقعی ہوئے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پر میں نے کبھی یہ سب ناسوچا تھا۔۔۔

میں نے ہمیشہ سے اللہ سے صرف ایک ایسا انسان مانگا تھا جو پاک اور صاف ہو۔۔۔۔

میں نے بچپن سے لے کر خود کو کسی اور کی ملکیت بنے نا دیا تو میں بھی یہ ہی چھاتی تھی کہ
!!!

دعا کی انکھوں میں ایک دم آنسو آگئے تھے۔۔۔۔۔

اور وہ چپ ہو گئی تھی۔۔۔

چپ کیوں ہو گئی بولو؟؟

معراج نے کہا۔۔۔

اب ان باتوں کا فائدہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے آنسو پونچھ کر کہا۔۔۔

میں پھر بھی سنا چھاتا ہوں۔۔۔

معراج نے فورس کیا دعا کی انکھ سے بھتے آنسو اسکو اندر اندر لاتے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا پھر ایک دم شروع ہوئی تھی۔۔۔۔

میں نے اج تک کسی بھی لڑکے کو اپنے قریب نا آنے دیا۔۔

کسی لڑکے سے دوستی نا کی۔۔

کیونکہ میں ایک پاک اور صاف ہمسفر چھاتی تھی۔۔۔۔

ایک آسیا ہم سفر ہو میرے لیے پاک رہا ہو۔۔۔۔

میں اپنے کزن سے دور بھاگتی تھی امی ابو کے بغیر کہی نہیں جاتی تھی۔۔۔

دعا اب اپنے دل کی بھاڑ اس نکال کر رو رہی تھی۔۔۔۔

مجھے انتظار تھا صرف ایک ایسے شخص کا جس کی زندگی میں آنے والی میں پہلی عورت

ہوتی۔۔۔

میں نے شروع سے صرف ایک کے لیے خود کو مخصوص کیا تھا۔۔

عام لڑکیوں کی طرح میرے بھی بہت سارے خواب تھے۔۔۔

دعا کی آنکھوں سے بری طرح آنسو بھر رہے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

میرے ابوجب مجھ سے ناراض ہوئے۔۔۔

میرا سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔۔۔

میری زندگی الٹ پلٹ ہو گئی تھی۔۔۔

کیا کیا سوچا تھا۔۔۔

دعاب بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔ اور روتے روتے ہچکے بچک کر بول رہی تھی بہت تکلیف ہوتی ہے جب آپ کے خواب ٹوٹ جائیں۔۔۔۔۔

معراج دعا کو روٹا دیکھ کر بالکل اسکے پاس ہوا تھا۔۔۔۔۔

شششششششش !!!

بس چپ!!!!!!

معراج نے اب زبردستی دعا کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔

دعا پہلے تو پیچھے ہوئی تھی لیکن معراج نے اسکو اپنے پاس گھسیٹ کے اسکو اپنی منجھوٹ باہوں میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور معراج کی باہوں میں آنے کے بعد دعا اور مزید پھوٹ کر روئی تھی۔۔۔۔

ابو کی ناراضگی مجھ سے برادشت نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

میں تو ان کے بغیر ایک پل نہیں رہے سکتی تھی۔۔۔۔

کیوں کیا تم نے ایسا؟؟؟؟

بولو کیوں؟؟؟

مجھ سے میرے باپ کو چھینا؟؟؟؟

دعا معراج کے گلے گلے لگے شکوہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

تم نے مجھے اپنانے کے لیے غلط اقدام کیوں آٹھائے۔۔۔۔۔ میرے باپ کو مجھ سے نفرت

کیوں کراؤی۔۔۔۔۔

بولو نا؟؟؟؟؟

دعا معراج کے ہی سینے میں چھپ کر اسے ہی شکوہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج دعا کو اور مزید اپنے اندر سمیٹ رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور دعا کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر اس کے تمام شکوہ سن رہا تھا۔۔۔۔

میں تم سے بہت نفرت کرتی ہوں۔۔۔۔

دعا نے تھکے تھکے انداز میں روتے روتے کہا۔۔۔۔ اور خوف مزید معراج کی بھاہوں میں
چھپ کر رونے لگی۔۔۔۔

وہ اج رورور کر اپنے دل کا سارہ غبار نکال دینا چھاتی تھی۔۔۔۔
اور معراج اسکو ایسا کرنے دے رہا تھا۔۔۔۔ کیونکہ جب تک دل سے برائی کی بڑا ہس نا
نکلتی تب تک عشق کا جنون دل میں پیدا نا ہوتا۔۔۔۔

مجھے بہت درد ہوتا ہے جب ابو مجھے نہیں دیکھتے۔۔۔۔

مجھے بہت درد ہوتا ہے جب لوگ سمجھتے ہیں کہ میں نے اپکو پیسے کے لیے پھسایا

ہے۔۔۔۔

مجھ پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میرے ابو نے تو مجھے یہ تک کہا کہ میں ان کو بھی اس لیے چھوڑ رہی ہوں کیونکہ مجھے اپ
کہ دولت میں دلچسپی ہے۔۔۔

دعا بری طرح رو رو کر کہہ رہی تھی۔۔۔

یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا۔

دعا تھکے انداز میں بول رہی تھی اور اپنی تمام تھکن معراج کے سینے میں اتار رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے اسکو اس قدر مضبوطی سے اپنے اندر سمیٹ رکھا تھا کہ دعا کو عجیب سا سکون ملا

تھا۔۔۔ وہ اس سے شکوہ اسکی بھانہوں میں کر رہی تھی۔۔۔۔

میری جان دعا

support@classicurdumaterial.com

میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

معراج نے دعا کے بالوں پر پیار کر کے کہا تھا۔۔۔۔۔

کچھ ٹھیک نہیں ہوگا۔۔۔ دعا بولی تھی۔۔۔

دعا نے معراج سب ٹھیک کر دیں گے۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے کہہ کر اپنی آنکھیں بند کی تھی اور دعا کو زور سے اپنے اندر سمیٹ لیا تھا۔۔۔۔۔

معراج کا ہاتھ دعا کی کمر پر تھا اور ایک اسکے بالوں پر۔۔۔۔۔

اور دعا بھی روتے روتے نیند اور معراج کے نشے میں جا رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ دونوں ایسی ایک دوسرے کی بھاہوں میں باتیں کرتے رہے۔۔۔۔۔

اور نجانے کب سو گئے۔۔۔۔۔

اج دلوں سے نفرت نکلنے کی رات تھی۔۔۔۔۔

شکوہ دور ہونے کی رات تھی۔۔۔۔۔

اللہ نے میاں بیوی کا رشتہ ایسا پاک اور صاف بنایا ہے کہ انسان چھائے جتنا ناراض ہوا اپنے

ہمسفر سے لیکن سکون اس کو اپنے ہمسفر کی باہوں میں ہی ملتا ہے۔۔۔۔۔

دعا کی نفرت اور معراج کی ضد عشق میں تبدیل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

اور یہ صرف اس وجہ سے تھا کہ ان کے بیچ ایک حلال رشتہ قائم تھا۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن صبح جب معراج کی آنکھ کھلی تو!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khznadi

#Episode_31

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بریرہ بیگم نے آج بہت دل سے یہ تمام تیاریاں کی تھیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ لوگ کھانا وغیرہ کھا کر فارغ ہوئے تھے اور بہت زیادہ تھکنے کی وجہ سے اپنے کمروں میں اگئے تھے۔۔۔۔

سجل گھر ہوتے ہوئے بھی ان سے نا ملی تھی۔۔۔۔۔

اور کسی نے اس سے ملنے کی ضرورت سمجھی بھی نا تھی۔۔۔

دعا اور معراج جب اپنے کمرے میں داخل ہوئے تو انکا کمرہ بے حد صاف ستھرا تھا۔۔۔۔

دعا اور معراج اب بہت زیادہ تھکے گئے تھے۔۔۔۔۔

اور فورن ہی دونوں اپنے کاموں سے فارغ ہو کر سونے لیٹ گئے تھے۔۔۔۔

دعا اب جان کر صوفے پر سوئی تھی۔۔۔

کیونکہ اسکو معراج کی قربت سے اب گھباہٹ ہوتی تھا۔۔۔۔

وہ معراج کے نشے میں دو بتی چلی جاتی تھی۔۔۔ اسلیے وہ اس سے دور ہی رہنا چھاتی تھی۔۔۔

سفر میں تو مجبوری تھی پر یہاں کوئی مجبوری نہیں تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا اور معراج دونوں لیٹتے ہی سو گئے تھے۔۔۔

ہما اور سبیل بڑی مہارت سے اس کمرے سے اپنی پلان کی مین چیز لے کر چلی گئی تھی۔۔

معراج کو بھانک بھی نا پڑی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلی صبح وہ دونوں ہی کافی دیر سے اٹھے تھے تھکے ہوئے بہت تھے اس لیے دونوں کی آنکھ جلدی ناکھولی تھی۔۔۔

آرام سے سو کر اٹھنے کے بعد وہ دونوں نیچے آئے تھے

ناشتے کی میز پر سبیل سمیت تمام لوگ موجود تھے۔۔۔

دعا اور معراج کو دیکھ کر سبیل کا تو موڈ فورن ہی آف ہو گیا تھا۔۔۔

جب کے دلاور نے مسکرا کر دونوں کو سلام کیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

اج اتفاق تھا کہ گھر کے تمام لوگ ایک ساتھ میز پر تھے۔۔۔

معراج؟؟؟

معراج ابھی میز پر آکر بیٹھا ہی تھا کہ جہانگیر صاحب نے اسکو مخاطب کیا۔۔

جی؟؟؟

پیتے ہوئے پوچھا۔۔۔ juice معراج نے

میں نے سنا ہے کہ تم نے نار ان میں ایک لڑکے کو بہت مارا ہے کیا تم نہیں جانتے کہ!!

ابھی جہانگیر صاحب بول ہی رہے تھے کہ معراج فوراً بول پڑا۔

اپ جانتے ہیں کہ اس لڑکے نے کیا حرکت کی تھی؟؟؟؟؟

معراج نے الٹا سوال کیا تھا۔۔۔

ہاں جانتا ہوں۔۔۔

اسنے دعا کے ساتھ بد تمیزی کی تھی۔۔۔ لیکن تمہیں سمجھداری سے کام لینا چاہیے

تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کا چل رہا ہے۔۔۔ election جب کے یہ وقت

مجھے حیرت ہوتی ہے اپ پر!!!!

معراج کو واقعی میں اب غصہ آرہا تھا۔۔۔

کس چیز کی حیرت؟؟

جہانگیر صاحب نے پوچھا۔۔۔

میری بیوی کو اگر کوئی چھیڑے گا تو میں اسکو جان سے مار دوں گا۔۔۔ میں تو اسے مار بھی

دیتا۔۔۔ بلانے مجھے روک لیا۔۔۔

کی پہلے فکر تھی ناب کبھی ہوگی۔۔۔ election مجھے ناب کے

معراج نے انتہائی روڈ انداز میں بات کی تھی۔۔۔

تم ہوش میں ہو۔۔۔ معراج۔۔۔ یہ کس طرح بات کر رہے ہو۔۔۔

جہانگیر صاحب کو معراج کا یہ انداز پسند نہ آیا تو فوراً بولے۔۔۔ دعا پھٹی پھٹی نگاہوں سے

دیکھ رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

میں صرف وہ کر رہا ہوں جو بہت پہلے کر لینا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ معراج نے بھی اسی طرح جواب دیا۔۔۔۔۔

اپ لوگ صبح صبح یہ کیا بات لے کر بیٹھ گئے۔۔۔

بریرہ بیگم نے جب بات بگڑتی دیکھی تو فوراً بولی۔۔۔۔۔

یہ اپ کا مصلہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

میرے اور میرے باپ کا معاملہ ہے۔۔۔۔۔ اپ خاموش رہیں تو اچھا ہو گا۔۔۔۔۔

معراج نے انتہائی ہتیمیزی سے بریرہ بیگم کو کہا۔۔۔۔۔

سجل کو یہ سب کچھ اچھا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ تو چھاتی ہی یہ تھی۔۔۔۔۔

جتنا ہمارے لیے کتنا ضروری ہے election معراج ہوش میں او۔۔۔۔۔ تم جانتے ہو یہ

اور جب لوگوں کے یہ پتالگے کا کے پارٹی کا اسلی سربرہ سرے بازار اپنی بیوی کے لیے لڑ رہا ہے تو وہ کیا سوچیں گے۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کی بات سن کر معراج ایک دم ہی غصے میں آ گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور کرسی کو زور سے دھکیل کراٹھا تھا۔۔۔ دعا کے لیے یہ سب کچھ کافی حیران کن تھا۔۔۔۔

بھاڑ میں گی ہر چیز۔۔۔

میرے لیے میری بیوی سے زیادہ اہم اور کوئی چیز نہیں۔۔۔۔

میں اپ کی طرح سخت دل انسان نہیں بن سکتا جو جھوٹی شوہر ت کے لیے اپنی بیوی کے قاتلوں پر رحم کرے۔۔۔۔

معراج نے کہہ کر ایک نظر بریرہ بیگم پر ڈالی تھی اور کرسی کو گیرا کر کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔۔

بریرہ بیگم کی تو شرم سے آنکھیں جھک گئی تھی۔۔۔ جب کے جہانگیر صاحب خاموش سے

ہو گئے تھے۔۔۔۔ یقین معراج کی بات سے انکو تکلیف ہوئی تھی۔۔۔۔

دعا نے آج جب جہانگیر صاحب اور بریرہ بیگم کو ساتھ دیکھا تو اس کو بریرہ بیگم پر حد سے زیادہ حیرت ہوئی کہ ایک عورت ہو کر وہ کسی دوسری عورت کو کیسے مار سکتی ہیں۔۔۔

اور جہانگیر صاحب نے اپنی بیوی کو کتنا بڑا دھوکہ دیا۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

دعا ان پر ایک نظر ڈال کر معراج کے پیچھے پیچھے چلی گئی تھی۔۔۔

دلاور ر ملا اور بلاج تو یہ بات جانتے تھے۔۔۔ لیکن سبیل کے لیے یہ بات بالکل نئی تھی۔۔۔

اور اس نے فوراً ہی دلاور سے پوچھا تھا....

کس کا قاتل؟؟؟

کون بیوی؟؟؟

سبیل نے حیرت سے دلاور سے پوچھا۔۔۔

تم ہر معاملے میں مت گھوسا کرو۔۔۔۔

دلاور کے پاس اسکو دینے کے لیے کوئی جواب نہ تھا تو وہ یہ کہہ کر اٹھ کر اپنے کمرے میں

اگیا تھا۔۔۔

جب کہ بریرہ بیگم رو رہی تھی جن کو بلاج اور رملانے سنبھالا تھا۔۔۔

نجانے کب ختم ہوگی اسکی نفرت مجھ سے۔۔۔

Classic Urdu Material

بریرہ بیگم نے روتے روتے بلانج کے گلے لگ کر کہا۔۔۔۔

ماما!!!!

اپ اسکو اس رات کا سچ بتا کیوں نہیں دیتی۔۔۔

بلانج نے ماں کے آنسو کو محسوس کرتے کہا۔

میں نہیں چھاتی کہ وہ اس رات کے بارے میں کچھ بھی جانے وہ جس بھرم میں جی رہا ہے

اسے جینے دو نہیں تو وہ ٹوٹ جائے گا بلانج۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے روتے روتے کہا۔۔۔۔

ہممم۔۔۔۔ بلانج نے ایک ٹھنڈی اہ بھری۔۔۔۔

جاور ملا امی کو کمرے میں لے جاو۔۔۔۔

بلانج کے کہنے پر ملا فورن بریرہ کو تھام کر انکے کمرے میں کے امی تھیں۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

دعاجب کمرے میں داخل ہوئی تو اسکے سامنے زمین پر ٹوٹی ہوئی چیزیں پڑی تھیں۔۔۔

پورے کمرے کا حال براہور ہاتھا۔۔۔

اور معراج سر تھام کر بیٹھ پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

دعا کو نجانے اس پل معراج پر بے حد پیار آیا تھا۔۔۔

وہ جا کر معراج کے بالکل پاس بیٹھ گئی۔۔۔

معراج نے ایک گھیری سانس لی اور منہ اس کی طرف موڑا۔۔۔

معراج کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔

دعا نے اس وقت ایسی کوئی بات کرنا مناسب نا سمجھا۔۔۔۔۔

ویسے ایک بات بولو۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

بولو؟؟

معراج نے غصے سے بھری آواز سے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

ویسے اپنی چیزوں تک غصہ اتارنا ٹھیک تھا یہ میری چیزیں کس خوشی میں اپ نے توڑی

؟؟؟

دعا نے زمین پر ٹوٹی پڑی اپنی پرفیوم کی بوتل اٹھا کر کہا۔۔۔۔۔

وہ اچھے سے جانتی تھی معراج کو کیسے نور مل کرنا ہے۔۔۔۔۔

میری مرضی۔۔۔۔۔ معراج نے جواب دیا۔۔۔۔۔

اھو واپ کی مرضی کیوں۔۔۔۔۔

یہ جتنا پ کا کمرہ اتنا میرا بھی ہے۔۔۔۔۔

دعا نے آج پہلی بار اس کمرے کو حق سے اپنا کہا تھا۔۔۔۔۔

اچھا واقعی؟؟؟

معراج نے ایک اُتر بورا اٹھا کر پوچھا۔۔۔۔۔

تو اور!!!

اپ نے خود ہی کہا تھا نا۔۔۔۔۔ کہ آ

Classic Urdu Material

دعا کہتی کہتی چپ ہوئی۔۔۔

کہ؟؟؟

معراج نے دعا کی بات مکمل ہونے کے لیے کہا۔۔۔

کہ جب تک میں یہاں ہوں یہ میرا گھر بھی ہے۔۔۔

دعا نے اپنا باقی کا جملہ پورا کیا۔۔

جب تک؟؟؟

معراج نے فوراً پوچھا۔۔۔

ہاں بس جب تک میں ادھر ہوں۔۔۔

دعا نے فوراً کہا۔۔

اور آپ کب تک ادھر ہیں؟؟؟

معراج اب پوری اس کی طرف موڑ کر پوچھ رہا تھا۔۔۔

دعا نے فوراً نظر ہٹالی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے دل میں آیا کے بول دے اپنی آخری سانس تک۔۔ لیکن وہ دعا ہی کیا جو اپنی بات مان لے۔۔۔

بس جب تک بھی ہوں۔۔۔ یہ میرا گھر ہے کہہ دینا۔۔۔۔۔ بس کہہ دیا۔۔۔

مار کر کہا۔۔۔۔۔ action دعا نے انگلی اٹھا کر جان کے

تو معراج کو ایک دم اس کے انداز پر ہنسی ائی۔۔۔۔۔

اور دعا بھی مسکرا دی۔۔۔

کتنا سکون ملا تھا دعا کو معراج کی ہنسی دیکھ کر۔۔۔

اچھا دے سنو۔۔۔۔۔

دعا اٹھ کر آگے بڑھی تھی تو معراج نے اسکو پکارا

جی؟

دعا نے موڑ کر اسکو دیکھا۔۔۔

تیار رہنا شام کو ایک جگہ جانا ہے ضروری۔۔۔!!

Classic Urdu Material

۔ میں کچھ دیر کے لیے ایک جگہ کام سے جاؤں گا۔۔ پھر شام میں ساتھ جانا ہے ہم
دونوں کو۔۔

معراج نے کھڑھو کر اسکو کہا اور الماری سے کپڑے نکالنے لگا۔۔۔
کہاں جانا ہے؟؟؟

دعائے حیران ہو کر پوچھا۔۔
شام کو خود تمہیں پتالگ جائے گا۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا اور باتھ روم میں گھس گیا۔۔۔۔

اب پتا نہیں کہاں جانا ہے ان جناب کو۔۔۔

دعائے اپنے دل میں سوچا۔۔۔

پھر وہ نیچے چلی آئی تھی۔۔۔

ر ملا بھابی

ر ملا بھابی؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا کو ر ملا سے کچھ کام تھا تو وہ ر ملا کے پاس اس کے کمرے میں آئی تھی۔۔۔۔
لیکن ر ملا وہاں موجود نا تھی۔۔۔ تب بلاج نے اسکو بتایا تھا کہ ر ملا نیچے ماما کے پاس
ہے۔۔۔۔

دعا نے پہلے سوچا وہ بھی چلی جائے لیکن پھر وہ واپس اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔
ابھی وہ بیٹی سوچ ہی رہی تھی کہ اس کا موبائل زور زور سے بجنے لگا۔۔۔۔
دعا نے فون اٹھا کر سلام کر کے پوچھا کون؟؟

کون کی بچی میں سیرت بات کر رہی ہوں۔۔۔

دوسری طرف سیرت تھی۔۔۔

اھو سیرت کیسی ہو تم؟؟؟

شادی کے بعد سیرت سے اج اسکی بات ہو رہی تھی۔۔۔۔

کیسی دوست ہے تو شوہر کیا ملا دوست کو بھول گئی۔۔ وہ تو شکر ہے میں نے نمرہ سے تمہارا
نمبر لے لیا۔۔۔

Classic Urdu Material

سیرت نے ساتھ ہی شکوے شروع کر دیے تھے۔۔۔۔
دعا صنس صنس کر اسکے شکوے سن رہی تھی اور اس سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نمرہ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں میرا یقین کرو۔۔۔۔۔ وہ مسلسل نمرہ کو اپنے پیار کا
یقین دلارہا تھا۔۔۔۔

اگر پیار کرتے ہو تو مجھے ایسے تنہائی میں ملنے کیوں بلاتے ہو؟؟؟

نمرہ نے فوراً پوچھا تھا۔۔۔

بس مجھے تم سے ملنا اچھا لگتا ہے۔۔۔۔

وہ پچھلے

Classic Urdu Material

#Zidd

#Junoon Ki Inteha

#S A Khnzadi

#Episode 32

[illegible]

میں اپ کو پہلے بول چکی ہوں زیب

مجھے یہ سب حرکتیں پسند نہیں ہیں۔۔۔ اگر آپ کو میں اتنی ہی پسند ہوں تو آپ میرے

گھر اپنا رشتہ بھیج دیں۔۔۔۔۔ بس اس کے علاوہ مجھ سے کوئی امید نہیں رکھیے گا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ نے اپنی بات کر کے فون بند کر دیا تھا۔۔

زیب نے زور سے موبائل بیڈ پر مارا تھا۔۔۔۔

بڑی تو بڑی چھوٹی بھی بے انتہاء ضدی نکلی۔۔۔۔ زیب جو چھارہا تھا نمرہ اس کے لیے ماننا رہی تھی۔۔۔۔

چھائے جو کرنا پڑے نمرہ میں معراج کو برباد کرنے کے لیے ہر قدم اٹھاؤں گا۔۔۔۔

زیب نے سیگریٹ منہ سے لگائی اور ایک کش لے کر سر کر سی کی پشت سے ٹکا دیا۔۔۔۔

نمرہ فون بند کرنے کے بعد کسی گھیری سوچ میں تھی۔۔۔۔ وہ اچھے سے جانتی تھی کہ جو وہ

کر رہی ہے وہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔ وہ بری نہیں تھی۔۔۔۔ بس معصوم تھی۔۔۔۔ وہ ان

سب میں پھسنا نہیں چھاتی تھی پر کچی عمر نے اسکو ان سب میں پھسا دیا تھا۔۔۔۔ لیکن تھی وہ

دعا ہی کی بہن وہ جانتی تھی کہ عورت کی عزت کیا ہے۔۔۔۔

جو مرد عورت سے سچی محبت کرتا ہے وہ کبھی اسکو تنہائیوں میں ملنے کو نہیں کہتا وہ یہ بات

جانتی تھی۔۔۔۔ لیکن زیب کی پیار بھری باتوں نے نمرہ کے دل میں اسکی محبت پیدا کر دی

تھی۔۔۔۔ لیکن وہ محبت اپنے باپ کی عزت سے زیادہ نہیں تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جب تھا کر نکلا تو وہ سمجھا دعا کمرے میں نہیں ہے۔۔۔ اس لیے وہ بنا شرٹ پہنے صرف
پینٹ پہن کر باہر آ گیا تھا۔۔۔

جو شرٹ وہ لے کر گیا تھا اس کا بٹن ٹوٹا ہوا تھا۔۔۔

اس لیے وہ بنا شرٹ کے باہر آیا تھا۔۔۔

اور الماری سے اپنی دوسری شرٹ نکال رہا تھا۔۔۔

سے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔ balcony تبھی دعا

ارے اپ؟؟

سے اکر کہا تھا کہ معراج نے فورن اسکو دیکھا تھا۔۔۔ balcony دعا نے

Classic Urdu Material

معراج کو اس طرح دیکھ کر دعا حد سے زیادہ شرمندہ ہوئی تھی اور فوراً منہ موڑ کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ جب کہ معراج ویسی کا ویسی گیلے بال لیے کھڑا تھا۔۔۔

آپ کو شرم نہیں آتی؟؟؟

دعا نے معراج کی طرف بنا دیکھے کہا۔۔۔

کس بات کی شرم؟؟ معراج نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔

کوئی اس طرح بنا کپڑے پھنے کمرے میں °° چچی دعا کہتے کہتے چپ ہوئی۔۔۔

معراج کو ایک دم زور سے ہنسی آئی۔۔۔

محترمہ دعا خان۔۔۔

یہ میرا اپنا کمرہ ہے میرا جیسے دل ہو گا ویسے آؤں گا۔۔۔

معراج اب دعا کی شرم سے محفوظ ہو رہا تھا۔۔۔۔

اففففف میں بھی کس کو بول رہی ہوں دعا نے سر پر ہاتھ مار کر کہا تھا۔۔۔

اور جانے کے لیے بڑی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

تبی معراج کو شرارت سوچی تھی۔۔۔ اور اسنے وہی بٹن ٹوٹی شرٹ دوبارہ پہن لی تھی۔۔۔
رکو دعا؟؟؟

معراج نے کمرے سے باہر جاتی دعا کو روکا تھا۔۔۔

جی فرمائیں۔۔۔؟؟؟

دعا نے معراج کو بنادیکھے کہا تھا۔۔۔

وہ یار میری شرٹ کا بٹن لگا دو گی۔۔۔۔۔

مجھے یہ ہی شرٹ پھن کر جانی ہے۔۔۔

معراج نے یہ بات صرف دعا کو اپنے پاس لانے کے لیے بولی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے پلٹ کر معراج کو دیکھا تھا تو معراج شرٹ پھن چکا تھا۔۔۔

لیکن اپنی شرٹ کے بٹن بند نا کیے تھے۔۔۔

آپ پلیز کوئی اور شرٹ پھن لیں۔۔۔ دعا نے معراج کے پاس نا جانا پڑے اس لیے کہا پر

وہ بھی معراج تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے یہ ہی والی پھن کر جانی ہے۔۔۔

معراج نے فوراً شرارت سے کہا۔۔

اففف اچھالائیں مجھے شرٹ اتار کر دیں۔۔۔

دعا نے کہا اور ساتھ ہی اگے بڑھ کر سائیڈ ٹیبل سے سوئی اور دھگے والا بوکس

نکالا۔۔۔ اور معراج کے پاس ایی اور بولی دیں؟؟

کیا دوں؟؟؟

معراج نے شرارت سے پوچھا۔۔۔

اپنی شرٹ اتار کر دیں۔۔

دعا کا مطلب تھا کہ باتھ روم جا کر شرٹ اتار کر اسکو دیں۔۔۔

ابھی تو محترمہ کو شرم آرہی تھی اور اب خود ہی میری!!!!

معراج نے شرارت سے دعا کو آنکھ مار کر کہا۔۔

تو با

Classic Urdu Material

تو با۔۔۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ میرا مطلب تھا کہ۔۔۔

دعا نے شر مندہ ہو کر کہہ ہی رہی تھی کہ معراج زور سے صہنس دیا۔۔۔

مجھے دیر ہو رہی ہے پلینز تم ادھر ہی لگا دو۔۔۔۔

معراج نے اسکے قریب ہو کر کہا۔۔۔۔

جلدی کرو۔۔۔۔۔

اف اچھا۔۔۔ دعا نے چیڑ کر کہا اور سوئی دھگانکال کر معراج کی شرٹ کا اوپر والا بٹن ٹاک

نے لگی۔۔۔۔

معراج نے دعا کے اوپر نظر ڈالی تھی۔۔۔ نیلی فورک میں وہ بے حد حسین لگ رہی

تھی۔۔۔۔

معراج نے اپنی نظریں دعا کے چہرے پر جمائی ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اور دعا ان نظروں سے نروس ہو رہی تھی۔۔ اور اسی وجہ سے اس کے ہاتھ بھی کانپ رہے تھے۔۔۔ دعا کی اس قدر گبراہٹ دیکھ کر معراج دعا کے اور قریب ہوا تھا۔۔۔ اور اب ایک ایک قدم بڑا رہا تھا اور دعا ایک ایک قدم پیچھے ہو رہی تھی۔۔۔ دعا نے ایک دم نظر اٹھا کر معراج کو دیکھ تھا۔۔ تو معراج اپنی حد سے زیادہ گھیری آنکھوں سے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

دعا اب جا کر الماری سے لگی تھی۔۔۔ سوئی دھگابی تک اس کے ہاتھ میں ہی تھا۔۔۔ سوئی چپ جائے گی۔۔۔

دعا نے کپکپاتی اور حد سے زیادہ گھبرائی آواز سے کہا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

معراج نے نشیلی آواز میں کہا۔۔۔۔۔

درد ہو گا!!!!!!۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کی طرف دیکھ کر ہلکے سے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہونے دو۔۔۔۔۔!!! معراج دعا کی آنکھوں میں جھانک کر بول رہا تھا
دعا نے ایک دم نظر ہٹالی تھی اور کانپتے ہاتوں سے بٹن کو سی رہی تھی۔۔۔
تبی سوئی معراج کے سینے پر لگی تھی۔۔

اھو۔۔۔۔۔!!! سوری دعا نے گھبراہٹ بھری آواز میں کہا۔۔

تبی معراج دعا کے اوپر جھکا تھا اور اس کے کان میں ہلکے سے سرگوشی کی تھی۔۔
تم مجھ سے دور اس لیے بھاگتی ہونا۔۔۔ کیونکہ تم میرے پاس آنے سے ڈرتی ہو۔۔۔ کہ
کہی تم مجھ سے عشق نا کر بیٹھو۔۔۔۔۔

معراج کی نسانسیں دعا کو اپنے کان پر لگتی محسوس ہوئی تو اس کے جسم میں کرنٹ سا
لگا۔۔۔۔۔

اور معراج دعا کے پاس سے آنے والی خوشبو میں پھر مدحوش سا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔
دعا بولنا چھا رہی تھی پر گھبراہٹ کے مارے اس کے منہ سے الفاظ ادا نہیں ہو رہے
تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کے اندر سے آنے والی دھیمی دھیمی خوشبو اسکو اچھی لگ رہی تھی۔۔۔

معراج کے بالوں سے گہرتے پانی کی ڈھنڈک دعا کو محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج اب پھر دعا کے بلکل روبرو ہوا تھا۔۔۔ اور اسکو پکارا تھا۔۔۔

وہ اس وقت دعا کے حد سے زیادہ قریب تھا۔۔۔

میری طرف دیکھو۔۔۔

معراج نے دعا کے چہرے کو اپنی ایک انگلی سے اوپر کیا تھا۔۔۔

دعا کے چہرے پر صاف پسینہ نظر آ رہا تھا۔۔۔

دعا میری جان!!!

معراج نے ایک دم بے سدھو کرا سکو پکارا تھا تو دعا نے فوراً نکھیں اٹھا کر معراج کو دیکھا

تھا۔۔۔

مجھے تمہارے اندر سے آنی والی خوشبو بہت اپنی سی لگتی ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

بہت پاک۔۔۔

معراج نے اس سے سرگوشی والے انداز میں کہا۔۔

دعا نے ایک بار پھر اپنی حسین آنکھوں سے اسکو دیکھا تو اس بار معراج خود پر قابو نہ رہا کھپایا

۔۔۔۔

اور بے خود سا ہوتے ہوئے

دعا کے لبوں پر جھکنے لگا۔۔۔

معراج کو پاس آتا دیکھ کر دعا نے آنکھیں زور سے بند کر لی تھی۔۔۔

اور پتہ نہیں کیوں اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے تھے۔۔۔

معراج نے دعا کو پیار کیا۔۔۔۔

لیکن وہ پیار اسنے اسکے ماتھے پر کیا اور پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

دعا نے ایک دم سے آنکھیں کھولی تو اسکی آنکھوں میں بے شمار آنسو تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن وہ آسنواس بار نفرت کے ناتھے۔۔۔ انچ پہلی بار دعا کے آنسو دیکھ کر معراج کو خوشی
ہوئی تھی۔۔۔۔

دعا حیرت سے معراج کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

معراج نے اسکو مسکرا کر دیکھا اور تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

دعا کا دل حد سے زیادہ زور سے ڈھڑک رہا تھا اور صرف دعا کا نہیں معراج کے دل کی
ڈھڑکن بھی بے قابو تھی۔۔۔۔

معراج کے جانے کے بعد دعا بیڈ پر بیٹھ گئی اور سوچنے لگی۔۔۔۔

معراج کا اسکو ماتھے پر پیار کرنا بے حد اچھا لگا تھا۔۔۔۔

میں نے انکو روکا کیوں نہیں۔۔۔

دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

دعا اس وقت خود پر حد سے زیادہ حیران تھی۔۔

کیا معراج بھی اس کے دل کی محبت سے واقف ہو چکا تھا؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا نے خود سے سوال کیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج ہمیشہ کی طرح تیز رفتاری سے اپنی اسپورٹس کار بھاگ رہا تھا۔۔۔

مجھے تم نے اپنا دیونہ بنالیا ہے دعا۔۔۔۔۔

معراج اپنے دل میں دعا سے اقرار محبت کر رہا تھا۔۔۔

میرادل کرتا ہے میں تمہیں خود میں چھپالوں۔۔۔۔۔

تمہارے پاس آنا چھاتا ہوں پر ڈر لگتا ہے کہ تم مجھے چھوڑ کر ناپلی جاو۔۔۔۔۔

پتہ نہیں تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو یا یہ صرف میرے ماضی میں ہونے والے واقعے کی

وجہ سے میرے ساتھ ہمدردی ہے تمہاری۔۔۔

معراج کے زہن میں سو سوال تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ اندر سے بے حد احساس تھا۔۔۔

تیز رفتاری سے گاڑی اڑاتا وہ گلف کلب پہنچا تھا۔۔

جہاں اس کے تمام دوست اسکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

معراج سے آج کافی دنوں بعد سب مل کر بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔

سوائے زیب کے۔۔۔۔

معراج کے اندر پیدا ہونے والی تبدیلی زاضا نے فورن محسوس کر لی تھی۔۔۔۔

اور کافی خوش بھی ہوا تھا۔۔۔۔

راجے!!!

بڑا خوش نظر آ رہا ہے۔۔۔۔؟؟؟

اب کے سوال زیب نے کیا تھا۔۔

الحمد للہ۔۔۔۔!!!!

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ویسے میں نے سنا ہے خوشی کے دن زیادہ نہیں ہوتے۔۔۔

زیب نے فورن ہی کہا تھا۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟

معراج نے فورن تیور بدل کر پوچھا۔۔۔

مطلب یہ کہ انسان کو اچھے اور برے دونوں وقت کے لیے زہن بنالینا چھائے۔۔۔

زیب آج بہت عجیب بات کر رہا ہے تو۔۔۔

راضا نے زیب کو ٹوکا تھا۔۔۔

جب کہ معراج گھیری سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔

نہیں تو بس میں تو اتنا کہہ رہا ہوں۔۔۔

کہ انسان کا کل اسکے آج کے سامنے ضرور آتا ہے۔۔۔

زیب بار بار معراج پر وار کر رہا تھا۔۔۔

زیب۔۔۔۔۔ راضا نے زیب کو ٹوکا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج جہانگیر اپنے اچھے اپنے کل سے بچانا اچھے سے جانتا ہے۔۔۔ تو بس اپنی فکر کر میری نہیں۔۔۔

معراج نے فوراً جواب دیا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ میں بس اپنی ہی تو فکر کر رہا ہوں۔۔۔ زیب نے مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔

ویسے معراج تجھے بہت جلد میں بہت بڑا سر پرانزدوں گا۔۔۔

زیب نے ہنس کر کہا۔۔۔

جسکا معراج نے کوئی جواب نادیا۔۔۔

اور پھر معراج راضا سے باتوں میں لگ گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

معراج کے جانے کے بعد دعا کافی دیر لیٹی معراج کے مطابق سوچتی رہی پھر نیچے آئی تھی
دوپہر کا وقت تھا۔۔۔ گھر میں سناٹا سا تھا۔۔۔

دعا کو معراج کے بغیر یہ گھر کاٹنے کھانے کو ڈوڑتا تھا اس لیے وہ اپنا دل بھلانے رمل کے
پاس جا رہی تھی۔۔۔

تبھی اسکو خیال آیا کہ کیوں نا وہ بریرہ بیگم سے انکی طعیت پوچھ لے۔۔۔
معراج کی اتنی باتوں کے بعد بھی دعا کے دل میں انکی ہمدردی تھی۔۔۔

دعا کمرے کی طرف بڑھی تو کمرے کا دروازہ کھولا تھا۔۔۔

اور ملا بریرہ سے بول رہی تھی۔۔۔

آئی آپ وہ سچ اب معراج کو بتادیں۔۔۔

معراج کی نفرت آپ سے دن بادن بڑھتی جا رہی ہے۔۔۔

پلیز ماما۔۔۔ آپ کتنے سالوں سے خود کو زلیل کرواتی آرہی ہیں۔۔۔

ملا بریرہ بیگم کے پاس بیٹھی انکو سمجھا رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں۔۔۔ میں معراج کو اور تکلیف نہیں دے سکتی۔۔۔

میں معراج سے بلانج اور دلاور سے زیادہ پیار کرتی ہو۔۔۔۔۔ ملا۔۔۔

بریرہ بیگم اور ملا کی باتوں نے دعا کو کافی حد تک حیران کیا تھا۔۔۔۔۔

اور فورن ہی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

دعا کو دیکھ کر ملا اور بریرہ بیگم دونوں کا رنگ سفید ہو گیا تھا۔۔۔

دعا کے چہرے سے صاف پتالگ رہا تھا کہ وہ سب سن چکی ہے۔۔۔۔۔

دعا خاموشی سے اکبر بریرہ بیگم کے پاس بیٹھی تھی اور ان کا ہاتھ تھام کر مضبوط لہجے میں بولی تھی۔۔۔

معراج کو نہیں بتا سکتی پر مجھے تو بتا سکتی ہیں نا۔۔۔

پلیز ماما ایسا کیا ہوا تھا اس رات؟؟؟

معراج ابھی جس آگ میں جل رہے ہیں شاید وہ آگ ہم مل کر بجھا سکتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ ممتا وہ پیار جسکو وہ ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔ وہ آپ میں چھپا ہے ماما۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن معراج اپ کو غلط مانتے ہیں۔۔

حقیقت کا پتا ہونا ضروری ہے ماما

پلیز معراج کو نا صبح مجھے بتادیں۔۔۔

دعا ٹھیک کہہ رہی ہے ماما۔

رملانے بھی دعا کی تعید کی۔۔۔

نہیں۔۔۔ آ

ابریرہ بیگم نے روتے روتے کہا۔۔

ماما میں وعدہ کرتی ہوں۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ میرا یقین کریں اس حقیقت کو مجھے بتانے میں صرف اور

صرف معراج کی بھالائی چھپی ہے۔۔۔۔

اپ نہیم چھاتی کے معراج اپ کو ماما کہہ کر بولائیں۔۔۔

اپنی ہر نفرت بھول جائیں۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے بریرہ بیگم کو بہت فورس کیا تھا۔۔۔

تبھی وہ اٹھ کر اپنی الماری کی طرف گئی تھی۔۔۔

اور وہاں سے ایک بڑا سا بوس لائی تھی۔۔۔۔

دعا اور رملادونون نے ساتھ پوچھا تھا یہ کیا ہے۔۔۔

تب بریرہ بیگم نے کہا تھا۔۔۔

اس میں چھپی ہے اس رات کی۔ حقیقت۔۔۔۔۔

#Zidd

#Janoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_33

-----☆☆☆☆☆☆——☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

اور وہاں سے ایک بڑا سا بوکس لائی تھی۔۔۔۔

دعا اور رملادونوں نے ساتھ پوچھا تھا یہ کیا ہے۔۔۔

تب بریرہ بیگم نے کہا تھا۔۔۔

اس میں چھپی ہے اس رات کی۔ حقیقت۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے جب وہ بوکس کھولا تو خود بخود انکی آنکھوں میں بے شمار آنسو اگئے تھے۔۔۔

اور کچھ زیورات نکالے تھے۔۔۔۔ album انھوں نے بوکس میں سے ایک

دعا اور رملادونوں ہی حیرانی سے بریرہ بیگم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

کھول کر دعا کے اگے کی تھی۔۔۔۔۔ album تب ہی بریرہ بیگم نے

ہاتھ میں تھام کر دیکھا تو دعا کی آنکھوں کے سامنے ایک بہت ہی album دعا نے

باروب اور بہت خوبصورت عورت نظر آئی تھی۔۔۔۔

دعا کو سمجھنے میں ایک پل نا لگا تھا کہ یہ کون ہوگی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے منہ سے ایک دم تصویر دیکھ کر لفاظ ٹوٹ کر ادا ہوئے۔۔۔

کو سم یعقوب حسین۔۔۔؟؟؟

ہاں

یہ ہے

کو سم یعقوب حسین۔۔۔

جہانگیر صاحب کی پہلی اور جان سے زیادہ پیاری بیوی

اور معراج کی ماں!!!!

بریرہ بیگم اب وہ تمام حقیقت دعا کو بتانا شروع ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اور دعا بہت غور سے یہ تمام باتیں سن رہی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

جہانگیر صاحب جب لنڈن آئے تھے تو بریرہ بیگم کو جانے تک نہاتے۔۔۔ اور نابیرہ بیگم انکو جانتی تھی۔۔۔

بریرہ بیگم کی والدہ جہانگیر صاحب کی منہ بولی ماں بنی ہوئی تھی۔۔۔ جنہوں نے راجہ جہانگیر کو رہنے کے لیے اپنے ہی گھر میں ایک کمرہ دیا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم اور جہانگیر صاحب کا امناسا مناکم ہی ہوتا تھا۔۔۔

جہانگیر صاحب زیادہ تر اپنی پڑھائی اور جوہ میں مصروف رہتے تھے۔۔۔ اور بریرہ بیگم اپنی پڑھائی اور جوہ میں

البتہ بریرہ بیگم کی والدہ سے انکے اچھے تعلقات تھے۔۔۔

بریرہ بیگم کا بھی اپنی ماں کے سوا کوئی نہ تھا۔۔۔

اور ان کے حالت بھی کچھ زیادہ اچھے نہ تھے۔۔۔

وہ دونوں ماں بیٹی اس انجان شہرے میں اکیلی رہ رہی تھی۔۔۔

اور جہانگیر صاحب بریرہ بیگم کی والدہ کے منہ بولے بیٹے بنے ہوئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

جب بریرہ بیگم کی حالت بگڑنے لگے اور موت ان کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی تو انہوں نے مرتے وقت اپنی بیٹی کا ہاتھ جہانگیر صاحب کے ہاتھ میں تھامادیا تھا۔۔۔ اور ان سے یہ وعدہ لایا کہ وہ انکی بیٹی کا خیال رکھیں گے۔۔۔۔۔

اتفاق سے بریرہ بیگم اور انکی والدہ کا تعلق بھی سندھ کے اس علاقے سے تھا جہاں سے جہانگیر صاحب آئے تھے لیکن وہ کو سم کے مخالفین میں سے کسی کی بیوی تھی جو اپنی بیٹی بریرہ کو اس سب سے بچا کر یہاں لے آئی تھی۔۔۔ لیکن قسمت کو کچھ اور منظور تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ بریرہ بیگم کی والدہ کی وفات کے بعد جہانگیر صاحب کافی مشکل کا شکار ہو گئے

تھے۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم بھی بالکل تنہا ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

تب جہانگیر صاحب نے پریشان ہو کر بریرہ بیگم سے کہا تھا کہ وہ انکی ماں سے کیا وعدہ پورا نہیں کر سکتے۔۔۔ کیونکہ پاکستان میں انکی بیوی انکا انتیظار کر رہی ہے جن سے وہ حد سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔۔۔۔۔

اور بریرہ بیگم سے شادی سے صاف انکار کر دیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور پھر اپنے ہی ایک دوست سے بریرہ بیگم کی شادی طے کر دی تھی۔۔۔ پر بد قسمتی سے انکا وہ دوست ایک انتہائی غلط قسم کا انسان تھا جو بریرہ بیگم کو ناجائز کاموں میں استعمال کرنے کے لیے ان سے جھوٹی شادی کر رہا تھا۔۔۔

اس بات کا پتہ جب جہانگیر صاحب کو لگا تو انھوں نے حد سے زیادہ مجبور ہو کر بریرہ بیگم سے شادی کر لی تھی۔۔۔

جہانگیر صاحب جانتے تھے اگر یہ بات وہ کو سم کو بتادیں گے تو کو سم جیتے جی مر جائے اور جہانگیر صاحب بھی کو سم کو نہیں چھوڑ سکتے تھے اس لیے انھوں نے اس بات کو راضی ہی رکھا۔۔۔ لیکن بریرہ بیگم کو اچھے سے سمجھا دیا تھا کہ انکی زندگی میں کو سم کی اہمیت کیا

ہے۔۔۔

بریرہ بیگم نے بھی کبھی کو سم کا برا نہیں سوچا تھا بلکہ وہ تو جہانگیر صاحب کی شکر گزار تھی کہ انھوں نے انکو اپنا نام دیا۔۔۔

Classic Urdu Material

اسی عرصے میں جہانگیر صاحب پاکستان چکر لاگا کر جاتے تھے۔۔۔ وہ ہمیشہ کے لیے بریرہ کو بھی پاکستان لانا چھاتے تھے لیکن بریرہ اور انکے کچھ قانونی غازات کا مصلہ تھا اس لیے اسکی تیاریوں کی وجہ سے وہاں رکے ہوئے تھے۔۔۔

اس عرصے میں اللہ نے انکو دو بیٹے بھی عطا کر دیے تھے۔۔۔

دلا اور بلاج۔۔۔ وہ شادی کر چکے تھے اور بریرہ کو انکے حقوق بھی دے رہے تھے۔۔۔ لیکن انکا دل انکا پیار سب صرف اور صرف کو سم کے لیے تھا۔۔۔

پھر ایک دن انھوں نے اگر بریرہ بیگم کو بتایا تھا کہ کو سم سے انکا بیٹا پیدا ہوا ہے۔۔۔

وہ اس دن اس قدر خوش تھے کہ جتنے خوش وہ بلاج اور دلاور کی پیدائش پر نہ تھے۔۔۔۔

وہ بہت روئے تھے کہ وہ اپنی جان سے زیادہ پیاری بیوی سے اس وقت اتنا دور ہیں۔۔۔۔

زندگی گزر رہی تھی اور جہانگیر صاحب کی لاکھ کوشش کے بعد وہ سب لوگ ایک ساتھ پاکستان واپس آنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم بلاج اور دلاور بھی انکے ہمراہ آئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جب کو سم صاحبہ کو اس بات کا علم ہوا تو وہ حد سے زیادہ دکھی ہوئی لیکن وہ بھی ایک بہت اچھی خاتون تھی۔۔ پھر جلدی انھوں نے بریرہ بیگم کو اپنا لیا۔۔۔

تب معراج کی عمر 8 سال تھی۔۔۔

بریرہ بیگم جب بھی معراج اور کو سم کو دیکھتی تو انکو اپنے دل کے اندر تکلیف محسوس ہوتی۔۔ کہ انکی وجہ سے جہانگیر صاحب کا گھر خراب ہوا۔۔۔

وہ معراج کا روڈ پن اور کو سم کی خاموشی کو سمجھ چکی تھی۔۔۔

اس لیے انھوں نے ایک دن جہانگیر صاحب سے کہہ دیا تھا کہ وہ انکو طلاق دے

دیں۔۔۔۔۔ www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب وہ اس قابل ہو گئی تھیں کہ اپنے بچوں کو سنبھال سکے۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب اس بات کے لیے راضی نہ تھے کہ وہ بریرہ بیگم کو طلاق دیں۔۔۔ البتہ وہ

کو سم کی خاموشی اور ناراضگی دیکھ کر علیحدہ ہونے کے لیے مان گئے تھے۔۔۔۔ کہ وہ اور

بریرہ بیگم اپنا تعلق ختم کر کے علیحدہ رہے گئے لیکن بچوں کی تمام ذمہ داری اٹھائیں

گے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ ہی بات بتانے وہ ایک دن کو سم کے کمرے میں گئی تھی جس دن معراج اپنے دوست کی پارٹی میں گیا تھا۔۔۔۔

وہ کو سم سے معافی مانگنا چھاتی تھی اور انکو بتانا چھاتی تھی کہ وہ ہمیشہ کے لیے اس گھر سے جارہی ہیں۔۔۔۔

جب وہ کو سم کے کمرے میں داخل ہوئی تو کو سم ابھی ابھی خط لکھ کر فارغ ہوئی تھی۔۔۔۔

کو سم میں اندر آ جاؤں؟؟

بریرہ بیگم نے دروازے پر کھڑے ہو کر پوچھا تھا۔۔۔۔

ہم آ جائیں۔۔۔۔ کو سم نے اپنی جگہ سے اٹھ کر کہا تھا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔ بریرہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا تھا۔۔۔۔

مجھے بھی۔۔۔۔!!!! کو سم نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کو سم نے انکو ایک خط تھا ماکر کہا تھا کہ جب معراج گھرائے تو وہ یہ خط معراج کو دیں دے

وہ اج جلدی سو جائیں گی۔۔۔

بریرہ بیگم نے مسکرا کر وہ خط تھام لیا تھا۔۔۔ اور ان سے معافی بھی مانگ لی تھی اور وہ سب

باتیں بھی بتادی تھی کہ وہ یہ گھر چھوڑ کر جا رہی ہیں۔۔۔

لیکن اس پر کو سم نے صرف مسکرا کر اتنا ہی کہا تھا

کہ اس سب کی ضرورت نہیں۔۔۔

بریرہ بیگم اس سے پہلے کچھ بولتی کو سم نے انکو چائے لانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم کچھ حیران سی ہوتی چائے لینے کچن میں آگئی تھی اس دن اتفاق سے گھر میں

صرف بریرہ بیگم اور کو سم ہی تھے۔۔۔

جب وہ چائے بنا کر کو سم کے کمرے میں واپس لوٹی تو وہاں کا منظر دیکھ کر انکی حوایاں اڑ گئی

تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کو سم نے خود خوشی کر لی تھی۔۔۔

اور ز میں پر خون نم خون پڑی تھی۔۔۔ انھوں نے اپنے پیٹ میں چھوڑا تھا۔۔۔

کو سم؟؟

کو سم؟

یہ اپنے کیا کر لیا۔۔۔ بریرہ بیگم بھاگ کر انکی طرف بڑھی تھی۔۔۔

اور انکا چھوڑا نکالنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

کام ناکر ہے تھے۔۔۔ sense لیکن خون دیکھ کر خوف کے مارے انکے

انکے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے۔۔۔

کو سم بار بار ایک ہی جملہ بول رہی تھی۔۔۔

معراج کا خیال رکھنا۔۔۔

معراج کا خیال رکھنا۔۔۔

Classic Urdu Material

بریرہ بیگم بے حواس سے کھڑی سب سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی تبھی معراج آیا تھا اور اس نے یہ سب منظر دیکھا تھا۔۔۔

تب سے آج تک معراج بریرہ بیگم کو اپنی ماں کا قاتل سمجھتا تھا۔۔۔
جبکہ بریرہ بیگم نے ہمیشہ معراج کو اپنے بچوں سے زیادہ مانا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بریرہ بیگم کی تمام بات سنے کے بعد دعا عجیب سے حیرانی میں تھی۔۔۔

تو اپنے یہ بات اب تک کیوں چھپائی؟؟

دعا نے حیرانی سے پوچھا

اور وہ خط؟؟

Classic Urdu Material

دعا نے سوالیہ نظروں سے بریرہ بیگم کی طرف دیکھا تو بریرہ بیگم نے ایک لفافہ دعا کے ہاتھ میں دے دیا۔۔۔۔

اپنے یہ خط معراج کو کیوں نادیا؟؟؟

دعا نے ایک اور سوال کیا؟

یہ خط معراج کو نادینے کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ میں نہیں چھاتی تھی معراج کو کبھی اس بات کا علم ہو کہ کو سم نے خود خوشی کی ہے۔۔۔

مجھے معراج کی نفرت قبول تھی۔۔

لیکن وہ کو سم سے نفرت کرے یہ مجھے ہر گز برداشت نہ تھا۔۔۔

لیکن کو سم ماما نے خود خوشی کیوں کی؟؟

دعا کے زہن میں ایک اور سوال آیا تھا۔۔۔

اس سوال کا جواب اس خط میں ہے دعا۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے ایک گھیری سانس لے کر کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

یہ سب میری وجہ سے ہی ہوا اور معراج مجھ سے ٹھیک ہی تو نفرت کرتا ہے۔۔۔ بریرہ
بیگم دکھے دل سے کہہ رہی تھی۔۔۔

نہیں ماما!!! یہ سب قسمت کا لکھا تھا۔۔۔

اور جتنی سزا آپ کو بھوکتنی تھی آپ بھوکت چکی۔۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کو گلے لگا کر کہا تھا۔۔۔

اتنے سالوں سے آپ اس گناہ کی گھنہ گار بنی ہیں جو اپنے کیا ہی نہیں صرف اس وجہ سے
کہ معراج کو دکھنا ہو۔۔۔۔۔

آپ ان سے زلیل ہوتی رہی۔۔۔

دعا نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔

اسکو بریرہ صاحبہ کے صبر پر حیرت ہوئی۔۔۔

تو اور کیا کرتی دعا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کو سم پر جان دیتا تھا۔۔۔ جب اسکو پتا لگتا کہ اسکی ماں نے ہار کر خود خوشی کر لی تو اس پر کیا بتی۔۔۔۔

میں نے تو معراج کا اچھا ہی چھا تھا لیکن حالت نے کبھی میرا ساتھ نہ دیا۔۔۔۔۔

معراج ہمیشہ کہتا ہے کہ میں کو سم کی جگہ لینا چھاتی۔۔۔۔ ہوں

پر میرا یقین کروا ج تک میں نے یہ نہیں سوچا۔۔۔۔ کو سم کی جگہ صرف اسکی ہے۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کی زندگی میں بھی

اس گھر میں بھی

اور ہمارے دلوں میں بھی۔۔۔۔

جیا نگیر صاحب انج تک انکو یاد کر کے راتوں کو روتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ جو سیاست کو اپنے اوپر سوار رکھتے ہیں اسکی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کو سم کی بنائی پارٹی

کو بلند یوں پر دیکھنا چھاتے ہیں۔

کو سم کا خواب تھا کہ ایک دن معراج بہت مشہور سیاست دان بنے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ بس اس خواب کو پورا کرنا چھاتے ہیں۔۔۔ اس لیے اتنے فکر مند رہتے ہیں۔۔۔۔
میری ہمیشہ سے دعا ہے کہ میرا بچہ معراج ہمیشہ خوش رہے اور بس ایک بار مجھے ماں کہہ کر
بلائے۔۔۔۔

لیکن وہ تو مجھ سے حد سے زیادہ نفرت کرتا ہے۔۔۔۔

میری ہر کوشش اسکو جھوٹی لگتی ہے۔۔۔۔

بریرہ بیگم بری برج رو کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔

اپ فکرنا کریں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کو گلے لگا کر کہا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

دعا بریرہ بیگم کے کمرے سے اٹھ کر اب اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔ وہ لفافہ اب تک اس کے

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_34

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر اس نے وہ لفافہ کھول کر پڑھنا شروع کیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہم اب سمجھ لو کہ ہم اپنی منزل سے بہت زیادہ قریب ہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

بس کچھ دن کی بات ہے۔۔۔

معراج کی سالگرہ والے دن اسکو دیں گے ہم یہ ایک پیار اساد ہما کے دار سر پر انز۔۔۔۔۔

زیب نے بڑی خوشی سے یہ بات ہما سے کی تھی۔۔۔۔

ہاں زیب مجھے بھی بے صبری سے انتظار ہے اس دن کا جب دعا اور معراج الگ ہونگے۔۔۔۔

مجھے جو کام تم نے کہا تھا وہ تو میں شیر کے پینجرے میں بھی جا کر کر آئی۔۔۔۔

بس تم سے ایک چھوٹی سی لڑکی نمبرہ نہیں قابو آرہی؟؟؟

تم جانتے ہو وہ کس قدر ضروری ہے اس کھیل کے لیے۔۔۔۔

دعا تک تم صرف اور صرف نمبرہ کے ہی ذریعے پہنچ سکتے ہو۔۔۔۔

جب تک دونوں کے دل میں برائی پیدا نہیں ہوگی وہ الگ نہیں ہونگے۔۔۔۔

ہما نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔

جانتا ہوں یار۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پروہ لڑکی دعاہی کی بہن ہے کسی صورت میرے قابو نہیں آرہی پر تم فکرنا کرو میں نے سوچ لیا ہے اسکو کیسے قابو کرنا ہے۔۔۔۔

بس میں تمہیں۔۔۔ کچھ سمجھاؤ گا۔۔۔۔

تم نے ویسا ہی کرنا ہے۔۔۔۔

بس کچھ دن کی بات ہے پھر دعا میرے پاس ہوگی۔۔۔۔

اور معراج تمہارے پاس اور پھر دونوں ایک دوسرے سے حد سے زیادہ نفرت کریں گے دیکھ لینا تم۔۔۔۔۔

زیب اور ہمال کرکچھ بہت بڑا کرنے جارہے تھے۔۔۔۔

لیکن ہما تم جو کرنے جارہی ہو کیا تم واقعی سوچ چکی ہو کہ تم نے وہی کرنا ہے؟؟؟؟؟

ہاں۔۔۔۔ میں سوچ چکی ہوں۔۔۔۔۔

میری ضد میرا جنون ہے۔۔۔۔۔

زیب۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے ہر حال میں معراج کی ضد توڑنی ہے۔۔۔۔

اور اسکی ضد صرف تب ٹوٹے گی جب دعا سے نفرت کرے گی اور طلاق کا مطالبہ کرے گی۔۔۔

اور دعا کی کمزوری میں اچھے سے جانتی ہوں۔۔۔ وہ ہر چیز برداشت کر سکتی ہے۔۔۔ لیکن معراج کسی اور عورت کے ساتھ۔۔۔

ہاہاہاہا

یہ وہ کبھی برداشت نہیں کرے گی۔۔۔۔۔!!!!!!

ہمانے حد سے زیادہ نفرت سے کہا۔۔۔

good ہاہاہا

زیب بھی ہنسنا۔۔۔۔

دعا اور معراج کی زندگی میں ابھی سب کچھ ٹھیک نا ہوا تھا۔۔۔ ابھی ایک اور امتحان اور آزمائش باقی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

وقت کی ایک بہت بری عادت ہے۔۔۔

کہ وہ اپنی مرضی سے چلتا ہے۔۔۔۔

جب ہم برے ہوتے ہیں تو وہ اچھائی کے موقع دیتا ہے۔۔۔۔

اور جب ہم اچھائی چھاتے ہیں تو وہ ہماری ہر خوش چھین لیتا ہے۔۔۔

وقت ایک سا نہیں رہتا۔۔۔

جیسے ہر صبح کے بعد اندھیرا آتا ہے۔۔۔۔

ایسی ہر خوش کے بعد غم کے بادل بھی چھاتے ہیں۔۔۔۔

یہ ہی زندگی ہے!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میرے پیارے معراج!!!!!!

Classic Urdu Material

تم سوچ رہے ہو گے کہ اج تمہاری ماما نے تمہیں یہ خط کیوں لکھا ہے۔۔۔؟؟
بس میری جان مجھے تم سے کچھ باتیں کرنی تھی اور وہ باتیں تم سے روبرو کرنے کی میرے
اندر ہمت نہ تھی۔۔۔ تمہاری معصوم سی شکل دیکھ کر میرا دل کانپ جاتا تھا میرے
بچے۔۔۔ میں نے بہت دفاع کوشش کی کہ میں تمہیں سب کچھ سمجھاؤ۔۔۔ پر تم ابھی
بہت چھوٹے ہو میرے بچے۔۔۔

لیکن میں بہت مجبور ہو کر تمہیں یہ خط لکھ رہی ہوں اور یہ قدم اٹھا رہی ہوں

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
معرانج تم میرے بہت بہادر اور شیر بیٹے ہو۔۔۔ اب جو میں تمہیں بتانے جا رہی ہوں
پلیز اسکو سمجھانا چاند۔۔۔

معرانج مجھے کینسر ہے۔۔۔

۔۔۔ پہلے میں سوچتی تھی کہ جہانگیر صاحب نے بریرہ last stage اور ہے بھی
سے شادی کیوں کی؟؟

Classic Urdu Material

اللہ سے شکوہ کرتی تھی۔۔۔ لیکن اب مجھے سمجھ آیا کہ اللہ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے

اللہ نے میرے بدلے تمہیں بریرہ بیگم عطا کی ہے۔۔۔

معراج میں نے ہر ممکن کوشش کی کہ میں خود کو بچا لوں تمہارے لیے۔۔۔ لیکن کوئی

حل نہیں ہے۔۔۔ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے۔۔۔۔۔

میرے پاس اتنی ہمت نہ تھی کہ یہ سب باتیں میں تمہیں یا جہانگیر صاحب کو

بتاؤں۔۔۔ اور پھر پل پل موت کا انتظار کروں۔۔۔۔۔ تم بھی مجھے پل پل مرتا دیکھتے تو تم

پر کیا بتی۔۔۔۔۔

معراج میں خود خوشی کر رہی ہوں۔۔۔ مجھ سے پل پل موت کا انتظار نہیں ہوگا۔۔۔ میں

جانتی ہوں میرے بیٹے میرے بعد تم بکل اکیلے ہو جاؤ گے اور شاید میرے اس عمل پر

مجھے سے نفرت بھی کرنے لگو۔۔۔۔۔

پر میرے بچے مجھ سے اب یہ تکلیف برداشت نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔۔ معراج۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بریرہ بیگم ایک بہت اچھی عورت ہے۔۔۔ وہ تمہیں مجھ سے زیادہ پیار دیں گی۔۔۔
اور میرا خواب ہے کہ میرا بیٹا ایک بہت بہادر اور ایک بہت مشہور سیاست دان بنے جو
غریبوں کی مدد کرے۔۔۔

میرے اس خواب کو ضرور پورا کرنا معراج۔۔۔
کچھ دن بعد تو مجھے ویسی مر جانا تھا بس کچھ دن پہلے جا رہی ہوں۔۔۔
ہو سکے تو اپنی اس گھنگار ماں کو معاف کر دینا۔۔۔

مجھے پل پل مرتا دیکھنے سے اچھا ہے تم لوگ مجھے ایک بار ہی مرتے دیکھ لو۔۔۔
میں تم سے بہت بہت بہت پیار کرتی ہوں میرے شیر۔۔۔۔۔ پلیز مجھ سے نفرت نہ کرنا
معراج۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔

ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔

اپنی ماں کو معاف کر دینا جو تمہیں اکیلا چھوڑ کر جا رہی ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

جو تمہارا وعدہ پورا نہیں کر پائی۔۔۔ اس گھنگھار ماں کو معاف کر دینا میرے

ۛ

اور بریرہ کو اپنی ماں منانا۔۔ اور اپنی زندگی میں ہمیشہ خوش رہنا۔۔

میری دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہے معراج۔۔۔

تمہاری بے وفاماں :-

کوسم جہانگیر

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اففففففف!!!!

خط پڑھنے کے بعد دعا نے اپنا چکر اتا سر اپنے ہاتھوں میں تھام لیا تھا۔۔

Classic Urdu Material

اسکی آنکھوں سے زار و قطار آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔

کس قدر تکلیف برداشت کی ہوگی گو سم مانے۔۔۔۔

دعا نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔۔

وہ ابھی اپنی سوچوں میں ہی تھی کہ پیچھے سے معراج نے اسکو پکارا تھا۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟

دعا جو اپنا سر تھامے خط ہاتھ میں پکڑ کر بیٹھی تھی ایک دم معراج کی آواز پر گھبرا سی گئی

تھی۔۔۔۔

معراج بالکل اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟

معراج نے دعا کا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

خط پڑھتے دعا بہت روتی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ نہیں دعا نے اپنے آنسو پونچھے تھے اور وہ خط ایک ہاتھ سے پیچھے کیا تھا۔۔۔

یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟؟؟

معراج نے دعا کے اس طرح چھپانے پر پوچھا تھا۔۔۔

دعا پلینز بولونا کیا بات ہے؟؟؟

تم ٹھیک ہونا؟؟؟

تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے۔؟

تم اس طرح کیوں رو رہی ہو؟؟؟

معراج نے بے چین ہو کر اسے بہت سارے سوال کر دیے تھے۔۔۔

دعا خود پر قابو نہ رہا اور فوراً معراج کے گلے لگ گئی۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج کو بالکل سمجھ نہ آ رہا تھا۔۔۔۔

بولونا میری جان کیا ہوا ہے؟؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے اسکو زور سے اپنے اندر بیچ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج!!!!

دعا نے ایک دم روتے روتے کہا تھا۔۔۔۔۔

اور معراج سے الگ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

مجھے اپ کو کچھ دکھانا ہے!!!

دعا نے بھیگی آواز میں کہا۔

کیا؟؟؟

معراج نے ایک دم گھبرا کر پوچھا۔۔۔۔۔

بیٹھیں۔۔۔۔۔ دعا نے معراج کو اپنے ساتھ ہی زمین پر بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو پتا نہیں کیوں عجیب سا خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ کہی زندگی پھر اس کے ساتھ

کچھ؟؟؟؟؟

بولو دعا؟؟

Classic Urdu Material

مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز بولو؟؟؟

کیا بات ہے؟؟؟

معراج نے پھر پوچھا۔۔۔

تو دعا نے اس کے اگے یہ خط کیا!!!!

یہ کیا ہے؟؟؟

معراج نے دعا کے ہاتھ میں پکڑے اس پیر پر کو تھام کر پوچھا۔۔۔۔۔

کو سم

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کا

خط۔۔۔۔۔

دعا کے منہ سے الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہوئے۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

معراج کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔۔

اس نے ایک پل لگائے بغیر دعا کے ہاتھ سے وہ خط تھاما تھا۔۔۔۔۔

اور پڑھنا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔

ایک ایک لفظ کے ساتھ معراج کے چہرے پر ایک رنگ آتا اور ایک رنگ

جاتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اچ کتنے سالوں بعد اپنی ماں کے ہاتھ سے لکھی کوئی چیز پڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ لکھائی بلاشبہ کو سم کی ہی تھی۔۔۔۔۔

جیسے جیسے معراج خط پڑھ رہا تھا اسکی آنکھوں سے بری طرح آنسو گیر رہے تھے۔۔۔۔۔

دعا بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

معراج کو اپنی آنکھوں پر یقین نا آ رہا تھا کہ جو سب وہ پڑھ رہا ہے کیا وہ واقعی حقیقت تھی

۔؟؟

زندگی نے اس کے ساتھ کتنا بڑا مزاق کیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

خط ختم ہونے کے بعد معراج پر سختے جیس کیفیت تھی۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسو گیر رہے تھے۔۔۔ لیکن وہ بکل ساخت بیٹھا تھا۔۔

معراج؟؟؟؟

معراج؟؟؟

دعاب معراج کے روبرو گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر
اسکو پکار رہی تھی۔۔۔

معراج!!!!

معراج!!!!

پلیز کچھ تو بولیں۔۔۔

دعا!!!

دعا!!!!

معراج کچھ بولنا چھارہا تھا لیکن آنسو کا پھندا بار بار اس کے حلق میں لگ رہا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔

دعا نے اسکو اس طرح چیختا دیکھا تو اسکو کندھوں سے تھام کر بولی۔۔۔۔۔

معراج پلینز۔۔۔۔۔

دعا مانے کیوں؟؟؟

معراج بری طرح رو رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بری طرح ٹوٹ چکا تھا۔۔۔۔۔

اچھا اندر آئیں۔۔۔۔۔

دعا معراج کا ہاتھ تھام کر اسکو اندکمرے میں لائی تھی اور اسکو بیڈ پر بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔

اور خود جا کر جگ میں سے پانی نکال کر لائی تھی۔۔۔۔۔

معراج کو اس نے اپنے ہاتھ سے پانی پلایا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!

معراج نے پھر اسکو پکارا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پلیز معراج اپ خود کو سنبھالیں۔۔۔ دعا نے اسکے پاس ہو کر اسکے آنسو پونچھ کر کہا تھا۔۔۔

دعا ماما نے خود خوشی کی؟؟؟

وہ خود جان کر مجھے چھوڑ کر گئی؟؟؟

معراج نے شدید درد محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

معراج وہ مجبور تھی۔۔۔۔ پلیز اب پہلے ریلکیس ہو۔۔۔ دعا نے پھر معراج کو پانی پلایا

تھا۔۔۔۔ اور اسکے آنسو پونچھے تھے۔۔۔

اب معراج کچھ سنبھالا تھا۔۔۔۔

دعا نے اسکا سر اپنی گود میں رکھا تھا۔۔۔

اور اسکا ہاتھ اج خود تھاما تھا۔۔۔۔

معراج پلیز اب سمجھیں۔۔۔۔

جو گزر چکا اسکو ہم نہیں بدل سکتے۔۔۔۔

ماما مجبور تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ تکلیف میں تھی۔۔۔۔۔

دعا پیار سے معراج کے سر میں ہاتھ پھیرتے پھیرتے اسکو سمجھا رہی تھی۔۔۔۔۔
اور معراج بکل خاموش سالیٹا اسکو سن رہا تھا۔۔۔ معراج کے پاس تھا ہی کیا کہنے کو۔۔۔۔۔
معراج ماما نے جو کیا وہ بھی آپ سب کے لیے کیا نا۔۔۔ کہ اب سب انکو تکلیف میں دیکھتے
تو آپ برداشت نا کر پاتے۔۔۔۔۔

انہوں نے قدم ضرور غلط اٹھایا پر وہ تھک چکی تھی انسے تکلیف برداشت نا ہوئی
تھی۔۔۔۔۔

آپ آج تک سمجھتے رہے کہ انکو بریرہ ماما نے مارا ہے۔۔۔۔۔ جب کہ وہ تو آج تک آپ سے یہ
حقیقت چھپاتی آئی ہیں۔۔۔۔۔ تاکہ آپ کو سم ماما سے نفرت نا کریں۔۔۔۔۔ وہ آج تک آپ کی
تمام نفرت بنا کچھ بولے سنتی آئی ہیں۔۔۔۔۔

انہوں سے اتنے سال اس گناہ کی سزا اٹھائی جو انہوں نے کیا ہی نہیں۔۔۔۔۔

دعا بہت پیار سے معراج کو سمجھا رہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کو اس وقت حد سے زیادہ شرمندگی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج۔۔۔۔۔

کو سم ماما اپنی جگہ ٹھیک تھی۔۔۔

اور بریرہ ماما اپنی جگہ۔۔۔۔۔ کو سم ماما کی جگہ ہمارے دل میں ہمیشہ جوھے وہی رہے گی۔۔۔۔۔

لیکن بریرہ ماما بھی آپ سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔۔ وہ آپ کو وہ تمام ممتا کا پیار دینا چھاتی ہیں۔۔۔۔۔ جو انھوں نے بلاج اور دلاور بھائی کو بھی نہیں دیا۔۔۔۔۔

پلیز معراج۔۔۔۔۔

بریرہ ماما کو انکے ناکیے گناہ کی سزاہ مت دہیں۔۔۔۔۔

وہ تڑپتی ہیں آپ کے منہ سے ماں سنے کو۔۔۔۔۔۔۔

اور پلیز کو سم ماما کو غلط نا سمجھیں۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی بات ختم کی تو معراج ایک دم اٹھ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہوا؟؟؟

دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔۔

پتا نہیں میں نے جو گناہ جانے انجانے میں کیا ہے اسکے لیے مجھے وہ معاف کرینگے یا نہیں

؟؟؟

کیون نہیں کرینگے ضرور کرینگے وہ تو کب سے اپ پر ممتا نچھاور کرنا چھاتی

ہیں۔۔۔۔ راج۔۔۔۔

ایک بار انکوماں بلا کر تو دیکھیں۔۔۔۔

جو ہو چکا وہ ہو چکا۔۔۔

لوگوں کے پاس ایک ماں ہوتی ہے۔۔۔ اللہ نے اپ کو دو ماں دی ہیں جو دونوں ماں اپ

سے بہت پیار کرتی ہے۔۔۔

راج ایک ماں کو تو کھو چکے اپ۔۔۔۔

دوسری کو اب مت کھویں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سب کچھ بھول کر ایک بار انکو ماں مان کر دیکھیں۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کا ہاتھ تھام کر اسکو حوصلہ دیا تھا۔۔۔

معراج فورن کھڑا ہوا تھا۔۔

کہاں جا رہے ہیں؟؟

دعا نے فورن پوچھا۔۔۔

اپنی دوسری ماں سے معافی مانگنے۔۔۔ جو گناہ انھوں نے کیا نہیں اسکی سزہ کیوں بھوکتی یہ

پوچھنے۔۔۔۔

کیوں آج تک میری ہر بد تمیزی برداشت کی یہ پوچھنے۔۔۔۔۔

پراس وقت؟؟؟

دعا نے حیران ہو کر کہا۔۔

فجر کی آزان ہو رہی ہے وہ ضرور اٹھی ہونگی۔۔

Classic Urdu Material

معراج کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔ تو دعا بھی اسکے پیچھے پیچھے نیچے ائی تھی۔۔۔۔



وہ دونوں نیچے ائے تو بریرہ بیگم اتفاق سے باہر لاؤنج میں ہی نماز پڑھ رہی تھیں۔۔۔۔۔

دعا توسیڑیوں پر رک گئی تھی جب کہ معراج ان کے سیدھے ہاتھ کی طرف جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

بریرہ بیگم نے سلام پھیرا تو معراج کو دیکھ کر بہت حیران ہوئی۔۔۔۔۔

معراج کی آنکھیں لال ہو رہی تھیں۔۔۔

ارے بیٹا تم اس وقت؟؟؟

بریرہ بیگم نے معراج کو دیکھ کر ایک دم کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ چھایے تھا؟؟؟

بریرہ بیگم نے ہمیشہ کی طرح بے حد ممتا سے کہا تھا۔۔۔۔۔

جی!!!!!!

معراج نے مختصر سا کہا۔۔۔

وہ اس وقت حد سے زیادہ ندامت محسوس کر رہا تھا۔۔۔

کیا بچے؟؟؟

بریرہ بیگم نے پیار سے پوچھا۔۔۔

معافی!!!!!!

معراج کہہ کر ایک دم ہی انکے سامنے گھوٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔۔۔ وہ جانماز پر بیٹھی

تھیں۔۔۔۔۔

معراج

میرے بچے!!!!

Classic Urdu Material

معراج کو ایسے دیکھ کر وہ تڑپ اٹھی تھی۔۔۔ اور فوراً اس کے پاس آئی تھی۔۔۔
اور خود بھی رونے لگی تھی۔۔۔

کیوں آج تک میری ہر بد تمیزی برداشت کی؟؟؟

کیوں مجھے ہمیشہ اس سچ سے چھپا کر رکھا۔۔۔

کیوں برداشت کی اس گناہ کی سزہ جو آپ نے کیا ہی نہیں؟؟؟

معراج نے ایک دم ہی ان سے بھیگی آنکھوں سے سوال کرنا شروع کر دیے تھے۔۔۔

آپ مجھ پر متاںچھاوار کرتی رہی اور میں نفرت دیتا رہا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

معراج میرے بچے ایسے مت بولو۔۔۔ تم بہت اچھے ہو بیٹا۔۔۔

بریرہ بیگم واقعی معراج سے سگی ماؤں والا پیار کرتی تھی۔۔۔

میری تکلیف کی خاطر اپنے یہ سب سہا۔۔۔

اور میں نے کیا کیا؟؟؟

Classic Urdu Material

اپ کو لوگوں کے سامنے سب کے سامنے زلیل کرتا رہا اور اپنے اف تک ناکی آخر کیوں

؟؟؟؟؟؟؟؟

مجھے اتنا غرور میں رہنے دیا؟؟؟

بتا دیتی آپ مجھے کہ میں ایک بد نصیب شخص ہوں جس کی ماں اسکو خود چھوڑ کر گئی۔۔۔۔

کیوں سنتی رہی سب۔۔۔۔۔

نہیں معراج ایسے نہیں بولو۔۔۔ کو سم مجبور تھیں۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے روتے روتے کہا۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں اب تک یہ سب اس لیے نہیں بتایا تھا کہ تم کو سم سے نفرت نا

کرو۔۔۔۔۔

اور آپ سے جو نفرت کی وہ؟؟؟؟؟

آپ کو جو درد دیے وہ؟؟؟؟؟

اپنے کیوں کچھ نا کہا مجھ سے؟؟؟

Classic Urdu Material

کیوں میری ہر بے جا ضد پوری کی؟؟؟؟

معراج محبت اور ندامت بھرے شکوہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ماں

ہوں

نا

بریرہ بیگم نے روک روک کر کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے فوراً انکو گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دیں امی۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔

۔ معراج بریرہ بیگم کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر چھوٹے سے بچے کی طرح رو رہا

تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔

معراج ماں سے معافی نہیں مانگتے تم نے مجھے کیا کہا؟؟؟

پھر کہنا میرے بیٹے؟؟؟

بریرہ بیگم بھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔

امی!!!!!!!

میری امی آاااا

معراج بہت معصومیت سے بول رہا تھا۔۔۔

میرا بیٹا!!!!!!

بریرہ بیگم اسکے گلے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی۔۔۔

اج انکے آنسوؤں کے ذریعے سالوں پرانی نفرت دھل رہی تھی۔۔۔

اور ماں بیٹے کی محبت کا رشتہ کھل کر نکھر رہا تھا۔۔۔

امی اگر دعا مجھے سب نابینائی میں ہمیشہ اسی طرح۔۔۔

Classic Urdu Material

اپ کو گھنہنگار۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دیں۔۔۔

معراج واقعی بہت شرمندہ تھا۔۔۔

بس جو جوا اسے بھول جاو میرے بچے۔۔۔۔۔

بھول جاو۔۔۔۔۔

بس تم نے مجھے امی کہہ دیا میری سب سے بڑی خواہش پوری ہو گئی۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے معراج کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا بھی اب ان دونوں کے پاس آکر کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

دعا میری بچی ادھر آو۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے پیار سے دعا کو اپنے پاس بلایا تھا۔۔۔۔۔

اور اسکو اور معراج کو ساتھ گلے لگایا تھا۔۔۔۔۔

اج مجھے میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی مل گئی۔۔۔۔۔

اج مجھے لگتا ہے میرے اللہ نے مجھے معاف کر دیا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بریرہ بیگم نے پیار سے کہا۔۔۔۔۔

پھر کافی دیر دعا معراج بریرہ بیگم کے پاس بیٹھے رہے۔۔۔۔۔

جاؤں بچو اب تم دونوں سو جاؤ۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم سے مل کر معراج اور دعا اپنے کمرے میں اگئے تھے۔۔۔

دونوں نے ساتھ مل کر فجر کی نماز ادا کی تھی۔۔۔۔۔

معراج کا دل حد سے زیادہ پر سکون تھا۔۔۔۔۔

نماز سے سلام پھیر کر اس نے دعا مانگی تھی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

اور ساتھ ہی کو سم سے بھی مخاطب ہوا تھا۔۔۔

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
میری پیاری ماما میں کبھی آپ سے خفا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ بس یہ تو اللہ نے لکھا

تھا۔۔۔۔۔ بس آپ مجھے جلدی چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔۔۔

اپنی جگہ تو میری دل میں کوئی نہیں لے سکتا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن آپ کی جیسی ایک جگہ اب میں امی کو دوں گا۔۔ انھوں نے بہت صبر کیا

ہے۔۔۔۔۔

مجھے اللہ نے موقع دیا ہے کہ اپنی ممتا میں امی میم تلاش کر سکوں۔۔۔۔ میں آپ سے

بکل خفا نہیں ہوں ماما۔۔۔۔۔

میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں اور کرتا رہوں گا۔۔۔

معراج نے بھیگی آنکھوں سے دعا مانگی تھی اور پھر دعا کو دیکھا تھا۔۔۔

دعا نے بھی اسی وقت معراج کی طرف مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔

اندھیری رات کا سفر ختم۔۔۔۔۔ دعا۔۔۔۔۔

روشن صبح کی روشنی میری زندگی میں شامل کرنے کے لیے شکریہ۔۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر دعا کو کہا تھا تو دعا بھی مسکرا دی۔۔۔

پھر دونوں اکر سونے لیٹ گئے تھے۔۔۔

اور زہنی طویل تھکن کی وجہ سے فوراً سو بھی گئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح جب دعا معراج ناشتے کی میز پر ائے تو وہاں تمام لوگ ہی موجود تھے۔۔۔۔

معراج اور دعا دونوں ہی بے حد خوش تھے۔۔۔ وہ سمجھ رہے تھے انکی زندگی سے مصلے ختم ہو چکے ہیں۔۔۔ لیکن ایسا نہیں تھا۔۔۔

وہ دونوں اکرمیز پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔ وہاں گھر کے تمام لوگ ہی موجود تھے۔۔۔۔

اور اپنے اپنے ناشتے میں مصروف تھے۔۔۔ جب ہی بریرہ بیگم کچن سے نکلی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم امی!!!!!!

معراج نے فوراً مسکرا کر سلام کیا تھا۔۔۔

معراج کے اس طرح سلام کرنے پر دلاور کے منہ میں جو چائے تھی وہ باہر اٹے اٹے
رکی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جہا نگیر صاحب جو اخبار پڑھنے میں مصروف تھے انہوں نے اخبار ہٹا کر دیکھا تھا۔۔۔

بلان کو نولہ نگلتے نگلتے ٹھسکا لگا تھا جبکہ رملہ اور سہل شوگڈ تھی۔۔۔۔

دیکھ کر دعا مسکرا رہی تھی۔۔۔ reaction سب کا

و علیکم اسلام میرے بیٹھے۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے پیار سے اکر اسکا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔۔

میز پر موجود تمام لوگ اس موجزے پر یقین نہیں کر رہے تھے اور انکھیں حیرت سے

پھیلا کر معراج کو دیکھ رہے تھے۔۔

کیا ہے؟؟؟؟؟؟

معراج نے سب کی نظریں اپنے اوپر دیکھ کر پوچھا۔۔۔

یہ سورج آج کہاں سے نکلا؟؟؟

رملہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا نے بے سختی ہنسی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ناکرنا۔۔۔ وہ تم سب کے ساتھ ساتھ میری بھی ماں overacting اب سب
ہیں۔۔۔۔۔

مہراج نے شرما کو مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔۔

-----ooooooooooooo 1

بلاج اور دلاور نے نے حد خوشی سے ایک آواز ہو کر اوووو کہا تھا۔۔۔

یعنی ماں بیٹے کی ناراضگی ختم؟؟؟

جہناگیر صاحب نے مسکرا کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

ماں بیٹے میں ناراضگی ہوتی نہیں۔۔۔

بریرہ بیگم نے جواب دیا تھا۔۔۔

بلکل۔۔۔ معراج نے مسکرا کر سر ہلایا تھا۔۔۔

وہاں سب خوش تھے سوائے سچل کے۔۔۔ لو اب ایک اور فیملی میلو ڈرامہ

شروع۔۔۔ سبج نے دل میں جل کر کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے جب ہما!!!!!!!!!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_35

www.classicurdumaterial.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہاں سب خوش تھے سوائے سبیل کے۔۔۔ لو اب ایک اور فیملی میلوڈرامہ شروع۔۔۔

سبیل نے دل میں جل کر کہا۔۔۔

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے جب ہما کی کال سبیل کے موبائل پر مئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سجّل ناشتے کی میز سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

ویسے دعا تمہارا جادو اب نظر آرہا ہے۔۔۔۔۔

رملانے ایک دبا کر دعا کو چھیڑا تھا۔۔۔

ہاں بھی دعا یہ اج ایک دن میں معراج صاحب کی کا یا کیسے پلٹ گئی؟؟؟

دلاور نے بھی مسکرا کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

کر رہے ہو۔۔۔ معراج نے بڑے مزے سے over react اب تم کچھ زیادہ ہی

پیتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ juicie

ہاں بھائی بس کرو۔۔۔

کیوں میرے بیٹے اور بہو کو تنگ کر رہے ہو۔۔۔۔۔

اب کے بریرہ بیگم نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

اج بریرہ بیگم کی زندگی کا انتہائی خوش ترین دن تھا۔

Classic Urdu Material

کے پراٹھے بنائے low oil معراج لو میں نے آج خود تمہارے لیے اپنے ہاتھ سے
ہیں۔۔۔

بریرہ بیگم نے معراج کے آگے پلٹ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جب اتنے پیار سے بنائے ہیں۔۔۔

تو اتنے پیار سے کھلا بھی دیں۔۔۔

معراج نے بھی مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم تو خوشی سے پھولے ناسمار ہی تھی۔۔۔

معراج کو اس طرح دیکھ کر دعا بھی بے حد خوش تھی۔۔۔

اور بھی کم ہو value لو بے دلاور صاحب ویسی یہ اس قدر لاڈ لے تھے اور اب تو ہماری

جائے گی۔۔۔

بلان نے بھی مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

بس تم لوگ جلتے رہو۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے بھی بھائیوں سے مزاق کیا تھا۔۔

وہ سگے بھائی نہیں تھے لیکن ان میں محبت بہت تھی۔۔

ویسے آج کافی خوشی کا دن ہے۔۔۔ آج رات ہم تمام گھر والے ایک ساتھ باہر فیملی

کریں گے۔۔۔ dinner

اب کے جہانگیر صاحب نے کہا تھا۔۔

واہ زبردست بابا اپنے تو میرے منہ کی بات چھین لی۔۔

دلاور نے فوراً کہا تھا۔۔

ساری فیملی ساتھ کرے گی۔۔۔ dinner تو پھر ڈن رہا آج رات کا

جہانگیر صاحب کہہ کر اٹھ گئے تھے معراج وہی بیٹھنا شتہ کر رہا تھا دعا بھی اس کے ساتھ

ہی بیٹھی تھی۔۔

ویسے محترمہ۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔

Classic Urdu Material

بات تو ان لوگ کی ٹھیک ہے۔۔۔ اپ کا جادو ہے بڑا خطرناک۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کے کان میں کہا تھا۔۔

دعا نے شرما کر گردن جھکالی تھی۔۔۔

ا ہسمم ا ہسمم

زارہ دوری اختیار کیجیے۔۔۔

اب اپ لوگ کی شادی کو 4 ماہ ہونے والے ہیں۔۔۔۔

رملانے پھر معراج کو چھیڑا تھا۔۔۔

تمہیں پتا ہے دعا اللہ نے ہم تینوں کو ایک بہن اور تمہیں نند کیوں نہیں دی؟؟

معراج نے ایک دم کہا تھا۔۔۔

کیوں؟؟

دعا نے فوراً پوچھا تھا۔۔۔

کیونکہ یہ میڈم ہماری بھابی جو بنی تھی۔۔۔۔۔ یہ بھی کسی جلی کٹی نند سے کم نہیں ہیں۔

Classic Urdu Material

معراج نے رملاکا مزاق اڑیا تھا۔۔۔

معراج کے بچے۔۔۔ رملانے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

معراج بھی ہنسے لگا۔۔۔

دعا کو ان اس گھر کا محول بے حد اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ پیچھے شور کیوں مچ رہا ہے؟؟؟

support@classicurdumaterial.com

ہمانے بات کرتے کرتے پوچھا تھا۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بس ان لوگ کے ڈرامے جو ختم نہیں ہوتے۔۔۔

ایک تو سمجھ نہیں اتنا اس دعا کا میں کیا کروں جب سے اس گھر میں آئی ہے۔۔۔

سب کو اپس میں ملا رہی ہے۔۔۔ سب نے جل کر کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا مطلب؟؟

ہمانے نا سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔

یار تمہیں تو پتا تھا معراج اپنی ماں کو منہ نہیں لگاتا تھا۔۔۔

اج پتا نہیں اسے کیا ہوا ہے ان سے صنف کھیل رہا ہے۔۔۔ سمجھ سے باہر ہے میرے یہ

بات۔۔۔ کہ یہ لڑکی واقعی ہر چیز کیسے ٹھیک کر دیتی ہے۔۔۔۔

سجل دعا سے بری طرح چڑی ہوئی تھی۔۔۔

ہممممم فکر نا کریں آپ بس کچھ دن کی بات ہے۔۔۔۔

اس دعا کا نام و نشان اس گھر سے نامٹا دیا تو میرا نام بھی ہما نہیں۔۔۔

ہمانے کہا تھا۔۔۔

پر تم کرنے کیا والی ہو؟؟

سجل نے حیرانی سے پوچھا تھا۔۔۔

بس ایک دھماکہ کرنے والی ہوں آپ۔۔۔

Classic Urdu Material

خیر اپ یہ سب چھوڑیں میں تھوڑی دیر تک اپکی طرف چکر لگاؤں گی۔۔

ہمانے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔

اللہ جانے یہ لڑکی اب کیا کرے گی۔۔

بس جو بھی کرے اس منحوس دعا کو دفاع کر دے ادھر سے۔۔۔۔۔

سجل اپنے آپ سے بڑبڑا رہی تھی۔۔ جب دلاور نے اسے آواز دی تھی۔۔

سجل

سجل!!!

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سجل کہہ کر انی لوگوں کی طرف ائی تھی۔۔

آجاؤں ہم یہاں کچھ پلان کر رہے ہیں۔۔۔

دلاور نے خوشی سے کہا تھا۔۔۔

مجھے کوئی دلچسپی نہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

سجل کہہ کر چلی گئی تھی۔۔۔

دعا اور معراج دونوں نے اس کے رویے کو محسوس کیا تھا۔۔۔۔

لیکن معراج کو تو سجل شروع سے ہی ناپسند تھی اس لیے اسکو زارہ بھی پرواہ نہ ہوئی۔۔۔۔

وہ لوگ کافی دیر بیٹھے میز پر ہنسی مذاق کرتے رہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

نمرہ تمہیں اب تک میرے اوپر یقین نہیں ہوا؟؟؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زیب نے فون پر کہا تھا۔۔

نہیں بات یقین کی نہیں صبح اور غلط طریقے کی ہے۔۔۔۔

میں ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چھاتی جس سے میرے گھر والوں کو دکھ ہو۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ نے صاف صاف کہا تھا۔۔

emotional blackmail یعنی تم مجھ سے پیار نہیں کرتی؟؟ زیب نے

شروع کی تھی۔۔

اپ میری پسند ہیں۔۔

پیار نہیں۔۔

نمرہ اپنی بات کی مضبوط تھی۔۔

پر نمرہ میں تم سے بے حد پیار کرتا ہوں پلیز مجھ سے ایک بار مل لو نا۔۔۔

میں پھر کبھی نہیں کہو گا۔۔۔

زیب نمرہ کو مناتے مناتے اب زتیج ہو چکا تھا۔

اپ ایک بار میرے کہنے سے زہر پی لیں۔۔ میں پھر کبھی پینے کو نہیں کہو گی۔۔

نمرہ نے بڑا اچھا جواب دیا تھا۔۔ دوپل کے لیے زیب کی زبان پر بھی تالا لگ گیا تھا۔۔

اچھا تم بول

Classic Urdu Material

تم کیا چھاتی ہو؟؟

زیب نے اپنے ہتیار ڈالتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔ نمرہ کو وہ ہاتھ سے کسی صورت جانے نہیں دینا چھاتا تھا۔۔۔

میں چھاتی ہوں تم میرے گھر رشتہ لاو۔۔۔

تم معراج بھائی سے بات!!!!

نمرہ کی بات ادھوری تھی کہ زیب گھبرا کر بول پڑا۔۔۔

تم پاگل ہو؟؟؟؟

معراج کو کچھ نہیں پتا چلنا چاہیے۔۔۔

پلیز۔۔۔

کیوں؟؟؟ نمرہ نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

بس نہیں۔۔۔

تم ایک کام کرو۔۔۔

Classic Urdu Material

اپنی بہن دعا کے ساتھ مجھ سے ملنے آ جاؤں ایک بار دعا مجھے دیکھ لے اسکو ہمارے بارے
میں سب پتا ہو گا۔۔۔ تو ہمارا رشتہ آسانی سے ہو گا۔۔۔

اب ٹھیک ہے؟؟؟؟

زیب کے زہن میں ایک نیا پلان آیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔۔

دعا آپ جب رہنے آئیں گی۔۔۔ تو میں انکو سب بتاؤں گی۔۔۔ پھر جو وہ بولیں گی۔۔۔

ہمممم!!!! زیب کو اب جا کر کچھ سکون ہوا تھا۔۔۔۔۔

پر سنو دعا کو اگر یہ پہلے پتا لگ گیا کہ میں کون ہوں تو وہ منع کر دے گی۔۔۔ تم اسکو بھی میرا

نام وغیرہ کچھ نابتانا وہ سب میں سنبھال لوں گا۔۔۔۔۔

تم اور دعا بس مجھ سے ملنے آ جانا ٹھیک ہے؟؟؟؟

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

اکیلے ملنے جانے سے اچھا نمرہ کو یہ لگا تھا کہ وہ دعا کو سب سچ بتا دے۔۔ کیوں کے نمرہ کی نیت صاف تھی۔۔ وہ زیب کے گندے ارادوں سے بالکل بے خبر تھی وہ انتہائی معصوم تھی۔۔۔

جس کو زیب نے اپنے عشق جھوٹے عشق میں پھسایا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اج جہانگیر منیشن میں صنفی کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔
دعا رملارو حان علیان معراج دلاور بلاج اور گھر کے ملازم مل کر کرکٹ کھیل رہے تھے۔۔۔

دعا اور معراج مخالف ٹیم میں تھے۔۔۔

سجل دور جھولے پر بیٹھی یہ سب دیکھ کر جل رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

جہانگیر صاحب اور بریرہ بیگم بھی دور کر سیوں پر بیٹھے بچوں کو کھیلنا دیکھ رہے تھے۔۔۔

دعا اور ملا بیٹینگ کر رہی تھی۔۔۔

اور معراج بال کر رہا تھا۔۔۔

پرا کر کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ bating دعا

اج وہ ہنسی مسکراتی چھکتی بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔۔

افف اپ سے تو ہم پہلے ہی ہارے ہوئے ہیں۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کے پاس سے گزرتے ہوئے کہا۔۔۔

دعا نے اپنے لبوں کو دانتوں میں ڈبا کر اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔

دعا کو معراج جان جان کر ہلکی بال کر رہا تھا۔۔۔

بلیو پیٹ اور کلی شرٹ میں وہ ہیرہ لگ رہا تھا۔۔۔

اور دعا بھی لائٹ پینک کلر کی فورک میں پری لگ رہی تھی۔۔۔

معراج نے دعا کو بال کرائی تھی تو دعا نے زور سے بلا گھوما کر بال دور پھینکی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اور خود ہی خوشی سے چیخیں مار رہی تھی۔۔۔

معراج کو اس وقت اس پر بے حد پیار آیا تھا۔۔۔

اسکو جان کر ہلکی بال کرائی تھی۔۔ اور د عابڑے بڑے شوٹ over معراج نے اپنا پورا مار مار کر خوش ہو رہی تھی۔۔

یہ دیکھو زاہد اپنی بیگم کو کتنی ہلکی بال کر رہا ہے۔۔۔

رملانے معراج کو پیار سے تھپڑ لگا کر کہا تو معراج ہنسے لگا۔۔

اب ختم ہو چکا تھا۔۔۔ اور اب دلاور نے بال کرنا شروع کی over معراج کا

پر آگیا تھا۔۔۔ feilding تھی۔۔ معراج

لینے کے لیے پیچھے ہو رہا catch رملانے ایک اونچا شوٹ مارا تھا۔۔۔ جب معراج

تھا۔۔۔

تو اسکی ٹکڑی طرح ہمارے ہوئی تھی۔۔ اور وہ سیدھا معراج کے بازو میں آکر گھیری

تھی۔۔۔ معراج نے بھی ایک دم کچھ نا سمجھتے ہوئے اسکو سنبھالا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور فورن سیدھا ہوا۔۔۔

دور کھڑی دعا کو نجانے کیوں اس پل بلکل اچھا نا لگا تھا۔۔۔ اسکا موڈ ایک دم ہی آف ہوا تھا۔۔۔۔۔

تم آندھی ہو؟؟؟

نظر نہیں آتا؟؟؟

معراج نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

ہما اسکو ویسی زہر لگتی تھی۔۔۔

ہما جان کر اسکو مسکرا کر دیکھ رہی تھی تا کے دور کھڑی دعا اسکا غلط مطلب لے۔۔۔

ہاں اندھی تو ہوں تمہاری محبت میں۔۔۔

ہما نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

تمہارا دماغ خراب ہے۔۔۔ معراج نے کہا تھا اور اگے بڑھا تھا۔۔۔

تبھی سبیل ہما کے پاس ای تھی۔۔۔ ارے ہما اچھا کیا تم بھی اگی۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمممم۔۔۔

ہمانے سر ہلا کر کہا۔۔

میرا انا تو ضروری تھا نا۔۔۔۔

ویسے کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔ ہمانے دلاور سے پوچھا تھا کچھ نہیں بس کرکٹ کھیل رہے

ہیں۔۔۔۔

دلاور نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔

میں بھی کھیلوں؟؟ ہمانے خود ہی کہا تھا۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں۔۔۔۔

تم ایک کام کرو ہماری ٹیم میں آ جاؤ۔۔۔ ویسے ہماری ٹیم میں صرف معراج اور میں

ہیں۔۔ دلاور نے کہا۔۔

ہاں ٹھیک۔۔۔۔ ہمانے فورن مان لیا۔۔

پرائے تھے۔۔۔۔ bating اور ہما ایک ساتھ

Classic Urdu Material

بلانج بال کر رہا تھا۔۔۔

کر رہی تھی۔۔۔ feilding اور دعا

دعا کا اتر اچہرہ دیکھ کر معراج سمجھ چکا تھا کہ میڈم کو ہما کا کھیل اور میری ساتھی بنا چھا نہیں لگا۔۔۔

معراج کو شرارت سوچی تھی اور وہ جان جان کر ہنس ہنس کر کھیل رہا تھا اور ہما کو بھاگ بھاگ کر رن لینے کو کہہ رہا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر تو دعا نے برداشت کیا تھا پھر مغرب کی آذان کے وقت وہ نماز کا کہہ کر اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

معراج نے جب ادھر ادھر دیکھا تو دعا اسکو دیکھائی نہ دی۔۔۔

وہ اسکے پیچھے جانے لگا جب ہی ہما نے اسکو روکا تھا۔۔۔

معراج !!!؟؟؟

بکو؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے چھوٹ کہا تھا۔۔۔

تمہیں نظر نہیں آتی میری محبت؟؟؟؟

ہمانے ہلکے سے کہا تھا۔۔۔

اب اگر کوئی بقواس کی توسب کے سامنے مجھ سے تھپڑ کہا لو گی۔۔۔

معراج نے فورن کہا تھا۔۔۔

معراج اتنا غور و ناکر و۔۔۔

بہت مھنگا پڑے گا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
تم جیسی برساتی مینڈیکا میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی معراج کہہ کر فورن اگے بڑھ گیا تھا۔۔۔

ہاہا ہاتھ مارا سارہ غور و تار تار ہونے والا ہے جناب۔۔۔

ہمانے جاتے معراج کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material



دعاجب کمرے میں ای تھی تو اسکو معراج پر بلاوے ہی غصہ آرہا تھا۔۔۔

دعا اور معراج ایک دوسرے کے لیے بے حد حساس تھے۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا۔ لڑکیوں کو دیکھ کر منہ پر اتنی چمک کیوں آجاتی ہے انکے۔۔۔

دعا نے جل کر کہا تھا۔۔۔

جو بھی کریں۔۔۔

مجھے کیا۔۔۔

ابھی اسکو بازوؤں سے پکڑا تھا گود میں بھی اٹھالیں۔۔۔

مجھے کیا۔۔۔

دعا خود سے زور زور سے بڑبڑاتی۔۔۔ الماری سے کپڑے نکال رہی تھی۔۔۔

اہم اہم۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا واقعی اٹھالوں گود میں؟؟؟؟

معراج نے الماری کے ساتھ کھڑے ہو کر کہا تھا۔۔

دعا نے ایک ای بر واٹھا کر معراج کو غصے سے دیکھا تھا۔۔

اور الماری زور سے بند کر کہ بنا کوئی جواب دیے اگے بڑھی تھی۔۔

جب ہی معراج نے اسکے اگے کھڑے ہو کر اسکا راستہ روکا تھا۔۔۔

چھوڑیں میرا راستہ۔۔۔

دعا نے غصے سے کہا تھا۔۔

پہلے میری بات کا جواب دو۔۔۔

معراج کو دعا کی یہ جلن حد سے زیادہ اچھی لگی تھی۔۔۔

مجھے کسی بات کا جواب نہیں دینا۔۔۔

ابھی دعا بول کر فارغ ہوئی تھی کہ رملانے کمرے کا دروازہ نوک کیا تھا۔۔

ارے بھائی آئے آئے۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے فورن رمل کو اندرانے کو کہا تھا۔۔

معراج تم برانامانو تو میں اور دعا ایک ساتھ تیار ہو جائیں۔۔۔ مجھے کچھ کام بھی ہے دعا سے۔۔۔

رمل نے معراج سے کہا تھا ارے بھابی کوئی بات نہیں اپ آرام سے تیار ہو دو نون۔۔۔ میں ویسی تیار ہوں۔۔۔

معراج دعا پر ایک نظر ڈال کر کمرے سے باہر نکلتے نکلتے موڑا تھا۔۔۔

حسین اور پیاری پیاری لیڈز پلیرز زیادہ وقت نہیں لگائے گا ویسی بہت سخت بھوک لگی ہے۔

معراج نے صفس کر کہا تھا اور چلا گیا تھا۔۔۔

رمل نے فورن ہی کمرہ لوک کر دیا تھا۔۔۔ شکر چلا گیا۔۔۔

معراج کے جانے کے بعد رمل نے شکر ادا کیا تو دعا حیران ہوئی۔۔۔

کیا ہوا بھابی؟؟

Classic Urdu Material

دعا پوچھے بنانا رہے سکی۔۔۔

وہ دعا مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔

وہ دراصل میں نے سوچا ساتھ تیار بھی ہو جائیں گے اور ڈسکس بھی کر لیں گے۔۔۔ ملانے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بھابی خیرت کیا ہوا؟؟؟

دعا کچھ پریشان سی ہوئی۔۔۔

وہ دعا معراج کی سالگرہ ارہی ہے پرسوں۔۔۔ تو میں سوچ رہی تھی اس بار اسکو سرپرائز

دیتے ہیں۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں کیوں نہیں بھابی یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔ پھر کیا پلان کیا آپ لوگ نے؟؟؟

دعا ساری ناراضگی بھول گئی تھی۔۔۔ اور خوشی سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

میڈم اس بار پلان آپ کریں گی۔۔۔

Classic Urdu Material

ہوگی نہ۔۔۔ special اپنی ہی وجہ سے birthday اس بار اس کی

رملانے ایک انکھ دبا کر کہا۔۔۔ تو دعا نے شرما کر سر نیچے کر لیا تھا۔۔

مناتا ہے۔۔۔ گھر کے حلات سے تو تم واقف ہی birthday معراج بہت کم ہی اپنی
نہیں بناتا تھا۔۔۔ لیکن اس سال سب birthday تھیں۔۔۔ کو سم ماما کی وجہ سے وہ
کچھ بدل چکا ہے۔۔۔

معراج کی زندگی میں پیاری سی دعا نے اکر سب ٹھیک کر دیا ہے نا۔۔۔۔۔

رملانے دعا کی تھوڑی کو پیار سے تھام کر کہا۔۔۔۔۔

دعا مسکرا دی تھی۔۔۔۔۔

ہممم۔۔۔ بس میں چھاتی ہوں بھابی معراج ہمیشہ خوش رہیں۔۔۔ اب کبھی وہ ادا اس نا

ہوا۔۔۔۔

دعا نے بہت دل سے کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور اج پہلی بار رملانے دعا کی آنکھوں میں معراج کے لیے وہی جنون اور محبت دیکھی تھی جو
معراج کی آنکھوں میں تھی۔۔۔

دعا تم سے ایک پر سنل بات پوچھ سکتی ہوں؟؟

رملانے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

جی بھابی بولیں۔۔۔

دعا نے فوراً پوچھا۔۔

تم پہلے معراج سے محبت نہیں کرتی تھی نا؟؟؟

رملانے اس سوال پر دعا ایک دم چونکی تھی۔۔۔ اور خاموش رہی۔۔۔

اور اب تم اس پر جان دیتی ہو نا؟؟

رملانے پیار سے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔

تو دعا مسکرا دی۔۔۔

بھابی پہلے کا نہیں پتا۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن اب میں معراج کے بغیر ایک دن نہیں رہے سکتی۔۔۔

دعا نے قبول کر لیا تھا۔۔

تو معراج کو بتایا؟؟ رملانے فورن پوچھا تھا۔۔۔

نہیں بھابی سا لگرہ والے دن۔۔۔ بتاؤں گی۔۔۔

دعا نے شرما کر کہا۔۔۔

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔ دعا۔۔۔

رملہ واقعی دعا کی خیر خواہ تھی۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔

دعا نے بھی کہا تھا۔۔

چلو جلدی تیار ہو جاؤ نہیں تو تمہارا شوہر کان کھا جائے گا۔۔۔

رملانے صفس کر کہا تو دعا بھی کپڑے لے کر باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔ جبکہ رملہ تیار

ہونے لگی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج آکر باہر لاؤنچ میں بیٹھ گیا تھا جب ہی ہما یہاں اس کے پاس آئی تھی۔۔۔

تم اب تک دفاع نہیں ہوئی یہاں سے؟؟

معراج نے سیدھا کہا تھا۔۔

معراج آخر تم مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتے ہو؟؟

ہما اس نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

نفرت اور محبت اپنوں سے کی جاتی ہے۔۔۔ ہما۔۔۔

میرا تم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔ تم میرے ماضی کا ایک انتہائی شرمناک حصہ

ہو۔۔۔ اور کچھ نہیں۔۔۔ معراج نے مضبوط لہجے میں کہا تھا

پر معراج۔۔۔!!! ہما کچھ بولنے لگی تب معراج نے اسکو روکا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بسبس ہما!!!!

مجھے جو کہنا تھا کہہ دیا میں نے۔۔۔

اور ایک بات اور اب ہر وقت یہاں منہ اٹھا کر نا آجایا کرو۔۔۔ وہ کیا ہے نامیری بیوی کو
میرا کسی لڑکی سے بات کر برداشت نہیں۔۔۔

معراج نے ہما کو مزید جلایا تھا۔۔۔

ہاہاہا تمھاری بیوی۔۔۔

وہ اب تک تمھاری بیوی بنی بھی ہے معراج؟؟؟

ہمانے مزاق آڑنے والے انداز میں کہا۔۔

وہ کیا ہے نا ہما۔۔۔

تمھاری طرح تمھاری سوچ بھی بے حد چھوٹی اور گندی سی ہے۔۔۔ میاں بیوی کا تعلق

صرف ایک چیز پر نہیں ٹیکا ہوتا۔۔۔

Classic Urdu Material

میاں بیوی کا تعلق۔۔ عزت، محبت، یقین، مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا۔۔۔

ایک دوسرے کا سہارا بنے کو ہمسفر کہا جاتا ہے۔۔ دل ملتے ہیں میاں بیوی کہ۔۔۔ اور جوابات تم کر رہی ہو۔۔

وہ رشتہ تو تم نے خود مجھ سے بھی قائم کرنے کی کوشش کی تھی کیا تم میری بیوی بن گئی؟؟؟

معراج نے ہما کو منہ توڑ جواب دیا تھا۔۔۔

ہما اپنی نسوانیت کو ہتھیار بنا کر مرد کا دل نہیں جیتا جاتا۔۔۔۔۔

مرد ہمیشہ ایک ایسی عورت کو پسند کرتا ہے۔۔ جو پاک صاف ہو۔۔۔۔۔ جو اسکے بچوں کو

اچھی تربیت دے سکے۔۔۔۔۔

میں نے آج تک ماضی میں تمہارے ساتھ جو کچھ بھی کیا میں اس کے لیے شرمندہ

ہوں۔۔۔ میں اندھیروں میں بھٹک رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

پتا نہیں اللہ کو میری کونسی نیکی اچھی لگی جو اس نے میری زندگی میں دعا کی صورت میں اجلا

بھیجا۔۔۔۔

تم بھی ان اندھیروں سے نکل او۔۔۔ ضدانا میں کچھ نہیں رکھا۔

معراج نے اب بہت ریشان سے ہما کو سمجایا تھا۔۔۔

پر ہما تو ہما تھی۔۔۔۔

میں دعا سے زیادہ اچھی ثابت ہوئی معراج۔

ہمانے معراج کا ہاتھ ایک دم تھام کر کہا۔۔

تبھی رملہ اور دعا سیڑیاں اتر کر نیچے آئی تھی۔۔۔۔

ہمانے جان کر دعا کو دیکھ کر معراج کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

پلیز معراج؟؟؟

معراج بھی ایک دم حیران ہوا تھا۔۔۔

کیا ہو رہا ہے ادھر؟؟

Classic Urdu Material

رملانے ہنس کر کہا تھا۔۔ جب کہ دعا کو معراج پر اور مزید غصہ آیا تھا۔۔۔

کچھ نہیں بس ہمانے صُفس کر کہا تھا۔

معراج نے فوراً اپنا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

اور پلٹ کر دعا کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

لال فورک گولڈن حجاب پہنے وہ ہلکا سا میک اپ کیے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

چھوٹی سی ناک غصے کی وجہ سے پھولی ہوئی تھی۔۔۔

معراج نے ایک دم دعا کو اپنی نظروں میں بھرا تھا اور اسکی طرف گیا تھا۔۔۔

اففففففف خد اااااااااا

اج تو زلم حسن والے لوگ گھائل کرنے کے ارادے سے تیار ہوئے ہیں۔

معراج نے جا کر دعا کے کان میں کہا تھا۔۔۔

اپ کو گھائل کرنے والے اور لوگ بہت مجبور تھیں۔۔۔

دعا خفنگی سے بولتی اگے بڑھ گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کو اس پل دعا پر بے حد پیا آیا۔۔۔۔

ارے بابا!!!

اتنی ناراضگی کیوں۔۔۔ معراج نے دعا کے پیچھے چلتے چلتے کہا۔۔۔

کوئی غصہ نہیں مجھے۔۔۔

دعا نے بنا منہ موڑے کہا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ اچھا سچی۔۔۔

معراج نے اسکو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پاس کھینچا تھا۔۔۔

دعا فوراً ہی اپنا پچھوڑا کر گاڑی میں اکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

اھو وہ میری جان مجھ سے اتنی محبت کرتی ہے۔۔۔ ارے پگلی تمہارے علاوہ میری زندگی

میں کسی کی جگہ نہیں شونی۔۔۔!!!

معراج نے اپنے دل میں کہا۔۔۔

اور اکر گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج اور دعا کے ساتھ بلاج اور ر ملا بیٹھے تھے۔۔

جب کے سبب دلا اور ہما ایک گاڑی میں تھے۔۔

اور جہانگیر صاحب بریرہ بیگم اور روحان ایک گاڑی میں۔۔۔

سے دعا کو دیکھ back mirror دعا پیچھے ر ملا کے ساتھ بیٹھی تھی جب معراج بار بار رہا تھا۔۔۔

دعا سکی زندگی بن چکی تھی۔۔

دعا کی ناراضگی معراج سے برداشت ناہوتی تھی۔۔۔

پہنچ گئے تھے۔۔۔ port grand وہ لوگ ہنسی مزاق کرتے کرتے

دعا نے معراج سے کوئی بات ناکی تھی۔۔ معراج جان جان کر دعا کو بات بات پر چھیڑ رہا تھا۔۔

پر دعا کسی بات کا جواب نہیں دے رہی تھی۔۔

Classic Urdu Material

سب نے ساتھ ہی کھانا کھایا تھا۔۔۔ تمام لوگ ہی خوش تھے۔۔۔ پر سبجل اور ہمانکی خوشی!!!!!!

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_36

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سب نے ساتھ ہی کھانا کھایا تھا۔۔۔ تمام لوگ ہی خوش تھے۔۔۔ پر سبجل اور ہمانکی خوشی
دیکھ دیکھ کر اندر اندر جل رہی تھی۔۔۔

کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر معراج نے کھڑے ہو کر کہا۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

چلو دعائیں زارہ واک کر کے آتے ہیں۔۔۔

مجھے کہی نہیں جانادعا نے صاف انکار کیا تھا۔۔۔

کیسے نہیں جانا۔۔۔ معراج نے اسکو ہاتھ سے تھام کر اٹھایا تھا۔۔۔

میں چہل قدمی کر رہے street کی port grand وہ دونوں سب کو بتا کر اب
تھے۔۔۔

مجھے اب موسم کچھ خراب لگ رہا ہے۔۔۔

معراج نے بات کا آغاز کیا تھا۔۔۔

نہیں تو!!!

دعا نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

میں آپ کے موسم کی بات کر رہا ہوں محترمہ۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔ تو دعا کو یاد آیا کہ وہ معراج سے
ناراض ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

ابھی وہ دونوں بات ہی کر رہے تھے کہ دعا کے موبل پر کال آنے لگی۔۔۔

دعا نے موبل دیکھا تو نمبرہ کی کال تھی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

نمبرہ کیسی ہو؟؟؟

دعا نے کال اٹھاتے ہی کہا۔۔۔

معراج نے دعا کو بینچہ پر بیٹھنے کو کہا اور خود اس کریم لینے چلا گیا۔۔۔

ہاں نمی میں کوشش کرتی ہوں۔۔۔

دودن بعد معراج کی سالگرہ بھی ہے۔۔۔

چلو میں ایک کام کرتی ہوں بس ایک رات کے لیے اجاتی ہوں۔۔۔ معراج سے اجازت

لے کر۔۔۔ ہی بتاؤں گی تمہیں۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔

چلو اللہ حافظ۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے کال بند کر کے ادھر ادھر دیکھا تو۔۔۔

لے رہا تھا۔۔۔ icecream معراج

تبی دولڑکیاں ای تھی۔۔۔ اور اس سے ہنس ہنس کربات کرنے لگی تھی۔۔۔

دعا دور سے بیٹھی دیکھ رہی تھی۔۔۔ معراج بھی ہنس رہا تھا۔۔۔

ایک تو سمجھ نہیں آتا لڑکیوں کو انج کل کیا ہو گیا ہے۔۔۔

دعا کو ایک دم ہی غصہ آیا تھا اسکو سب برداشت تھا بس معراج کو کسی اور کے ساتھ دیکھنا

اس کے بس سے باہر تھا۔۔۔۔

معراج انکو دیکھ کر مسکرا کر اللہ حافظ کر کے آرہا تھا۔۔۔

دعا کی ناراضگی اب اور مزید بڑھ گئی تھی۔۔۔

آئس کریم۔۔۔ favourite یہ لیں محترمہ اپ کی

پر بیٹھ گیا۔۔ دعا کے ساتھ bench معراج نے دعا کے اگے ایک کون کی اور خود

ہی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے نہیں کھانی۔۔۔

دعا نے خفتگی سے کہا۔۔۔

ہا ہا دیکھو تم غصہ مجھ سے ہو یا آئس کریم سے؟؟

معراج نے بڑے مزے سے آئس کریم کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

میں کسی سے غصہ نہیں ہوں۔۔۔ دعا نے فورن کہا۔۔۔

اچھا واقعی؟؟ معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔

ہاں واقعی۔۔۔ دعا نے اس کے ہاتھ سے کون لے کر کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔ کس کا فون تھا۔۔۔؟؟

معراج نے یاد آنے پر پوچھا۔۔۔

اھو وہاں وہ نمبرہ کا فون تھا۔۔۔

دعا نے آئس کریم کھاتے کھاتے بتایا۔۔۔

نمبرہ کا فون خیریت؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے پوچھا۔۔

ہاں بس وہ نمی ضد کر رہی ہے کہ میں رہنے آؤں۔۔۔

دعا نے کہا۔۔۔

رہنے؟؟؟

معراج نے فوراً پوچھا۔۔

ہاں رہنے۔۔۔۔ دعا نے جواب دیا۔۔۔

کیا ضرورت ہے یا رہنے جانے کی تم بس مل آؤنا۔۔۔۔

معراج کو ایک دم فکر ہوئی تھی۔۔۔

اھو وٹو مسٹر اتنی دیر سے مجھے جلا رہے تھے نا۔۔ اب میں بتاتی ہوں۔۔۔

دعا کو شرارت سو جی۔۔۔۔۔

نہیں رہنے جانا ہے۔۔۔۔

ویسے بھی اب تو۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کہتے کہتے رکی۔۔۔

اب تو کیا۔۔۔؟؟؟

معراج نے پریشان ہو کر پوچھا۔۔۔

اب تو۔۔۔ کچھ نہیں پتا چل جائے گا۔۔۔۔

اب دعا صاحبہ معراج کو جلا رہی تھیں۔۔۔

کیا مطلب ہے؟؟؟

معراج نے تڑپ کر پوچھا۔۔۔

دعا اٹھ کر اب دوبارہ چلنے لگی تھی۔۔۔

مطلب یہ ہے کہ اب سب ٹھیک ہو چکا ہے!!!!

ہے نا؟؟؟

دعا نے چلتے چلتے معراج کو دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔

ہاں تو؟؟؟

Classic Urdu Material

تو ہی کہ بس اب ہمیں۔۔۔۔!!!!

بنانے والے پر پڑی۔۔۔ sketch دعا کی کہتے کہتے نظر

بن رہے ہیں۔۔۔ sketch کتنے پیارے

دعا نے ایک دم کہا۔۔۔

تمہیں پسند ہیں؟؟؟

معراج نے فورن پوچھا۔۔۔

بہت۔۔۔ دعا نے فورن کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔

معراج اور دعا تھوڑا اور آگے بڑھ گئے تھے۔۔۔

لگے تھے۔۔۔ stalls وہاں پر مختلف

تم کیا کہہ رہی تھی؟؟

معراج نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ نہیں۔۔۔ دعا نے بات ٹالی تھی۔۔۔

ویسے کبھی کبھی ٹھنڈی ہوا کتنی اچھی لگتی ہے نا۔۔۔

دعا نے انکھیں بند کر کے ٹھنڈی ہوا کو محسوس کیا تھا۔۔۔

ہممم بہت اچھی لگتی ہے۔۔۔

معراج کو پتا نہیں کیوں ایک عجیب سا خوف ہوا تھا۔۔۔

وہ دونوں باتیں ہی کر رہے تھے کہ تمام لوگ چلتے ہوئے ان دونوں کی طرف آئے تھے۔۔۔

کافی وقت ہو گیا ہے اب گھر چلنا چھائے۔۔۔

جہانگیر صاحب نے کہا تھا۔۔۔

تو سارے گھر کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔۔۔

گاڑی چلاتے چلاتے بھی معراج کے ذہن میں دعا کی بات چل رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اس کی خبر میں گھر جا کر لیتا ہوں۔۔۔ معراج نے رملہ کے ساتھ ہنستی دعا کے اوپر نظر ڈال کر کہا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لوگ گھر آتے ہی اپنے اپنے کمروں میں اگے تھے۔۔۔

دعا بھی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی جب معراج نہا کر باتھ روم سے نکلا تھا۔۔۔

دعا نے جانماز جگہ پر رکھی اور اپنا ڈوپٹہ کھول کر جگہ پر اگی۔۔۔۔

معراج بھی اکر بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

دعا!!!! معراج نے اسکو پکارا تھا۔۔۔

جی؟؟

دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تم کیا بول رہی تھی اس وقت؟؟

معراج نے پھر سے پوچھا تھا۔۔۔

جا کر ان سے پوچھ لیں جن کے ساتھ آپ صنس صنس کر باتیں کر رہے تھے۔۔۔

دعا نے ٹون مارا تو معراج کو ایک دم صنسی آگئی۔۔۔

ارے وہ میری دوست کی بہن تھی۔۔۔

معراج نے فوراً صفائی دی۔۔۔

میں نے آپ سے پوچھا تو نہیں وہ کون تھی۔۔۔

دعا نے اس وقت بالکل بیوی بنتے ہوئے کہا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ نے نہیں اپنی نظروں نے ضرور پوچھا۔۔۔

معراج نے دعا کے سامنے آڑا لیٹتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھے کیا۔۔۔

Classic Urdu Material

اپ کی مرضی۔۔۔

جس کو دل ھو بازوں میں پکڑیں۔۔۔

صنص صنص کر باتیں کریں۔۔

صنس صنس کر کرکٹ کھیلے۔۔۔۔

دعا نے ایک ایک بات نوٹ کی تھی۔۔۔ معراج کو کافی حیرت ہوئی۔۔۔

اففففف اللہ اتنی محبت کہ میری ایک ایک عادیہ نظر تھی محترمہ کی۔۔۔۔۔

اور اس قدر جلن۔۔۔

معراج نے شوخی سے کہا۔۔۔

سوچ ہے ایکی کہ میں جلتی ہوں۔۔۔

دعا نے خفنگی سے کہا۔۔۔۔۔

!!!

یہ جلن نہیں تو کیا ہے؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے اسکا ایک ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔!!!

دعا نے فوراً ہاتھ چھڑوا لیا۔۔۔۔۔

جا کر ہمارے پوچھ لیں۔۔۔

دعا نے جل کر کہا۔۔۔۔۔

اچھا بابا سوری۔۔۔۔۔

پکا وعدہ اب کبھی ایسے نہیں کروں گا میں تو بس دیکھ رہا تھا لوگوں کو کتنی جلن ہوتی

ہے۔۔۔

معراج نے دعا کے قریب ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

بات جلن کی نہیں ہے۔۔۔

بس مجھے اچھا نہیں لگا۔۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں میں ایک دم آنسو آگئے تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھانا بابا سوری نانا!!!!

معراج نے دعا کے کان پکڑ کر سوری کی تو دعا کو ایک دم ہنسی اگی تھی۔۔۔۔

تم ایسی اچھی لگتی ہو دعا

ہنستی کھیلتی۔۔۔

معراج نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔

اچھا سنیں۔۔۔

میں کل گھر چلی جاؤں۔۔۔۔ پلیر۔۔۔

ایک رات روکنے۔۔۔۔

دعا نے اب وہ بات کی تھی۔۔۔

یار۔۔۔

روکنے کیوں جا رہی ہو۔۔۔

ملنے چلی جاؤنا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے پھر سے کہا تھا....

میرادل چھارہا ہے۔۔۔ پھر اتنے دن سے نہیں گئی۔۔۔

بس ایک رات۔۔۔۔

دعا نے التجا کی تھی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے کل پھر صبح۔۔۔

میں آفس جاتے تمہیں چھوڑ دوں گا۔۔۔

معراج نے اداس ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

پر ایک دن سے زیادہ نہیں پلیز۔۔۔۔

معراج نے فوراً ہی کہا۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔

دعا نے کہا۔۔۔

جانا دعا بھی نہیں چھاتی تھی پر نمرہ اور گھر والے بہت ضد کر رہے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا اٹھ کر صوفے پر جانے لگی جب معراج نے اسکو ہاتھ سے تھام کر واپس بیڈ پر بیٹھایا
تھا۔۔۔

اج تو دور نہیں جاؤں نا۔۔۔

معراج نے بہت معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔

بس اج سے میرے پاس سوگی تم۔۔۔۔۔

معراج نے اتنے حق سے کہا کہ دعا انکار ہی نا کر سکی۔۔۔۔۔

ہممم اچھا۔۔۔۔۔ دعا نے ہلکے سے کہا۔۔۔ وہ خود کب معراج سے دور جانا چھاتی

تھی۔۔۔۔۔

دعا بھی معراج کے ساتھ ہی بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

معراج اسکی طرف رخ کر کے لیٹا اسکو ایک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ ایسے کیا دیکھ رہے ہیں

؟؟؟؟

دعا نے اسکو ایسے دیکھتے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہیں دیکھتا ہوں تو عجیب سا سکون ملتا ہے۔۔

معراج نے بہت ہلکے سے کہا۔۔۔۔

دعا بھی اسکو ایک ٹک دیکھے جارہی تھی۔۔۔

معراج!!!!

ایک بات بولوں؟؟

دعا نے روک روک کر کہا تھا۔۔۔

بولو میری جان۔۔۔۔ آا

معراج کے منہ سے ایک دم نکلا تھا۔۔

مجھے کبھی دھوکہ نا دیجے گا۔۔

میں ہر چیز برداشت کر سکتی ہوں بس آپ کے ساتھ کسی اور کو نہیں برداشت کر سکتی۔۔

میں اس معاملے میں بہت کنجوس ہوں۔۔۔

دعا نے گھیری آواز میں کہا۔۔

Classic Urdu Material

تمہیں آج جلن ہوئی؟؟؟

معراج نے اسکی آنکھوں میں جھانک کر پوچھا۔۔۔۔

دعا خاموش ہوگی۔۔۔۔

معراج نے اسکو اپنے پاس کھینچا تھا اور اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔

دعا بھی اس کے بازوؤں میں چھپ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔

محبت ہو گئی تھی۔۔

بس اقرارے محبت میں پہل دونوں میں سے کوئی نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔

مجھے بہت برا لگا تھا۔۔

جب ہمارے آپ کو چھوا۔۔۔

اگر آپ نے اب ایسا کیا تو میں ہمیشہ کے لیے آپ سے دور چلی جاؤں گی۔۔۔۔

دعا نے بھیگی آواز میں کہا۔۔۔۔

معراج نے دعا کو اور زور سے اپنے سینے میں چھپایا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پلیز ایسے مت بولو دعا۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا میری شونی میرے لیے اتنی حساس ہے۔۔۔

معراج نے دعا کو سیدھا کیا تھا۔۔۔۔

اور خود اس پر جھک کر بول رہا تھا۔۔۔۔

دعا کی بڑی بڑی جھیل جیسی آنکھوں میں سے آنسو گیر رہا تھا۔۔

معراج نے ہلکے سے جھک کر دعا کی آنکھ چومی تھی۔۔۔۔۔

یہ آنسو میرے لیے بہت قیمتی ہیں۔۔۔ دعا۔

انکو زائغ مت کرو۔۔۔۔۔

دعا نے شرما کر نظریں چرا لی تھی۔۔۔

کر رہی تھی۔۔۔ confuse معراج کی اس قدر قربت۔۔۔۔ دعا کو

جب کہ معراج دعا کے نشے میں بھیک رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج ہلکے ہلکے دعا کی طرف جھک رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جہی دعا شرماء کر معراج کے سینے سے لگ گئی تھی۔۔۔ اور بولی تھی
مجھے بہت نیند آرہی ہے۔۔۔

معراج نے زور سے اسکو اپنے ساتھ لگایا تھا اور اسکو سر پر پیار کیا تھا۔۔۔
نجانے کب تک میڈم دور بھاگیں گی۔۔۔ معراج نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔
اسکو دعا کی یہ ہی شرماءٹ پسند تھی۔۔۔
لڑکی کی آنکھ میں حیا کتنی جججتی ہے۔۔۔۔۔ معراج نے دل میں سوچا۔۔۔

اج تک معراج کی زندگی میں دعا جیسی لڑکی نہیں آئی تھی۔۔۔

اور دعا کے سر پر اپنا سر رکھ کر سو گیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن صبح معراج کی جب آنکھ کھولی تو دعا تیار ہو رہی تھی۔۔۔
وہ اٹھ کر سیدھا اس کے پاس آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعائیشے میں کھڑی تیار ہو رہی تھی۔۔۔

جب معراج نے اکرا اسکو کمر سے پکڑا تھا۔۔۔

دعا ایک دم ڈری تھی۔۔۔۔

اور گھبرائی بھی تھی۔۔۔

معراج اب اسکو چھوتے ہوئے زارہ بھی لحاظ نہ کرتا تھا۔۔۔۔

دعا اسکی تھی۔۔۔۔ صرف اسکی۔۔۔۔

اور دعا معراج کے لمس سے ہی گھبرا سکی جاتی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چھوڑنے کے لیے تو شادی نہیں کی۔۔۔

معراج نے فوراً مسکرا کر کہا۔۔۔۔

یار نہیں جاؤنا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اپنے ہاتھ دعا کی کمر کے ارد گرد باندھ دیے تھے۔۔۔۔

اور بچوں کی طرح ضد کر رہا تھا۔۔۔

رات کو تو اپنے کہا تھا چلی جانا۔۔ وہ رات کی بات تھی نا۔۔۔۔

نہیں جاو۔۔۔۔

میرا دل نہیں لگے گا یا۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج اسکی دوری کے لیے تیار نا تھا۔۔۔۔۔

بس ایک دن کی بات ہے۔۔۔

معراج کی معصوم شکل دعا کا بھی دل اداس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اچھا وعدہ کرو۔۔۔۔

معراج نے اسکے کندھے پر اپنے تھوڑی ٹکادی تھی۔۔۔

دعا اسکو شیشے میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیسا وعدہ؟؟؟ دعا نے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

واپس آو گی نا۔۔؟؟

معراج جو سوال کو سم سے کرتا تھا وہ اج اس سے کیا تھا۔۔

ہاں آو گی۔۔۔ دعا نے ایک پل لگائے بنا کہا تھا۔۔

وعدہ؟؟

معراج نے اپنا ایک ہاتھ اسکے اگے کیا تھا۔۔

ہاں پکا وعدہ۔۔۔ دعا نے فورن ہاتھ تھام کر وعدہ کیا تھا۔

اب جلدی سے تیار ہو جائیں۔۔۔ ویسی بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔

دعا نے معراج کو کہا تو وہ فورن نہانے چلا گیا۔ اور دعا تیار ہو کر نیچے اگی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

ناشتہ وغیرہ کر کے اور سب سے مل کر دعا اور معراج دعا کے گھر کے لیے نکل گئے تھے۔۔۔

راستے بھر معراج اور دعا صہسی مزاق کرتے ہوئے آئے تھے۔۔۔

وہ دونوں اب ایک دوسرے سے قریب آرہے تھے۔۔۔

دونوں کا ہی دل اب کی دوری پر اداس تھا۔۔

جو گھر کل تک دعا کا اپنا گھر تھا اب شوہر کو چھوڑ کر اس گھر میں جانے پر اداسی سی ہو رہی تھی

۔۔۔

عورت ذات اللہ نے انتہائی معصوم اور موم دل بنائی ہے۔۔۔ جو عزت محبت ملنے پر اپنا

سب قربان کر دیتی ہے۔۔۔

عورت کو عزت اور سچا پیار دے کر اس کا دل آسانی سے جیتا جاسکتا ہے۔۔۔

دعا معراج جب گھر پھنچے تو عمیر نے ان کا استقبال کیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ عمر سمیرا بیگم بھی بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔ بیٹی کے آنی کی خبر سن کر اج احمد صاحب بھی جلدی گھر واپس آگئے تھے۔۔۔۔

ارے ارے کیسی ہے میری گڑیا رانی؟ احمد صاحب نے دعا کو گلے لگاتے کہا تھا۔۔۔
میں ٹھیک ہوں بابا آپ کیسے ہیں؟؟؟ دعا نے پیار سے پوچھا۔۔۔ پھر سمیرا بیگم سے جا کر ملی۔۔۔

معراج اب احمد صاحب سے مل رہا تھا۔۔

احمد صاحب بھی اس سے بہت پیار سے ملے تھے۔۔۔

معراج بھائی آپکا بہت شکریہ اپنے اپنی کو روکنے کی اجازت دے دی مجھے انکی اتنی یاد آرہی تھی کہ بس۔۔

نمرہ نے معراج کا شکریہ آدا کیا۔۔۔

ویسے یہ تم نے میرے ساتھ زیارت کی ہے۔۔۔

معراج نے فوراً کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاہا ہا اچھا جی۔۔۔

اب بھی تو ہماری آپنی کو ہم سے اتنا دور لے گئے۔۔۔۔

اب اپ کی باری ہے اب اب سے اپنی دور ہو گئی۔۔۔ نمرہ نے مزاق میں کہا۔۔۔

اب کی آپنی کو مجھ سے اب کوئی بھی دور نہیں کر سکتا۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈال کر کہا تو۔۔۔ دعا دھیمے سے مسکرا دی۔۔۔

یہ ہوئی نابات معراج بھائی۔۔۔ عمیر نے فورن معراج کا ساتھ دیا تھا۔۔۔

ارے معراج بھائی اب بھی اج یہاں رک جاتے کتنا مزہ آتا۔۔۔

اب کے عمیر نے کہا تھا۔۔۔

ہاں مزہ تو آتا پر مجھے تھوڑا کچھ کام تھا اس وجہ سے۔۔۔۔

معراج نے اداسی سے کہا۔۔۔

اھو ووا اچھا۔۔۔ عمیر بھی اداس ہوا۔۔۔

ہاں بیٹا معراج روک جاتے۔۔۔

Classic Urdu Material

اب کے سمیرا بیگم اور احمد صاحب دونوں نے کہا تھا۔۔۔

میں روکتا ضرور امی پر۔۔۔

معراج نے دعا کی طرف دیکھا کہ شاید دعا بول دے۔۔۔۔۔

چلو جس میں تمہیں آسانی ہو بیٹا ویسے بھی یہ اب تمہارا گھر ہے۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے صہنس کر کہا۔۔۔

تھوڑی دیر معراج ان سب کے ساتھ بیٹھا دوپہر کا کھانا بھی ادھر ہی کھایا۔۔۔۔۔

پھر سب سے اجازت لے کر جانے کے لیے اٹھا بس یہ پل ہی بہت مشکل تھا۔۔۔ جب دعا کو

چھوڑ کر جانا تھا۔۔۔

جب سے شادی ہوئی تھی دونوں ایک دن کے لیے بھی الگ ناہوئے تھے۔۔۔۔۔

لڑتے تھے

ناراض ہوتے تھے۔۔۔

پر ساتھ ہوتے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج باہر جاتے جاتے ایک دم موڑا تھا۔۔۔۔

وہ مجھے واش روم جاناھے۔۔۔۔

جاو دعا اسکو واش روم لے جاو۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے دعا کو کہا۔۔۔۔

تو دعا معراج کو اپنے کمرے میں لے آئی۔۔۔۔

دعا کا بھی دل اداس سا ہو رہا تھا۔۔۔۔

دعا کے کمرے میں اتے ہی معراج نے کمرہ لاک کیا تھا۔۔۔۔

اور دعا کو ہاتھ سے کھینچ کر اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔

پتا نہیں کیوں دعا سے دوری اس کے لیے بہت مشکل تھی۔۔۔۔

دعا نے بھی معراج کی بہوں میں اکرا نکھیں بند کر دی تھی۔۔۔۔

دعا۔۔۔۔ پلیر جلدی گھرا جانا یا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے پھر بے چارگی سے کہا تھا۔۔۔۔

ایک دن کی تو بات ہے راج۔۔۔۔

کون سا ہمیشہ!!!!

دعا بھی بول رہی تھی کہ معراج نے اسکو چپ کروا دیا۔۔۔۔۔

بس کرو۔۔۔۔ کچھ الثامت بولو۔۔۔۔۔

معراج نے اسکو اور منظبوطی سے اپنی بھائیوں میں بھرا تھا۔۔۔۔

پھر تھوڑی دیر بعد الگ ہوا تھا۔۔۔۔

دعا نے معراج کی آنکھوں میں نمی دیکھی تھی۔۔۔۔

دیکھو ادھر ادھر مت جانا۔۔۔۔

اپنا بہت خیال رکھنا۔۔۔۔ معراج اب دعا کو ہاتھ تھام کر سمجھا رہا تھا۔۔۔۔۔ پھر ماتھا چوم کر

کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔

دعا معراج کے پیچھے نہیں گئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اج معراج کو جاتا دیکھنا اسکو بہت مشکل لگ رہا تھا۔
ایک پل کے لیے دعا کی بھی انکھیں نم ہوئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کے جانے کے بعد دعا کچھ دیر احمد صاحب اور بریرہ بیگم کے پاس بیٹھی تھی۔۔۔۔۔
دونوں ہی دعا کی باتوں سے اندازہ لگا چکے تھے۔۔۔ کہ دعا معراج کے ساتھ کس قدر خوش
ہے۔۔۔۔۔

اسکی ہر بات معراج سے شروع ہوتی اور اس پر ختم ہوتی۔۔۔۔۔
احمد صاحب اور بریرہ بیگم دونوں کا ہی دل کافی حد تک مطمئن تھا۔۔۔۔۔
چلونا آپی۔۔۔۔۔

مجھے کچھ بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا اپنے امی ابو سے بات کر رہی تھی۔۔۔ جب ہی نمرہ اسکو ہاتھ پکڑ کر ضد کر کے اپنے کمرے میں لے گئی تھی۔۔۔۔

اففف نمرہ کیا ہے۔۔۔۔ تھوڑی امی ابو کے پاس تو بیٹھنے دو۔۔۔۔
نمرہ کے اس طرح ضد کرنے پر دعا نے کہا۔۔۔ بعد میں بیٹھے گا نا بھی چلیں۔۔۔۔۔ نمرہ نے کہا۔۔۔

اچھا امی ابو میں تھوڑی دیر تک آتی ہوں۔۔۔۔
دعا احمد صاحب اور سمیرا بیگم سے کہہ کر نمرہ کے ساتھ اسکے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

کتنی خوش ہے نا ہماری بیٹی؟؟؟

سمیرا بیگم نے احمد صاحب کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

ہاں ماشاء اللہ۔۔۔۔

مجھے بہت سکون ملا دعا کو اس طرح دیکھ کر۔۔۔۔

Classic Urdu Material

احمد صاحب نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ویسے احمد صاحب آپ سے ایک بات پوچھوں۔۔

سمیرا بیگم نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا۔۔

ہاں پوچھیں۔۔۔ آ

اس دن معراج نے کیا کہا جو اپنے اسے اور دعا کو ایک دم معاف کر دیا۔۔

سمیرا بیگم نے سوال کیا۔۔۔

بس چھوڑو پورانی باتوں کو سمیرا۔۔۔

پر تم جانتی ہو۔۔۔ میں نے معراج کی آنکھوں میں جو محبت دعا کے لیے دیکھی ہے۔۔۔ وہ

شاید اگر ہم دعا کی کہی شادی کراتے تو نا ہوتی۔۔۔

اللہ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے۔۔۔

اسکا کوئی کام غلط نہیں ہوتا۔۔۔

مجھے اب فخر ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

کہ معراج میرا دما دھے۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

تو سمیرا بیگم بھی مسکرا دی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اففف بولو نمی کب سے تم نے وابل مچار کھا ہے۔۔۔

آخر ایسی بھی کیا بات کرنی ہے تمہیں مجھ سے؟؟؟

دعا نے کمرے میں اکر پوچھا۔۔۔

وہ اپنی مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے اپ سے۔۔۔۔۔ نمرہ نے دعا کے سامنے ہی بیڈ پر

بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اچھا بولو کیا بات ہے؟؟

Classic Urdu Material

دعا نے پریشان ہو کر کہا۔۔۔

وہ اپنی۔۔۔۔

میں۔۔۔

وہ۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہا کس طرح بولو۔۔

نمرہ اب دعا کے سامنے گھبرا رہی تھی کہ دعا پتہ نہیں کیا سوچے گی۔۔۔

بولو نمرہ کیا بات ہے؟؟؟

کچھ کیا ہے تم نے۔۔۔

امتحان میں فیل ہوئی ہو؟؟؟

دعا اس کو اب تک بچہ سمجھتی تھی اس لیے بچوں والے سوال پوچھ رہی تھی۔۔۔

افسو نہیں آپی۔۔۔

اب میں بچی تھوڑی ہوں۔۔۔

Classic Urdu Material

بڑی ہوگی تھوں۔۔۔۔

میٹرک پاس کر چکی ہوں۔۔۔۔

نمرہ نے جل کر کہا۔۔

ہا ہا ہا اچھا بی اماں اب بولو بھی کیا ہوا۔۔۔؟؟

دعا نے نمرہ کے جلنے پر کہا۔۔۔

اچھا پ پہلے وعدہ کریں کے کسی کو وہ بات نہیں باتیں گی۔۔ معراج بھائی کو بھی نہیں وہ

پتہ نہیں میرے بارے میں کیا سوچیں گے۔۔۔۔

نمرہ آخر ہوا کیا ہے۔۔۔ بتاؤ تو۔۔۔۔

دعا نے کہا۔۔۔۔

افف آپنی آپ پہلے وعدہ کریں نا۔۔۔

نمرہ نے وعدے کے لیے اگے ہاتھ بڑھیا۔۔۔

اچھا وعدہ اب بولو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے اسکے ہاتھ میں ہاتھ رکھ کر کہا۔

وہ

اپنی

میں نا!!!

وہ ایک!!

لڑکا

مجھے

میں اسکو۔۔۔

نمرہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔۔۔

اففف پتہ نہیں کیا بول رہی ہونمی۔۔۔

دعا کے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

آپنی میں ایک لڑکے کو پسند کرتی ہوں اور چھاتی ہوں۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اپ اسے ملنے چالیں میرے ساتھ۔۔۔۔

نمرہ نے ہمت کر کے ایک ہی نسانس میں سب کہہ دیا تھا۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

دعا کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔

نہی؟؟؟؟؟ دعا نے حیرت سے اسکو دیکھا۔۔۔۔ وہ چھوٹی سی نمی واقعی اب بڑی ہو گئی تھی۔

آپی پلینز۔۔۔۔

اپ غصہ ناہوں۔۔ میں اپکو سب بتاتی ہوں۔۔۔۔

نمرہ نے بول کر اسکو تمام کہانی سنائی۔۔۔

کس طرح اسکے دوست کے بھائی نے اسکا نمبر لیا پھر کس طرح اس کی اور اسکی بات شروع

ہوئی۔۔۔۔

پھر وہ اسکو ملنے بلاتا رہا پر وہ ناگی۔۔ اور اب وہ دعا سے ملنا چھاتا ہے۔۔ تاکہ دعا ان دونوں

کے ساتھ ہو تو وہ نمرہ کے گھر رشتہ لائے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ نے ساری بات دعا کو بتادی تھی۔۔۔۔

دعا بھی تک حیرت میں تھی۔۔۔

نمرہ تم نے یہ سب کس طرح کیا۔۔۔۔

میرا سارہ واقعہ تمہارے سامنے تھا پھر بھی؟؟؟

تم کب اتنی بڑی ہو گئی۔۔۔۔؟؟؟

دعا کو حد سے زیادہ حیرت ہو رہی تھی۔۔۔

آپی میں نے اللہ کا وعدہ کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔۔

بس اسکو کہا تم چھاتے ہو مجھے تو میرے گھر رشتہ لاؤ۔۔۔۔

پر نمرہ اگر وہ لڑکا غلط ہوا تو۔۔۔

کون ہے؟؟؟

کیا نام ہے؟؟؟

کیا کرتا ہے؟؟

Classic Urdu Material

نہی مجھے تم پر بھروسہ ہے پراج کل کے لڑکے۔۔۔ تم نہیں جانتی کس حد تک جاسکتے ہیں

آپی وہ اچھا لڑکا ہے۔۔۔۔۔ آپ سے ملنا چھاتا ہے۔۔۔ ہمارے رشتے کی بات کرنا چھاتا ہے۔۔۔

آپی پلیز اپ ایک بار اس سے مل تو لیں نا۔۔۔
پلیز۔۔۔

نمرہ نے انکھوں میں آنسو لا کر کہا۔۔۔

پرنمی امی ابو عمیر؟

ان کے بغیر۔۔۔

آپی میں نے ابھی صرف اچکو بتایا ہے۔۔۔۔

اگر آپ کو وہ ٹھیک لگا تو ہی رشتہ لائیں گے

نہیں تو اللہ کا پکا وعدہ میں کبھی اسے بات نہیں کروں گی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پرایک بار مل تولیں اپ۔۔۔

نمرہ نے دعا کو حد سے زیادہ فورس کیا تھا۔۔۔ تب جا کر دعائے یہ کہا تھا کہ وہ معراج سے

پوچھ کر بتائے گی۔۔۔

نہیں نا آپلی پلینز۔۔۔

معراج بھائی سے نہیں پلینز۔۔۔

اپ میرے لیے اتنا نہیں کر سکتی۔۔۔

شروع کر دی۔۔۔ blackmailing نمرہ نے اب

نمرہ ایسے معراج کو بنا بتائے کسی لڑکے سے ملنا غلط ہے۔۔۔

افففف آپلی۔۔۔ اپنے معراج بھائی کو کچھ بھی بتایا میں اپ سے کبھی بات نہیں کروں

گی۔۔۔

اپ کو قسم ہے میری۔۔۔

نمرہ کافی جزباتی ہو گی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا بابا نہیں بتا رہی تم رومت۔۔۔۔

پھر ایک کام کرو اج شام کار کھ لو۔۔۔۔

نہیں!!!

کل کار کھ لو۔۔۔۔ صبح کا۔۔۔۔

دعا نے کہا تو نمبر بہت خوش ہوگی۔۔۔

اوکے آپ میں ابھی اسکو اپ کے سامنے کال کر لیتی ہوں۔۔۔۔

نمبر نے فورن کہتے ہی اپنا موبائل نکال کر کال ملائی تھی۔۔۔

دوسری طرف سے فورن ہی کال پیک کر لی گئی تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ٹھیک ہوں۔۔۔

ہاں میری اپنی مان گئی ہے۔۔

کل دوپہر 1 بجے تک ملتے ہیں۔۔۔ کسی ریسورنٹ میں۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ بات کر رہی تھی اور دعا اسکو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہاں اوکے۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔

Thannnnnk youuuuuu Appi

You are the best appi in the world....

Ummmmmah ...

نمرہ نے دعا کے گل پر بوسہ دے کر کہا۔۔

نمرہ بہت خوش تھی۔۔۔

پر نمی یہ ہے غلط۔۔۔ یہ پہلی اور آخری بار ہے۔۔۔۔۔

یہ سب کچھ ٹھیک نہیں۔۔۔ اج کل اس طرح لڑکوں پر بھروسہ نہیں کرنا چھائے۔۔۔

ہر لڑکا اعتبار کے قابل نہیں ہوتا۔۔۔ تم ابھی بہت چھوٹی ہونی ان سب کے لیے۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے پیار سے نمرہ کو سمجھایا تھا۔۔۔۔۔

اچھا چلیں نیچے امی ابو کے پاس چلتے ہیں۔۔۔۔۔

ہمم چلو۔۔۔۔۔

دعا اور نمرہ کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نمرہ کی کال بند ہوتے ہی۔۔۔۔۔ اس نے فوراً ہما کو کال ملائی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

ہما۔۔۔۔۔

بس سمجھو۔۔۔۔۔

ایک اسٹیپ مکمل ہوا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کال دعا مجھ سے ملنے آرہی ہے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ جب اسکو پتہ لگے کاسکی بہن کا عاشق میں ہوں تو کتنا مزہ ائے گا۔۔۔

زیب نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

واہ تم نے یہ کام بہت اچھا کیا زیب۔۔۔ بس کال ہر چیز پلان کے مطابق ہونی

چھایے۔۔۔۔

دعا معراج کے بیچ نفرت کی دیور کی پہلی اینٹ ہے یہ۔۔۔

ایک بار جب دل میں شک اجائے نا۔۔۔ تو اچھے اچھے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔۔۔

ہماری آواز میں جنون جلن ضد سب تھا۔۔۔

مہم مہم۔۔۔۔۔ معراج اپنی ہر چیز پر اکڑتا تھا۔۔۔ اس کی سب سے پیاری چیز کو میں اپنے

نام کروں۔۔۔ گا۔۔۔

زیب نے مسکرا کر کہا۔۔۔

چلو پھر کل ملتے ہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں اوکے۔۔۔۔

زیب سے بات کرنے کے بعد ہما کو کچھ سکون آیا تھا۔۔۔۔

زیب اور ہما اپنی منزل سے بس کچھ قدم ہی دور تھے۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج صبح کا نکلا بھی گھر آیا تھا۔۔ ایک ایک پل میں اسکو دعا کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسکا دل کسی چیز میں نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

مسلل اسکا دل بس دعا کے پاس جانا چھارہا تھا۔۔۔۔

لیکن پھر اسنے سوچا وہ بیچاری ایک دن کے لیے گی۔۔۔۔۔۔ اچھا نہیں لگتا۔۔۔

وہ گھر آ گیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

گھرانے کے بعد اس نے سب کے ساتھ کھانا کھایا تھا۔۔۔

لیکن اپنے ساتھ والی کرسی کھالی دیکھ کر اسکا دل اندر سے اداس تھا۔۔۔

اج اسنے کسی سے بات ناکی تھی اور سیدھا اپنے کمرے میں آیا تھا۔۔۔

اففف ایک تو یہ لڑکی۔۔۔

عجیب عادت کر دی ہے اس نے میری۔۔۔ جب سے گئی ہے۔۔۔

ایک پل کے لیے مجھ سے الگ نہیں ہوئی۔۔۔

معراج نے جھنجلا کر کہا۔۔۔

ایک تو منع کیا تھا کہ رہنے مت جاو لیکن نہیں جانا تھا۔۔۔

اب خود مزے کر رہی ہونگی محترمہ۔۔۔

اور یہاں میں انکو یاد کر کر پاگل ہوا ہوں۔۔۔

معراج اپنے آپ سے بڑبڑاتا ہوا گھس گیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material



دعا کھانا وغیرہ کھا کر ابھی فارغ ہوئی تھی۔۔۔۔۔ عمیر نمرہ وغیرہ اسے باتوں میم لگے تھے
پراسے رہے رہے کر معراج کا خیال ستا رہا تھا۔۔۔۔۔
دعا کا دل بھی کسی چیز میں نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔
کتنا مشکل ہوتا ہے محبت کرنے والے شخص سے دور رہنا دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔
خیر سے سب کے ساتھ ہنسی مذاق کر کے دعا اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ نمرہ بھی اسکے
پیچھے پیچھے آئی تھی۔۔۔۔۔
عجیب انسان ہے ایک کال تک نہیں کی۔۔۔۔۔
دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔
وہ بار بار اپنا موبائل چیک کر رہی تھی۔۔۔۔۔
ارے اپنی اپ خود کال کر لو نا۔۔۔۔۔ جب اتنا دل کر رہا ہے بات کرنے کو تو۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ نے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

تم نابہت بڑی بی آماں بن گی ہو۔۔۔

دعا نے نمرہ کو کان سے پکڑ کر کہا۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ نمرہ زور سے ہنسنے لگی۔۔

اچھا سوری ناپی۔۔۔

نمرہ اپنی جگہ پر جا کر لیٹ گئی تھی۔۔

مجھے تو بہت سخت نیند آئی ہے اپی۔۔

اپ جاگو معراج بھائی کی یاد میں۔۔۔

نمرہ ابھی بس سونے ہی لگی تھی کہ اسکو یاد آیا تھا کہ اسکو آج عمر کے ساتھ سونا تھا۔۔

اھو و آپی مجھے آج عمر کے ساتھ سونا ہے۔۔

عمیر اب الگ سوتا ہے۔۔

میں اسکو پاس جاتی ہوں۔۔

ہمم تم جاؤں۔۔۔

دعا نے نمرہ کو کہا تو نمرہ فورن چلی گئی تھی۔۔

دعا نے اپنا ڈوپٹہ اتار کر ایک طرف رکھا تھا۔۔۔ اور بیڈ پر سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

افن ایک رات اتنی مشکل کیوں ہو رہی ہے آخر۔۔۔

دعا نے سوچا۔۔۔

مجھے معراج سے اتنا عشق اچانک کیوں ہو گیا۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا۔۔۔۔

دعا ابھی بڑبڑاہی رہی تھی۔۔۔ کہ اس کے موبائل پر معراج کی کال آئی تھی۔۔۔

بس مل گیا وقت تو کرلی کال نہیں تو کوئی خیال نہیں تھا میرا۔۔

دعا بے بڑبڑاتے ہوئے کال اٹھائی تھی اور کافی ناراضگی سے ہیلو کہا تھا۔۔۔

افن اس قدر غصہ؟؟

معراج نے گھیر آواز میں کہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

معراج کی آواز سن کر اسکو عجیب سا سکون ملا تھا۔۔

ویسے ابھی بھی کال کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔

دعا نے ٹون مارا تھا۔۔۔

تو محترمہ اپ بھی تو کال کر سکتی تھی۔۔

معراج نے جواب دیا تھا۔۔۔

مجھے تو اپکی یاد نہیں آرہی تھی اس لیے نہیں کی۔۔

دعا نے صاف جھوٹ کہا تھا۔۔۔

اچھا سچی؟؟

معراج نے ہنس کر پوچھا تھا۔۔۔

ہاں سچی۔۔۔!!! دعا نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

ویسے میں سوچ رہا تھا اگر کوئی مجھے بول دیتا کہ روک جاو۔۔ تو میں روک بھی

جاتا۔۔۔۔

معراج نے کہا تھا۔۔۔

کوئی کو کہنے کی ضرورت اس لیے نہیں تھی کہ کسی کو خود پتہ ہونا چھایے کہ کوئی کیا چھاتا
ہے۔۔۔

دعا نے بڑے اچھے انداز میں جواب دیا تھا۔۔۔ معراج ایک دم زور سے ہنسا تھا۔۔

تو کہا کیوں نہیں مجھے!!! معراج نے سوال کیا۔۔۔

کیونکہ آپ نے سمجھا ہی نہیں۔۔۔

دعا نے بھی جواب دیا۔۔۔

اچھا اگر کوئی ابھی بول دے تو میں آ جاؤں گا۔۔۔

معراج کی آواز میں اب شرارت تھی۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ رات بہت ہو گئی ہے سو جائیں۔۔۔۔

دعا نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

سوچ لو میری بغیر نیند نہیں آنی تمہیں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اپکی سانسوں کو میری عادت ہو گئی ہے

مسزز معراج جہا نکیر۔۔۔۔

معراج نے کافی محبت بھرے اندز میں کہا تھا۔۔۔

اتنی خوش فہمی بھی اچھی نہیں ہوتی۔۔ دعا جانتی تھی ایسا ہی ہے پروہ دعا ہی کیا جو اپنی

کمزوری پکڑی جانے دے۔۔۔

چلو سو کے دیکھ لو۔۔

جب بھی تڑپ کر مجھے بلاو گی میں آ جاؤں گا۔۔۔

معراج نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔

دعا بھی ہنستے ہنستے اپنی جگہ پر لیٹ گئی تھی۔۔

اور وہی ہوا تھا کافی دیر کوشش کرنے کے بعد بھی اسکو نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

اففففف معراج

اپ آ آ آ آ ہی جاتے۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے بیڈ سے اٹھ کر زور سے کہا تھا۔۔۔

اسکو کسی صورت نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

کی طرف بڑھی تھی۔۔۔ balcony وہ اٹھ کر اپنی

ایک توجناب کی بولی ہر بات سچ ہوتی ہے۔۔۔

ان سے تو جھوٹ بول دیا پر حقیقت یہ ہے واقعی مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔

دعا خود قلامی کر رہی تھی۔۔۔ جب ہی کسی نے کہا تھا۔۔۔

دیکھا میں نے تو پہلے ہی کہا تھا۔۔۔

کی دیور کے ساتھ ٹیک لگا کر پینٹ کی جیب میں ہاتھ balcony دعا نے دیکھا تو معراج

ڈال کر کھڑا اسکو مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

دعا نے اپنی آنکھیں مل کر دیکھا تو وہاں کوئی نا تھا۔۔۔

اللہ اللہ

دعا پاگل ہو گئی ہے تو۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے اپنے سر پر ہلکے سے تھپڑ مارا تھا۔۔۔

وہ سمجھ رہی تھی یہ اسکا وہم ہے۔۔۔۔

وہ اکر واپس اپنے بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔

کمرے کی لائٹس آف تھی۔۔۔

تب اس نے اپنا موبائل اٹھا کر معراج کی فوٹو نکل کر دیکھی تھی۔۔۔۔

لوجی۔۔۔ آا

جیتا جاگتا بندہ ساتھ ہے اور لوگ فوٹو دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

اب کے بار دعا نے فورن کمرے کے لائٹس آون کی تھی تو معراج بیڈ کے سامنے پڑی

کر سی پر بیٹھا تھا۔۔۔

دعا اسکو دیکھ کر ایک دم اٹھی تھی۔۔۔

اپ

یہاں؟؟؟

Classic Urdu Material

ابھی کیسے؟؟؟؟

دعا نے ایک ساتھ سوال کیے تھے۔۔۔

ہا ہا ہا تم اپنا وہم سمجھ رہی تھی۔۔۔۔

دیکھ لو میں نے کہا تھا نا تم دل سے یاد کرو گی میں آ جاؤں گا۔۔۔

معراج نے بڑے مزے سے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

کوئی دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا۔۔۔۔

دعا نے پریشان ہو کر کہا۔۔۔

یہ ہی کہہ گا میاں بیوی میں بے حد پیار ہے۔۔۔۔

معراج نے کھڑے ہو کر مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا نے شرما کر منہ موڑ لیا تھا۔۔۔۔

تبھی معراج نے اکرا اسکو کمرے پکڑا تھا۔۔۔۔

اور اس کے کندھے پر اپنا سر رکھا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی ڈھڑکن ایک دم تیز ہوئی تھی

تمھاری بہت یاد آرہی تھی دعا۔۔۔۔۔

کب سے سونے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

دل تھا کہ مان نہیں رہا تھا۔۔

اس لیے سوچا تم سے مل آؤں۔۔۔

معراج نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔۔

اور پھر انکھیں بند کر کے دعا کے بالوں میں سے آنے والی خوشبو کو محسوس کرنے لگا۔۔۔

صرف مل آؤں؟

دعا نے ہلکے سے کہا تھا۔۔۔

اگر صبح یہاں سے ایسے برا مدھونا تو ہم پہلے شادی شدہ جوڑے ہونگے جو اس طرح ملنے پر

ڈانٹ کھائیں گے۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔۔۔

دعا!!!!

معراج نے بہت دھیمے انداز میں دعا کو پکارا تھا۔۔۔

ہمممم!!!

دعا نے ہلکے سے کہا تھا۔۔۔

تمہارا نشہ ہو گیا ہے مجھے۔۔۔

اور یقین مانو تمہارا نشہ دنیا کے بڑے سے بڑے نشے سے خطرناک ہے۔۔۔۔

معراج بہت ہلکے ہلکے مدھم آواز میں سرگوشی کر رہا تھا۔۔۔

معراج نے اب اپنا رخ دعا کی طرف کیا تھا۔۔۔

اب دعا اس کے بالکل روبرو کھڑی تھی۔۔۔

بہت یاد کیا تمہیں۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

اور دعا کی آنکھوں میں جھانک کر کہا تھا۔۔۔

میں نے بھی۔۔۔!!

دعا بے حد ہلکی آواز میں کہا تھا۔۔۔

معراج نے دعا کا سر دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر چوما تھا۔۔۔

اور پھر اسکو زور سے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

دعا نے اسکے سینے سے لگ کر آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

میں کل جلدی تمہیں لینے آ جاؤں گا۔۔۔

اور اب بس رہنے نہیں اوں گی۔۔۔ اور جب آؤ گی میں ساتھ آیا کروں گا۔۔۔

معراج نے بچوں کی طرح کہا تو دعا کو اس پر ایک دم بہت سارہ پیار آیا۔۔۔

ہمممممم دعا نے ہلکے سے کہا۔۔۔

اب دیکھو۔۔۔

محترمہ کے پاس کیسی نیند آرہی ہے۔۔۔ اب گھر جا کر بھی اجائے گی۔۔۔

معراج نے ہسن کر کہا تو دعا سے الگ ہوئی۔۔۔

Classic Urdu Material

چلو میں چلتا ہوں۔۔۔۔

تم بھی بس اب سو جاو۔۔۔

ہم دعا نے مسکرا کر معراج کو دیکھا۔۔۔

وہ شخص اسکی زندگی بن چکا تھا۔۔۔ کچھ عرصہ پہلے جب وہ اس طرح اس کمرے میں آیا

تھا۔۔۔ تو دعا کو اس سے زیادہ نفرت کسی سے نہ تھی۔۔۔۔

اور اب اس سے زیادہ محبت کسی سے نہ تھی۔۔۔

اور آج اس طرح وہی شخص آیا تھا۔۔۔ لیکن آج وہ اسکا محرم تھا۔۔۔۔

معراج دعا کے ماتھے کو ایک بار پھر چوم کر نکل گیا تھا۔۔۔

جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا بھی گیا تھا۔۔۔۔

کر دیا تھا تو۔۔۔ msg معراج نے گھر پہنچ کر اسکو

دونوں اب سکون کی نیند اپنی اپنی جگہ پر سو گئے تھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆ ■ ■ ■ ■ ■ ☆☆☆☆☆☆☆☆ ■ ☆

اگلے دن صبح اٹھتے ہی نمرہ نے جانے کا شور مچا دیا تھا۔۔۔ دعا نے سمیرا بیگم سے کہا تھا کہ اسکو بازار جانا ہے۔۔۔ دعا اور نمرہ جلدی جلدی تیار ہو کر کیفے کے لیے نکل گئی تھی۔۔۔ کیفے کے پورے راستے میں نمرہ نے دعا کا سر کھایا تھا۔۔۔۔۔ خیر سے وہ کیفے پہنچ گئی تھی۔۔۔ دعا کو بہت عجیب لگ رہا تھا لیکن چھوٹی بھین کی خاطر اس نے یہ رسک لیا تھا۔۔۔

ابھی وہ کیفے کے اندر داخل ہوئی تھی کہ نمرہ نے ایک ٹیبل کی طرف اشارہ کر کے کہا وہ رہے۔۔۔

دعا اور نمرہ جب اس ٹیبل کی طرف بڑھی تو ○○○○○○

#Zidd

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khznadi

#Episode_37

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خیر سے وہ کیفے پہنچ گئی تھی۔۔۔ دعا کو بہت عجیب لگ رہا تھا لیکن چھوٹی بہن کی خاطر اس نے یہ رسک لیا تھا۔۔۔

ابھی وہ کیفے کے اندر داخل ہوئی تھی کہ نمبرہ نے ایک ٹیبل کی طرف اشارہ کر کے کہا وہ رہے۔۔۔

دعا اور نمبرہ جب اس ٹیبل کی طرف بڑھی تو دعا کو ایک شخص نظر آیا جو انکی طرف منہ پھیر کر بیٹھا تھا۔۔

دعا اور نمبرہ جب اسکے پاس پہنچی تو دعا کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khznadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

وہ شخص کوئی اور نہیں زیب تھا۔۔۔

اسلام علیکم !!!

زیب نے اٹھ کر دعا کو سلام کیا تھا۔۔۔ دعا نے حیرت سے نمرہ کو دیکھا تو نمرہ نے نظروں میں دعا سے التجا کی کہ وہ بیٹھ جائے بس ایک بار۔۔۔۔

دعا بنا کوئی جواب دیے دوسری طرف نمرہ کے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔ دعا زیب کو اچھی طرح جانتی تھی۔۔۔۔

دعا وہ !!!

زیب ابھی کچھ بول رہا تھا کہ دعا نے اسکو ٹوکا تھا۔۔۔۔

دعا بھابی۔۔۔۔ !!!

اپ کی دوست کی بیوی ہوں میں۔۔۔۔

دعا کے فورن ٹوکنے پر زیب کو اگ سی لگی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

پرا بھی اپ میری دوست کی بیوی نہیں نمرہ کی بھن بن کرائی ہیں۔۔۔ زیب نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

جو بھی ہو۔۔۔

میرا نام کوئی انجان شخص لے مجھے یہ پسند نہیں ہے۔۔۔ بہتر ہوگا۔۔۔ اپ مجھے اپنی کہہ لیں یا بھابی۔۔۔

دعا کو زیب شروع سے ہی ناپسند تھا۔۔۔

زیب نے ایک بار اس کے ساتھ بھی بد تمیزی کی تھی اور وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ نمرہ کے

ساتھ صرف ٹائم پاس کر رہا ہے۔۔۔

بولو کیا کہنا ہے؟؟؟

دعا نے سیدھا کہا تھا۔۔۔

کر لیتے ہیں۔۔۔ زیب نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔ order پہلے کھانے کو کچھ

دعا کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں وہی چمک اگی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ہم یہاں کھانے پینے نہیں آئے ہیں۔۔۔ جو کام کرنے آئے ہیں۔۔۔ وہ کریں تو اچھا ہوگا۔۔۔

دعا کافی سخت الفاظ میں بات کر رہی تھی۔۔۔

زیب اپنی اور نمبرہ کی کوئی بات ڈسکس نہ کر رہا تھا۔۔۔ اور نمبرہ سے زیادہ بات کر رہا

تھا۔۔۔ اسکا مقصد دعا تھی۔۔۔ نمبرہ کا کام اب ختم ہو چکا تھا۔۔۔

اپ اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہیں۔۔۔ لگتا ہے آپ کو زبردستی یہاں پر لایا گیا ہے۔۔۔

زیب نے ہنس کر کہا۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔۔

زیب نے دور کھڑے ویٹر کو اشارہ کیا تھا۔۔۔

یس سر۔۔۔

جوس لے آئیں تین۔۔۔

زیب نے ویٹر کو کہا تو ویٹر فورن جوس لینے چلا گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

بولو کیا کہنا ہے؟؟

دعا نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

کرنے پر نمبرہ بھی خاصی حیران تھی۔۔۔ react زیب کے اس طرح

وہ میں اور نمبرہ ایک دوسرے کو۔۔

ابھی زیب نے بات شروع ہی کی تھی کہ ویٹر جوس لے کرایا تھا۔۔ اور جوس سرف کرتے ہوئے ایک جوس نمبرہ کے کپڑوں پر گیر گیا تھا۔۔

ویٹر نے فورن معافی مانگی تھی۔۔ I m really sorry اہ میڈم

مجھے معاف کر دیں میرے ہاتھ سے سلیپ ہو گیا۔۔۔

کر لو۔۔۔ زیب نے ویٹر کو کہا تھا کہ وہ نمبرہ کو wash اھو و نمبرہ تم جاوا سکو

لے جائے۔۔۔ washroom

نمبرہ اٹھ کر واش روم چلی گئی تھی۔۔۔

تب زیب نے ایک دم دعا کا ٹیبل پر رکھا ہاتھ تھا تھا۔۔۔

دعا!!!

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔

دعا نے اپنا ہاتھ جھٹکا تھا۔۔۔

ہوش میں آؤ۔۔۔ زیب۔۔۔

دعا نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

پلیز میری بات سمجھو۔۔۔۔۔

میں نمبرہ کو نہیں تمہیں پسند کرتا ہوں۔۔۔

نمبرہ تو تم سے ملنے کا ایک بہانہ تھی دعا۔۔۔۔۔

مجھے تم ابھی بھی قبول ہو۔۔۔ میں جتنا ہوں معراج کو تم پسند۔۔۔

زیب بقوا اس کر رہا تھا۔۔

تبی ایک زوردار تھپڑ دعا نے زیب کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔۔

اور ٹیبل سے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

آس پاس کے تمام لوگوں نے دعا کی اس حرکت کو دیکھا تھا۔

زیب بھی کچھ شرمندہ سا ہوا تھا۔۔۔

ہوش میں ہو تم؟؟؟

جانتے ہونا کس کی بیوی ہوں میں؟؟؟

اپنے گندے منہ سے اگر میرا نام لیا۔۔۔ تو اچھا نہیں ہوگا۔۔۔۔

معراج اور میں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش ہیں۔۔۔ تم جیسے گھٹیا انسان میری فکر نہ کرے۔۔

اور جو گھٹیا حرکت تم نے کی ہے۔۔۔ اگر یہ بات میں معراج کو بتا دوں تو تمہارا وہ حال ہو جو تم سوچ نہیں سکتے۔۔۔

آئندہ کے بعد مجھے تم میرے یا نمرہ کے آس پاس نظر بھی ائے تو بہت برا حشر کروں گی یاد رکھنا۔۔۔

دعا نے حد سے زیادہ غصے میں کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

زیب دعا کی اس حرکت پر واقعی حیران ہوا تھا....

مگر °° زیب کچھ بولنے لگا تھا جب یہ دعا نے اسکو چپ کروایا تھا۔۔۔

منہ بند کرو اپنا۔۔۔

گھٹیا انسان۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں نمرہ بھی آگئی تھی۔۔۔ اور دعا کو اتنا زیادہ غصے میں دیکھ کر پریشان بھی ہوئی تھی۔۔۔

آپی

اپی کیا ہوا؟؟؟

دیکھوں نا تمہاری اپی کس انداز میں مجھ سے بات کر رہی ہیں۔۔۔

نمرہ کے آتے ہی زیب معصوم سا بن گیا تھا۔۔۔۔

آپی؟؟؟ نمرہ نے سوالیہ نظروں سے دعا کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

اسندہ کے بعد اگر تم نے اس لڑکے سے کوئی تعلق رکھا تو اچھا نہیں ہوگا نمرہ۔۔۔

Classic Urdu Material

ابھی کے ابھی گھر چلو۔۔۔

دعا نمبرہ کا ہاتھ تھام کر ہوٹل سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

زیب ابھی بل دے کر شرمندہ ہو کر دعا اور نمبرہ کے پیچھے باہر نکلا تھا۔۔۔ لیکن جب تک دعا اور نمبرہ جا چکی تھیں۔۔۔۔

زیب ابھی کھڑا ہی تھا کہ ہمارے پیچھے سے ای تھی۔۔۔۔

تم پورے کے پورے گدھے ہو زیب۔۔۔ اسکو تھوڑی دیر اپنے ساتھ بیٹھایا گیا تم سے۔۔۔۔

وہ تو شکر ہے کہ میں نے صبح وقت پر پیکس لے لی تھی۔۔۔۔

ورنہ تم نے آج سارہ گیم خراب کر دینا تھا۔۔۔۔

مجھے کیا پتا تھا یہ بھی معراج کی ہی طرح سر پھیری ہے۔۔۔۔

زیب نے اپنا ایک گال سھلاتے بولا۔۔۔۔

دعا نے پوری طاقت سے اس کے منہ پر تھپڑ مارا تھا جو ابھی تک جل رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اگر دعا نے معراج کو بتا دیا تو وہ مجھے کچا کھا جائے گا۔۔۔

زیب نے کافی گھبرا کر کہا تھا۔۔۔

نہیں دعا معراج کو نہیں بتائے گی۔۔۔ جتنا میں دعا کو جانتی ہوں۔

اور دعا کے کچھ بھی بتانے سے پہلے میں معراج اور دعا کو ایک ایسی چیز دیکھا دوں گی کہ

دونوں شوک سے ہی باہر نہیں آئیں گے۔۔۔

ہمانے زہریلی مسکراہٹ سچل کر کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا اور نمبر گھرا گئی تھی۔۔۔ سارے راستے دعا بے حد غصے میں تھی۔۔۔ نمبر بھی سمجھ چکی

تھی کہ اگر دعا اس قدر غصے میں ہے تو ضرور کوئی ناکوئی بڑی بات ہوگی۔۔۔

راستے میں تو نمبر نے کچھ ناپوچھا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن اب گھرا کر اس سے اور مزید انتظار نہ ہوا تو وہ پوچھ بیٹھی۔۔۔

آپی کیا ہوا؟؟؟

کچھ تو بولیں؟؟؟

نمرہ نے دعا کے سامنے بیٹھے ہوئے کہا۔۔۔

نمرہ تم نے یہ سب؟؟؟

مجھے حیرت ہو رہی ہے تم پر۔۔۔

تمہارا انتخاب اس قدر گھٹیا ہوگا۔۔۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ تم۔ معراج کے دوست کے ساتھ یہ سب؟؟؟

تم نے سوچا اگر معراج کو یہ سب پتا لگا تو کیا ہوگا؟؟؟

نہی تم اس قدر گیرمہ دار کیسے ہو گئی۔۔۔

کہ ایک ایسے بدعاش لڑکے سے دوستی کر بیٹھی۔۔۔

کیا سبیل کی شادی میں تم نے اس حرکتیں نہ کی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا ایک نساں میں بولے جارہی تھی۔۔

آپی مجھے معاف کر دیں۔۔

وہ کہتا ہے کہ وہ مجھ سے بہت پیار کرتا ہے۔۔۔

نمرہ نے آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے کہا۔۔

نمی میری پیاری بہن۔۔

دعا کو ایک دم اس پر پیار آیا۔۔

اور دعا نے اسکو گلے سے لگایا۔۔

نمی ایسے لڑکے کسی سے پیار نہیں کرتے۔۔

وہ بس اپنی دلی خوشی کے لیے معصوم لڑکیوں کو استعمال کرتے ہیں۔۔

میں جانتی ہوں چاندہ تم بہت اچھی ہو اور تم کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتی۔۔

پر نمی ایسے لڑکوں کی باتوں میں نہیں آیا کرو

اللہ نے عورت کو ڈھکے چھپے رہنے کا حکم دیا ہے۔۔

Classic Urdu Material

اللہ کو تمہاری کوئی نیکی پسندائی ہوگی۔۔۔

جب ہی اللہ نے اس گھٹیا انسان سے تمہیں محفوظ رکھا۔۔۔

وہ کسی بھی لحاظ سے تمہارے قابل نہیں ہے۔۔۔

اور ابھی تم بہت چھوٹی ہو۔۔۔ جب تمہاری شادی کا وقت آئے گا تو میرا وعدہ ہے تمہاری

مرضی کے خلیاف کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

لیکن خود کو کسی ایک کے لیے محفوظ رکھو۔۔۔

اس ایک کا انتظار کرو۔۔۔

پھر اللہ پاک اس ایک کے دل میں تمہارے لیے اتنی محبت بھر دیتے ہیں کہ تم سوچ
نہیں سکتی۔۔۔

جو مزہ سکون خوشی۔۔۔ ایک پاک صاف حلال رشتے میں ہے۔۔۔ وہ کسی میں نہیں

Classic Urdu Material

دعا نے بہت پیار سے نمی کو سمجھایا تھا۔۔ اور نمی دعا کی بات سمجھ بھی گی تھی۔۔ وہ جانتی تھی دعا کبھی اپنی بہن کا برا نہیں سوچ سکتی۔۔۔

اب مجھ سے وعدہ کرو دوبارہ تم کبھی اس سے بات نہیں کرو گی۔۔ اور اگر تم نے پھر اس سے بات کی تو زندگی بھر تمھاری اپنی تم سے بات نہیں کرے گی۔۔۔

دعا نے کہا تو نمبرہ ایک دم تڑپ گی۔۔۔

آپی پلیز ایسے نہیں بولیں۔۔۔

اپ مجھ سے ناراض نا ہوں۔۔ نمبرہ نے پیار سے دعا کو گلے لگایا تھا۔۔۔

نہیں ہوں۔۔۔ پر تم نے وہ سب دوبارہ کیا تو ہوا جاؤ گی۔۔۔

نہیں کروں گی اپی۔۔۔

اپ بس معراج بھائی کو مت بتانا۔۔۔

نمبرہ نے روتے روتے کہا۔۔۔

ہام۔ نہیں بتاؤں گی۔۔ دعا نے پیار سے کہا۔۔

Classic Urdu Material

چلو۔ اب تم۔ اٹھو اور اللہ کا شکر ادا کرو دو نفل پڑھ کر کے اللہ نے ایسے شخص سے تمہاری حفاظت کی۔۔۔۔

دعا نے نمبرہ کو کہا تو نمبرہ فوراً اٹھ کر باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔

نمبرہ کو ایسے دیکھ کر دعا کے دل کے اندر دکھ ہوا تھا۔۔۔

اسکی بہن کو استعمال کیا گیا تھا۔۔۔۔

تم نے اچھا نہیں کیا زیب۔۔۔ دعا نے دل میں کہا تھا۔۔۔

دعا چھا کر بھی معراج کو یہ سب نہیں بتا سکتی تھی۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ معراج اس کے لیے

کس قدر حساس ہے۔۔۔۔ اور پھر نمبرہ بھی شرمندہ ہوتی۔۔۔

عمیر بھی اس عمر میں تھا کہ وہ بھی یہ سب برداشت نہ کرتا اور لڑنا شروع ہو جاتا۔۔۔

اور یقیناً نے اس بات کا ذکر عمیر معراج سے ضرور کرتا۔۔۔۔

دعا بیٹھی یہ ہی سوچ رہی تھی کہ وہ معراج کو کس طرح یہ بات بتائے۔۔۔۔

ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی۔۔۔ کہ اسکا فون بجنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ جانتی تھی اس وقت کس کا فون ہو گا اس نے فورن لپک کر فون اٹھایا تھا۔۔

اور موبائل پر چمکتا نمبر دیکھ کر چہک گئی تھی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

دعا نے کال اٹھاتے ہی خوشی سے کہا تھا۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔ معراج کی آواز میں نیند بھری ہوئی تھی۔۔۔

وہ۔ ابھی ابھی سو کر اٹھا تھا۔۔۔۔

اففف یہ آواز معراج نے ساتھ ہی کہا تھا۔۔۔

دعا ایک دم صہنس دی تھی۔۔

اپ اب تک سو رہے ہیں۔۔۔ دوپہر کے 3 بجے ہیں جناب۔۔۔

دعا نے کہا تھا۔۔۔

کیا کروں؟؟

کس کے لیے اٹھوں۔۔۔؟؟

Classic Urdu Material

اج تو ہمھیں اٹھانے والی خود غائب ہیں۔۔۔

معراج نے ادسی سے کہا۔۔

ہی ہی اچھا جی۔۔۔ دعا شرماسی گی۔۔۔

ایک پل کے لیے اس کے زہن میں آیا کہ وہ معراج کو سب سچ بتا دے۔۔۔

لیکن پھر اس نے سوچا جو ہو چکا اسکو دسکس کرنے کا فائدہ نہیں۔۔۔۔۔

اچھا سنو۔۔۔ شونا!!!

معراج نے پیار سے کہا

ہا ہا ہا اب یہ شونا کیا ہے؟؟؟

دعا نے ہنس کر پوچھا۔۔۔

شونا مطلب۔۔۔۔۔ بس پیاری۔۔۔

معراج نے پیار سے کہا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا اچھا۔۔۔!! دعا کو ایک دم ہنسی آئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر پہلے آنے والا غصہ معراج کی آواز سنتے ہی چھو منتر ہو گیا تھا۔۔

اچھا محترمہ میں شام میں جلدی لینے آ جاؤں گا پ کو لینے۔۔۔ تیار رہے گا۔

معراج نے خوشی سے کہا تھا۔۔۔

اچھا اور جو میں آپ کے ساتھ جانے سے انکار کر دوں تو؟؟؟

دعا نے شرارت سے کہا۔۔۔

تو میں آپ کو اٹھا کر لے جاؤں گا۔۔۔۔

معراج نے بھی شرارت سے کہا تھا۔۔

اچھا!!!!!!؟؟؟

دعا نے موٹی آواز کر کہا۔۔ تو معراج کو ایک دم ہنسی آگئی۔۔

میڈم آپ تو آپ ہیں بھی میری امانت اس گھر میں۔۔ معراج نے اپنا حق جتاتے ہوئے کہا۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔ لیکن اس کے لبوں پر بڑی پیاری مسکراہٹ تھی۔۔

Classic Urdu Material

اچھا چلیں جناب اپ جائیں ناشتہ کریں۔۔۔

فریش ہوں۔۔۔

دعا نے کہا تھا۔۔۔

افففف ابھی ابھی 54 گھنٹے مزید ہیں۔۔۔۔

معراج کافی بے صبری سے کہا تھا۔۔۔

ھھاھاھا!!! معراج کی حالت پر دعا کو بے ساختہ ہنسی آئی تھی۔۔۔

چلو شو نا پھر بات ہوگی میں زارہ فریش ہو جاؤں۔۔۔۔

معراج نے کہا تو دعا نے اللہ حافظ کر کے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج ابھی نہاد ہو کر نکلا تھا۔۔۔ اور خوشی خوشی جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

جب ہی اس کے کمرے میں دستک ہوئی تھی۔۔۔۔

معراج نے اپنے بال بناتے ہوئے کہا تھا آجائیں۔۔۔۔

تو کمرے میں رملا داخل ہوئی تھی۔۔۔۔

کہاں جانے کی تیاری ہے جناب کی؟؟؟

رملانے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

بس بھابی ایک کام سے جاؤں گا پھر دعا کو لینے جاؤں گا۔۔۔۔

معراج نے خوشگوار انداز میں کہا تھا۔۔۔۔

ویسے جب بھی بیگم کی بات ہوتی ہے جناب کے چہرے پر الگ ہی مسکراہٹ سج جاتی

ہے۔۔۔۔

رملانے معراج کو چھیڑا تھا۔۔۔۔

بس کیا کروں بھابی۔۔۔۔

اسکی عادت سی ہو گئی ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے دبی دبی ہنسی لبوں پر سجا کر کہا۔۔۔

ماشاء اللہ!!!

تم دنوں کو اس طرح دیکھ کر میں بہت خوش ہوں۔۔ معراج

اللہ کرے دعا اور تمہاری جوڑی ہمیشہ سلامت رہے۔۔

رملانے پیار سے دعا دی تھی۔۔۔

آمین رملابھابی۔۔۔

بھابی میں تو بہت بھٹکا ہوا تھا۔۔

بس اللہ نے کوئی خاص کرم کیا اور دعا مجھے عطا کر دی۔۔

نہیں تو میں۔۔۔!!!

معراج بولتے بولتے چپ ہوا تھا۔۔

بس اب اللہ کی اس نعمت کو کبھی خدا سے جدا نا ہونے دینا۔۔۔

رملانے ہنس کر کہا۔۔

Classic Urdu Material

کبھی بھی نہیں معراج نے فورن کہا۔۔۔

معراج مجھے تم سے ایک کام تھا۔۔۔

رملانے اب سنجیدہ ہو کر کہا تھا۔۔۔

وہ کل رات میں نے ایک خواب دیکھا تھا۔۔۔

تم اپنا اور دعا کا صدقہ دے دینا۔۔۔

رملانے ہچکچاتے کہا تھا۔۔۔

کیسا خواب بھابی؟؟؟ معراج کچھ پریشان سا ہوا تھا۔۔۔

بس کچھ خاص نہیں انشاء اللہ اسکا اچھا ہی مطلب ہوگا۔۔۔

بس تم اپنا اور دعا کا صدقہ دے دو۔۔۔

رملانے پھر کہا تھا۔۔۔

مگر ہوا کیا بھابی؟؟

اپنے کیا خواب دیکھا؟؟

Classic Urdu Material

معراج کے دل میں ایک عجیب سا خوف آیا۔۔۔۔۔

وہ معراج میں نے دیکھا کہ۔۔۔۔۔

تم اور دعا الگ!!!!

رملانے منہ سے ٹوٹ کر نکل رہا تھا۔۔۔

معراج کی حوائیاں اڑنے کے برابر تھی۔۔۔

بھابی صبح طرح بتائیں پلینز۔۔۔

معراج نے اب پریشان ہو کر پوچھا تھا۔۔۔

بس میں نے دیکھا کہ تم اور دعا ایک دوسرے سے رخ موڑ کر کھڑے ہو۔۔۔۔۔

جیسے ایک دوسرے سے ناراض ہو۔۔۔۔۔

رملانے معراج کو خواب کا مین مقصد سمجھایا تھا۔۔۔

دیکھو معراج۔۔۔

میں نے خود کو ہمیشہ تمھاری بڑی بہن مانا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

زندگی میں بہت دفاع ایسے موڑ آتے ہیں کہ انکھوں کے سامنے دیکھنے والا سچ سچ نہیں ہوتا۔۔۔

کبھی بھی دعا سے کسی غلط فہمی کی بنیاد پر اپنا تعلق خراب مت کرنا۔۔۔

رملانے بہت عجیب بات بولی تھی۔۔۔

معراج کچھ سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔۔

باقی اللہ خیر کریں گے۔۔۔

تم اس خواب کا صدقہ دے دینا۔۔۔

رملانے کہا تھا اور چلی گی تھی۔۔۔

معراج نے فورن لقمان کو بلا کر اپنا اور دعا کا صدقہ دیا تھا۔۔۔

معراج کے دل میں ایک انجانے سے خوف نے پھر سے انگڑائی لی تھی۔۔۔

انشاء اللہ کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

معراج نے خود کو تسلی دی تھی اور اپنی جیکٹ اٹھا کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج گھر سے سیدھا رضا کی طرف آیا تھا۔۔۔

رضا سے اسکو کچھ کام بھی تھا اور کافی دن سے وہ رضا سے ملا بھی نہ تھا۔۔۔

کیا بات ہے راجے جب سے تو آیا ہے کچھ پریشان ہے؟؟؟

رضانے معراج کی خاموش دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

یار پریشانی تو نہیں ہے۔۔۔ بس دل کچھ عجیب سا ہو رہا ہے۔۔۔

معراج نے سیکرٹ سلگا کر کہا۔۔۔

کیوں خیر ہو؟؟؟

رضانے فورن پوچھا۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔

معراج نے بظاہر تو رضا سے یہ کہا پر اس کے دل میں فورن رملکا کا خواب آیا تھا۔۔۔

بس تو زیادہ سوچنے لگ گیا ہے معراج۔۔۔ ریلکس ہو۔۔۔

رضا سمجھ چکا تھا معراج کہ زہن میں کچھ چل رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ویسے یہ اج کل زیب بکل غائب ہے۔۔۔؟؟

معراج نے ایک دم ہی سوال کیا تھا۔۔۔

ہاں پتہ نہیں یا رکن چکروں میں پھسایا۔۔۔ اج کل ہمارے پاس تو اتنا نہیں آتا ہے تو

موبائل میں گھسارہتا ہے اللہ جانے کیا بات ہے۔۔۔

زاضانے بھی سگریٹ پیتے ہوئے کہا۔۔۔

ویسے تیرا اور ہمارا کیا بنا؟؟؟

معراج کو پتہ نہیں کیوں اس وقت ان دونوں کا خیال آیا تھا۔۔۔

میں contact یا رہا سے تو میری بات کب کی ختم ہوگی ہے۔۔۔ وہ تو اب کسی سے

نہیں ہے۔۔۔ میرے خیال سے۔۔۔

زاضانے کہا تو معراج کسی گھیری سوچ میں پڑ گیا۔۔۔

کیوں تو یہ سب کیوں پوچھ رہا ہے۔۔۔

زاضانے معراج کے ایک دم یوں سوال کرنے پر پوچھا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

بس ویسی خیال آگیا تھا۔۔

چل ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں۔۔۔

تجھ سے پھر ملاقات ہوگی۔۔

معراج رضا سے مل کر دعا کو لینے کے لیے نکل گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا بھی نہاد ہو کر نکلی تھی۔۔۔

اور بہت ہی خوش نظر آرہی تھی۔۔ اتنی خوش تو وہ اپنے ماں باپ کے گھر آنے پر بھی نا

تھی۔۔۔۔

اس نے اج گولڈن کلر کی انتہائی خوبصورت فورک پھنی تھی۔۔۔۔

اور ہلکا سا میک اپ کیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور اج اپنے گھنے لمبے بال کھول رکھے تھے ہمیشہ کی طرح حجاب نالیا تھا۔۔۔ کیوں کہ اس گھر میں کوئی اسکا نامحرم نہ تھا۔۔۔

نمرہ ابھی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

تو اس کے منہ سے ایک دم دعا کو دیکھ کر نکلا تھا۔۔۔

اففف ماشاء اللہ۔۔۔۔

اج تو معراج بھائی کی آنکھیں پھٹی رہے جانی ہے۔۔۔

نمرہ نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

دعا بھی ہنس دی تھی۔۔۔

اس پل دعا کو نمرہ اس دنیا کے سب سے بہادر لڑکی لگی تھی۔۔۔

وہ اج اتنا سب ہونے کے بعد بھی خوش تھی۔۔۔

نمی میرے پاس آو۔۔۔ دعا نے پیار سے نمرہ کو اپنے پاس بلا کر گلے لگایا تھا۔۔۔

نمی۔۔۔۔

میری جان۔۔

تم اپنی اپی سے ناراض تو نہیں ہونا؟؟؟

دعا نے نمرہ کو پیار کرتے ہوئے پوچھا۔ کیا ہو گیا اپی؟؟؟

میں اپ سے کبھی ناراض ہو سکتی ہوں کیا؟؟؟

اپ کی بات ٹھیک تھی۔۔۔

اور مجھے اتنا یقین تو ہے کہ میری اپی کوئی بھی فیصلہ غلط نہیں کر سکتی۔۔۔

اور جو رشتے اللہ نے نصیب میں نہیں لکھے ان کے لیے روئیٹے کا فائدہ؟؟؟

ویسے بھی اگر اس ایک رشتے کی خاطر میں اپنے ان اتنے پیارے رشتوں کو اداس کر دوں تو

مجھ سے زیادہ کوئی بے وقوف نا ہو گا۔۔۔

ماں باپ بہن بھائی کے رشتے سے زیادہ سچا رشتہ اور کوئی نہیں ہے اپی۔۔۔

نمرہ نے اپنی عمر سے بہت بڑی بات کی تھی۔۔۔

اپنی بہن کی سمجھدار دیکھ کر دعا کی آنکھیں نم ہو گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اج مجھے لگ رہا ہے۔۔۔ میری بہن بڑی ہو گئی ہے۔۔

دعا نے نمرہ کو بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

آپی میں اپکی ہی بہن ہوں۔۔

اس لڑکی کی بہن جس نے اتنا سب کچھ اکیلے برداشت کیا اور ہم سب کی خاطر اتنا بڑا قدم

اٹھالیا اور ہمیں کان و کان خبرنا ہونے دی۔۔۔

نمرہ کی آنکھ سے بھی اب آنسو گیرا تھا۔۔

وہ تو شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے معراج بھائی کے دل کو اپنی محبت سے بھر دیا۔۔۔ اگر

خدا نخستہ معراج بھائی کی جگہ کوئی اور ہوتا۔۔۔ تو اپنے ہم لوگوں کے لیے کتنا بڑا ر کس لیا

تھا پی؟؟؟

نمرہ کی بات سن کر دعا کافی شوک ہوئی تھی۔۔۔

تمہیں یہ سب کیسے پتا؟؟؟

دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اس دن جب معراج بھائی ابو سے بات کر رہے تھے تو میں نے ان کی باتیں سن لی تھیں۔۔۔۔۔ معراج بھائی نے ابو کے سامنے اپنا ہر ایک گناہ قبول کیا ہے اپنی۔۔۔۔۔

معراج بھائی نے ابو کو یہ بھی کہا کہ وہ ابو کی ہر سزا برداشت کرنے کو تیار ہیں۔۔۔۔۔

بس آپ سے دوری برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔

معراج بھائی آپ سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔۔۔ اپنی۔۔۔۔۔ پلیز آپ کبھی ان سے الگ مت ہونا۔۔۔۔۔ مجھے معراج بھائی بہت پسند ہیں۔۔۔۔۔

نمرہ نے ایک سانس میں سب کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کے دل میں معراج کی قدر سو گناہ اور بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

اس نے اپنا ہر گناہ قبول کر کے دعا کو پاک صاف کر دیا تھا۔۔۔۔۔

ہر ایک کی نظر میں دعا کی اہمیت اور عزت پہلے سے زیادہ بڑھادی تھی۔۔۔۔۔

دعا ابھی کھڑی سوچ ہی رہی تھی کہ عمر بھاگتے ہوئے آیا تھا اور دعا کو بتایا تھا کہ معراج بھائی اگے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کے لبوں پر ایک دم حسین مسکراہٹ ائی تھی۔۔۔

وہ خود پر ایک نظر ڈال کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

معراج ابھی احمد صاحب اور سمیرا بیگم سے مل کر عمیر سے مل رہا تھا جب دعا
میں داخل ہوئی تھی۔۔۔ dringroom

دعا پر ایک نظر ڈال کر وہ اپنی نظر ہٹانا بھول گیا تھا۔۔۔

اج اس طرح وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔

دعا نے دور سے اسکو گردن ہلا کر سلام کیا تھا۔۔۔ جس کا معراج نے آنکھوں سے جواب

دیا تھا۔۔۔۔

دعا معراج کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

احمد صاحب معراج سے بات کر رہے تھے پر معراج کی نظر گھوم گھوم کر دعا پر جا رہی

تھی۔۔۔۔

اور جب دعا اسکی نظر کو خود پر دیکھتی تو شرما کر نظریں جھکا لیتی۔۔۔

Classic Urdu Material

اور دعا کی یہ شرماءٹ معراج کے دل میں ہلچل مچا دیتی۔۔۔۔۔

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد احمد صاحب عشاء کی نماز پڑھنے اٹھ گئے تھے اور سمیرا بیگم کچن میں کچھ کام کرنے۔۔۔۔۔

تبی معراج نے دعا کو اشارہ کر کے کہا تھا کہ دعا کر اس کے پاس بیٹھ جائے۔۔۔۔۔

ابھی دعا اپنی جگہ سے اٹھی ہی تھی کہ ایک دم سے عمیرا کر معراج کے برابر میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا مزہ آیا؟؟؟

عمیر نے صفس کر دعا کو چیڑا یا تھا۔۔۔۔۔

بس اسکا بس چلے نا معراج بھائی تو ہر وقت اپ کے ساتھ چپکلی کی طرح چپکلی رہے۔۔۔۔۔

عمیر نے معراج کو انکھ مار کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں بلکل۔۔۔ معراج نے عمیر کی ہامی بھری تو دعا فورن بولی۔۔۔۔۔

اپنے ہی تو کہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اللہ معاف کرے اتنا بڑا الزام معراج نے شرارت سے کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے خفتگی سے ناک پھولا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

معراج کو ایک دم ہی ہسنی ای تھی۔۔۔

چلیں سالے صاحب اپ کا ٹیکٹ پورا ہوا اب ہماری بیگم کی جگہ کھالی کریں۔۔۔۔

معراج نے اب عمیر کو کہا تھا۔۔۔

تو دعا نے عمیر کو زبان چیرائی۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی معراج بھائی اپنے ٹیم بدل لی۔۔۔

عمیر نے ہنس کر کہا اور اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔۔۔۔

بھی ہماری ٹیم تو بس ان محترمہ کے ساتھ ہے معراج نے مسکرا کر دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

دعا بھی ہنستے ہوئے معراج کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔۔

عمیر بھی بھانہ کر کے کسی کام سے اندر چلا گیا تھا۔۔۔

اج تو میڈم اپ بجلیاں گیرا رہی ہیں؟؟؟

خیرھے نا؟؟؟

معراج نے دعا کے قریب ہو کر شرارت سے کہا تھا۔۔

ہاں وہ اشعر بھائی اے تھے نا اس لیے۔۔۔

دعا نے ایک دم شرارت سے مزاق کیا۔۔

کیا اشعر؟؟

کیوں آیا تھا۔۔؟؟

معراج کو ایک دم ہی غصہ آیا تھا۔۔

کیوں نہیں آسکتے؟؟؟ دعا نے شرارت سے کہا۔۔۔

تم نے مجھے بتایا نہیں!!!

معراج نے فوراً کہا۔۔

معراج کے چہرے سے صاف پتہ لگ رہا تھا کہ وہ اس وقت کس قدر جل رہا

ھے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو اندر اندر ہنسی آئی۔۔۔

ہاں بس اس نے باتوں میں وقت کا پتہ نہیں لگا۔۔۔ دعا نے ہنس کر کہا۔۔۔

ہمم اچھا۔۔۔!!!

معراج نے مختصر سا کہا۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

دعا نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں!!! معراج نے خفنگی سے جواب دیا۔۔۔

اففف اس قدر جلنے کی بدبو آرہی ہے۔۔۔

دعا نے ناک پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

نہیں تو۔۔۔!!! معراج نے ادھر ادھر دیکھ کر کہا مجھے تو نہیں آرہی۔۔۔

دعا نے کہا مجھے تو آرہی ہے۔۔۔

معراج نے کہا کہاں سے؟؟؟

Classic Urdu Material

دعا نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روک کر کہا اپ میں سے !!!

میں کوئی نہیں جل رہا۔۔۔

معراج نے صاف صاف جھوٹ کہا تھا۔۔۔

اتنی دیر میں عمیر داخل ہوا تھا۔۔۔ اور دعا اٹھ کر کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔ تبھی معراج نے باتوں باتوں میں عمیر سے پوچھا تھا کہ اشعر وغیرہ آئے تھے۔۔۔ تو عمیر نے اسکو سچ بتا دیا تھا۔۔۔

اسکو دعا کی حرکت پر ہنسی آئی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد ان لوگ نے کھانا وانا ساتھ کھایا تھا۔۔۔ اور خوب ہنسی مذاق کیا تھا۔۔۔

پھر کچھ دیر سب سے مل کر وہ دونوں گھر کے لیے نکل گئے تھے۔۔۔

راستے بھر دعا معراج ایک دوسرے کو بات بات پر تنگ کرتے ہوئے آئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

گھر آنے کے بعد جب سب سے مل کر وہ دونوں اپنے کمرے میں اگئے تھے۔۔۔ تو دعا
شمشے کے سامنے کھڑی اپنا حجاب اتار رہی تھی۔۔۔ جب معراج نے اکرا سکو اپنی طرف
موڑا تھا۔۔۔۔۔

اور اس کی کمر کے گرد اپنے دونوں بازوؤں باندھ دیے تھے۔۔۔۔۔

دعا ایک دم معراج کی اس حرکت پر گھبرائی تھی۔۔۔۔۔

ہاں تو میڈم کیا فرما رہی تھیں؟؟؟

کہ اشعرائے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کے قریب ہو کر کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ تو ائے تھے۔۔۔۔۔

دعا نے پھر شرارت سے کہا۔۔۔

اچھا سچی۔۔۔۔۔؟؟؟؟

معراج نے اپنی گرفت دعا کی کمر پر اور مضبوط کر دی تھی۔۔۔۔۔

جی!!!

دعا مسلسل اپنا اپ معراج سے چھوڑنا چھارہی تھی۔۔۔۔۔

چھوڑیں نا۔۔۔۔۔

دعا نے شرما کر کہا۔۔۔۔۔

ہمممم اہمم!! میں تو نہیں چھوڑتا معراج نے اسکو شرارت سے کہا تھا۔۔۔۔۔

جھوٹ کیوں کہا تم نے؟؟؟

معراج نے اب دعا کی آنکھوں میں جھانک کر کہا۔۔۔۔۔

کیا جھوٹ کہا میں نے دعا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ وہ جانتی تھی اسنے کیا جھوٹ کہا

ہے۔۔۔۔۔

معراج نے اب اپنے ایک ہاتھ سے دعا کا حجاب اتار ا تھا۔۔۔۔۔

ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ confuse معراج کی قربت سے دعا اب

یہ ہی جھوٹ کے اج اشعر آیا تھا؟۔

Classic Urdu Material

معراج اب ہلکے ہلکے بول رہا تھا اور اس کے لمبے گھنے بالوں سے کلیپ نکال کر اس کے بال کھول دیے تھے۔۔۔

وہ
میں

مذاق کر

رہی تھی۔۔۔

دعا کے منہ سے گھبراہٹ کے مارے ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہا تھا۔۔۔

تم دیکھنا چھاتی تھی ناکہ جلتا ہوں یا نہیں؟؟؟

معراج نے اس کے بالوں پر ہلکے ہلکے ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

دعا کو اپنے دل کی ڈھڑکن حد سے زیادہ تیز محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

دعا!!!!

مجھے بہت جلن ہوتی ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

جب کوئی تمہیں دیکھتا ہے۔۔۔

مجھے بہت جلن ہوتی ہے۔۔۔

جب کوئی تمہارا نام لیتا ہے۔۔۔۔

معراج دعا کے بے حد پاس ہو کر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہا تھا۔۔۔

میرا بس چلے میں تمہیں اس دنیا سے چھپا کر اپنے سینے میں رکھ لوں۔۔۔

معراج کی آواز میں دعا نے جنون محسوس کیا تو اس نے نظر آٹھا کر معراج کو دیکھا۔۔۔

معراج کی آنکھوں میں دعا کی محبت کا بے حد جنون تھا۔۔۔۔

دعا!!!!!!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تم میرے لیے بہت خاص ہو۔۔۔

بہت اہم ہو۔۔۔۔۔

جیسے جینے کے لیے سانسوں کی ضرورت ہوتی ہے مجھے جینے کے لیے تمہاری ضرورت

ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراجِ اج دعا نے اپنے دل کا حال بیان کر رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا ایک ٹک اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

جب ہی معراج نے اسکو اپنی گود میں اٹھایا تھا اور بیڈ تک لایا تھا۔۔۔۔۔ دعا کو لیٹا کر وہ خود

بھی دعا کے بے حد پاس ہو کر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

جانتی ہوں دعا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب پہلی بار تم نے مجھے ڈانٹا تھا اس ہوٹل میں۔۔۔۔۔

تو مجھے بہت برا لگا تھا۔۔۔۔۔

لیکن تم میری زندگی کی پہلی لڑکی تھی جس نے مجھے اس طرح باتیں سنائی تھیں۔۔۔۔۔

پھر جب تم سے دوبارہ سمانا ہوا دلاور کی شادی میں تب جس طرح تم تمام لڑکیوں سے

منفرد تھی۔۔۔۔۔

ڈھکی چھپی۔۔۔ مجھے تب ہی تم سے محبت ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا ایک ٹک معراج کو سن رہی تھی اور معراج دعا کے ساتھ لیٹا تھا اور اس پر جھک کر یہ سب بول رہا تھا۔

وہ اقرار محبت کر رہا تھا

اس وقت مجھے حساس نہیں ہوا تھا۔۔۔۔ اس وقت صرف تمہیں حاصل کرنے کی ضد تھی۔۔۔۔

جنون تھا کہ بس تمہارے اس غرور کو توڑوں جو تم نے مجھے دیکھا یا تھا۔۔۔۔۔

میں اپنے ضد اور جنون میں نجانے کیا کیا حرکتیں کرتا گیا۔۔۔

تمہیں کتنا رلایا۔۔۔۔۔ پر یقین مانوں جب جب تمہاری آنکھ سے آنسو گیرتا تھا میرے دل میں تکلیف ہوتی تھی۔۔۔۔

پھر ضد میں تم سے شادی کی تب تک یہ حساس نہیں تھا یہ ضد نہیں ہے۔۔۔۔

یہ میرا جنون ہے۔۔۔۔

تم میرا جنون ہو۔۔۔۔۔

جانتی ہو دعا۔۔۔

میری زندگی کچھ اس طرح گزری ہے کہ مجھے عورت ذات ایک حقیر شے لگتی تھی۔۔۔۔

میں عورتوں کو پاؤں کی جوتی سمجھتا تھا۔۔۔۔

لیکن جب تم میری زندگی میں شامل ہوئی مجھے تب حساس ہوا عورت تو بہت نازک صفت ہے۔۔۔۔

جو زیادہ زور سے تھام نے سے ٹوٹ جاتی ہے۔۔۔۔

وہ ایک معصوم سی شے جس کو پیار دیا جائے تو وہ اپنا سب قربان کر دیتی ہے۔۔۔۔

عورت کی شرم و حیا کیا ہوتی ہے یہ مجھے تمہیں دیکھنے کے بعد پتا لگا۔۔۔۔

عورت کو اللہ نے بڑا مقام اور عزت دی ہے۔۔۔۔۔

مجھے یہ اس بات کا احساس جب ہوا جب تم نے ایک بیٹی بن کر ایک بہن بن کر قربانی

دی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تب مجھے احساس ہوا کہ ایک عورت کمزور نہیں ہوتی

وہ تو مرد سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔۔۔۔

جو اپنوں کی خوشی کی خاطر سب قربان کر دیتی ہے۔۔

دعا!!!

مجھے میرے کیے ہر عمل کے لیے معاف کر دو۔۔۔۔

معراج نے دعا کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج نے دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔

ہمممم؟؟؟

دعا نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔۔

I LOVE YOU !!!!

معراج نے بہت دھیمے انداز میں مسکرا کر کہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔۔۔۔ دعا۔۔۔۔۔

اتنا پیار کے جس کو کوئی ناپ نہیں سکتا۔۔۔۔۔

اتنا پیار جس میں جنون کی کوئی انتہاء نہیں۔۔۔۔۔

میرے پیار کی حد بھی بے حد ہے۔۔۔۔۔

معراج کی آنکھوں میں اس وقت واقعی میں دعا کے پیار کا جنون دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

میرا روم روم تم سے پیار کرتا ہے دعا۔۔۔۔۔

اتنا پیار کے تم سوچ نہیں سکتی۔۔۔۔۔

معراج کی بات سن کر دعا کی آنکھوں سے ایک دم ہی آنسو گیرنا شروع ہوئے تھے۔۔۔۔۔

دعا نے روتے روتے مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

اسی پل معراج نے جھک کر دعا کی آنکھوں کو ایک ایک کر کے چوما تھا۔۔۔۔۔

دعا کی اس قدر قربت میں معراج اکثر کھوسا جاتا تھا۔۔۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں دعا تمہیں

اپنی آخری سانس تک پیار کروں گا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اتنا پیار کے تم میرے پیار کا جنون دیکھ کر حیران ہو جاؤں گی۔۔۔۔۔

معراج نے بولتے بولتے اب دعا کے رخسار کو چوما تھا۔۔۔۔۔

دعا کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

اتنا پیار کے !!!!!!!!!!!!!!!

معراج بولتے بولتے دعا کے لبوں کی طرف بڑھتا تھا۔۔۔۔۔

اور اس بار وہ گستاخی کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

معراج کی حرکت کے بعد دعا ایک دم سے گھبرا کر معراج کو پیچھے کر کے اپنی جگہ سے اٹھ

کر جا رہی تھی جب ہی معراج نے اسکو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پاس کھینچا تھا۔۔۔۔۔

دعا کا چہرہ شرم سے لال ہو رہا تھا۔۔۔ انکھوں میں بے شمار آنسو تھے۔۔۔ لیکن یقیناً

وہ آنسو نفرت کے ناتھے۔۔۔ وہ آنسو اپنا پیار حاصل کرنے کے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو اپنے سینے سے لگا کر کہا۔۔۔۔۔

میرا تم پر

Classic Urdu Material

اور

تمہارا مجھ پر پورا پورا حق ہے۔۔۔۔

معراج نے پیار سے کہا تھا اور دعا کو مزید زور سے خود میں سما یا تھا۔۔۔۔

دعا بھی معراج کے گلے سے لگ گئی تھی اور نجانے کب دونوں باتیں کرتے کرتے میٹھی

نیند سو گئے تھے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اگلے دن صبح دعا کی آنکھ کھولی تو وہ اسی طرح معراج کی بھاہوں میں تھی۔۔۔۔۔

معراج کو سوتا دیکھ کر اور کل کی بات یاد کر کے اسکو معراج پر بے حد پیار آیا تھا نے ہلکے سے

اٹھ کر معراج کا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔۔

کہا تھا۔۔۔ I love u to اور سوتے معراج کو

Classic Urdu Material

پھر مسکرا کر باتھ روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

نہاد ہو کر جب وہ باہر نکلی تو معراج اس طرح سوراہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر معراج پر ڈالی اور پھر تیار ہو کر نیچے چلی گئی۔۔۔

اج اسکو ر ملا کے ساتھ مل کر بہت ساری چیزیں پلان کرنی تھی۔۔۔ اج رات معراج کی

سا لگرہ کی خوشی میں معراج کے لیے گھر میں بہت بڑی پارٹی رکھی گئی تھی۔۔۔۔

جس کی تمام تر تیاری رملہ اور دعائے مل کر کرنی تھی۔۔۔۔۔

ر ملا بھابی باقی سب تو میں نے سوچ لیا ہے۔۔۔ بس اپ دلا اور بھائی کو بول کر معراج کو

کر arrange رات میں کچھ دیر کے لیے باہر بھیج دیجے گا تاکہ ہم آسانی سے سب لیں۔۔۔

دعا نے ناشتہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

ویسے اس سب کی کیا ضرورت ہے معراج کوئی چھوٹا بچہ تو نہیں ہے۔۔۔۔

اب کے سچل نے جل کر کہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بات چھوٹے بچے کی نہیں ہے معراج کی خوشی کی ہے رملانے فورن جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

سجل خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

دعا کو سمجھنا تھا کہ سجل ان دونوں سے اس قدر کیوں جلتی ہے۔۔۔۔۔

سجل اٹھ کر جانے لگی تھی دعا نے اسکو روکا تھا۔۔۔۔۔

سجل آپ۔۔۔۔۔

اج پہلی بار دعا اس سے خود مخاطب ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کرنے میں آپ میری مدد کریں۔۔۔۔۔ arrange میں چھاتی ہوں اج کی پارٹی

دعا نے مسکرا کر سجل سے کہا تھا۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

مجھے کوئی شوق نہیں۔۔۔۔۔ سجل نے منہ بنا کر کہا تھا۔۔۔۔۔
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آپ کو شوق نہیں پر آپ ہیں تو اس گھر کی بڑی بہونا۔۔۔ دعا نے پیار سے سجل کو کہا تھا اور

تھامایا تھا۔۔۔۔۔ pen or pad اس کے ہاتھ میں

Classic Urdu Material

ایکوپتہ ہے رملابھابی سبیل باجی ہمارے کالج میں مشہور تھیں۔۔۔۔ وہ اتنی اچھی
کرتی تھی کہ بس۔۔۔ decoration

دعا نے سبیل کی تعریف کی تھی تاکہ سبیل کاموڈ کچھ اچھا ہو جائے۔۔۔۔۔
اور ایسا ہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

سبیل دل کی بری نہیں تھی وہ بس چھاتی تھی کہ اسکو اہمیت ملے۔۔۔۔۔
ہاں یاد ہے دعا مس فردوس کتنی تعریف کرتی تھیں۔۔۔۔۔ سبیل نے بھی مسکرا کر اپنی
تعریف کی تھی۔۔۔۔۔ رملادعا کی سمجھداری پر مسکرائی تھی۔۔۔۔۔

ہاں بلکل یاد ہے سبیل آپ۔۔۔۔۔

کوئی نہیں کروا سکتا۔۔۔۔۔ decoration آپ سے اچھی

بس آپ آج یہ بات ثابت کر دیں۔۔۔۔۔ دعا بے پیار سے سبیل کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔۔۔
ہاں ٹھیک ہے میں کرتی ہوں۔۔۔۔۔ دیکھنا آج سارے لوگ میری تعریف کریں گے۔۔۔۔۔
سبیل نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اپ توہیں ہی تعریف کے قابل دعا نے مسکرا کر کہا۔۔۔ تو سبجل بھی ہنس دی پھرتنیوں
نے مل کر رات کی تیاری کی پلائینگ شروع کر دی۔۔۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم بھی اس کے ساتھ شامل تھیں۔۔۔۔۔

بلانج اور دلا اور بھار کا تمام کام سنبھال رہے تھے۔۔۔۔۔

سبجل بھی خوشی خوشی اہمیت ملنے پر بڑھ چھڑ کر اپنا ہنر دیکھا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔
معراج جب سو کر اٹھا تو دعا کمرے میں نا تھی۔۔۔ وہ منہ ہاتھ دھو کر نیچے آنا تو سب لوگ
کسی نا کسی کام میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

دعا بھی انج کچن میں خاصی مصروف تھی۔۔۔۔۔

اور رات کے بعد وہ جان جان کر معراج سے نظریں چرا رہی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کچن میں کھڑی کام کر رہی تھی جب معراج کچن میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اج تو کوئی لفٹ ہی نہیں کروا رہا ملا بھابی۔۔۔۔۔

معراج نے دعا پر رکھ کر ملا کو کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے چھپی نظروں سے معراج کو دیکھا تھا۔۔۔ اور مسکرائی تھی۔۔۔۔۔

اھو و واج بڑی چیزیں پک رہی ہیں کوئی دعوت ہے کیا؟؟؟

معراج اپنی سا لگرہ بالکل بھولا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

نہیں بس ویسی دل کر رہا تھا۔۔۔ ملانے ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک سیب اٹھا کر کھانا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔

اور ملا کی نظروں سے بچ کر بار بار دعا کو آتے جاتے تنگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

جب دعا دھرا دھر ہوتی کبھی معراج اسکا دوپٹہ کھینچتا۔۔۔۔۔

تو کبھی اسکو ہاتھ سے پکڑ لیتا۔۔۔۔۔

ابھی معراج دعا کو مسکرا کر ہی دیکھ رہا تھا جب کچن میں سبیل بولتی ہوئی داخل ہوئی
تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا میں نے یہ سب کر دیا۔۔۔۔۔ اب رات کو سب کچھ صبح ہو گا۔۔

سجل نے معراج کو دیکھا نہیں تھا اس لیے نان اسٹاپ بولی تھی۔۔۔۔

اٹھو وواج تو سجل بھابی کام کر رہی ہیں بری بات ہے۔۔۔

معراج نے ہمیشہ کی طرح سجل کر چھیڑا تھا۔۔۔۔۔ ویسے کیا ہے رات کو کیا بول رہی تھی
؟؟؟

معراج نے ایک دم پوچھا تھا۔۔۔۔۔

دعا اور ملانے معراج کے پیچھے سے سجل کو اشارہ کیا تھا کہ وہ معراج کو کچھ نابتائے۔۔۔۔

وہ کچھ نہیں۔۔۔۔۔ بس مجھے دعا سے کچھ کام تھا۔۔۔۔

سجل نے فوراً ہی بھانا بنایا تھا۔۔۔۔۔

اللہ خیر ہے کرے اج۔۔۔۔۔ پتا نہیں سورج کہاں سے نکلا ہے۔۔۔۔

معراج نے فوراً اپنی عادت سے مجبور ہو کر کہا تھا۔۔۔۔

کیوں؟؟

Classic Urdu Material

سجل نے نا سمجھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اج اپکا موڈ جو اتنا اچھا ہے۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

دعا کو ایک دم معراج پر غصہ آیا تھا ابھی تو اتنی مشکل سے دعا نے اسکو سب کے ساتھ لگایا

تھا اور پھر معراج نے اسکو چھیڑ دیا تھا۔۔۔

اس سے پہلے سجل منہ بناتی دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

سجل بھابی کا موڈ تو ہمیشہ اچھا رہتا ہے۔۔۔

کیوں رلا بھابی؟؟؟

ویسے بھی سجل جیسا اخلاق تو کسی کا ہے ہی نہیں۔۔۔ رلانے فورن کہا تھا جب کہ وہ

جانتی تھی یہ سراسر جھوٹ ہے۔۔۔۔

معراج کچھ بول رہا تھا جب ہی دعا نے اسکو آنکھوں سے اشارہ کر کے منع کیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ویسے اپکو پتا ہے راج۔۔۔ سبیل بھابی ہمارے کالج میں خاصی مشہور تھی۔۔۔ دعا نے پھر سے ایک اچھا موضوع نکالا تھا۔۔۔

اچھا کیوں اتنی مشکوک تھی؟؟

معراج نے پھر چھیڑا ٹھائی تھی۔۔۔

دعا کا دل کر رہا تھا وہ معراج کے سر پر ہاتھ میں پکڑا چپہ مارے۔۔۔

جی نہیں۔۔۔ سب میری خوبصورتی کی تعریف کرتے تھے۔۔۔

اب کے سبیل نے غرور سے کہا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrdumaterial/>

ہا ہا ہا۔۔۔ دعا تم نے بتایا نہیں تمہارا کالج اندھوں کا تھا۔۔۔

معراج کی بات پر ملا اور دعا کو ایک دم کی ہنسی آئی تھی جبکہ سبیل کے بات ہی سمجھ نائی تھی۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔ سبیل نے فورن پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے معراج کو پھر اشارہ کیا تو اب کے معراج نے بات کو سنبھالا۔۔۔

مطلب ہی بھابی صاحبہ کے وہ اپنی کم تعریف کرتے تھے اپ تو بے حد حسین ہیں۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔ بس سبج کا تو ارج خوشی کا ٹھکانا تھا۔۔۔ وہ یہ ہی تو چھاتی تھی کہ سب بس اس کی تعریف کریں۔۔۔

ہاں نا۔۔۔۔۔ سبج سب کچھ بھول کر فوراً معراج نے ہنسی مزاق میں لگ گئی تھی۔۔۔۔۔ دعا اور ملا بھی دیکھ کر خوش ہوئی تھیں۔۔۔۔۔ اور ارج پہلی بار معراج کو سبج کچھ بھولی سی لگی تھی۔۔۔۔۔

ابھی وہ چاروں کسی بات پر ہنس رہے تھے کہ دلا اور بلاج بھی کچن میں داخل ہوئے تھے۔۔۔۔۔

اللہ خیر کرے آج یہ دو دشمن ایک ساتھ ہنس رہے ہیں۔۔۔۔۔

دلا اور نے مزاق کیا تھا۔۔۔۔۔

جس پر سبج سمیت سب زور سے ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بس تمھاری بیوی کے کالج کے قصے سن رہے ہیں ہم۔۔۔

معراج نے کہا تھا۔۔۔

ارے واہ۔۔۔ کیا بات ہے۔۔۔ دلاور نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

مجھے تو ایک ایک قصہ حفظ ہو چکا اب تم لوگ کی باری ہے۔۔۔ دلاور نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

سجل بھی اسکو دیکھ کر ہنس دی۔۔۔

اچھا معراج صاحب۔۔۔ اب کو اج سندھ جانا ہے۔۔۔

وہاں پر پارٹی کا کچھ کام ہے۔۔۔ تو پارٹی کے سربرہ کا ہونا لازمی ہے تو تم اور میں بس نکلتے ہیں سندھ کے لیے دلاور نے کہا تھا۔۔۔

یار میرا دل نہیں ہے جانے کو۔۔۔ معراج نے سیب کھاتے ہوئے صاف انکار کیا تھا۔۔۔

ارے یار ضروری ہو گا چلے جاو۔۔۔

Classic Urdu Material

اب کے بلاج نے کہا تھا۔۔۔

ہو ضروری پر میرا دل نہیں۔۔۔

معراج نے پھر سے کہا تھا۔۔۔

یار چلے جاوا اچھی بات ہے۔۔۔ دیکھ آؤ۔۔۔ اب کے رمل اور سبیل نے بھی کہا تھا۔۔۔

کیا ہوگا سب کو انج؟؟

مجھے نہیں جانا کیوں پیچھے لگ رہے ہیں سارے۔۔۔

معراج نے کہا تھا۔۔۔

چلو دعا سے پوچھ لو۔۔۔

بلاج نے کہا تھا۔۔۔

میری بیوی میرا ساتھ دے گی۔۔۔

نہیں جاؤں نادعا؟؟

معراج نے فوراً مسکا لگایا تھا اسکا موڈ انج خاصا خوشگوار تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

چلے جائیں۔۔۔

دعا بے بھی صفس کر کہا تھا۔۔۔

لوجی۔۔۔ اب تو اپنی بیگم نے بھی کہہ دیا اب چلو۔۔۔

دلاور نے صفس کر کہا۔۔۔

ہا ہا ہا چھا تم ر کو میں تیار ہو کر آتا ہوں۔۔۔

معراج نے صفس کر کہا اور کچن سے جانے لگا۔۔۔

پھر پلٹ کر دعا کو پکارا

دعا زارہ کمرے میں آنا۔۔۔۔

اور خود کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

دعا بھی اسکے پیچھے کمرے تک گئی تھی۔۔۔۔

کیا بات ہے میڈم اج، تمہیں بھاگنا ہی ہے۔۔۔

معراج نے دعا کے کمرے میں اتے ہی اسکو کوہا تھوں سے تھام کر کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں اس لیے کیونکہ بابا نے کہا ہے اور جانا ضروری ہے۔۔۔

دعا نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

اور جا کر الماری سے ایک کالا خوبصورت شلور قمیض نکال کر لائی تھی۔۔۔

اج آپ یہ پھن کر جائیں۔۔۔

یہ کہاں سے آیا؟؟؟

معراج نے ہیرت سے دیکھا کیونکہ وہ شلور قمیض بہت کم بناتا اور پھنتا تھا۔۔۔

بس آگیا بابا۔۔۔

آپ یہ پھن کر تیار ہو کر جائیں۔۔۔

دے کر کہا۔۔۔ hanger دعا نے اس کے ہاتھ میں

جو حکم محترمہ کا۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔

دعا واپس جانے لگی جب معراج نے پکارا۔۔۔

Classic Urdu Material

اہسہ دعا دیکھنا میری آنکھ میں کیا گیا ہے۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔

دعا ایک دم پریشان ہو کر معراج کے پاس گئی تھی اور اسکی آنکھ کھول کر اس پر پھونک مارنے لگی۔۔۔۔

اب ٹھیک ہوا۔۔۔۔؟؟

دعا نے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ معراج نے فوراً کہا۔۔۔

کیوں؟؟؟؟ دعا نے سیریس پوچھا۔۔۔

بس کوئی چوم لے تو ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا شرارت سے کہا تو دعا ہنس کر اسکو زور سے دھکا دے پر پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے ایک زوردار قمقہ لگایا تھا۔۔

اور دعا کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد معراج تیار ہو کر نیچے چلا آیا تھا۔۔۔

کلے شلوار قمیض میں وہ بے حد وجیہ لگ رہا تھا۔۔۔

دعا نے آنکھوں آنکھوں میں اسکی تعریف بھی تھی۔۔

دعا سے مل کر معراج دلا اور کے ساتھ سندھ کے لیے نکل گیا تھا۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کے جانے کے بعد دعا بری طرح تیاریوں میں مصروف ہو گئی تھی۔۔

اج رات کا اس نے کافی اچھا پلان کیا تھا سب۔۔۔

تمام تیاریاں مکمل ہو چکی تھی۔۔ مہمان بھی آنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا اپنی تمام تر تیاریوں پر نظر ڈالتی اب تیار ہونے جاہی رہی تھی کہ ہمانے اسکو روکا تھا۔۔۔

دعا؟؟؟

بولو؟؟؟ دعا بھی اب زادہ ہما سے بات نا کرتی تھی۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے؟؟؟

ہمانے کہا۔۔۔

بولو۔۔۔؟؟؟ دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

ایسے نہیں۔۔۔

سکون سے!!!! ہمانے عجیب انداز میں کہا۔۔۔

ہما مجھے ابھی دیر ہو رہی ہے۔۔۔ مہمان آنے والے ہیں۔۔۔ پھر میں تم سے سکون سے

بات کرتی ہوں۔۔۔

دعا نے معصرت کی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ ہمانے فورن کہا تھا۔۔۔

دعا تیار ہونے چلی گی تھی۔۔۔۔۔

کمر کی بہت ہی حسین ترین فورک دعا نے اج پھنی تھی۔۔۔۔۔ بڑی خوبصورتی سے حجاب

بھی لیا تھا۔۔۔۔۔ لائے میک اپ کے اوپر ڈارک لپ اسٹک لا گی تھی۔۔۔۔۔

اج پہلی بار وہ بے حد اہتمام سے تیار ہوئی تھی۔۔۔۔۔

خود پر ایک نظر ڈال کر دعاشیشے کے سامنے کھڑی ہو کر بول رہی تھی۔۔۔۔۔

اج میں جناب کو اپنے تمام حقوق دوں گی۔۔۔۔۔

انہوں نے اپنے پیار کا اظہار کیا اج میں کروں گی۔۔۔۔۔

دعا نے مسکرا کر کہا اور خود ہی شرمائی۔۔۔۔۔

پھر اپنی تیار مکمل کر کے نیچے اگی۔۔۔۔۔

تمام لوگ آچکے تھے اب انتظار تھا تو صرف اور صرف معراج کا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یار دلا اور بلا وجے خوار کرو یا ہے۔۔۔

کوئی خاص کام تو نہ تھا ج پھر اس سب کی وجہ۔۔۔۔۔

معراج غصے میں بڑبڑا رہا تھا۔۔۔

دلا اور اس کو ادھر ادھر سندھ گھوماتا رہا تھا اور اب واپس گھر لے کر جا رہا تھا۔۔۔

یار بس ارادہ تھا پھر تبدیل ہو گیا۔۔ دلا اور بھی اسکو چڑا رہا تھا۔۔۔

خیر سے معراج اور دلا اور گھر پہنچے تھے تو گھر کی تمام کی تمام لائٹس آف تھی۔۔۔

یہ اج اس قدر اندھیرا کیوں ہے لان میں؟؟؟؟

معراج نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

دلا اور بھی پیچھے سے غائب ہو گیا تھا۔۔۔۔

پورے کا پورا لان اندھیرے میں ڈوبا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ایک دم گھڑی کا گھنٹہ 12 پر آیا تھا۔۔۔

اور گھڑی ٹن ٹن ٹن بجنا شروع ہوئی تھی۔۔۔

دلاور سے وقت کا خاص خیال رکھا تھا۔۔۔

جب ہی ایک فلورائٹ معراج کے اوپر پڑی تھی۔۔۔

happy birthday to you اور زور سے

کا میوزک بجاتا تھا۔۔۔

اور ساتھ ساتھ لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کی تھی۔۔۔ تب ہی ایک دم ساری کائنات

آون ہوئی تھیں۔۔۔

معراج کے چہرے پر ایک دم ہی صہنسی آئی تھی۔۔۔

وہ تو واقعی اپنی سا لگرہ بھولا بیٹھا تھا۔۔۔

پورے کوپورالان بھرا ہوا تھا۔۔۔

خوبصورت سجاوٹ کی گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

Happy birthday mairaj

جہانگیر صاحب اور سمیرا بیگم نے معراج کو مل کر دعا دے دی تھی۔۔۔۔۔ پھر دلا اور ملا ملے
تھے۔۔۔۔۔ انھوں نے مبارک باد دی تھی۔۔۔۔۔

پھر سبیل اور دلا اور نے دی تھی۔۔۔۔۔ معراج کی نظر دعا کو دھونڈ رہی تھی پر وہ کسی نا
تھی۔۔۔۔۔

تب معراج نے رمل سے پوچھا تھا دعا کہاں ہے۔۔۔۔۔

معراج کے پوچھتے ہی ایک بار پھر ساری لائنیں آف ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

اور ایک فلوائٹ لان کے بیچم بیچ جا کر رکی تھی۔۔۔۔۔

تب ہی کسی نے بہت پیاری آواز میں گانا گانا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔

Haathon ki lakeeron mein

Tera naam hi likha tha

Classic Urdu Material

Khuda se ye guzarish hai

Judaa na hon hum phir kabhi

دعا فلو لائٹ میں گانا گاتی چلتی ہوئی معراج کی طرف آرہی تھی۔۔۔

سارہ ہجوم دعا کے گانے پر اووووو کر رہا تھا۔۔۔

اور معراج کے لیے تو اس سے اچھا نقشہ اور کوئی نہیں ہو سکتا تھا۔۔

معراج حیرت اور خوشی سے دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

Maanga tha tujhe maanga tha

Dil se maanga tha

Jaane ya

Aa jaana maahi aa jaana

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

Tu hi aa

Tuhi mera sapna hai

Tuhi mera apna hai

Tuhi meri duniya hai

Jane jaan (2x)

دعاب چلتے ہوئے معراج کے باکل ساتھ اکڑ کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

لان کی تمام لائنس آؤں ہو چکی تھی۔۔۔

معراج اسکو مسکرا کر بنا پلک چھپکے دیکھ رہا تھا۔۔۔

جب ہی دعائے یہ شعر گایا تھا۔۔۔

Aise na mujhe dekho tum

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

Hum deewane hai tere sanam

Kaise main beyaan karu

Bin tere kho gaye hum

Maanga tha tujhe maanga tha

Dil se maanga tha

Jaane jaan

Aa jaana maahi aa jaana

Tu hi aa

Tuhi mera sapna hai

Tuhi mera apna hai

Tuhi meri duniya hai

Jaane jaan

Classic Urdu Material | by **S A Khanzadi**

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

Haathon ki lakeeron mein

Tera naam hi likha hai..

گانا ختم۔ ہونے پر پورا لان تالیوں کی آواز سے گونجھ اٹھا تھا۔۔۔ دعا نے اپنی آواز میں
گیت گا کر سب کو حیران کر دیا تھا۔۔۔ دعا کی آواز واقعی بہت سریلی تھی۔۔۔ اور
معراج کے لیے تو یہ دعا کا اقرار محبت تھا۔۔۔

معراج اب بے حد خوش تھا۔۔۔

Happy birthday

دعا نے گانا ختم کر کے معراج سے کہا تھا۔۔۔

معراج کے منہ سے خوشی سے الفاظ بیان نہیں ہو رہے تھے۔۔۔ تبھی لقمان ایک بڑا سا کپک لے کر آیا تھا۔۔۔

جو معراج نے کاٹا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

عمیر عمر نمرہ احمد صاحب سمیرا بیگم بریرہ بیگم جہانگیر صاحب سبیل ہمدلا اور بلال رملہ

زاضا۔۔۔۔۔

معراج کے تمام قریبی

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_38

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہما بولو؟ کیا بات ہے؟؟ دعا نے اب ہما کا ہاتھ تھام کر ہمدردی سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

دعا وہ میں۔۔۔۔۔ معراج کے

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

؟؟

ہما پھر رکی تھی۔۔۔۔

معراج کے وہ کیا ہما؟؟؟

دعا نے اب پریشان ہو کر پوچھا تھا۔۔۔۔ معراج کا نام سن کر اس کا دل ایک دم سے ڈرا
تھا۔۔۔

دعا میں معراج کے بچے!!!!!!

دعا کے ہاتھ میں پکڑا گلاس ایک دم زمین پر جا کر گیرا تھا۔۔۔۔۔!!!!!!

دعا میں معراج کے بچے کی ماں بنے والی ہوں۔۔۔۔

ہما نے انتہائی بے شرمی کا ثبوت دیا تھا۔۔۔

تم کیا بقو اس کر رہی ہو؟؟؟

دعا نے ایک دم غصے کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہما گریہ مزاق ہے تو یہ ایک انتہائی گھٹیا مزاق ہے۔۔۔۔

دعا کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا تھا۔۔۔

دعا یہ مزاق نہیں ہے میرا یقین کرو یہ سچ ہے۔۔۔۔

ہمانے آنکھوں میں جھوٹے آنسو لا کر کہا تھا۔۔۔

مجھے تمہاری کسی بات پر بھروسہ نہیں ہے سمجھی تم۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں میں ایک دم آنسو آگئے تھے۔۔۔۔

مجھ پر بھروسہ نہیں ہے۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

ہمانے اپنے پرس میں سے ریوٹس نکال کر دیکھائی تھی۔۔۔

ہاتھ میں لے کر غور سے پڑھی تھی۔۔۔ reports دعا نے وہ

یہ بات ثابت ہے دعا کہ میں۔۔۔۔

ہما ایک دم رونے لگی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اور پھر اٹھ کر دعا کے پاس ای تھی۔۔۔

دعا پلیر میرا یقین کرو۔۔۔۔۔

یہ بچہ!!!!

ہما بھی کچھ بول ہی رہی تھی کہ دعا نے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر رسید کیا تھا۔۔۔۔۔

اگر اپنے منہ سے اب کوئی بقواس معراج کے خلاف نکالی تو میں تمہارا منہ توڑ دوں گی

ہما۔۔۔۔۔

تم کیا سمجھتی ہو؟؟؟

ہاں کیا سمجھتی ہو تم؟؟؟

مجھے تم میرے شوہر کے خلاف بھڑکاؤ گی اور میں بھڑک جاؤں گی۔۔۔۔۔

یہ کاغز کا ٹکڑا دیکھ کر میں اس پر یقین کر لوں گی۔۔۔۔۔؟؟؟؟

دعا کی آنکھوں سے پٹ پٹ آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

میں تم سے اچھی طرح واقف ہوں۔۔۔۔۔ اچھی طرح جانتی ہوں تمہیں میں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم شروع سے معراج کو حاصل کرنا چھاتی تھی۔۔

تبھی تم نے اتنی گھٹیا حرکت کا سہارا لیا۔۔۔۔

مجھے شرم آرہی ہے تمہیں اپنا دوست کہتے ہوئے۔۔۔۔

دعا ہما کی چال سے اچھی طرح واقف ہو چکی تھی۔۔

ہما کی چال اس پر الٹی پڑ گئی تھی۔۔۔۔

تھی۔۔۔ student تم شاید بھول گئی ہو۔۔۔ کہ میں بھی میڈیکل کی ایک

میں ہمیں lecture پر جایا کرتی تھی انھی dates کو چھوڑ کر تم باہر lecture جن

یہ سمجھایا جاتا تھا کہ نقلی اور اصلی رپوٹس میں کیا فرق ہے۔۔۔۔

اپنی جھوٹی hospital:نوئی ہے وہ reports جس جگہ سے تم نے یہ نقلی

کی وجہ سے خاصا مشہور ہے۔۔۔۔ reports

دعا نے پرچے کے اوپر لکھا ہسپتال کا نام دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

ہما نے گیم کھیلا تھا۔۔۔ پر صرف چال چلنا کافی نہیں ہوتا۔۔۔

Classic Urdu Material

لیتی تھی تو lecture دعا ہمارے کافی زیادہ سمجھ دار تھی۔۔ اور اکثر جب وہ کالج میں اس کے ایک سران کو کافی ڈیپ میں تمام باتیں سمجھاتے تھے کہ اچھا ڈاکٹر وہ ہوتا ہے جو ہر بات سے واقف ہو۔۔۔۔۔

میں فرق reports کے لیے نقلی اور اصلی medical student ایک قابل نکالنا بے حد آسان تھا۔۔۔۔۔

تھی۔۔۔۔۔ medical student اور بے شک دعا ایک قابل

مجھے پتا تھا تم معراج کو پسند کرتی ہو۔۔۔

لیکن مجھے اور معراج کو الگ کرنے کے لیے تم اس حد تک جاسکتی ہوں میں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا ہمارے۔۔۔ تم نے مجھے میری شادی والے دن بد دعا دی تھی۔۔۔ تب بھی میں نے تمہیں دعا دی تھی۔۔۔

ہمیشہ تمہارا اچھا چاہا۔۔۔ لیکن

تم ایک انتہائی گھٹیا لڑکی ہو۔۔۔

Classic Urdu Material

جس کو اپنی اور اپنے ماں باپ کی عزت کا خیال نہیں۔۔ ایک معراج کو حاصل کرنے کی
خاطر تم اس قدر گیر سکتی ہو؟؟؟؟

کیا عزت رہے جائے گی تمہارے ماں باپ کی؟؟

اگر یہ جھوٹ ان کے سامنے آیا تو؟؟

شرم اتی ہے مجھے تم پر۔۔۔۔

میں معراج پر انکھ بند کر کے بھروسہ کرتی ہوں۔۔۔۔

دنیا کی کوئی طاقت معراج اور مجھے الگ نہیں کر سکتی یہ بات یاد رکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور ہاں آخری بار سمجھا رہی ہوں۔۔۔۔۔ ہما

معراج اور میری زندگی سے دور رہنا۔۔۔۔۔ نہیں تو نتیجہ بہت برا ملے گا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک انگلی کے اشارے سے ہما کو ورن کیا تھا۔۔۔۔

اور چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

ہما حد سے زیادہ شوک میں تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ تو گیم کھیل رہی تھی اس کے ساتھ تو خود ایک گیم ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

فففففففف!!!!

ہمانے زور سے سامنے پڑا گلاس زمین پر دے کر مارہ تھا۔۔۔۔۔

اس کی یہ گھٹیا چال اس کے کسی کام نہ آئی تھی۔۔۔ اگر وہ ہوشیار تھی تو دعادھیٹر ہوشیار تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا تیزی سے چل کر باہر آئی تھی۔۔۔ تبھی معراج اس سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔۔۔

ارے بابا کہاں تھی تم؟؟؟

معراج نے دعا کا ہاتھ تھام کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

کہی نہیں یہاں ہی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے معراج سے نظریں ملا کر بات ناکی تھی۔۔۔

دعا دھر دیکھو کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا؟؟؟؟

معراج نے دعا کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر پوچھا۔۔۔

دعا کا اب کچھ موڈ بھی بدلا ہوا تھا۔۔۔

دعا کیا ہوا۔۔۔؟؟؟

کچھ نہیں ہوا۔۔۔

میں زارہ مہمانوں کو دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔۔

دعا نے معراج کو دیکھا اور مسکرائی لیکن معراج دعا کی سچی اور بناوٹی مسکراہٹ کو اچھے سے

جانتا تھا۔۔۔۔

اس وقت دعا صرف اور صرف معراج کو دیکھانے کے لیے ہنسی تھی۔۔۔۔

معراج کچھ پریشان سا ہوا تھا۔۔۔۔

اسنے سوچا تھا کہ وہ رات میں دعا سے آرام سے پوچھ لے گا۔۔۔

Classic Urdu Material

کروایا تھا۔۔۔ arrnage دعا نے تمام مہمانوں کے لیے کھانا

دعا کا سر درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔۔۔

اسکو معراج پر پورا بھروسہ تھا۔۔۔ پر اسکو معراج کا ماضی سوچ سوچ کر غصہ آرہا تھا۔۔

۔ کہ معراج کے ماضی میں بھی کسی لڑکی نے اسکی اس قدر قربت میں وقت گزارا

تھا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کا اترا ہوا چہرہ صاف محسوس کیا تھا۔۔۔۔

تمام لوگ کھانا وغیرہ کھا کر ایک ایک کر کے جا رہے تھے۔۔۔

بے حد پسند آئی تھیں۔۔۔ arrangement سب کو انج کا کھانا اور

سب کے جانے کے بعد دعا اور معراج کے اثر پر احمد صاحب اور سمیرا بیگم روک گئے

تھے۔۔۔

انج پہلی بار وہ دعا کی سسرال آئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

ر ملا سمیرا بیگم دلا اور بلاج اور جہانگیر صاحب نے ان لوگوں کو خاص عزت بخشی تھی۔۔۔۔

سجل بھی اس کافی خوش تھی۔۔۔۔

تمام مہمان جاچکے تھے اب بس گھر گھر کے لوگ بچے تھے۔۔۔۔

روم میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔ dring تبھی تمام لوگ آکر

معراج احمد صاحب سے باتوں میں لگا تھا جب ہی دعا ملازمہ کے ساتھ سب کے لیے چائے روم میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔ dring لے کر

دعا نے اج کی ہر ایک چیز اپنے ہاتھوں سے کی تھی اور معراج یہ دیکھ کر بے حد خوش تھا۔۔۔۔

دعا نے سب کو چائے سرف کی تھی اور پھر خود آکر سجل اور ملا کے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔ معراج دور سے دعا کا اتر اچہرہ محسوس کر چکا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر ہنسی مزاق کرنے کے بعد احمد صاحب وغیرہ بھی جانے کے لیے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

معراج نے انکو خود باہر تک جا کر چھوڑا تھا۔۔۔

دعا کے گھر والے معراج اور دعا کی محبت دیکھ کر ایک بے حد مطمئن اور خوش تھے۔۔۔۔

معراج اندر داخل ہوا تھا تو دعا سنانے صوفے پر بیٹھی چائے پی رہی تھی۔۔۔

تبھی معراج آکر اس کے پاس بیٹھا تھا۔۔۔

دعا نے دھیمے سے مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔ پر دعا کی مسکراہٹ ہمیشہ جیسی نہیں

تھی۔۔۔

کیا بات ہے آج میڈم بالکل لفٹ نہیں کر اور ہی معراج نے دعا کے پاس بیٹھ کر کہا۔۔۔

اپ چائے پیں گے؟؟

دعا نے فوراً پوچھا تھا۔

ہاں °° معراج نے کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اچھا میں بنا دیتی ہوں۔۔۔

دعا اٹھنے لگی تھی۔۔۔ جب معراج نے دعا کے ہاتھ میں پکڑا کپ اس کے ہاتھ سے لیا تھا۔۔۔

یہ والی چائے پیوں گا۔۔۔

معراج نے پیار سے کہا۔۔۔

دعا نے ہنس کر وہ چائے معراج کو دے دی تھی۔۔۔

معراج!!!

معراج چائے کا سیپ لے رہا تھا جب دعا نے اسکو پکارا تھا۔۔۔

اج سبیل بھابی اور رملہ بھابی نے بہت محنت کی ہے آپ دونوں کا خاص شکریہ کریں گے تو وہ

دونوں خوش ہو جائیں گی۔۔۔

دعا نے ہلکے سے معراج کو کہا تھا۔۔۔

دعا کو سب کا خیال تھا سب کی خوشی کی فکر تھی۔۔۔ معراج نے دل میں سوچا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہم۔۔۔ معراج نے مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔

چلو بچوں ہم تو چلے سونے بہت تھک گئے ہیں آج۔۔۔

جہانگیر صاحب نے اٹھ کر کہا تو بریرہ بیگم بھی ساتھ اٹھ گئی۔۔۔

اچھا امی اللہ حافظ معراج نے بریرہ بیگم کو گلے لگا کر اللہ حافظ کہا تھا

اللہ حافظ میرے بچے۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے بھی پیار سے معراج کا ماتھا چوما تھا۔۔۔

جہانگیر صاحب جاتے جاتے واپس پلٹے تھے۔

معراج بیٹا کل یاد سے آفس آجانا۔۔۔

ہیں۔۔۔ اس بار تم میرے ساتھ کھڑے ہو گے۔۔۔ election تین دن بعد

اس لیے کل خاص وقت کا خیال رکھنا۔۔۔

جہانگیر صاحب نے کہا تھا

جی اچھا۔۔۔ معراج نے بس اتنا ہی جواب دیا تھا۔

Classic Urdu Material

جہانگیر صاحب اور بریرہ بیگم کے جانے کے بعد معراج نے پہلے سبیل کو مخاطب کر کہا تھا

واقعی decoration آج کی تمام تر Thank you so much سبیل بھابی

کامل کی تھی دعا بتا رہی تھی آپ نے بہت محنت کی ہے۔۔۔۔

اس کے لیے بہت شکریہ۔۔۔۔ معراج نے مسکرا کر شکریہ ادا کیا تھا۔۔۔

سبیل کو آج پہلی بار اس گھر میں اچھا لگا تھا۔۔۔ اور معراج سے بھی وہ خوش ہوئی تھی۔۔۔۔

کوئی بات نہیں سبیل نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

سبیل کو اس طرح دیکھ کر دلا اور بھی خاصا خوش تھا۔۔۔

رملہ بھابی آپ کا بھی بہت بہت شکریہ۔۔۔۔

معراج نے اب رملہ کو کہا تھا۔۔۔۔ رملہ اور اس کا تو بالکل ہی الگ معاملہ تھا۔۔۔۔

نانہ بھائی۔۔۔۔ formality اهو ووجناب آج یہ

رملہ نے ہنس کر کہا تو معراج بھی ہنس دیا۔۔۔۔

بس بھابیوں کا ہی شکریہ ادا کرنا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بلانج بھائی میں اور دعا کا کون کرے گا؟؟؟

دلاور نے ہنس کر کہا تھا۔۔

دیکھو۔۔ دعا کو تو میں کمرے میں جا کر کر دوں گا۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہا تھا۔۔

اور تم دونوں نے کچھ کیا نہیں تو کیوں کروں۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا تھا۔۔

نہیں دونوں بھائیوں نے اب بہت کام کیے ہیں

دعا فورن تڑپ کر بولی تھی۔۔

دیکھا ہماری بہن ہمارے لیے بولی۔۔

بلانج نے فورن کہا تھا۔۔

اچھا بابا اپ دونوں نیکیوں کا بھی شکریہ۔۔۔ معراج نے ہنس کر کہا۔۔ ویسے دعا تم نے

اس کو انسان بنا دیا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

رملانے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

اور اج پہلی بار سبیل جلی نہیں تھی بلکہ یہ بات قبول کی تھی۔۔۔

واقعی دعا!!!

منانا پڑے ہاتھیں۔۔۔ مجھے تو یقین نہیں آتا یہ وہی معراج ہے جو کسی سے سیدھے منہ
بات نہیں کرتا تھا۔۔۔

سبیل نے بھی ہنس کر کہا تھا۔۔۔ اج جس طرح دعا اور معراج نے سبیل اور رملہ کو عزت
دی تھی۔۔۔ سبیل کے دل میں ان دونوں کے لیے اچھائی پیدا ہو گئی تھی۔۔۔ ایک

وقت ایسا ضرور آتا ہے جب اچھائی برائی کو ہار دیتی ہے۔۔۔
دعا خاموشی سے سر جھکا کر ہنس دی تھی۔۔۔ دعا کا سر درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔۔۔

چلو اب آرام کرنا چھائے۔۔۔

معراج نے اٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ دعا بھی اس کے ساتھ ہی اٹھی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

وہ چاروں بھی اٹھ گئے تھے۔۔۔۔ اور سب ایک دوسرے کو اللہ حافظ کر کے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زمین پر ریزہ ریزہ lamp کمرے کی تمام تر چیزیں زمین پر بکھری ہوئی تھی۔۔۔ کانچ کا ہوا تھا۔۔۔

کمرے کی حالت الٹ پلٹ ہوئی تھی۔۔۔ اور وہ ایک کونے میں اپنا سر تھام کر بیٹھی ایک کے بعد ایک سیگٹ سلگا رہی تھی۔۔۔

جب انسان کے اوپر جنون طاری ہوتا ہے۔۔۔ تو انسان اپنے حواس کھو بیٹھتا ہے۔۔۔۔۔ مسلسل ہار بھی انسان کے اندر جتنے کا جنون پیدا کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں میں لگا سا رہ کا جل بھ کر نیچے تک آچکا تھا۔۔۔ اور اسکی حالت بگڑی ہوئی تھی۔

Classic Urdu Material

رونے کی وجہ سے آنکھیں لال تھی۔۔۔

اسکو ایک بار پھر شکست ہوئی تھی۔۔۔

وہ سوچ رہی تھی تبی اسکا فون بجاتا تھا۔۔۔

اس نے لپک کر فورن فون اٹھایا تھا۔۔۔

ہیلو ہما؟؟

ہاں کیا ہوا؟؟

تم نے سب دعا کو بتا دیا؟؟

دعا نے تو تماشا لگا دیا ہو گا ادھر؟؟

بتاؤں کیا ہوا۔۔۔؟؟

زیب ایک نانس میں سب بول رہا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا ہما کا یہ حربا ضرور کام آئے گا۔۔۔

کسی بھی میاں بیوی میں دوری پیدا کرنے کا یہ سب سے بہترین طریقہ تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہما خاموش تھی۔۔۔۔

بولو ہما کیا ہوا؟؟؟

زیب نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

تب ہما نے چیخ کر کہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔

سب کچھ الٹا ہوا۔۔۔۔۔

آخر یہ دعا خود کو سمجھتی کیا ہے۔۔۔

ہما کی آواز سے پتا لگ رہا تھا کہ وہ اس وقت کس قدر جنون اور غصے میں تھی۔۔۔۔

کلک کلک کیا مطلب؟؟

دعا نے کیا کیا؟؟

زیب بھی اب پریشان ہوا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو معراج پر اس قدر یقین ہے کہ اس نے میری بات کا یقین ناکیا۔ اور الٹا مجھے تھپڑ لگا

ویا

وہ سمجھ گئی کہ یہ جھوٹی رپوٹ تھیں۔۔۔

fake ملا تھا hospital تمہیں پورے کراچی میں ایک یہ ہی بدنامے زمانہ بنوانے کے لیے جو پہلے سے اس حوالے سے خاصا مشہور ہے۔۔۔۔ reports

ہمانے اب اپنی بھڑاس زیب ہر نکالنا شروع کی تھی۔۔۔

مجھے مت بولو۔۔۔

خود تم سے ایک کام ہوا نہیں۔۔۔

باتیں تمھاری اتنی بڑی بڑی تھی۔۔۔

دعا یہ دیکھ کر معراج کو چھوڑ سے دے گی؟

کیا ہوا ان باتوں کا؟؟؟

بس باتیں تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہاری وجہ سے اگر دعا میرے ہاتھ سے گئی تو میں تمہیں جان سے مار دوں گا ہا۔۔۔

زیب کو بھی اب اپنی ہار پر غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

تم سے تو کچھ ہوا نہیں اب لگتا ہے کہ مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا۔۔۔۔

زیب نے غصے سے کہہ کر فون بند کیا تھا اور زور سے اپنا فون زمین پر دے مارا تھا۔۔۔۔۔

بسبسبس بہت ہو گیا۔۔۔۔

بہت ہار لیا میں۔۔۔۔

اور بہت جیت گیا تو معراج۔۔۔۔

پراب بسبسبس۔۔۔۔۔

دعا کو حاصل کرنے کے لیے جس بھی حد تک مجھے جانا پڑا میں جاؤں گا۔۔۔۔

دعا کو تم سے چھین لوں گا۔۔۔۔۔

زیب کی آنکھوں میں بدلے کی بہت تیز آگ جل رہی تھی۔۔۔۔

ادھر ہمارا اپنی ہار پر تملای بیٹھی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمانے جو چھاوہ تو ناہوا تھا۔۔۔

دعا کا یقین معراج پر حد سے زیادہ تھا۔۔۔۔

جو ہما چھا کر بھی نہیں توڑ سکی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

دعا اور معراج کمرے میں داخل ہوئے تھے تو دعا فوراً باتھ روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

جب وہ اپنے کپڑے وغیرہ جینچ کر کے واپس آئی تو معراج بھی اپنے نائٹ کپڑوں میں بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔۔

دعا کے چہرے پر واضح تھا کہ وہ اس وقت کسی گھیری سوچ میں ہے۔۔۔

لگا رہی تھی جب معراج اس lotion کے پاس کھڑی ہو کر dressing دعا اب اکر کے پاس آیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا؟؟؟ معراج نے پیار سے اکرا سکا رخ اپنی طرف موڑا تھا۔

جی؟؟

دعا نے فوراً کہا تھا۔۔۔

کیا بات ہے؟؟؟

تم اتنی چپ چاپ کیوں ہو؟؟؟

معراج نے بہت اپنائیت سے اس کے ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں بس سر میں درد دھورہا ہے۔۔۔۔

اپ پریشان ناہوں میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

دعا نے معراج سے نظریں چرا کر کہا تھا۔۔۔

دعا میری طرف دیکھو آا

معراج نے دعا کی نظریں دیکھ لی تھیں۔۔۔۔

کیا بات ہے میری جان پلیز مجھے بتاؤ کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج نے اب پیار سے دعا کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں سے تھاما تھا۔۔۔۔

نہیں کسی نے کچھ نہیں کہا۔۔۔۔

دعا نے اپنے آنسو روک کر کہا۔۔۔

وہ معراج کو ہما والی بات نہیں بتانا چھاتی تھی۔۔۔۔

وہ نہیں چھاتی تھی کہ معراج اپنی سا لگرہ والی رات پریشان ہو۔۔

پھر ایسی کیوں ہو رہی ہو؟؟؟؟

معراج کو دعا کی حد سے زیادہ فکر تھی۔۔

ارے بابا کچھ نہیں آج تھک بہت گی ہوں نا اس لیے۔۔۔۔

دعا نے اب صہنس کر کہا تھا۔۔۔۔ تاکہ معراج زیادہ پریشان نا ہو۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے۔۔۔۔

آج میری جان بہت تھک گی ہے۔۔۔۔

Thank you so much dua 〰〰〰

Classic Urdu Material

THIS IS MY BEST

BIRTHDAY ♥

معراج نے بہت پیار سے دعا کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہا تھا۔۔۔

اور دعا کو ساتھ ہی اپنی گود میں اٹھایا تھا۔۔۔

ارے ارے یہ کیا کر رہے ہیں اہی؟؟؟

دعا نے معراج کی اس حرکت پر ایک دم کہا تھا۔۔۔

ابھی بتاتا ہوں۔۔۔

معراج نے دعا کو لا کر جگہ پر لیٹایا تھا۔۔۔

نکال کر لیا BAM اور TABLET سے SIDE TABLE اور خود

تھا۔۔۔۔

کر کے کہا۔۔ TABLET یہ داوی کھاو۔۔ معراج نے دعا کے اگے

نہیں ٹھیک ہوں میں۔۔ دعا پھر وہی بولی تھی۔۔

Classic Urdu Material

کھلائی تھی TABLET چپ کر کے کھاو۔۔ معراج نے اب اپنے ہاتھ سے دعا کو

اور اب خود اکر دعا کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

لگا رہا تھا۔۔۔۔ BOM اور اب دعا کے سر پر

ارے اس کی ضرورت نہیں ہے راج میں۔۔۔۔

دعا کو ایک دم سے شرم محسوس ہوئی تھی کہ معراج اسکا سرد بارہا تھا۔۔۔۔

کیوں صرف تم میرا سرد باسکتی ہو؟؟

کیا صرف بیویاں خدمت کے لیے ہوتی ہیں؟؟؟

معراج نے ہلکے ہلکے دعا کے سر میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تم سارہ دن میرے لیے اتنا تھکی ہو۔۔۔

میں تمہارے لیے یہ نہیں کر سکتا کیا؟؟

اللہ نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کے لیے شفا بنایا ہے میڈم۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا ایک ٹک معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ معراج سے جنون والا عشق کرتی تھی۔۔۔

اور ان جس بات سے وہ پریشان تھی وہ صرف یہ تھی کہ اگر یہ سچ ہوتا تو؟؟؟

کیا وہ معراج کے بغیر جی پاتی۔۔۔۔

دعا ایک دم اٹھ کر معراج کے گلے سے لگی تھی۔۔۔۔

معراج!!!!

دعا نے اپنی بھیگی آواز سے کہا تھا۔۔۔

کیا ہوا دعا؟؟؟

معراج نے بھی دعا کو اپنے گلے لگایا تھا۔۔۔

انچ پہلی بار دعا نے پہل کی تھی۔۔۔

معراج اپ سے ایک بات پوچھوں؟؟

دعا نے اسی طرح معراج کے گلے لگے لگے کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاں پوچھو میری جان کیا ہوا؟؟؟

معراج نے اسکو خود سے الگ کیا تھا اور اسکو لیٹایا تھا۔۔۔۔

اور خود بھی اس کے بالکل پاس ہو کر لیٹا تھا۔۔۔۔

کیا بات ہے؟؟ بولو دعا؟؟

معراج نے دعا کو پیار سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

معراج کیا آپ کے ماضی میں!!!!!!

دعا بولتے بولتے چپ ہوئی تھی۔۔۔

بولو جان؟؟؟

معراج نے اسکا ہاتھ محبت سے تھاما تھا۔۔۔

راج کیا کبھی ماضی میں آپ نے ایسا کوئی عمل کیا ہے جس کا اثر ہمارے آنے والے کل پر

پڑے۔۔

دعا نے ہچکچاتے کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

میں سمجھا نہیں۔۔۔ معراج نے نا سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ۔۔۔۔

میں جانتی ہوں۔۔۔۔۔ اپ پہلے کیسے تھے اور اب کیسے ہیں۔۔۔ لیکن پہلے جب آپ کو اس سب کا علم نہیں تھا تو کیا تب کسی بھی لڑکی کے ساتھ آپ کا ایسا تعلق تھا جو ایک بیوی سے ہوتا ہے۔۔۔۔

یہ سوال کرتے ہوئے دعا کو شدید تکلیف محسوس ہوئی تھی اور اسکی بڑی بڑی آنکھیں آنسو سے بھر گئی تھیں۔۔۔۔

معراج کو بے ساختہ دعا پر بے حد پیار آیا تھا اور خود پر بے حد غصہ بھی۔۔۔۔۔
معراج کچھ پل کے لیے خاموش ہوا تھا۔۔۔۔۔

تب ہی دعا اس کے اور پاس ہوئی تھی اور اب معراج کے منہ پر ہاتھ پھیر کر بولی تھی۔۔۔۔۔

پلیز معراج مجھے بتائیں۔۔۔۔۔۔۔

کیا کبھی!!!!

دعا بولتے بولتے رو کی تھی۔۔۔

معراج کی آنکھوں میں شرمندگی تھی۔۔۔۔

کچھ پل سوچنے کے بعد معراج کہنا شروع ہوا تھا۔۔۔

دعا۔۔۔۔

میں تم سے جھوٹ نہیں بولوں گا۔۔۔۔

میری زندگی میں تمہارے آنے سے پہلے بہت سی لڑکیاں تھیں۔۔۔۔ جن سے میرا تعلق

دوست کی حیثیت سے زیادہ تھا۔۔۔۔

میں نے بہت گناہ کیے ہیں۔۔۔۔ پر ایک گناہ سے ہمیشہ خود کو پاک رکھا۔۔۔

معراج نے دھیمے سے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

کیا مطلب؟؟

کون سا گناہ؟؟؟ دعا نے فوراً پوچھا تھا۔۔

Classic Urdu Material

دعا میرا یقین شروع سے ایک چیز پر تھا کہ یہ دنیا مٹنے عمل ہے۔۔۔۔۔

اگر میں کسی کی لڑکی کی زندگی خراب کرتا تو میری بیوی اتنی پاک اور صاف کیسے ہوتی
؟؟؟؟

لڑکیوں سے میرا تعلق تھا۔۔۔۔۔

limit cross بھی تھی۔۔۔ لیکن میں نے کبھی اپنی CLOSNESS کافی
نہیں کی۔۔۔۔۔

کی بھی ایک لیٹ تھی۔۔۔۔۔ closeness اس

جو حق میری بیوی کا تھا۔

وہ حق میں نے بھی صرف اور صرف اپنی بیوی کے لیے ہی سنبھال کر رکھا تھا۔۔۔۔۔

اور مجھے اتنا ضرور پتا ہے کہ میں نے ماضی میں کسی لڑکی کی زندگی اس طرح خراب نہیں کی
کہ اسکا اثر میرے مستقبل پر پڑے۔۔۔۔۔

معراج کا ایک ایک لفظ دعا کے دل کو سکون بخش رہا تھا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میری قسم؟؟؟؟

دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔۔

تمھاری قسم میری جان۔۔۔۔

معراج نے پیار سے دعا کا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔

اور اسکو گلے لگایا تھا۔۔۔

دعا میں تمھارے جتنا پاک اور صاف تو نہیں ہوں۔۔۔

لیکن تمھاری ایک دعا اللہ نے ضرور پوری کی ہے۔۔۔

کیا؟؟؟ دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔۔

اللہ نے تمھیں ایک ایسا شوہر عطا کیا ہے جس نے دنیا بھر کا ہر الٹا کام کیا ہے پر اپنی بیوی کا

درجہ کسی کو نہیں دیا۔۔۔۔

بہت سی لڑکیوں نے اس جگہ آنے کی خوشش کی لیکن میں نے وہ رتبہ ایک پاک اور

صاف وجود کے لیے رکھی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

اور دیکھو نا اللہ نے میری وہ عادات کتنی پسند کی کہ مجھے ایک اتنا پاک صاف وجود عطا کیا۔۔۔

معراج کی بات سن کر دعا ایک دم شرما کر مسکرائی تھی۔۔۔

اسکو خوشی ہوئی تھی کہ دعا کا یقین جیتا تھا۔

دعا کے لیے ہما کی بات پر یقین کرنا آسان تھا۔۔۔ لیکن دعا کا دل یقین کرنے کے لیے دیکھ کر سمجھی ہے۔۔۔ reports راضی نا تھا۔۔۔ دعا نے ہما سے جھوٹ کہا تھا کہ وہ

نکلی ہیں۔۔۔ reports اس کو ہلکا سے گمان ہوا تھا کہ شاید وہ

اس نے یہ سب اس لیے کہا تھا کہ ہما کو یہ نالگے کے دعا نے اسکی بات کا یقین کر لیا

ہے۔۔۔

وہ معراج پر پورا یقین کرتی تھی۔۔۔ اور اس نے یہ ہی دعا اللہ سے مانگی تھی کہ معراج پر

اسکا جو یقین ہے وہ کبھی ٹوٹے نا۔۔۔ اور ایسا ہی ہوا تھا۔۔۔

معراج نے سب کچھ کیا تھا۔۔۔ لیکن جس کام کا الزام ہما نے اس پر لگایا تھا معراج نے وہ

کام ہما کے ساتھ تو کیا کسی بھی لڑکی کے ساتھ نہیں کیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اب خوش ہوگی محترمہ؟؟

معراج نے دعا کے اوپر جھک کر کہا تھا۔۔۔

ہاں؟؟؟ دعا نے صہس کر کہا تھا۔۔۔

ویسے دعا جی۔۔۔

سب نے مجھے گفتس دیے ہیں

اپکا گفٹ کہاں ہے؟؟؟

معراج نے فورن پوچھا تھا۔۔۔

اپکا گفٹ مجھے آج دینا تھا جناب لیکن اب وہ گفٹ اپکو بعد میں ملے گا۔۔۔

دعا نے صہس کر کہا تھا۔۔۔

اور معراج سے دور ہوئی تھی۔۔۔

جب ہی معراج نے اسکو بازو سے کھینچ کر اپنی مضبوط گرفت میں لیا تھا۔۔۔

ویسے انج تو مجھے سے بڑے سوال کیے گئے۔۔۔

Classic Urdu Material

بیوی کا حق؟؟

خیر ہو؟؟

معراج نے ایک ایّ بوراٹھا کر کہا۔۔۔

کے لیے۔۔۔ دعا نے شرما general knowledge وہ بسس یوں ہی۔۔۔۔

کر کہا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ اچھا جی سچی۔۔۔ معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔

ہاں تو اور۔۔۔۔۔

دعا نے جھپ کر کہا۔۔۔

دیکھو اب میں نے تو بیوی والا حق اب تک کسی کو نہیں دیا اب بیوی تو۔۔۔ وہ حق دیتی نہیں

چلو پھر کچھ اور سوچتا ہوں میں بھی۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہا تھا۔۔۔

میں جان سے مار دوں گی آپکو۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے محبت سے معراج کو گربان سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر کہا تھا۔۔۔

اگر ایسا سوچا بھی نہ تو ہمیشہ کے لیے ناراض ہو جاؤں گی۔۔۔۔

دعا نے معراج کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔۔۔۔

اور میں تمہیں اتنا پیار کروں گا کہ تم خود بخود مجھے معاف کر دو گی۔۔۔ معراج نے شرارت

سے دعا کے گل پر بوسہ دے کر کہا۔۔۔۔

تو دعا فوراً اس کے سینے میں چھپ گئی۔۔۔۔

Happy birthday۔۔۔۔

دعا نے معراج کی باہوں میں چھپ کر پھر کہا تھا۔۔۔۔

بولتی تو زیادہ اچھا گفٹ magical words ہا ہا ہا۔۔۔ ویسے اسکی جگہ اگر کوئی 3

ہوتا۔۔۔

معراج نے دعا کو اور مضبوطی سے تھاما تھا۔۔۔

دعا شرمنا کر اور معراج کے اندر چھپ گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کے اندر سے آنے والی خوشبو اسکو بہت سکون دیتی تھی۔۔۔۔

دعا کے سر کا درد بھی اب غائب ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ نیند کی گوندگی میں جا چکی تھی۔۔۔۔۔

معراج بھی آنکھیں بند کر کے دعا کو محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اور اب نیند میں جا رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا اور معراج ایک دوسرے کا سکون تھے۔۔۔۔۔

اللہ نے انکے دل میں حلال محبت بھر دی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اگلے دن صبح معراج اور دعا دونوں ہی جلدی اٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔ معراج کو آج ضروری

جہانگیر صاحب کے ساتھ ایک جگہ جانا تھا۔۔۔۔۔

جبکہ دعا معراج کو بھیجنے کے لیے اٹھی تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کو بڑی مشکل سے دعا نے اٹھا کر ہاتھ روم بھیجا تھا۔۔۔
اور اب خود اسکے کپڑے نکال کر اسکے جانے کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔۔
معراج ہاتھ روم سے نہا کر نکلا تو تولیہ باندھ کر باہر آیا تھا۔۔۔۔

اففف اللہ!!!!

اپ کو کتنی بار کہا ہے ایسے باہر نا لیا کریں۔۔۔۔
دعا نے ایک دم اپنا رخ موڑ کر کہا تھا۔۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ کیوں؟؟؟

بنائی ہے وہ اپنی بیگم کو نا دیکھا تو body اور six packs میں نے جو یہ حسین

پڑوسن کو جا کر دیکھا۔۔۔۔ معراج نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا کو بھی ہنسی آئی تھی۔۔۔

اچھا سنئے

Classic Urdu Material

میں نے بیڈ پر اپ کے کپڑے نکال کر رکھے ہیں اپ جلدی سے چنچ کر لیں۔۔۔ میں
نیچے جا کر اپکا ناشتہ تیار کرواتی ہوں۔۔۔

دعا بول کر کمرے سے باہر آگئی تھی۔۔۔ اور اب نیچے آکر معراج کا ناشتہ خود تیار کیا
تھا۔۔۔۔

گھر کے تمام لوگ ہی جاگ چکے تھے۔۔۔۔

دعا ناشتہ بنا کر پھر اپنے کمرے میں آئی تھی تو معراج بالکل تیار کھڑا تھا۔۔۔

ایک پل کے لیے دعا کی نظر معراج پر جا کر رک گئی تھی۔۔۔

وہ سفید کوٹن کے خلف دار شلوار قمیض میں انتہائی وجیہ سیاست دان لگ رہا تھا۔۔۔۔

دعا کے دل میں ایک دم کو سم کی وہ بات آئی۔۔۔۔

میرا دل کرتا ہے میرا بیٹا ایک دن بہت بڑا سیاست دان بنے۔۔۔۔

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟؟؟

معراج نے دعا کو ایک ٹک دیکھتے ہوئے دیکھا تو فوراً بولا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

مستقبل کے مشہور سیاست دان کو دیکھ رہی ہوں

دعا نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔

معراج بھی دھیمے سے مسکرایا تھا۔۔۔

اور چل کر اسکے پاس آئی تھی۔۔۔

اور اس کے سامنے کھڑے ہو کر اسکے کالر کا بٹن بند کر رہی تھی۔۔۔۔

ویسے اس مستقبل کے مشہور سیاست دان کی حسین بیوی۔۔۔۔

روز مجھے اور بھی زیادہ حسین کیوں دیکھائی دیتی ہے۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کی کمرے کے گیر داپنے ہاتھوں سے زنجیر بنائی تھی۔۔ کیوں

کہ مستقبل کے سیاست دان ایک عاشق مزاج انسان ہیں۔۔۔

دعا نے ہنستے ہنستے کہا تھا۔۔۔

اچھا! بتاؤں ابھی۔۔۔۔

معراج نے اسکو زور سے پکڑا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہا ہا ہا اچھا چھوڑیں۔۔۔

نیچے اپکا ناشتہ تیار پڑا ہے جلدی چلیں۔۔۔۔

دعا نے اپنے آپکو چھوڑواتے ہوئے کہا۔۔۔

یار کیا ہے۔۔۔۔

کس بے وقوف کا دل کرتا ہے اتنی حسین بیوی کو چھوڑ کر جانے کا۔۔۔

معراج نے پھر سے معصوم بن کر کہا۔۔۔۔

ہا ہا بس بہت مسکے ہو گئے جناب۔۔۔ بابا ناراض ہو گئے۔۔۔۔ جلدی کریں۔۔۔۔

دعا نے پیار سے کہا تھا۔۔۔

ہممم اچھا۔۔۔ ویسے یہ کپڑے تم نے کب سلواے میں تو کمیز شلوار پھتتا نہیں تھا۔۔۔

آئے تھے تو میں نے آپکے لیے بھی کچھ کپڑے پسند tailor بس اس دن دلا اور بھائی کے
کر کے دے دیے تھے سلنے۔۔۔

دعا نے بتایا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہم تبھی میں کہو مجھے یہ کپڑے اتنے اچھے کیوں لگ رہے۔۔۔

معراج نے بے حد پیار سے کہا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ اچھا۔۔۔

ویسے کافی اچھے لگ رہے ہیں آپ اس میں۔۔۔

دعا نے بھی آج تعریف کی تھی۔۔۔

thankyou اچھا۔۔۔

پھر روک جاؤں گھر؟؟؟

معراج نے شرارت سے کہا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا جی نہیں چلیں نیچے۔۔۔

دعا معراج کا ہاتھ تھام کر اسکو نیچے لے آئی تھی۔۔۔

ناشتے کی میز پر سب موجود تھے

Classic Urdu Material

معراج اور دعا بھی سب کو سلام کر کے اکر میز پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔

اج گھر کے تمام لوگوں کا ہی موڈ اچھا تھا۔۔۔

کے مقابلے شروع ہو رہے تھے۔۔۔ election اج سے ٹھیک 4 دن بعد

میں کھڑا ہو رہا تھا۔۔۔ election معراج کا یہ پہلا سال تھا جس میں وہ خود

معراج ہی election جہانگیر صاحب ہر ممکن کوشش کرنا چھاتے تھے کہ یہ

جیتے۔۔۔۔۔

دعا اور معراج ابھی ناشہ ہی کر رہے تھے جب رملہ اور سہیل نے دعا سے باتوں باتوں میں کہا

تھا۔۔۔

پر چلیں۔۔۔ shopping کہ اج کیوں نا

دعا؟؟

پر جانے کا سوچ رہے ہیں تم بھی چلو۔۔۔ shopping میں اور سہیل

رملہ بھابی مجھے مار کٹ جانے کی بالکل عادت نہیں ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے ناشتہ کرتے کرتے کہا تھا۔۔۔

وہ جانتی تھی معراج اسکو اکیلے جانے کی اجازت ہر گز نہ دے گا۔۔۔ اور وہ بھی تب جب وہ

انج گھر سے کافی دور سندھ جا رہا تھا۔۔۔

اھو وودعا اکیلی تھوڑی ہو۔۔۔

میں اور رملابھابی ہیں نا۔۔۔

اب کے سبیل نے کہا تھا۔۔۔

کل کے بعد سے سبیل بھی اب ٹھیک ہونے لگی تھی۔۔۔

سبیل بھابی۔۔۔ دعا گھیری سوچ میں پڑ گئی تھی۔۔۔

اچھا ہے تھوڑا مزہ اجائے گا۔۔۔

Girls day out

ہو جائے گا۔۔۔

سبیل نے شوخی سے کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ر ملا اور دعا دونوں مسکرا دی تھی۔۔۔

میں معراج سے پوچھ لوں۔۔۔

دعا نے فوراً کہا تھا۔۔۔

ارے تم نے جس طرح پوچھنا ہے نا اس طرح معراج کبھی بھی اجازت نہیں دے گا۔۔۔

ر ملانے فوراً کہا تھا۔۔۔ وہ جانتی تھی معراج دعا کے معاملے میں کس قدر حساس ہے۔۔۔

معراج؟؟

معراج؟؟

معراج دلاور سے بات کر رہا تھا جب ر ملانے معراج کو پکارا تھا۔۔۔

بلکل بھی نہیں دعا آپ لوگوں کے ساتھ کہی نہیں جارہی۔۔۔

معراج نے دلاور سے بات کرتے کرتے رک کر کہا تھا اور پھر دلاور سے باتوں میں لگ گیا

تھا۔۔۔

انف اللہ اس لڑکے کے کان۔۔۔

Classic Urdu Material

بات وہاں کر رہا ہے دماغ ادھر ہے۔۔۔

دعا کا زکر جہاں ھو یہ وہاں ھوتا ھے۔۔۔

رملانے ہنس کر کہا تو دعا کو اپنا پ اس پل بہت خوش نصیب لگا۔۔۔

معراج کے بچے۔۔۔

بات تو سنو۔۔۔

اب کے سچل نے کہا تھا۔ وہ بھی اب معراج سے رملہا ہی کی طرح مزاق کرنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

سوری میرے ابھی بچے نہیں ھوئے۔۔۔۔۔ جواب کی بات سنئے۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا۔ زینچ کرنے میں تو معراج کا کوئی سانی نہیں تھا۔۔۔

یار کیا ہے معراج۔۔۔

تھوڑی دیر کی بات ہے۔۔۔۔۔

اچھا ہے دعا بھی کچھ کپڑے لے لے گی۔۔۔

Classic Urdu Material

رملانے ضد کی تھی۔۔۔

بھابی اج میں بھی گھر نہیں ہوں۔۔۔

اپ لوگ کسی دن میرے ساتھ رکھ لیجیے گا۔۔۔

معراج کا دل کیس صورت نہیں مان رہا تھا۔۔۔

افف معراج۔۔۔

تم ہماری اتنی سے بات نہیں مان سکتے۔۔۔ رملہ اور سبیل نے اب منہ بنا کر کہا تھا۔۔۔

بھائی مجھے دعا کہی جاتی ہے تو سکون نہیں ہوتا۔۔۔

اس لیے اپ دونوں سے معصرت۔۔۔

معراج نے صاف کہا تھا۔۔۔

دعا یہ سب دیکھ کر صفس رہی تھی۔۔۔

تم کیا ڈانت نکال رہی ہو بولونا راج کو۔۔۔

رملانے دعا کو کوئی مار کر کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہاہا اچھا میں منالوں گی بھابی۔۔۔

دعا نے ہلکے سے رملتا سے کہا تھا۔۔۔

ناشتہ وغیرہ کرنے کے بعد معراج اور جہانگیر صاحب جانے کے لیے اٹھے تھے۔۔۔

بس وہ نکل ہی رہے تھے کہ معراج نے ایک دم کہا تھا۔۔۔

اھو و میرا موبائل رہے گیا۔۔۔ دعا زارہ میرا موبائل لادو۔۔۔

معراج نے دعا کو کہا تو دعا فوراً چلی گئی تھی۔۔۔

اھو و دعا کو نہیں ملے گا میں دیکھ کر آتا ہوں معراج بھی بھانے سے کمرے میں گیا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم اور رملتا معراج کی اس حرکت پر خوب ہنسی تھی۔۔۔

معراج کمرے میں داخل ہوا تو دعا نے اسکو دیکھ کر فوراً کہا۔۔۔

کہاں ہے آپ کا موبائل؟؟

میرے پاس۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پاس کیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تو پھر مجھے کیوں؟؟؟ دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

لینے آیا تھا۔۔۔ kissi کیونکہ میں اپنی بیگم سے ایک چھوٹی سی پیاری سی

معراج نے شرارت سے کہا۔۔۔

معراج حد سے زیادہ شرارتی تھا۔۔۔

لیکن وقت نے اسکو کافی سخت بنا دیا تھا لیکن ان سب کچھ نارمل ہونے کے بعد معراج پھر
سے شرارتی ہو گیا تھا۔۔۔

ہر وقت خوش رہتا تھا۔۔۔

دینے والی ہے۔۔۔ kissi جناب آپ کو کس نے کہا کہ آپ کی بیگم آپکو

دعا نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

امم

ابھی ابھی میری بیگم نے ہی کہا۔۔۔

معراج نے صہنس کر کہا۔۔۔

اچھا راج۔۔۔۔

سنیں۔۔۔۔

دعا نے فوراً کہا تھا۔۔

اففف میں تو سنا ہی تمہیں چھاتا ہوں تم بولتی نہیں۔۔۔۔

معراج نے دعا کے سر سے سر ملا کر شرارت سے کہا تھا۔۔۔۔

پر پلیز؟؟ shopping میں بھابی کے ساتھ چلی جاؤں

دعا نے التجا کی تھی۔۔۔۔

تمہیں جو لینا ہو میرے ساتھ جا کر لے لینا دعا۔۔۔۔

معراج نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔۔۔

دعا میرا بالکل دل نہیں مان رہا ج تمہیں اس طرح بھیجنے کو۔۔۔۔

پر میرا دل چھارہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے اب اداسی سے کہا تھا۔۔۔ دعا نے سوچا تھا وہ اج معراج کو ایک بہت اچھا

بھی دے گی لا کر کچھ۔۔۔ surprise

اچھا چلو چلی جاو۔۔۔ معراج نے دعا کا اداس چہرہ دیکھ کر کہا۔۔۔

لیکن سنو۔۔۔

پلیز اپنا خیال رکھنا۔۔۔

معراج نے اجازت دی تو دعا کہ چہرے پر ایک دم خوشی آگئی۔۔۔

Thankyou...

دعا نے مسکرا کر کہا۔۔۔

سے کام نہیں چلنا میڈم ایک میٹھی سی پیاری سی !!!!!! thankyou صرف

معراج نے شرارت سے کہتے کہتے اپنا گال آگے کیا تھا۔۔۔

دعا نے شرما کر اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیے تھے۔۔۔

چھوڑیں نا۔۔۔ بابا انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔ دعا نے کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

جی نہیں پہلے کسسی سیسیسی۔۔۔

معراج نے بچوں کی طرح ضد کی تھی۔۔۔

افف معراج کیا ہے۔۔۔

دعا نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا ہلکے ہلکے معراج کے گل کی طرف جھک رہی تھی۔۔

جب ہی معراج کو جہانگیر صاحب نے زور سے آواز دی تھی۔۔۔

ایک تو میرے ابا جان اج کے اج ہی مجھے سیاست دان بنا کر چھوڑیں گے۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا تھا۔۔

تو دعا کو بھی ایک دم ہنسی آگئی۔۔۔

وہ پھر پیچھے ہوئی تھی۔۔

چلو جی لوگوں نے تو دینی نہیں۔۔۔

اب ہم چلتے ہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

دعاوں میں یاد رکھنا۔۔۔

معراج نے مظلومیت سے کہا۔۔۔۔

دعا صُفَس رہی تھی۔۔۔

چلیں اب۔۔۔

دعا نے کہا تھا تو معراج اور وہ کمرے سے باہر آگئے تھے۔۔۔

سڑیاں اترتے اترتے معراج کو ایک دم سے عجیب سا محسوس ہوا تھا۔۔۔

ایک انجانا سا خوف ہوا تھا۔۔۔

ایسا لگا تھا۔۔۔ کہ کچھ غلط ہوگا۔۔۔۔

معراج رک گیا تھا۔۔۔

کیا ہوا؟؟

دعا نے معراج کو درمیان میں رکا دیکھا تو پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اپنا وہم سمجھ کر کہا اور مسکرا کر دعا کے ساتھ اترنے لگا۔۔

تھام دیا تھا۔۔ credit card جاتے جاتے معراج نے دعا کو اپنا

پتا نہیں دعا کو دیکھ کر اسکو انجانا سا خوف ستا رہا تھا۔۔

اسکو محسوس ہوا تھا جیسے اب وہ گھر آئے گا۔۔

تو یہاں موجود نہیں ہوگی۔۔

دعا نے اسکو باہر گاڑی تک چھوڑنے آئی تھی۔۔

معراج گاڑی میں بیٹھ چکا تھا۔

لیکن ایک بار پھر اتر کر دعا کے پاس آیا تھا۔۔

معراج اب کچھ سنجیدہ سا تھا۔۔

کیا ہوا؟ دعا نے معراج کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر کہا تھا۔

اپنا بہت خیال رکھنا۔۔

اور سنو۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے عجیب سے مسکراہٹ سجا کر کہا تھا۔۔

جی؟؟؟ دعا نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

واپس آؤں گی نا؟؟؟

معراج نے آج ویسا ہی سوال کیا تھا جیسا سوال وہ ہمیشہ کو سم سے کیا کرتا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ دعا نے مزاق میں شرارت سے کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج نے حیرت سے کہا اس کا دل اب اور پریشان ہوا تھا۔۔۔

ہاں بابا آؤں گی۔۔

دعا نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

وعدہ؟؟

معراج نے اسکے اگے اپنا ہاتھ کر کے کہا تھا۔۔۔۔

ہاں!!! دعا نے بھی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو معراج کی آنکھوں میں عجیب سا خوف محسوس ہوا تھا۔۔۔۔

معراج گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

اور جاتے جاتے اس نے موڑ کر دعا کو دیکھا تھا۔۔۔۔

دعا نے اس کو اللہ حافظ کیا تھا۔۔۔

معراج گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔

معراج کے جانے کے بعد دعا کو بھی کچھ عجیب سا محسوس ہوا تھا۔۔۔

پراسنے اپنا وہم سمجھا تھا۔۔۔۔

معراج کے بعد دعا نے اپنے کمرے میں اکر نماز پڑھی تھی اور اب جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ تیار ہو کر نیچے آگئی تھی۔۔۔۔

سجل اور ملا پہلے سے اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ اور دعا کے آتے ہی وہ لوگ نکل گئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material



ابھی وہ لوگ گاڑی میں ہی تھے کہ سبیل کے موبیل پر ہمارے کال کی تھی۔۔۔

ہمارا نام سننے ہی دعا کا موڈ آف ہوا تھا۔۔۔

پر جا رہے ہیں۔۔۔ shopping ہاں ہم

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔

تمہاری مرضی۔۔۔

ہم تینوں ہیں۔۔۔

سبیل کی باتوں سے اندازہ ہو رہا تھا

شاید ہمارے انکو جوائن کرے گی۔۔۔

دعا کو اب غصہ آیا تھا کہ وہ ان کے کیوں آئی۔۔۔

Classic Urdu Material

پہنچ گئے تھے۔۔۔ ابھی ان لوگ shopping mall خیر تھوڑی دیر بعد وہ لوگ
نے تھوڑی بہت ہی ساپنگ کی تھی کہ ہما بھی آگئی تھی۔۔۔۔

ہما کو دیکھ کر دعا سے برداشت نا ہوا تھا اس لیے اس نے اکرر ملا سے کہا تھا۔۔۔

ر ملا بھابی

میں کار میں اپ لوگوں کا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔۔

کر کے آجائے۔۔۔ shopping میں تھک گئی ہوں۔۔۔۔ اپ لوگ آرام سے

دعا نے ر ملا سے کہا تھا۔۔۔

اور اپنی کار کی طرف جانے کے لیے چلی گئی تھی۔۔۔

تبھی ہما نے ایک کونے میں جا کر کال کی تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

تم کہاں ہو؟؟

Classic Urdu Material

ویسا ہی ہوا ہے۔۔۔ جیسا سوچا تھا۔۔

بس زیب اگر اب کوئی غلطی ہوئی۔۔

تو سمجھنا کہ اب کے بار سب ختم۔۔۔

ہوش میں رہے کر کام کروں۔۔

یہاں میں سنبھال لوں گی۔۔

دے کر فون بند کر دیا تھا۔۔ instruction ہمارے زیب کو

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج مجھے بہت خوشی ہے اب کا جلسے میں تم نے بہت اچھا خطاب کیا۔۔۔ اب مجھے

تمہارے اندر تمہاری ماں اور نانا کی شوات آئی۔۔۔

جہانگیر صاحب نے معراج کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر شابشی دی۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

معراج نے صرف مسکرا کر جہانگیر صاحب کو دیکھا تھا۔۔

وہ سندھ کے جس علاقے میں ائے تھے وہ کراچی سے کوئی 5 سے 6 گھنٹے دور تھا۔۔

اور یہاں سگنل کا بھی خاصا مصلہ تھا۔۔

معراج کا دل ایک دو با بہت بری طرح گھبرا یا تھا۔۔

اس نے سوچا وہ دعا سے بات کر لے لیکن کوئی نا کوئی کام اجانے کی وجہ سے وقت ناملا۔۔

اب وہ بس راستے میں تھا اور بس اڑ کر دعا کے پاس جا کر اسکو گلے لگانا چھٹاتا تھا۔۔

اج اس نے دعا کو بہت یاد کیا تھا۔۔۔

اور اس کے دل میں عجیب سے وہم بھی آرہے تھے۔۔۔

ابھی وہ اللہ اللہ کر کے گھر پونچھا تھا۔۔

وہ خوشی خوشی گھر میں داخل ہوا تھا کہ دعا اسکا استقبال کرے گی۔۔۔

لیکن دعا شاید اندر تھی اس لیے نہیں ائی تھی۔۔

وہ لاونچ میں داخل ہوا تو۔۔۔

Classic Urdu Material

تمام لوگ وہاں بیٹھے تھے۔۔۔

ہما بھی موجود تھی۔۔

ر ملا اور سبیل کے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

معراج نے آتے ہی سب سے پہلے سوال کیا تھا۔۔۔

ر ملا بھابی دعا کہاں ہے؟؟؟؟

ر ملا خاموش رہی تھی۔۔

دعا؟؟؟؟

دعا؟؟؟؟

معراج نے اب باقاعدہ اسکو پکارا تھا۔۔

بھابی کہاں ہیں یہ محترمہ؟؟؟

معراج نے پھر پوچھا تھا۔۔

معراج وہ دعا۔۔

Classic Urdu Material

ر ملا بولتے بولتے رکی۔۔

کیا دعا؟؟؟

معراج سمجھا تھا ر ملا کوئی مزاق کرے گی۔۔

معراج دعا گھر پر نہیں ہے؟؟؟؟

ر ملانے اٹک اٹک کر کہا۔۔۔

کیا مطلب کہاں ہے دعا؟ معراج نے فورن سنجیدگی سے پوچھا۔۔

وہ دعا!!!!!!!!!!!!!!

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

#Zidd

#Junoon_Ki_Inteha

#S_A_Khazadi

#Episode_39

Classic Urdu Material | by S A Khazadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج سمجھا تھا ملا کوئی مزاق کرے گی۔۔

معراج دعا گھر پر نہیں ہے؟؟؟؟

رملانے اٹک اٹک کر کہا۔۔۔

کیا مطلب کہاں ہے دعا؟ معراج نے فورن سنجیدگی سے پوچھا۔۔

وہ دعا!!!!!!

رملابولتے بولتے رکی تھی۔۔

وہ دعا کیا بھابی؟؟؟؟

معراج نے اب غصے سے پوچھا تھا۔۔

رملاکے اندر بولنے کی ہمت نہ تھی۔۔

سجل بھابی کہاں ہے دعا؟؟؟؟

Classic Urdu Material

اب کے معراج نے سبیل سے پوچھا تھا۔

معراج وہ دعا ہمارے ساتھ گئی تھی لیکن پھر۔۔۔۔۔

سبیل کو بھی اب معراج کے غصے ڈر لگا تھا۔۔۔

یہ کیا بقواس ہے آپ لوگ سیدھی طرح بتائیوں نہیں رہے کہ کیا بات ہے؟؟؟

اگر یہ مزاق ہے تو واللہ یہ ایک انتہائی گھٹیا مزاق ہے۔۔۔

دعا کہاں ہے؟؟؟؟

میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔

معراج اب تقریبین غصے سے چیلا یا تھا۔۔۔۔

دعا کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔۔۔۔۔

ہمانے پیچھے سے کہا تھا۔۔۔

ان الفاظ نے معراج کے پاؤں سے زمین نکال دی تھی۔۔۔۔

تم ہوش میں تو ہو؟؟؟؟

Classic Urdu Material

کیا بقواس کر رہی ہو؟؟؟

معراج پوری طاقت سے چیلایا تھا۔۔۔

میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔

ہمانے انتہائی ڈھٹائی سے کہا تھا۔۔۔

تم جیسی گھٹیا عورت کے تو میں منہ نہیں لگنا چھاتا۔۔۔

معراج نے ہما کے منہ پر صاف کہا تھا۔۔۔۔

ر ملا بھابی؟؟؟

سجل بھابی؟؟

دعاپ لوگوں کے ساتھ گئی تھی نا؟؟؟

کہاں ہے دعا؟؟

مجھے اس بات کا جواب چھائے آخر کہاں ہے میری دعا؟؟؟

معراج نے زور سے چیلایا کہہا تو سجل اور رملادونوں ہی خوف زادہ ہوئی تھی۔۔۔

معراج وہ۔۔۔

پر گئے تھے تو اچانک دعا نے کہا وہ تھک گئی ہے اور وہ واپس shopping جب ہم گاڑی میں جا رہی ہے۔۔۔

میں نے اسے کہا ٹھیک ہے تم جاو۔۔۔ ہم بھی وہی آجائیں گے۔۔۔
جب ہم واپس گاڑی میں پہنچے تو دعا وہاں موجود نہیں تھی۔
رملانے بتایا تھا۔۔۔

اور ہمارے اسکو کسی لڑکے کے ساتھ جاتے بھی دیکھا ہے۔۔۔

اب کے سبیل نے کہا تھا۔۔۔۔

بھابی!!!!!!!

معراج غصے سے ڈھاڑا تھا۔۔۔

دعا ایسا ہر گز نہیں کر سکتی۔۔۔۔ معراج نے اشتعال سے کہا تھا۔۔۔

اسکو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

تمھاری دعا نے ایسا کیا ہے۔۔۔

تمھیں بہت غرور تھا اسکی پاکی پر۔۔۔۔

لو مل گی تمھارے منہ پر کالک وہ۔۔۔۔

ہمانے اب زہرا گلنا شروع کیا تھا۔۔۔۔

میں تمھیں جان سے مار دوں گا اگر کوئی گھٹیا بات تم نے منہ سے نکالی۔۔۔

معراج ہما کی طرف بڑھا تھا جب دلا اور اور بلانے اسکو پکڑا تھا۔۔

معراج ہوش میں آو۔۔۔

اب کے جہانگیر صاحب بولے تھے۔۔۔۔

بھاڑ میں گیا ہوش۔۔۔۔

معراج نے لال آنکھوں سے کہا تھا۔۔۔

اسکی ہمت کسیے ہوئی دعا کے بارے میں بقوا اس کرنے کی۔۔۔۔

معراج کا دل چھارہا تھا وہ ہما کو زندہ جلادے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں نے کوئی بقواس نہیں کی صرف سچ بتایا ہے۔۔۔

تمہارے لیے جو کچھ دیر پہلے دعا بیگم نے خط اور تصاویر بھیجی ہے اگر تم وہ دیکھ لو تو زیادہ
بہتر ہوگا۔۔۔

ہمانے پھر کہا تھا۔۔۔

کون سا خط؟؟؟

معراج نے اب بریرہ بیگم کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم بری طرح رو رہی تھی۔۔۔

رملہ کی بھی آنکھیں نم تھیں۔۔۔

رملہ بھابی کون سا خط؟؟؟؟؟

معراج پھر چیلا یا تھا۔۔۔

وہ تمہارے کمرے میں!!!!

Classic Urdu Material

رملانے روتے روتے کہا تھا۔۔۔ ابھی رملانے کی بات بھی پوری ناہوئی تھی کہ معراج دوڑتا
ہوا اپنے کمرے کی طرف گیا تھا۔۔۔۔

معراج کا دل اس وقت انتہاء سے زیادہ تیز ڈھڑک رہا تھا۔۔۔

ہوش اڑ چکے تھے۔۔۔۔

وہ ہوا اس بھکتا سا اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

سامنے ہی سینٹر ٹیبل پر ایک خط اور ایک پیکٹ پڑا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے بنائیک پال لگائے وہ پیکٹ اٹھایا تھا۔۔۔۔

اور خط نکال کر پڑھنا شروع ہوا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج

میں جانتی ہوں جب تم یہ خط پڑھو گے تو تمہیں حد سے زیادہ حیرت ہوگی کہ اچانک یہ سب کیسے ہوا۔۔۔

معراج میں کافی عرصے سے تم سے اپنی جان چھڑوانا چھاتی تھی۔۔۔
پر صبح موقع کی تلاش میں تھی۔۔۔

اور اب جب تم دور جا رہے تھے تو میں نے سوچا اس سے اچھا موقع مجھے اور نہیں ملے گا۔۔۔

معراج میں تمہارے ساتھ رہنا نہیں چھاتی میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں۔۔۔۔ تمہارے

ساتھ شادی کر کے رہنا میری مجبوری تھی۔۔۔۔ پر وہ مجبوری اب مزید نہیں اٹھاسکتی میں

۔۔۔ تم سے دور جانا چھاتی ہوں ہمیشہ کے لیے اور اس شخص سے شادی کرنا چھاتی ہوں جس

سے پیار کرتی ہوں۔۔۔ اگر تم یہ سوچ رہے ہو کہ میں اپنے گھر جاؤں گی تو یہ بھی تمہاری

بھول ہے۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں اپنے گھر ہر گز نہیں جاؤں گی۔۔ میں بس اس کے ساتھ ہوں جسکو چھاتی ہوں۔۔ مجھے
تمہاری قربت زہر لگتی تھی۔۔۔۔ میرا دل جب جب تم میرے ساتھ ہوتے تھے تو
بھاگ جانے کو چھاتا تھا۔۔ مجھے پر رحم کرو اور مجھے طلاق دے دو۔۔۔۔

یہ جو دوسرا پیکٹ تمہارے سامنے پڑا ہے اس میں کچھ ایسا ہے جنکو دیکھ کر تم اندازہ کر سکتے
ہو کہ میں کسی اور سے تعلق میں تھی۔۔۔۔

ہو سکے تو مجھے بھول جانا اور طلاق دے دینا۔۔ نا بھی دی تو میں خالے کر دوسری شادی
کر لوں گی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
منجانب:- دعا خان!

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معراج نے خط پڑھتے ہی دوسرے پیکٹ کو کھول کر اس میں سے تصویریں نکالی
تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور ان تصویروں میں بلاشبہ دعا بیٹھی تھی اور اسکے ساتھ کوئی لڑکا بھی لیکن اس لڑکے کی تمام تر تصاویر پیچھے سے لی گئی تھی۔۔۔

تصویر میں صرف دعا کا منہ نمایا تھا۔۔۔۔

معراج ایک کے بعد ایک تصویر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اسکو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

وہ ایک دم سے بے سد سا ہو کر بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔

دعا!!!!!!

معراج نے اپنا سر دنوں ہاتھوں سے تھاما تھا۔۔۔۔

اففففف دعا!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

معراج اب زور سے چلایا تھا۔۔۔۔

اسکو سمجھ نہیں آرہا تھا یہ کیا ہوا ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

تصاویر جھوٹی نہیں تھی۔۔۔ لیکن معراج کا دل یہ منانے کے لیے تیار نہ تھا۔۔۔ اس کی دعا یہ کر سکتی ہے۔۔۔ اسکی آنکھوں سے بری طرح آنسو بہہ رہے تھے۔

وہ ایک دم سے بیڈ سے اٹھا تھا۔۔۔ اور اب تیزی سے اتر کر لاونچ میں سے جا رہا تھا جب جہانگیر صاحب نے اسکو روکا تھا۔۔۔
کہاں جا رہے ہو تم؟؟؟

اتنی دیر میں ہما جہانگیر صاحب کو پورا پورا چھڑا چکی تھی۔۔۔۔
دعا کو ڈھونڈنے معراج نے اپنی لال آنکھوں سے کہا تھا۔۔۔

تمہیں سمجھ نہیں آتی دعا!!!!!!

جہانگیر صاحب کے الفاظ ادا نہ ہوئے تھے کہ معراج گلہ پھاڑ کر چلایا تھا۔۔۔ لال آنکارے جیسی آنکھیں پھیل گئی تھی۔۔۔

!!!!!!!

ایک لفظ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے بہت مشکل سے خود پر قابو پا کر کہا تھا۔۔۔۔۔

کیوں ایک لفظ نہیں۔۔۔۔

ہمانے کیا بتایا ہے؟؟

تمہاری بیوی ایک مرد کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔۔

لعنت بھیجوا ایسی لڑکی پر۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کانوں کے جد سے زیادہ کچے تھے۔۔۔۔۔

سمجھ نہیں آتی میں نے کہا اااا

معراج نے زور سے اپنا ہاتھ سینٹر ٹیبل کے شیشے پر مارا تھا۔۔۔

معراج کا جنون دیکھنے کے لائق تھا۔۔۔ کچھ پل میں اسکی حالت غیر ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

ٹیبل کاشیشاٹوٹ کے چکنا چور ہو چکا تھا۔

معراج کے ہاتھ سے بری طرح خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب بھی معراج کی ہی طرح غصے کے تیز تھے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تم یہ سب اس گھٹیا لڑکی۔۔۔۔!!!!
وہ گھٹیا نہیں ہے۔

بیوی ہے وہ میری بیوی۔۔۔۔!!!!
ایں بات سمجھ۔۔۔

بیوی ہے وہ میری۔۔۔۔
زندگی ہے وہ میری۔۔۔۔

معراج بری طرح اشتعال سے چیل رہا تھا۔۔۔۔

اسکا غصے سے برا حال تھا۔۔۔

گھر کے تمام لوگ اسکی یہ حالت دیکھ کر حیران تھے۔۔۔۔

جبکہ ہما کو ایک بار پھر اپنا گیم ہارتا ہوا لگ رہا تھا۔۔۔۔

بیوی ہے وہ میری بیوی!!!!

ایسا نہیں کر سکتی دعا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میری دعا ایسی نہیں ہے سنا آپ نے سنا؟؟؟

معراج نے زور سے چیخ کر کہا تھا۔۔

تم نے سوچا ہے اگر یہ خبر باہر پھیل گی تو تمہاری پارٹی پر کیا اثر پڑے گا۔۔۔

ہار جاو گے۔۔ تم کیا سمجھتے ہو تم پولیس کی مدد لو گے تو یہ بات چھپ election تم

جائے گی؟؟؟

معراج ہوش میں آؤں کتنے سالوں سے اس پل کا انتظار کرتا آیا ہوں میں۔۔ اب یہ سب

اس لڑکی کی وجہ سے برباد ہونے نہیں دوں گا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

بھاڑ میں گی ہر چیز۔۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

مجھے دعا کے لیے اگر دنیا بھی چھوڑنی پڑی تو ایک پل نہیں election بھاڑ میں گیا یہ

لگاؤں گا میں۔۔۔

سناپ نے؟؟؟؟

Classic Urdu Material

ہیں۔۔۔۔politican اپ ایک انتہائی خود غرض

اپ کو کیا لگتا ہے دعا کو دھونڈنے کے لیے مجھے اپ کے دو ٹکے کی پولیس والوں کی ضرورت ہوگی۔۔۔

میں دعا کو دھونڈ کر دیکھاؤں گا۔۔۔۔معراج اس وقت جنون کی انتہاء پر تھا۔۔۔۔

دھونڈا سکو جاتا ہے جو غائب ہوتا ہے۔۔۔ اسکو نہیں جو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔۔۔

اب کے ہما بولی تھی۔۔۔۔

میں تمہارا منہ توڑ دوں گا۔۔۔۔

معراج نے ایک زوردار دھکا ہما کو دیا تھا لیکن ہما بروقت پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

سجل خاصی حیران اور پریشان تھی۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ کہی کچھ غلط ہے۔۔۔۔

ہما کا اس طرح بڑھ چھڑ کر بولنے میں ہی کچھ مصلہ تھا۔۔۔۔

سجل اس لیے خاموش ہی تھی۔۔۔

جب کہ ہما تمللا اٹھی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

ارے بس کرو۔۔۔

تم جس کی پاکی کا اعلان کرتے گھومتے تھے اس نے تمہاری بعزت کا جنازہ نکال دیا۔۔۔

تمہارے جیسی گھٹیا نہیں ہے میری دعا۔۔۔

میری دعا پاک تھی۔۔۔

میری دعا پاک ہے۔۔۔

اور میری دعا پاک رہے گی۔۔۔

سنا تو نے۔۔۔

اور اگر دعا کچھ بھی ہوا تو سب سے پہلے جان میں تیری لوں گا۔۔۔

معراج نے ہما کو اشارہ کر کے کہا تھا اور تیزی سے لاونج سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

ہما کو اب کچھ خطرہ محسوس ہوا تھا۔۔۔

رملایہ سب کیا ہے؟؟؟

بریرہ بیگم نے روتے روتے پوچھا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

امی معراج ٹھیک بول رہا ہے دعا ایسا نہیں کر سکتی ضرور کچھ غلط ہے۔۔ معراج گیا ہے نا
بس اپ اللہ سے دعا کریں۔۔۔

معراج کو دعا مل جائے۔۔۔

رملانے بھی روتے روتے کہا تھا۔۔۔ سبیل

گھیری سوچ میں تھی۔۔۔ دلا اور بلاج چپ تھے۔۔۔

جہانگیر صاحب غصے سے اپنے کمرے میں جا چکے تھے۔۔۔

اور ہما اب ایک طرف کونے میں ای تھی۔۔۔

اور اس نے فورن اپنے موبائل سے ایک کال ملائی تھی۔۔۔

ہیلو زیب!!!!

معراج کو شک ہو گیا ہے۔۔۔

جس جگہ تم نے دعا کو رکھا ہے اس جگہ کا پتہ تمہارے فرشتوں کو بھی ہونا نہیں

چھایے۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج اور دعاہر گز نہیں ملنے چھائے۔۔۔

دعا کو لے کر اگر باہر بھی جانا پڑے تو تم چلے جانا ای بات سمجھ لیکن دعا اور معراج ایک نہیں ہونے چھائے یہ آخری موقع ہے ہمارے پاس۔۔۔۔

دے کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔ instruction ہمارے زیب کو

اوو وچی چچی چچی۔۔۔

بیچاری دعا۔۔۔۔ ہمارے زہریلی مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔۔

جب ہی پیچھے سے کسی نے اسکو آواز دی تھی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا نیم بے ہوشی میں تھی۔۔۔ اور ہلکے ہلکے اپنی انکھیں کھول رہی تھی۔۔۔ اسکا سر بری
برح چکرار ہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اس نے انکھیں کھولی تو ایک تیز بلب کی روشنی نے اسکی انکھیں دوبارہ بند ہونے پر مجبور کر دی تھی۔۔۔۔

دعا کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا تھا۔۔

اففف اللہ۔۔۔۔۔

میرا سر۔۔۔۔

دعا کو اپنا سر بہت بھاری بھاری محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

اس نے پھر انکھیں کھول کر بند کی تھی تب اسکو ایک مرد کا وجود نظر آیا تھا۔۔

اس کے منہ سے فوراً نکلا تھا۔۔

معراج!!!!

دعا نے بند انکھوں سے معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

اور پھر ہلکے ہلکے اپنی آنکھیں کھولی تھی۔۔۔۔

اور ایک ایک چیز پر نظر گھوما کر دیکھا تھا۔۔

Classic Urdu Material

وہ جس جگہ پر تھی وہ جگہ کو تو وہ پہچانتی نا تھی۔۔۔۔

وہ شاید کیس گودام میں بند تھی۔۔۔

دعا نے اپنے ہاتھ سے اپنا سر تھامنے کی کوشش کی تو اسکو اندازہ ہوا اسکے ہاتھ رسی سے
بندھے ہوئے ہیں۔۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنی پوری انکھیں کھولی تھی اور ادھر ادھر دیکھا تھا۔۔۔۔
وہ کسی بہت پرانے سے گودام میں ایک کرسی پر بیٹھی تھی اسکے ہاتھ اور پاؤں اس کرسی سے
بندھے ہوئے تھے۔۔۔۔

دعا کو سمجھ نا آیا تھا کہ وہ یہاں کیسے؟۔

دعا نے ایک دم اپنا آپ ازاد کروانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

ہو چکی ہے۔۔۔۔۔ kidnap وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ

اففف

اففف

Classic Urdu Material

اتنا غصہ۔۔۔۔۔

دعا زور زور سے اپنا ہاتھ چھڑوانا چھارہی تھی جب کسی نے کہا تھا۔۔۔

دعا نے نظر اٹھا کر دیکھا تو سامنے زیب تھا۔۔۔

تنت

تم؟؟؟

دعا نے پھٹی آنکھوں سے زیب کو دیکھا تھا۔۔۔

ہاں میں

Surprise

Surprise

زیب نے گندی سی مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے یہاں لانے کی۔۔۔

دعا بری طرح چیلای تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی آنکھوں سے بھی اپ آنسو بہنا شروع ہوئے تھے۔۔۔

اففففففف یہ غصہ۔۔۔

یہ اکثر

اب سمجھ آیا معراج کیوں فدا ہے تم پر اتنا۔۔۔

زیب نے دعا کے سامنے بیٹھے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

معراج کو پتہ لگانا تو تم زندہ نہیں بچو گے۔۔۔۔۔

بہت برا حال ہوگا تمہارا۔۔۔

سمجھائی۔۔۔۔۔

دعا نے اشتعال سے کہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا معراج؟؟؟

معراج تو بیچارہ تمہیں طلاق دینے کی تیاری کر رہا ہوگا۔۔۔

تھوڑا بہت ڈھونڈ کر اپنا دل ٹھنڈا کرے گا پھر تمہارے خط پر یقین کر لے گا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

زیب نے ہنس کر کہا۔۔

کون سا خط؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا۔

کیا بقواس کر رہے ہو تم؟؟؟

دعا پھر چیلای تھی۔۔۔

جانے من بقواس نہیں حقیقت ہے۔۔۔ تمہاری طرف سے معراج کو خط بھیج دیا

ہے۔ کہ۔۔۔

معراج مجھے طلاق دے دو۔۔۔

میں کسی اور سے پیار کرتی ہو۔۔۔۔

اوو وواب بیچارہ معراج پھر سے اکیلا ہو جائے گا۔۔۔

زیب بڑی خوشی سے سب بتا رہا تھا۔۔۔

یہ سب جھوٹ ہے۔۔

Classic Urdu Material

بقواس ہے یہ سب۔۔۔۔

ہاں جھوٹ تو ہے پر معراج کو کون بتائے گا یہ جھوٹ ہے؟؟؟

وہ بیچارہ تو ان تصویروں پر یقین کرے گا ناجو تمھاری اور میری ساتھ ہیں؟؟؟

زیب نے پھر سے زہریلی مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔۔

میں تمھارا منہ توڑ دوں گی۔۔۔۔ دعا بری طرح پھڑپھڑا رہی تھی۔۔۔۔

اففف ویسے معراج کی جیسی ہو تم بھی۔۔۔

ضدی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

I like it

پر کیا کریں۔۔۔ اب تم معراج کی نہیں میری بن جاو گی۔۔۔۔

زیب نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔

شکل دیکھی ہے تم نے اپنی؟؟؟

Classic Urdu Material

بند جیسی شکل ہے تمھاری۔۔

تمھیں کیا لگتا ہے۔۔؟؟

معراج ان تصویروں پر یقین کر لیں گے۔۔

ہا ہا۔۔۔ سوچ ہے تمھاری زیب۔۔ جب معراج یہاں پھونچیں گے نا۔۔ تو تمھارا

روم روم۔۔۔ درد سے پھٹے گا۔۔۔

وہ معراج ہیں۔۔

میرے معراج۔۔

دعا کے معراج۔۔۔

وہ مجھ پر شک نہیں کر سکتے۔۔۔

دعا نے انتھائی یقین سے کہا تھا۔۔۔

دعا کے اس یقین پر زیب کو خوف سا ہوا۔۔۔

چپ کرو تم۔۔۔

Classic Urdu Material

ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

معراج کے فرشتے بھی یہاں نہیں پونچھ سکتے۔۔۔

یہ اس شیر کا جنگل ہے۔۔۔۔

زیب نے اپنا سینہ ٹھوک کر کہا۔۔۔

ہا ہا ہا

شیر؟؟؟

تم اور شیر؟؟؟؟

تھوووو۔۔۔۔۔

دعا نے زمین پر تھوک پھنک کر کہا۔۔۔

تم جیسا انسان شیر نہیں گیڈڑ سے بتر ہے۔۔۔۔

شیر بتاؤں کون ہے؟؟؟

شیر معراج ہیں

Classic Urdu Material

جو تمھیں ڈھونڈ کر کتے کی طرح ماریں گے۔۔۔

شیر سامنے سے وار کرتا ہے۔۔۔ اگر تم شیر ہوتے اور تم میں دم ہوتا تو تم مجھے معراج کے

سامنے سے اٹھا کر لے کے جاتے۔۔۔

ہاہا ہا پر تم تو چوہے ہو۔۔۔۔۔

دعا نے روتے روتے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

وہ ڈر رہی تھی۔۔۔

پر اپنا ڈر دیکھنا نہیں چھار ہی تھی۔۔۔

چپک کر۔۔۔!!!

زیب نے ایک تھپیڑ دعا کے منہ پر مارا تھا۔۔۔

دعا کا نازک سا ہونٹ پھٹ گیا تھا۔۔۔ اور اس میں سے خون آ رہا تھا۔۔۔۔۔

تمھارے معراج کو یہاں آنے سے پہلے مرادوں گا میں۔۔۔

زیب غصے سے بول کر نکل گیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

اور دعا بری طرح رور و کر معراج کو پکار رہی تھی۔۔۔

معراج

معراج

پلیز مجھے لے جائیں ادھر سے۔۔۔

پلیز زرزرز۔۔۔۔۔

یا اللہ میری مدد فرما۔۔۔

دعا نے روتے روتے اللہ سے دعا مانگی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ دعا کو کہاں دھونڈے وہ اتنا جانتا تھا دعا اسکو چھوڑ کر کبھی

نہیں جاسکتی یہ یقیناً ایک جھوٹ تھا وہ جانتا تھا دعا کو۔۔۔

Classic Urdu Material

کیا ہے مگر سوال یہ تھا کہ کس نے کیا ہے؟؟؟ kidnap کسی نے

معراج نے اسکو ہر جگہ ڈھونڈ تھا پر وہ کہی نامی تھی۔۔۔

شام سے رات ہو چکی تھی۔۔۔ پر کچھ پتانا لگا تھا۔۔۔

معراج نے جا کر گاڑی سی ویو کے کنارے پر روک دی تھی۔۔۔۔۔

اور گاڑی سے اتر کر وہ اپنے بونٹ پر جا کر بیٹھا تھا۔۔۔

ایک سیرگٹ نکال کر اس نے سلگائی تھی۔۔۔۔۔

جب میں گیا دعا تھی۔۔۔

پھر یہ سب گئے!!!

تب بھی دعا تھی۔۔۔

ہمانے دعا کو دیکھا۔۔۔

اور ہما کو کیسے پتا ہ میرے کمرے میں ایک خط پڑا ہے اور خط میں تصویر ہے۔۔۔۔۔

چلو خط وہ پڑھ سکتی ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

لیکن تصویر والا پکٹ تو بالکل بند تھا۔۔۔

تو اسکو کیا پتہ کہ اس میں تصویر ہی ہے۔۔۔۔

ہمارے علاوہ اور کسی نے یہ سب نادیکھا۔۔۔۔

معراج بہت گھیری سوچ میں جا کر یہ سب سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

پر۔۔۔۔ shoooping ہمارا کہاں سے ای۔۔۔۔!!!!!!؟؟؟

اور چلو آ بھی گی تو وہ دعا کے پیچھے کیوں گی۔۔۔۔۔

ہے۔۔۔۔ involve کہی نا کہی ہمارا تو اس سب میں

لیکن وہ لڑکا کون تھا۔۔۔۔۔

معراج اصل وجہ تک پہنچا چھارہا تھا وہ جانتا تھا کہ دعا دہرا دہرا کہی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔

وہ لڑکا۔۔۔۔

آشعر!!!

پر اشعر اور ہمارا کیا لینک ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے دماغ پر زور دینے کی کوشش کی۔۔۔

نہیں آشعر نہیں ہو سکتا۔۔۔ اس کے اندر اتنا دم نہیں پھر کون۔۔۔۔۔ ہو سکتا ہے وہ لڑکا۔۔۔

دعا نے مجھے بتایا کیوں نہیں کے وہ کسی لڑکے سے ملی ہے۔۔۔۔۔

اور ملی تھی تو ایسی کیا وجہ تھی جو دعائے مجھ سے چھپائی۔۔۔۔۔

[illegible]

میری جان کہاں ہو تم۔۔۔۔۔

پا خدا۔۔۔۔۔ میری مدد کر۔۔۔۔۔

معراج نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

اسکی انکھوں سے انسو ٹپک رہے تھے۔۔۔۔۔

میرے اللہ تو نے میری ماں کو واپس جب لیا تھا تب میں اندھیروں میں پڑ گیا تھا۔۔۔

پھر تو نے مجھے دعا کی شکل میں روشنی عطا کی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میرے اللہ مجھ سے وہ روشنی مت چھین۔۔۔۔۔

میری مدد کر۔۔۔

مجھے ہمت دے میرے اللہ کے میں دعا کو ڈھونڈ سکوں۔۔۔۔۔

میری دعا مجھے ملا دے میرے اللہ۔۔۔۔۔

بس ایک بار مجھے پتہ لگ جائے دعا کہاں ہے۔۔۔

معراج ابھی آسمان کی طرف منہ کر دعا مانگ رہا تھا۔۔۔

جب ہی اسکا موبائل بجاتا تھا۔۔۔

اس نے فون اٹھایا تو راضا کا تھا۔۔۔

معراج کہاں ہے تو؟؟؟

راضا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔

بس تھوڑا مصروف ہوں راضا تجھ سے پھر بات کروں گا۔۔۔

معراج فون رکھنے لگا تھا جب راضا نے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

یار عجیب بات ہے ناتوا تنے دن سے ملنے آیا ہے ناہی زیب کا کچھ اتا پتہ ہے آخر تم

دوستوں کو ہو کیا گیا ہے۔۔۔۔

زاضا نے ادا سی سے کہا تھا۔۔۔

معراج نے کال بند کر دی تھی۔۔۔

اور واپس اپنی گاڑی میں اکر بیٹھا تھا۔۔۔

تیز گاڑی چلاتے وہ سوچ رہا تھا۔۔۔

ہما اکالینک ہے۔۔۔۔

تو دعا کا اس لڑکے سے کیا لینک۔۔۔۔

اففف معراج نے زور سے گاڑی کے اسٹیرنگ پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔۔

اسکی سوچ ابھی جارہی تھی۔۔۔۔

سلجھ نہیں رہی تھی۔۔۔۔

دل پھٹ رہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو کھونے کا درد تھا۔۔ لیکن اس بار وہ ہارا نہیں تھا۔

وہ لڑ رہا تھا۔۔۔

دعا کو تلاش کرنے کے لیے اپنا دماغ چلا رہا تھا۔۔۔۔

پر کوئی راستہ نہ تھا۔۔

ابھی وہ سوچ رہا تھا پھر ایک بار اسکو زاضا کی کال آئی تھی۔۔

ایک تو اس نے میرا دماغ کھا رکھا ہے اگر زیب غائب ہے تو میں۔۔۔۔۔!!!!

معراج نے تیز چلتی گاڑی کو ایک دم بریک مار کر روکا تھا۔۔۔۔

زبیب؟؟

غائب ہے؟؟؟؟؟

زاضا نے کہا زیب غائب ہے۔۔۔۔

ہما اور زیب؟؟؟؟؟

کی بار مل چکے ہیں۔۔

Classic Urdu Material

ہاں ہما اور زیب ہو سکتے ہیں۔۔۔۔

زیب بھی دعا کو پسند کرتا تھا لیکن دعا زیب سے کیوں ملنے لگی۔۔۔۔

ہے زیب کا۔۔۔۔ connection میرا دل کیوں کہہ رہا ہے کہ ہما سے ہی کوئی

معراج نے فورن فون اٹھا کر زاضا کو کہا تھا۔۔۔۔

میں تجھ سے ملنے آ رہا ہوں۔۔۔۔۔

معراج نے فون بند کر کے دوبارہ تیز گاڑی آڑائی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہما؟؟؟

یہ سب تم نے جان بوجھ کر؟؟؟؟

سجل نے ہما کے پیچھے کھڑے ہو کر اسکی تمام تر گفتگو سن لی تھی۔۔۔۔

ہاں میں نے کیا ہے آپی۔۔۔

Classic Urdu Material

اور بہت اچھا کیا ہے۔۔۔

دعا کے ساتھ ایسا ہی ہونا چھائے۔۔۔

ہمانے جل کر کہا تھا۔۔۔

ہماتم ہوش میں ہو؟؟؟

سجل نے ہما کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔۔۔

ہماتم ہوش میں ہوں اس میں کونسی ناہوشی والی بات ہے؟؟؟

سچ تو بول رہی ہوں سب۔۔۔

ہمانے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔۔۔

ہما دعا سے اختلافات اپنی جگہ۔۔۔

پرایک لڑکی کی زندگی کو خطرے میں ڈالنا اسکی عزت آبرو کو بدنام کرنا غلط ہے۔۔۔

سجل ہما کے مقابلے میں دل کی خاصی اچھی تھی۔۔

اھو و و و پیلز اپنی۔۔۔

Classic Urdu Material

اپ کیوں پاک پتیجا بن گی مھیں؟؟

پہلے اپ بھی تو چھاتی تھی دعا اس گھر سے دفاع ہو جائے اب کیا ہوا؟؟

ہمانے مزے سے کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

ہما وہ صرف غصے میں کہا تھا۔۔۔ یہ بات سچ ہے کہ دعا مجھے بری لگتی تھی۔۔۔ پر میں غلط تھی

ہما۔۔۔۔۔

وہ دل کی بہت اچھی ہے۔۔۔۔۔ چھائے اس سے جتنا مرضی اختلاف ہو۔۔۔۔۔ پر اس کے یہ

سب نہیں سوچا میں نے۔۔۔۔۔ تم غلط کر رہی ہو یہ ناکروا بھی بھی وقت ہے اگر معراج کو

پتہ لگا تو وہ تمہارا جو حال کرے گا وہ تو کرے گا ساتھ میں مجھے بھی اس گھر سے لات پڑ

جائے گی۔۔۔

ہما دیکھو ماما بابا باہر جا کر شفٹ ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔

تم بھی چلی جاو۔۔۔۔۔

مجھے میرے سسرال میں خوش رہنے دو پلیز۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

سجل نے ہاتھ جوڑ کر کہا تھا۔۔۔

میں سب کو سچ بتانے جارہی ہوں۔۔۔۔۔ سجل نے کہا تھا

واہ

واہ اپنی۔۔۔

اب وقت آیا تو سیدھی بن گئی آپ۔۔۔

اگر اپنے ایسا کچھ سوچا بھی نا تو میرے ساتھ ساتھ آپ کا بھی بھنڈا پھوٹ جائے گا۔۔

اس لیے یہ غلطی ہر گز نا کیجیے گا۔۔۔۔۔

آپ کی بہلائی اس میں ہے کہ آپ خاموش رہیں۔۔۔۔۔

ہمانے انتھائی بے مروتی سے کہا تھا۔۔۔

تم مجھے اپنی بہن کو بلیک میل کر رہی ہو ہما۔۔۔

سجل کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔

Classic Urdu Material

مجھے صرف اپنے مقصد کی فکر ہے مجھے معراج اور دعا کو الگ کرنے کے لیے اگر اپنی بہن کا گھر خراب کرنا پڑا تو میرا یقین کریں میں ایک پل کو نہیں سوچوں گی۔۔۔

اپنے کام سے کام رکھیں آپ۔۔۔ یہ ہی آپک کے لیے اچھا ہے۔۔۔

ہمانے انکھوں میں جنون رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

سجل حیرت سے ہما کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہما اپنے مقصد اپنی ضد اور جنون میں اس قدر پاگل ہو گئی تھی کہ اسکو سوائے معراج کے کچھ نظر نا آ رہا تھا۔۔۔

جب آپ جنون کی انتہاء پر ہوتے ہیں تب کوئی بھی چیز آپکو سمجھ نہیں آتی۔۔۔ کسی کی فکر نہیں ہوتی۔۔۔

آپ کو فکر ہوتی ہے تو صرف اپنے مقصد کی۔۔۔

آپ کو پیار ہوتا ہے تو صرف اپنے جنون سے۔۔۔۔۔۔۔

ہما اس وقت ضد جنون کی انتہاء پر تھی۔۔۔۔۔!!!!!!

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج تیز رفتاری سے گاڑی اڑاتا ہوا رضا کے پاس پہنچا تھا۔۔۔

رضا اپنے گھر کے باہر اسکی کا انتظار کر رہا تھا۔۔

معراج نے گاڑی سے اتر کر رضا سے سب سے پہلے پوچھا تھا۔۔

رضا زیب کہاں ہے؟؟؟؟

یار تجھے کیا ہوا ہے سب خیریت ہے نا تو اتنے غصے میں کیوں ہے رضا نے معراج کی

حالت دیکھ کر پریشان ہو کر پوچھا۔۔۔

وہ سب تو چھوڑ تو مجھے بتا کہ زیب کب سے غائب ہے۔۔۔

یار زیب کی جب سے اس لڑکی کا کیا نام تھا۔۔۔

ہاں نمرہ

Classic Urdu Material

اس سے دوستی ہوئی تھی ناتب سے زیب پتا نہیں کن چکروں میں لگ گیا ہے۔۔۔ اور اج
فون کر رہا ہوں تو وہ بھی نہیں اٹھا رہا۔۔۔

زاضا نے نارمل انداز میں کہا تھا۔۔۔

لڑکی کا کیا نام لیا تو نے؟؟؟؟

معراج نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔

میرے خیال سے نمرہ تھا۔۔۔

پر تو کیوں پوچھ رہا ہے۔۔۔۔

نمرہ؟؟؟؟

معراج نے سوچتے ہوئے پھر دھور آیا۔۔۔۔

نمرہ زیب ہما؟؟

کہی دعا نمرہ کی وجہ سے۔۔۔

معراج کے زہن میں ایک دم ایک گھیرا سلجھی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

تجھے کیسے پتا اس لڑکی کا نام نمبرہ تھا؟؟؟

معراج نے سوچا ہو سکتا ہے زاضا نے غلط سنا ہو یا یہ مہر ایک اتفاق ہو۔۔۔۔

یار ایک دو دفعہ اس نے میرے سامنے بھی بات کی تھی۔۔۔ بڑا غلط بندہ ہے زاضا وہ لڑکی بہت معصوم تھی۔۔۔

زاضا اسکو ملنے بلاتا تھا تو وہ ہمیشہ منع کر دیتی تھی۔۔۔۔۔ اس سے بہت لڑتا تھا یہ۔۔۔۔

پتہ نہیں مجھے تو نہیں لگتا یہ اس کے لیے سیریس تھا۔۔۔۔

زاضا نے جو محسوس کیا تھا وہ بتایا تھا۔۔۔۔۔

معراج اور سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔۔

پر تجھے کیا ہوا ہے؟؟؟

زاضا نے پھر پوچھا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ نہیں میں تجھ سے بعد میں ملتا ہوں معراج بول کر پھر تیزی سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔ زاحیر ان پریشان سا تھا۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دعا چنچ چنچ کراب !!!!!!!

#Zidd

#Junoon Ki Inteha

#S A Khnzadi

#Episode 40

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Classic Urdu Material

زاضانے پھر پوچھا تھا۔۔۔۔

کچھ نہیں میں تجھ سے بعد میں ملتا ہوں معراج بول کر پھر تیزی سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر نکل گیا تھا۔۔۔۔ زاضا حیران پریشان سا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا چیخ چیخ کر اب تھک چکی تھی۔۔۔۔

وہ رور و کر اللہ سے بے شمار دعائیں مانگ چکی تھی کہ اللہ اسکی مدد کریں۔۔۔۔

اور معراج کو جلد از جلد یہاں بھیج دیں۔

وہ معراج کو حد سے زیادہ یاد کر رہی تھی۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

Classic Urdu Material

معراج؟؟

اپ کہاں ہیں؟

پلیز آجائیں نا۔۔ اپکی دعا کو بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔

دعا روتے روتے خود سے بول کر دل بھیلار ہی تھی۔۔۔۔

چھوڑ دو۔۔۔۔

مجھے !!!

جانے دو۔۔۔۔

پلیز!!!!

دعا ابھی بول ہی رہی تھی کہ زیب اٹھ کر اس کے پاس آیا تھا۔۔۔

آخر اتنا پیار معراج سے کیوں ہے؟؟؟

زیب نے دعا کے گل کو انگلی سے چھونے کی کوشش کی تھی پر دعا نے فوراً خود کو پیچھے کر لیا

تھا۔۔۔۔

خبردار۔۔۔۔۔

خبردار۔۔۔۔۔

جو تم نے مجھے اپنے ہاتھ بھی لگایا۔۔۔۔۔

دعا نے آنکھوں میں جنون رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

تم کیوں معراج کا انتظار کر رہی ہو پاگل ہو گیا۔۔۔۔۔

وہ تو اب کب کا تمہیں طلاق بھی دے چکا ہو گا۔۔۔۔۔

اور اب ہمارے کندھے پر سر رکھ کر انسو بہہ رہا ہو گا۔۔۔۔۔

زیب نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔۔

تمہارے جیسے گھٹیا آدمی سے ایسی ہی بات کی امید کی جاسکتی ہے۔۔۔۔۔

تم کیا جانو کے ایک دوسرے پر یقین کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

دعا نے مضبوط لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔۔۔

اچھا

تم بتا دو کیا ہوتا ہے یقیناً؟؟؟

زیب نے اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہیں لگتا ہے۔۔۔ سوری سوری تمہیں یقین ہے کہ معراج یہاں پہنچ جائے گا۔۔۔

ہا ہا۔۔۔ چلو مان لیا معراج ادھر آ بھی گیا تو کوئی فائدہ نہیں ہو گا دعا بے بی۔۔۔

زیب نے آنکھوں میں چمک رکھ کر کہا۔۔۔

کلک کیا مطلب م؟؟؟

مطلب یہ کہ تم اور میں فل حال اس شہر سے دور دور رہ رہے ہیں۔۔۔

پھر ادھر سے۔۔۔

دبی جا کر اپنی نئی زندگی تمہارے ساتھ شروع کروں گا۔۔۔

زیب نے مسکرا کر اپنا سارہ پروگرام دعا کو بتایا تھا۔۔۔

تم نے یہ سوچ بھی کیسے لیا۔۔۔؟؟؟

Classic Urdu Material

میں صرف معراج کی ہوں صرف معراج کی اور مرتے دم تک صرف انکی رہوں گی۔۔۔

تم جیسے گھٹیا انسان کی گھٹیا سوچ پوری ہونے سے پہلے میں اپنی جان لے لوں گی۔۔۔

رورو کر دعا کی بڑی بڑی آنکھ لال ہوگی تھی۔۔۔

اور وہ زور زور سے بول رہی تھی۔۔۔۔

زیب سے اب برداشت ناہوا تھا۔۔۔ اس کے ایک اور زوردار تھپڑ دعا کہ منہ پر مارا تھا۔۔۔۔

اب اگر منہ سے معراج کا نام نک نکالا تو بہت برا حال کروں گا۔۔۔

معراج نہیں ہو گیا پتہ نہیں کیا ہو گیا۔۔۔

ہمیشہ ہر چیز میں اسے پیچھے رہا ہوں میں۔۔۔ وہ ہمیشہ ہر چیز میں آگے رہا۔۔۔

تمہیں معراج سے پہلے میں نے پسند کیا تھا۔۔۔

لیکن معراج نے تب بھی مجھے تم سے چھین لیا۔۔۔

مگر اب بس۔۔۔ معراج کو میں اس طرح برباد کروں گا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

کہ تیری اور معراج دونوں کی روح کانپ جائے گی۔۔۔

سمجھی تو۔۔۔

زیب نے اشتعال سے کہا تھا۔۔۔

دعا کر معراج ادھرنا آئے جو معراج ادھر آگیا تو ہمیشہ کے لیے جان سے جائے گا۔۔۔۔

دعا کہ ہونٹ سے بری طرح خون بہہ رہا تھا۔۔۔

انکھوں سے آنسوؤں ٹپ ٹپ گیر رہے تھے۔۔۔

سب کچھ ختم ہونے کو تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک بار پھر دل میں روتے روتے معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔

معراج!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

معراج شام سے بنا کچھ کھائے پیے گھوم رہا تھا۔۔۔ اسکا جنون قابو دیدہ تھا۔۔۔

وک پاگلوں کی طرح تنہا دعا کو تلاش کرنے میں لگا تھا۔۔۔

وہ تیز رفتاری سے گاڑی بھاگتا ہوا دعا کے گھر پھونچا تھا۔۔۔

لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ اس حال میں گھر کے اندر گیا تو سب اس کے اس حال کی وجہ پوچھیں

ہو گی ہے تو اور مصلہ بن جائے گا۔۔۔ kidnap کے۔۔۔ اور اگر انکو پتہ لگا کہ دعا

معراج ابھی گاڑی میں بیٹھا سوچ ہی رہا تھا کہ اسکو ایسا لگا دعا نے اسکو آواز دی۔۔۔

میری جان۔۔۔

میری دعا۔۔۔

تم جہاں بھی ہو میں تمہارے پاس ضرور آؤں گا جان۔۔۔

بس تم در نامت۔۔۔۔۔

معراج نے گاڑی کی پشت سے سر ٹکا کر کہا تھا۔۔۔

اسکی بھی آنکھوں سے بری ب

Classic Urdu Material

طرح آنسو گیر رہے تھے۔۔۔۔

معراج نے اپنے آنسو پھونچے اور فورن عمیر کو کال کی تھی۔۔۔

عمیر نے کال فورن اٹھائی تھی۔۔

معراج نے اسکو مختصر سا کہا تھا کہ اسکو نمبرہ اور عمیر سے کچھ کام ہے تو وہ کسی بھانے سے

نمبرہ کو باہر لے کر آئے۔۔۔۔

عمیر نے فورن اچھا کہہ کر فورن رکھ دیا تھا۔۔

تھوڑی دیر گزری تھی کہ نمبرہ اور عمیر اچلتے آتے دیکھائے دیے تھے۔۔۔ معراج نے

دونوں کو اپنی گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

وہ دونوں اگر گاڑی میں بیٹھ گئے تھے معراج نے فورن گاڑی احمد صاحب کے گھر سے اگے

کر لی تھی۔۔۔

معراج بھائی؟؟

اپ یوں اکیلے سب خیریت ہے نا

Classic Urdu Material

دعا پی کہاں ہے؟؟؟

عمیر اور نمرہ دونوں نے ہی یہ سوال کیا تھا۔۔۔۔

معراج خاموش رہا اسکے پاس دینے کو کوئی جواب نہ تھا۔۔

تھوڑا ہی اگے جا کر معراج نے گاڑی روک دی تھی۔۔

نمرہ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔

معراج اب نمرہ کی طرف موڑا تھا۔۔

نمرہ پچھلی نشست پر بیٹھی تھی۔۔

جی بھائی بولیں۔۔۔؟؟

نمرہ نے فوراً کہا تھا۔۔ جب کہ عمیر تھوڑا سا پریشان ہوا تھا۔۔

نمرہ

تم زیب کو جانتی ہو؟؟؟

معراج نے بناپل لگائے کہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ ایک دم گھبرائی تھی جبکہ عمیر کے کچھ سمجھ نہ آیا تھا۔۔۔۔۔

دیکھو نمرہ۔۔۔

اس وقت سچ بولو اپنی اپی اور میرے لیے پلیز۔۔۔۔۔

معراج نے نمرہ کی گھبراہٹ سمجھتے ہوئے کہا۔

کیا مطلب معراج بھائی

کون ہے زیب؟؟

عمیر نے پوچھا۔

اسکا جواب نمرہ مجھ سے زیادہ اچھا دے سکتی ہے عمیر۔۔۔۔۔

بولو نمرہ۔۔۔۔۔
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تمہیں کوئی کچھ نہیں بولے گا میں نا عمیر۔۔۔

اور یہ بات بھی ہم تک ہی رہے گی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ اس وقت دعا کی جان کو خطرہ ہے اگر ابھی تم نے سچ نہ بتایا تو بہت مشکل ہو جائے گی۔۔

معراج نے نمرہ کی خاموش دیکھ کر کہا۔۔۔۔

کلک کیا مطلب؟؟

کہاں ہیں دعا آپنی؟؟

نمرہ اور عمیر نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

کر لیا ہے۔۔۔ kidnap دعا کو کسی نے

اور اسکے کا پتہ لگانے میں تمہارے پاس آیا ہوں۔۔۔۔

زیب سے کبھی تمہاری کوئی بات ہوئی ہے نمرہ؟

کبھی تم اور دعا اس سے کسی بھی وجہ سے ملنے گی۔۔۔؟؟

معراج نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

جی!!!

Classic Urdu Material

تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد نمرہ شرمندگی سے بولنا شروع ہوئی تھی۔۔۔

زیب اور میری دوستی ہوئی تھی۔۔۔

اور پھر نمرہ نے اسکو وہ تمام بات بتائی جو زیب نے اس سے کی اور پھر اسکی ضد پر دعا زیب سے ملنے گی وہ تو یہ جانتی بھی نا تھی کہ وہ لڑکا زیب ہے۔۔۔

ساری بات سنے کے بعد معراج کا شک اب یقین میں بدل گیا تھا۔۔۔

کیا ہے۔۔۔ kidnap کے دعا کو کہی نا کہی ہما اور زیب نے ہی مل کر

لیکن دعا نے یہ بات مجھے کیوں نا بتائی۔۔۔

معراج نے حیرت سے کہا۔۔۔

معراج بھائی۔۔۔

میں نے دعا آپنی کو کہا تھا۔۔۔ کہ اپ کو کچھ نا بتائیں۔۔۔ ورنہ وہ تو اپ سے بغیر پوچھے جانے کے لیے مان بھی نہیں رہی تھی لیکن جب میں نے انکو اپنی قسم دی تو وہ مجبوری میں مان گئی۔۔۔ نمرہ نے روتے روتے کہا۔۔۔

Classic Urdu Material

نمرہ تم نے مجھے بتانے کو منع کیا؟؟

کیا بھائی تم صرف مجھے نام سے بلاتی ہو

دل سے نہیں مانتی کیا؟؟؟

بھائیوں سے باتیں چھپائی تو نہیں جاتی۔۔۔

اب دیکھو ایک ایسی بات کی وجہ سے آج ہم کتنے بڑے مصلے میں ہیں.....

معراج نے ادسی سے کہا۔۔۔

مجھے معاف کر دیں معراج بھائی۔۔۔ نمرہ واقعی بہت شرمندہ تھی۔۔۔

لیکن نمرہ تم نے یہ سب؟؟؟

عمیر نے حیرت سے کہا۔۔۔

عمیر جو بات ہوئی وہ ہو چکی۔۔۔ نمرہ معصوم ہے۔۔۔ زیب جیسے گھٹیا لڑکے اپنا مقصد پورا کرنے کے لیے نمرہ جیسی معصوم لڑکیوں کو بھی پھساتے ہیں۔۔۔ معراج نے عمیر کو سمجھایا۔۔۔

Classic Urdu Material

پرا بھی سب سے ضروری یہ ہے کہ دعا تک کیسے پہنچا جائے۔۔۔

معراج نے سوچتے ہوئے کہا۔۔

وہ جانتا تھا زبیب معراج کا دوست تھا اور اس کو کافی سمجھتا بھی تھا۔۔

اسنے دعا کو کسی ایسی جگہ رکھا ہو گا جو معراج سے چھپی ہوگی۔۔

چلو تم دنوں جاو۔۔۔ میں کچھ کرتا ہوں۔۔۔

معراج نے پریشان ہو کر کہا۔۔

معراج بھائی میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا۔۔۔ عمیر نے بھی بے حد پریشان ہو کر

کہا۔۔

نہیں عمیر۔۔۔ تم اس وقت نمرہ کو دیکھو اور امی ابو کو سنبھالو۔۔۔ معراج نے فوراً کہا

تھا۔۔

پر بھائی دعا آپی؟؟؟۔

عمیر نے کہا تھا۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو ڈھونڈنے کے لیے مجھے یہ دینا بھی چھوڑنی پڑی تو میں چھوڑ دوں گا۔۔

بس تم گھر میں کسی کو ناپتہ لگنے دینا۔۔۔

میں تمہیں کال پر سب بتاتا رہوں گا۔

معراج نے عمیر کو تسلی دی تھی۔۔

پھر معراج نمرہ اور عمیر کو اتار کر چلا گیا تھا۔۔

اور نمرہ اور عمیر دونوں ہی بے حد پریشان تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

معراج زیب کے گھر گیا تھا تو زیب وہاں موجود نہ تھا گھر پر بھی تالا دلا تھا۔۔

زیب کے جتنے ٹھکانے تھے جہاں جہاں زیب ہوتا تھا معراج نے ہر ایک جگہ اسکو تلاش کیا

تھا پر زیب کا کہی کچھ پتا نہ تھا۔۔۔

معراج کا جنون سے برا حال تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

زیب جب مجھے تو ملانا میں تجھے جان سے مار دوں گا تیری اتنی ہمت کے تو نے میری دعا کو۔۔۔

معراج کی آنکھوں سے پھر انسو بہنے لگے تھے۔۔۔

وہ بری طرح سے دعا کو یاد کر رہا تھا۔۔۔

دعا کے ساتھ گزارا ایک ایک پال اسکو یاد آرہا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا زیب کے اندر اتنی ہمت نہیں کے وہ دعا کو کوئی نقصان پہنچائے۔۔۔

لیکن دعا کیسی اور کے پاس قید تھی معراج کا یہ بات سوچ سوچ کے برا حال ہو رہا تھا۔۔۔

اگر زیب تک کوئی پہنچ سکتی ہے تو وہ ہے ہما۔۔۔

اگر ہما کو میں نے زارہ سے بھی اندازہ ہونے دیا کہ مجھے پتہ چل گیا ہے تو وہ زیب کو بتا دے

گی اور پھر بات بگڑ جائے گی۔۔۔

دعا تک پہنچنے کے لیے مجھے لازمی ہما کو اپنے یقین میں لینا ہوگا۔

ہما اور زیب۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بس ایک بار دعا مجھے ملنے دو۔۔۔

میں تم دونوں کی اس حرکت کو تمہارے لیے عزاب بنادوں گا۔۔۔۔۔

معراج نے غصے گاڑی چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

پھر معراج سیدھا گاڑی لے کر اپنے گھر آیا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا تمام تماشہ دیکھنے کے لیے ہمایہاں موجود ہوگی۔۔۔۔

وہ گھر آیا تو اتفاق سے ہمالان میں ہی موجود تھی۔۔۔۔۔

معراج سیدھا چلتے ہوئے ہما کے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ملی تمہاری دعا تمہیں؟؟؟؟؟

ہمانے زہریلی مسکان سجا کر کہا۔۔۔

نہیں معراج نے جواب دیا اور اس کے ساتھ والی کرسی پر جگہ سنبھالی۔۔۔۔

میں نے پہلے ہی کہا تھا معراج۔۔۔ وہ ایک غلط لڑکی ہے۔۔۔۔ تم نے ہی اس پر اتنا بھروسہ

کیا جب کہ وہ بھروسے کے بالکل لائق نہ تھی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمانے کہا تو معراج کے تن بدن میں اگ لگ گئی لیکن اسنے ہما کے سامنے اس بات کو ظاہر نا
ہونے دیا اور چپ رہا کیونکہ ہما ہی وہ واحد راستہ تھی جس سے معراج دعائے تک پہنچ سکتا

تھا۔۔۔۔۔

تم ٹھیک کہتی ہو ہما۔۔۔۔۔

معراج نے بڑی مشکل سے یہ جھوٹ کہا تھا۔۔۔

ہما کو لگا کے بس اب اسکی جیت ہونے ہی والی ہے۔۔۔۔۔

معراج!!!

ہمانے فوراً معراج کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

اور اسکے مزید پاس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

معراج کیار کھا ہے اس دو ٹکے کی لڑکی میں۔۔۔۔۔ وہ تو تمہیں چھوڑ کر کسی اور کے ساتھ

بھاگ گئی ہے۔۔۔۔۔

بس دفعہ کر ونا سے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بھول جاو۔۔۔۔

دیکھو نا۔۔۔ میں تم سے کتنا پیار کرتی ہوں۔۔۔

اور تم نے آج تک میری طرف نظر تک نا ڈالی۔۔۔۔

ہمارے معراج کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہمممم تم ٹھیک کہتی ہو ہمارے۔۔۔۔

کوئی نہیں planer معراج نے اب اپنا گیم شروع کیا تھا۔۔۔ اور معراج سے بڑا گیم

ہو سکتا تھا۔۔۔۔

کیا واقعی؟؟

ہمارے خوشی سے پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔۔۔ میں دعا کو بھول سکتا ہوں اگر۔۔۔۔

معراج کہتے کہتے روکا تھا۔۔۔۔

اگر؟؟؟

Classic Urdu Material

ہما معراج کے مزید پاس ہوئی تھی۔۔۔

بولو نا معراج اگر کیا؟؟؟؟

معراج کو ہما کے وجود سے اس کی قربت سے وحشت ہو رہی تھی۔۔۔۔ لیکن دعائے
پہنچنے کے لیے یہ ضروری تھا۔۔۔

اگر تم میرا ساتھ دو۔۔۔

معراج نے ہما کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔۔

بس ہما کو تو لگا اسکی زندگی سب سے بڑی جیت اسکو مل گئی ہے۔۔

تم
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
تم سچ کہہ رہے ہو معراج؟؟؟
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بولو تم سچ کہہ رہے ہو؟؟؟

ہما نے خوشی سے معراج کا چہرہ تھام کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے اپنے لبوں پر جھوٹی مسکان سجا کر کہا۔۔۔

اوووو معراج۔۔۔۔۔

I love you

I love you so much....

ہما کہہ کر فورن معراج کے گلے سے لگی تھی۔۔۔

معراج کا دل کر رہا تھا وہ اس گھٹیا لڑکی کو فورن خود سے دور کر دے مگر مجبوری

تھی۔۔۔۔

معراج نے ناچھاتے ہوئے بھی ہما کو گلے سے لگایا۔۔۔۔

معراج میں بہت خوش ہوں۔۔۔

دیکھو نا ایک وقت آیا کہ تمہیں میرا پیار نظر آ ہی گیا۔۔۔

ہما معراج کے گلے لگ کر بول رہی تھی۔۔

ہاں ہما آ گیا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے ہما کو خود سے الگ کر کہہا۔۔۔

سب کچھ نظر آ گیا۔۔۔

کاش پہلے نظر آ جاتا تو تمہارے ساتھ وہ کرتا جو تمہارے وہم و گمان میں بھی نا ہوتا۔۔۔

معراج نے چبہ چبہ کر کہہا۔۔۔ مگر ہما اس بات کو معراج کا اقرار سمجھی۔۔۔۔

معراج؟؟؟

ہمانے فورن موقع سے فائدہ اٹھانا چھا۔۔۔

وہ تو بس معراج کے اشارے کے انتظار میں تھی۔۔۔۔

ہمم؟؟؟ معراج نے پوچھا۔۔۔۔

مجھ سے کتنا پیار کرتے ہو تم؟؟؟۔۔۔ ہمانے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔

بہت زیادہ!!!

معراج نے مختصر کہہا۔۔۔۔۔

تو پھر مجھ سے ابھی کہ ابھی شادی کرو گے؟؟؟؟

Classic Urdu Material

ہمانے معراج کے لیے اسکا کام اور مزید آسان کر دیا تھا۔۔۔ ہما معراج کو پھسانا چھار ہی تھی۔۔۔ لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ فل وقت وہ پھس رہی ہے۔۔۔۔۔

معراج خاموش رہا۔۔۔

پر ہما؟؟؟

میں ایک شادی شدہ لڑکا ہوں۔۔۔

معراج نے بنتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اھو وہ کوئی بات نہیں معراج۔۔۔

بس تم اور میں۔۔۔۔۔

اور کوئی نہیں۔۔۔۔۔ بولو کرو گے ابھی شادی جب دعا یہ سب کر سکتی ہے تو تم کیوں نہیں

؟؟؟؟

ہمانے کہا۔۔۔۔۔

ہمممم ٹھیک ہے۔

Classic Urdu Material

میں تیار ہوں۔۔۔۔۔

معراج نے فورن کہا۔۔۔

اھو و و و و و معراج میں اج خوشی سے مرنا جاؤں

ہما پھر ایک بار معراج کے گلے لگی تھی۔۔۔۔

ماروں گا تو تمہیں میں ہما بس ایک بار میری دعا کو ملنے دو۔۔

معراج نے دل میں کہا۔۔۔

تو پھر چلو۔۔۔

ہما نے فورن کہا۔۔۔۔

تم اس حالت میں نکاح کرنے جاو گی؟؟

کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔ nite suit معراج نے ہما کے

اھو و و اس قدر خوشی ملی ہے کہ کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔

تم 10 منٹ رکو میں بس تیار ہو کر آتی ہوں۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمانے خوشی سے کہا اور بھاگتی ہوئی اندر کی طرف بڑگی۔۔۔

ہماندر آتے آتے سوچ رہی تھی۔۔۔

اوو و بیچاری دعا۔۔۔

پھر مجھ سے ہار ہی گئی۔۔۔

معراج آخر میرا ہو ہی گیا۔۔۔

ہما جیت گئی۔۔۔۔

ہما سمجھ رہی تھی وہ جیت گئی ہے۔۔۔ پر اصلی گیم اب شروع ہوا تھا۔۔۔ وہ یہ بھول گئی تھی

کہ انسان ایک پاک صاف مضبوط رشتے کو کبھی نہیں توڑ سکتا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Classic Urdu Material

ہما کے جانے کے بعد معراج نے ہما کے پاس سے جو موبائل اس سے گلے ملتے وقت اٹھایا
تھا وہ دیکھا۔۔۔۔۔

لگا تھا۔۔۔ pattern lock لیکن بد قسمتی سے اس پر

شیٹ۔۔۔

معراج کو ایک دم غصہ آیا۔۔۔

ماری پر لوک نہیں کھولا۔۔۔ try معراج نے ایک دو بار

پھر اچانک خود بخود ہما کا موبائل فون بجنے لگا۔۔۔۔۔

اسکیرین پر چمکنے والا نمبر نیا تھا۔۔۔۔۔

کی تھی۔۔۔۔ receive معراج نے کال فورن

ہیلو ہما!!!

یار یہ دعا تو کسی صورت بھی یہ بات ماننے کو تیار نہیں کے معراج نے اسکو طلاق دے دی
ہے۔۔۔

Classic Urdu Material

پتہ نہیں کس طرح کا یقین ہے اسکا اپنے شوہر معراج پر۔۔۔۔

مجھ سے دو تھپڑ بھی کھا چکی ہے لیکن پھر بھی معراج معراج کی مالا پڑھنا بند نہیں ہوئی یہ
پاگل لڑکی۔۔۔۔

زیب ایک سانس میں بول رہا تھا۔۔۔

اور یقین معراج کے لیے زیب کی آواز کو پہچانا مشکل نہ تھا۔۔۔۔

معراج کا جسم جل رہا تھا۔۔۔

زیب نے اسکی پھول جیسی دعا پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔

بولو تم چپ کیوں ہو آخر؟؟؟

زیب نے ہما کی خاموشی دیکھ کر پوچھا۔۔۔

اھو واچھا آس پاس کوئی ہے۔۔۔۔؟؟؟

زیب نے خود ہہ جواب دیا۔۔

ہم!!

Classic Urdu Material

معراج نے ہلکے سے ہم کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔!!!

زیب نے کال بند کر دی۔۔۔

کھولنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ pattern lock معراج نے فورن

نہیں کھولا تھا۔۔۔ معراج نے فورن ہما کی سیم نکال کر اپنے pattern lock لیکن

موبائل میں ڈالی تھی اور اس سے زیب کو ہمارن کر میسج کیا تھا۔۔۔

ہاں زیب۔۔۔

بس تھوڑی سی مصروف ہوں میں۔۔۔

تم میسج پر بات کرو۔۔۔

دعا اور تم ہو کہاں آخر معراج تمہیں ہر جگہ ڈھونڈ رہا ہے تم دونوں جہاں ہوا دھر ہی

رہنا۔۔۔۔

معراج نے یہ لکھ کر میسج سینڈ کر دیا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

کچھ پل بعد ہی جواب آگیا تھا۔۔۔

تمہیں پتہ تو ہے ہم کہاں ہیں۔۔۔ پھر دوبارہ کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔۔۔

یار معراج کے پرانے والے گودام میں بڑے مچھر ہیں۔۔۔ تم پلیز جلدی مجھے بتاؤ سب

پھر میں دعا کو یہاں سے لے کر لاہور جاؤں۔۔۔۔

میں نے ٹرین کی ٹکٹ بک کر لی۔۔۔۔

زیب کا مسیج آتے ہی معراج بنا ایک پل لگائے اپنے کمرے میں گیا تھا۔۔۔

اور اپنا پیسل اٹھا کر اپنی جیکٹ کی جیب میں رکھا تھا۔۔۔۔

اور اب ہمارے کمرے میں آیا تھا ہمارا بھی بس تیار ہوگی تھی۔۔۔۔

معراج نے ہمارا ہاتھ تھاما اور اسکو سیدھا اپنے گاڑی میں لا کر بیٹھایا تھا۔۔۔۔

سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔ driving اور خود اکر

معراج میں اتنی خوش ہو کہ تم سوچ نہیں سکتے۔۔۔۔

ہمارے ایک بار پھر خوشی کا اظہار کیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

میں آج کے ایک ایک پل کو اپنے موبائل میں یادگار بنانا چھاتی ہوں۔۔۔

ہمانے اپنا پریس کھول کر موبائل تلاش کیا تھا۔۔۔

لیکن موبائل کہی نا تھا۔۔۔

ہما کے چہرے پر ایک رنگ آتا اور جاتا۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

معراج نے فورن ہما کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

گاڑی کسی اندھیری سڑک پر چل رہی تھی۔۔۔

کلک کچھ نہیں۔۔۔

ہمانے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا کھو گیا؟؟

معراج نے پھر پوچھا۔۔۔

مم میرا موبائل شاید گھر رہا گیا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہمانے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

معراج نے اپنی جیب سے موبائل ناکل کر ہما کے اگے کیا تھا۔۔

کہی یہ تو نہیں؟؟؟

معراج نے لال آنکھوں سے ہما کو دیکھا تھا۔

معراج کے ہاتھ میں اپنا فون دیکھ کر تو ہما کی ہوا یاں آڑگی تھیں۔۔

یہ

یہ موبائل؟؟

ہما کا چہرہ پسینا پس ہو گیا تھا۔۔۔

معراج نے اپنی لال ہوتی آنکھوں سے ہما کو دیکھا تھا۔۔

تم نے میرے ساتھ؟؟؟

ہمانے پھٹی نگاہوں سے معراج کو دیکھا تھا۔۔۔

میں تمہارے ساتھ کیا کروں گا تم سوچ نہیں سکتی۔۔

Classic Urdu Material

چپ چاپ بیٹھی رہو۔۔۔۔

معراج نے تقیر بن چلا کر کہا تھا۔۔۔۔

ہما کو اپنا گیم ایک بار پھر ہارتا ہوا دیکھائی دیا۔۔۔۔

معراج جہاز سے زیادہ تیز گاڑی آرتا اپنے پرانے گودام جا رہا تھا۔

کارس کیا تھا۔۔۔ high way ہما کو حیرت کا شید جھٹکاتب لگا تھا جب معراج نے

یعنی معراج جان گیا تھا کہ دعا کہاں ہے۔۔۔

ہما کو سمجھ نا آ رہا تھا کہ وہ اب کیا کرے۔۔۔۔

معراج!!!! ہمانے دھیمے سے معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔

خبردار رر رر رر رر

خبردار رر رر رر رر

جواب کوئی بقواس کی۔۔۔ ادھر یہاں ہی جان سے مار دوں گا۔۔۔۔

معراج کی آنکھوں سے ہما کو ایک دم خوف سا محسوس ہوا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

معراج کی آنکھوں میں جنون یا ضد نہیں۔۔۔۔۔ تھی۔۔۔

بلکہ

جنون کی انتہاء تھی۔۔۔



دعا

www.classicurdumaterial.com

دعا

support@classicurdumaterial.com

دعا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میری پیاری سی دعا۔۔۔۔۔

آخر تم کیون اتنی ضدی ہو۔۔۔

مجھ سے اب تک کتنی مار کھا چکی ہو پھر بھی نہیں سمجھ رہی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

تمہارا معراج نہیں ہے وہ۔۔۔

تمہارا صرف زیب ہے بابا۔۔۔۔

زیب اب دعا کا ہاتھ زبردستی تھام کر بول رہا تھا۔۔۔۔

تمہارا معراج۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔۔

چلو کچھ کھالو۔۔۔۔

دیکھو کتنا خون بہہ گیا ہے تمہارا اس معراج کے نام کی وجہ سے۔۔۔

زیب نے دعا کے ہونٹوں کو چھونے کی خوشش کی تو دعا نے ایک دم اپنی ٹانگ چلا کر

زیب کو پیچھے کیا تھا۔۔۔۔

مجھے ہاتھ لگایا تو جان سے مار دوں گی۔۔

دعا نے چیلا کر کہا تھا۔۔۔۔

اففففف رسی جل گی مگر بل نہیں گئے۔

Classic Urdu Material

ابھی تک ویسی کی ویسی ہی ہو۔۔۔۔

زیب نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

ویسے قسم خدا کی چیز تم۔ بڑی مست ہو۔۔

اتنی خوبصورت۔۔۔۔

اتنی گوری پیاری۔۔۔

پڑھی لکھی سمجھ دار۔۔۔

لگ گئی تھی جو میں نے اس سے چھین لی۔ lottery معراج میاں کی

زیب نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

ویسے تمہیں دیکھ کر نابندہ ویسی اپنا ہوش کھو بیٹھتا ہے۔

دیکھو مجھے۔۔۔۔ مر رہا ہوں تمہیں چھونے کے لیے۔۔۔۔

زیب کی آنکھوں میں اب حیوانیت اتر آئی تھی۔۔۔۔

میں تم پر تھوک ناپھنیکو۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے چلا کر کہا۔۔۔

تم جیسے مرد انتہائی زلیل اور بے غیرت ہوتے ہیں۔۔۔۔

تھو لعنت ہے تم پر لعنت۔۔۔

دعا نے بے بس ہو کر۔۔۔۔ کہا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ تمہاری لعنت بھی منظور ہے بے بی۔۔

زیب اب دعا کے پاس چل کر آیا تھا۔۔۔۔

تم نے کب سے یہ حجاب اوڑھ رکھا ہے چلو اب ہمارے بیچ کیا پردہ اسکو میں اتار دیتا

ہوں۔۔۔۔۔

دعا کو لگا تھا بس اس پل اس کے جسم سے جان چلی جائے گی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

میرے قریب مت آنا۔۔۔۔

دعا نے اپنے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

جانو۔۔۔ اب میں ہی تمہارے پاس آؤں گا۔۔

زیب نے اس کے حجاب کا کونا پکڑا تھا۔۔۔

اللہ پاک میری عزت کی حفاظت کر۔۔۔

مجھے ایسے رسوا مت کر میرے اللہ۔۔۔

دعا نے اتنی سی دیر میں اللہ سے لاکھوں دعائیں مانگ لی تھی۔۔

ہزاروں بار معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔

زیب دعا کا حجاب کھینچنے ہی والا تھا کہ۔۔۔۔

گودام کے دروازے پر دستک ہوئی تھی۔۔

زیب نے ایک دم دعا کا حجاب چھوڑا تھا اور گیٹ کی طرف لپکا تھا۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔

میری مدد کر۔۔۔

میری عزت کو بچا میرے مالک۔۔۔

Classic Urdu Material

مجھے میرے شوہر کے لیے پاک اور صاف رکھنا میرے اللہ۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔

معراج کہاں ہیں آپ۔۔۔

اپکی دعا پکوبلا رہی ہے۔۔۔۔۔

دعا نے بری طرح بلکتے ہوئے روتے روتے کہا۔۔۔

زیب نے چھپکے سے جھانک کر دیکھا تو باہر کافی اندھیر تھا کوئی نظر نہ آیا تھا۔۔۔

تو اس نے مجبوراً آواز بدل کر پوچھا تھا۔۔۔

کون ہے؟؟؟؟

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زیب میں ہما ہوں دروازہ کھولو۔۔۔

باہر سے ہما کی آواز ایسی تھی تو زیب تھوڑا نارمل ہوا تھا اور فوراً دروازہ کھولا تھا۔۔۔

اور خود موڑ کر اندر کی طرف موڑا تھا۔۔۔

اتنی رات کو کیا موت پڑی تھی تمہیں آنے کی اچھا خاصا بنا شادی کا ہنی مون بنے والا

تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

زیب ہنستا ہوا بول رہا تھا۔۔۔ اور اگے بڑھ رہا تھا۔۔۔

وہ سمجھا ہمارے اس کے پیچھے آرہی ہے۔۔۔۔

ہمارے کوئی آواز نہ آنے پر زیب نے پلٹ کر دیکھا تو اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہے گی۔۔۔۔

سانس رک گئی۔۔۔۔

دل کی ڈھڑکن تھم نے لگی۔۔۔۔

ڈر کے مارے ٹانگیں تھر تھر کانپنے لگی تھی۔۔۔۔

سامنے ہمارے بلکہ معراج کھڑا تھا جس کی آنکھوں سے بس خون بہنے کی کمی تھی۔۔۔۔۔

زیب کو تو جیسے سانپ سونوگ گیا تھا۔۔۔۔

ہلق خوشک ہو گیا تھا۔۔۔۔

تو؟؟؟

زیب کے منہ سے ابھی پورا ادا بھی نا ہوا تھا۔۔۔۔

کہ معراج نے تیزی سے اگے بڑھ کر پوری طاقت سے زیب کے منہ پر مکھمارا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اور ساتھ ہی تین چار تھپڑ بھی مارے تھے۔۔۔۔

زیب خود کو سنبھال ناپیا تھا۔۔ اور سیدھا جا کر دعا کے سامنے گیر اتھا دعا نے نظر اٹھا کر

دیکھا تو معراج سامنے سے آتا دیکھائی دیا۔۔۔۔

دعا کو یقین نا آیا۔۔۔۔

مم معراج

معراج

معراج؟؟؟

دعا کی آنکھوں سے زار و قطار آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔

منہ سے الفاظ ادا نہیں ہو رہے تھے۔۔۔۔

معراج بھی بنا ایک پل لگائی دعا کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

میری جان۔۔۔۔

میری دعا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج-----

دعا بار بار معراج کا نام دھورار ہی تھی۔۔۔۔

ہاں میری جان دیکھو میں آگیا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کی ہاتھ کھولتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ہاتھ کھولتے ہی دعا معراج کی بھابھوں میں ایسے چھپ گئی تھی۔۔۔

جیسے برسوں سے دونوں ایک دوسرے سے دور ہوں۔۔۔

معراج!!!!!!!

راججيجيج!!!!

دعا معراج کی بھانہوں میں بری طرح پھوٹ پھوٹ کر رہی تھی۔ وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی

Classic Urdu Material

معراج نے پوری طاقت سے دعا کو اپنے اندر چھپایا تھا اور یہ حساس دیا تھا کہ وہ اگیا۔۔۔۔۔

معراج مجھے کبھی مت اکیلا چھوڑے گا۔۔۔

دعا نے روتے ہوئے معراج کے گلے سے لگ لڑ کہا۔۔

کبھی نہیں میری جان کبھی نہیں۔۔۔

معراج نے دعا کو خود اے الگ کیا تھا۔۔۔

اور دعا کا ماتھا اس کے رخسار کو پاگلوں کی طرح چوما تھا۔۔۔۔

دعا کو دیکھ کر وہ بالکل ہوش کھو چکا تھا۔۔۔۔

دعا یہ خون؟؟؟

معراج نے دعا کے ہونٹ کے پاس جما خون دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

اسنے تمہیں مارہ؟؟؟

معراج نے دعا سے پوچھا۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔ دعا نے روتے روتے کہا۔۔۔

زیب ابھی تک ویسے کا ویسی بے سدز مین پر پڑا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ہما بھاگ کر زیب کے پاس ای تھی اٹھو اور کچھ کرو۔۔۔

ہمانے زیب کو سہارہ دے کر اٹھایا تھا۔۔۔

زیب ابھی اٹھ کر کھڑا ہی ہوا تھا۔۔۔ کہ معراج یہ سن کر آپے سے باہر ہو گیا تھا کہ اس نے دعا پر ہاتھ اٹھایا ہے۔۔۔

معراج نے زیب کے دوبارہ کھڑے ہوتے ہی اسکو گربان سے پکڑ کر بری طرح مارنا شروع کیا تھا۔۔۔

ایک کے بعد ایک وہ تھپڑوں اور مکوں کی برسات کر رہا تھا۔

تیری ہمت کیسے ہوئی دعا کو چھونے کی۔۔۔

بیوی ہے وہ میری پیار کرتا ہوں اس سے میں۔۔۔۔

تو نے میری بیوی پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔

میں تجھے جان سے مار دوں گا۔۔۔۔

معراج بری طرح سے زیب کو مار رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

زیب کے اندر اتنا دم نہ تھا کہ وہ معراج جیسے انسان سے لڑ پاتا۔۔۔

معراج کا جنون دیکھنے لائق تھا۔۔۔۔

میری دعا کو مارا۔۔۔۔

میری دعا کو۔۔۔۔

دعا تھوڑی دور کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اور انج پہلی بار اسکو کسی کے پٹنے پر افسوس نہیں خوشی ہو رہی تھی۔۔۔

راج اسکو بہت ماریں۔۔۔۔

دعا روتے روتے پیچھے سے بول رہی تھی۔۔۔

ہما بالکل سن کھڑی تھی۔۔۔

بالکل چپ چاپ۔۔۔۔

اپنی ہار کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

جنون حد پار گر گیا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

زیب بلکل ہلکان ہو چکا۔۔۔ معراج نے اسکو اس قدر مارا تھا کہ وہ تقریباً مرنے کے قریب تھا۔۔۔

اسکا خون نم خون ہوتا چہرہ۔۔۔۔۔

بلکل پھٹ چکا تھا۔۔۔

لیکن معراج کا جنون کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

لڑتے وقت معراج کی گن اس کی جیب سے نکل کر نیچھے گر گئی تھی۔۔۔

معراج نے جی بھر کر زیب کو مارا تھا۔۔۔

زیب بلکل بے ہوشی میں تھا۔۔۔۔۔

ہما کی نظر جیسی گن پر پڑی وہ ایک دم گن کی طرف لپکی۔۔۔۔۔

دعا اور معراج دنوں کا دھیان زیب پر تھا۔۔۔۔۔

معراج!!!!

چھوڑ دو زیب کو۔۔۔

Classic Urdu Material

نہیں تو گولی مار دوں گی۔۔۔

ہمانے چیخ کر کہا تھا۔۔۔

معراج نے ایک دم زیب کو ڈھکا تو وہ زمین پر بری طرح سے گिरا۔۔۔
جب کے ہمارے ہاتھ میں گن دیکھ کر دعا کو معراج کی فکر شروع ہو گئی تھی۔۔۔

گولی مارو گی؟؟؟

معراج نے ہمارے طرف قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا۔

ہاں گولی مار دوں گی۔۔

خبردار جو تم اگے بڑھے۔۔۔

ہمانے گن معراج کی طرف کر کے کہا۔۔۔

مارو گولی۔۔۔۔

مارو۔۔۔۔

معراج نے بڑھتے بڑھتے کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ہما کے ہاتھ اب بری برح کانپ رہے تھے۔۔۔۔۔

معراج میں کہتی ہوں روک جاؤں۔۔۔

ہمانے کپکپاتی آواز سے کہا۔۔۔۔۔

معراج اسی طرح اسکی طرف بڑھ رہا تھا۔

جب ہمانے اسکی کمزوری پر وار کیا تھا۔۔۔۔۔

ہمانے مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

تم میرے نہیں ہوئے تو میں تمہیں اسکا بھی ہونے نہیں دوں گی جس کے تم ہونا چھاتے

ہو۔۔۔۔۔

ہمانے معراج کو اپنے پاس آتا دیکھ کر کہا۔۔۔

اور ایک دم ہی گن کر رخ تھوڑا موڑ کر گولی چلا دی۔۔۔۔۔

گولی گن سے نکل چکی تھی۔۔۔

معراج!!!!

Classic Urdu Material

دعا کی درد سے ایک آواز نکلی تھی۔۔۔

معراج نے پلٹ کر دیکھا تو دعا اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

اور خون بری بری طرح سے بھنا شروع ہوا تھا۔۔۔

دعا!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

معراج پوری طاقت سے چلایا تھا۔۔۔

اور بھاگ کر دعا کے پاس واپس گیا تھا۔۔۔

دعا بس لہڑکڑا کر گرنے ہی والی تھی کہ معراج نے اکرا سکو اپنی باہوں میں لیا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

دعا!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

معراج پاگلوں کی طرح چیخ رہا تھا۔۔۔

ہما دور سے کھڑی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

پھر ایک اور گولی چلنے کی آواز آئی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے نظراٹھا کر دیکھا تو ہمانے اپنے آپ کو بھی گولی مار لی تھی۔۔۔

[illegible]

میری جان۔۔۔۔۔

دعا درود سے قراری رہی تھی۔۔۔۔۔

اور بہت ہمت کر کے بول رہی تھی۔۔۔

معراج!!!!!!

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com میری

جان میں
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں

اپ سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔

دعا اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

خون بہہ جانے کی وجہ سے وہ نیم بے ہوشی میں جا رہی تھی۔۔۔

اپ کو حد سے زیادہ چھاتی ہوں۔۔۔

راج

لیکن کاششش۔۔۔

اپ سے یہ سب میں پہلے بول دیتی تو۔۔۔

تو اناج!!!!!! اہ اہ اہ۔۔۔ دعا بولتے بولتے درد سے قرائی تھی۔۔۔

مجھے اتنا دردنا ہوتا۔۔۔

کسی کے لیے زندگی نہیں رکتی

جو غلطی پہلے ہو چکی اسکو مت دھورانا۔۔۔

میں

میں آا

ناہو کہ بھی تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔

Classic Urdu Material

خون بری طرح بہہ چکا تھا سانس رک رک کر آرہی تھی۔۔

دعا چکیاں لیتے لیتے بول رہی تھی۔۔۔۔

معراج کا دل بند ہونے والا تھا۔۔۔۔۔

خدا کے لیے ایسے نہیں بولو۔۔

تمہیں کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو زور سے اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

اور فوراً اپنی گود میں اٹھا کر گاڑی تک لیا تھا۔۔۔۔۔

دعا درد سے قرار ہی تھی۔۔۔

دعا میں

میں

تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔

تمہیں کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعابس تم نے سونا نہس ہے۔۔۔

میری جان مجھ سے باتیں کرو۔۔۔۔

معراج دعا کو اٹھا کر گاڑی پاس لا رہا تھا۔۔۔۔

دعا نیم بند آنکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

راج

راج

دعا نے مدھوش آواز میں کہا۔۔۔

بولو جان۔۔۔۔۔

میں ہوں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

Mairaj

I

I

Love you....

دعا نے ایک دم سے معراج کو کہا تھا۔۔۔ معراج نے چلتے چلتے اپنی بہا ہوں میں پکڑی دعا کو دیکھا تھا۔۔۔

دعا مسکرا کر معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

پھر ایک دم دعا نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

معراج بری طرح رو رہا تھا۔۔۔

[illegible]

معراج نے دعا کو لے کر گاڑی میں بیٹھایا اور خود گاڑی کو بہت تیز رفتاری سے چلاتا وہ
 ہسپتال پہنچا تھا۔۔۔

دعا کو پورے راستے وہ جگانے کی کوشش کرتا رہا مگر دعا نے انکھیں ناکھولی۔۔۔

وہ پورا راستہ پاگلوں کی طرح دعا کی زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا اللہ سے۔۔

میرے اللہ پلیز دعا کو کچھ ناھونے دینا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کو زندگی دینا میرے اللہ۔۔۔

دعا کے بغیر میری زندگی بے معنی ہو جائے گی۔۔۔

میرے اللہ دعا کو زندگی دے۔۔۔

معراج نے ہسپتال آتے ہی دعا کو گاڑی سے نکال کر پھر اپنی گود سے میں اٹھایا تھا۔۔۔

اور دعا کا نڈھال بے ہوش ہوتا جسم لے کر ہسپتال میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔

معراج پورے ہسپتال میں چیلارہا تھا۔۔۔

سراپ انکو یہاں لیٹا دیں۔۔۔

نرس نے اسٹریچر کی طرف اشارہ کیا تو معراج نے دعا کو لیٹا دیا۔۔۔

میں لے جانے کو کہا تھا۔۔۔ i.c.u ڈاکٹر نے اکر فورن دعا کو

دعا کو ای سی یو میں لے جایا جارہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج کسی صورت اسکا ہاتھ نہیں چھوڑ رہا تھا۔

آپ پلیز صبر رکھیں اللہ سب خیر کریں گے...

ڈاکٹر نے معراج کی حالت دیکھ کر کہا معراج کے ہاتھ سے دعا کا ہاتھ چھوٹ رہا تھا۔۔۔

دعا؟؟؟

دعا؟؟؟

معراج کی آنکھوں سے زار و قطار آنسو نکل رہے تھے۔۔۔

دعاجب اندر چلی گی تو معراج باہر ہی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ایک بار پھر زندگی نے اسکو ایک ایسے موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا تھا۔۔۔

جہاں بہت سال پہلے وہ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

اور ان ایک بار پھر وہ اسی جگہ تھا۔۔۔

جس لڑکی سے وہ بے انتہائی عشق کرتا تھا وہ انج زندگی اور موت کی جنگ میں تھی۔۔۔

معراج کے زہن میں دعا کی ایک ایک عدا ایک ایک بات یاد آرہی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

جس طرح وہ ہنستی تھی۔۔

جس طرح وہ لڑتی تھی۔۔۔

جیسے وہ خوش ہوتی تھی۔۔۔۔

میری جان دعا پلینز واپس آ جاؤں نا۔۔۔۔

پلینز۔۔۔۔

مجھے چھوڑ کر مت جانا دعا

اپنے راج کو تنہا کرنا۔۔۔۔۔

معراج کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔۔

وہ ابھی بیٹھا سوچ ہی رہا تھا۔۔۔ کہ اس کے موبائل پر عمیر کی کال آئی تھی۔۔۔

معراج نے کال اٹھائی۔۔۔

ہیلو معراج بھائی دعا آپ کی کہاں ہیں؟؟

عمیر نے سب سے پہلا سوال یہ ہی کیا تھا۔۔۔۔۔

عمیر دعا۔

دعا۔

کو گولی لگی ہے۔

معراج نے بہت ہمت کر کہ بتایا تھا۔۔ معراج کی آواز درد سے بھری تھی۔۔

کیا؟؟؟؟؟؟

دعا آپ کی کو؟؟

اپ کس ہسپتال میں ہیں۔۔۔

میں بس ارہا ہوں۔۔۔

عمیر بھی گھبرا یا تھا۔۔ معراج نے عمیر کو نام وغیرہ بتا کر فون بند کر دیا تھا۔۔

اور خود اٹھ کر مسجد آ گیا تھا۔۔۔

وضو کر کے معراج نے رک رک کر نماز ادا کی تھی

نماز کا سلام پھیر کر معراج بچوں کی طرح اللہ سے ضد کر رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

میرے اللہ میں جانتا ہوں۔۔ میں نے ضد کی دعا کو ضد سے حاصل کیا میرا طریقہ غلط تھا۔۔۔

میری ضد جنون بن گئی تھی۔۔

پر اللہ سچی محبت بھی تو وہی ہے جس میں جنون ہے۔۔۔

اللہ پلیر دعا کو زندگی دے۔۔۔

معراج کافی دیر وہاں بیٹھا رہا پھر واپس آیا تو احمد صاحب سمیرا بیگم کے ساتھ ساتھ معراج کے گھر والے بھی

موجود تھے۔۔

معراج نے کسی سے بات نہ کی اور اگر دعا کے ایسی سی یو کے باہر کھڑا ہو گیا۔۔۔

کافی دیر بعد ڈاکٹر کمرے سے باہر نکلے تھے۔۔۔

ڈاکٹر؟؟؟ دعا؟؟

معراج نے فوراً پوچھا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اللہ نے اپ کی سن لی ہے میری زندگی کا یہ پہلا کیس ہے جو اتنا خون بھی بہہ جانے کے بعد
جان بجھ گئی ہے۔۔۔

This is a marical...

ڈاکٹر نے مسکرا کر معراج کو دیکھ کر کہا تھا.....

معراج کی تو خوشی کا ٹھکانا تھا۔۔۔

ڈاکٹر

میں دعا سے مل سکتا ہوں۔۔۔

پلیز۔۔۔

معراج نے فورن کہا تھا۔۔۔

دعا نے ایک ایک پل کی دوری اس کے لیے بہت مشکل تھی۔۔۔

جی ضرور۔۔۔

ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج بنا ایک پل لگائے دعا کی پاس اندر کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

لگائے لیٹی تھی۔۔۔۔۔ معراج جا کر اس کے پاس والی کرسی پر بیٹھ oxygen دعا منہ پر گیا۔۔۔۔۔

کہا تھا مجھے چھوڑ کو جاؤں گی تو واپس بلا لوں گا۔۔۔۔۔

معراج نے سوتی دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

اور پھر دعا کا ہاتھ پکڑ کر چوم لیا۔۔۔۔۔

اللہ نے معراج کی سن لی تھی۔۔۔۔۔ اللہ نے معراج کو اس کی دعا دے دی تھی۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

AFTER SIX MONTH.....

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

گلابی اور نیلے کمر کے خوبصورت سے لینگے میں وہ ولیمے کی دلہن بنی بے حد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

اج سے ٹھیک ایک سال پہلے اسکی شادی ہوئی تھی۔۔۔

اور اج ٹھیک ایک سال بعد اسکا ولیمہ بھی تھا اور شادی کی سالگرہ بھی۔۔۔۔

بیوٹیشن نے اسکو تیار کر دیا تھا اور اب اس پر فائنل نظر ڈال رہی تھی۔۔۔

اپ بے حد حسین لگ رہی ہیں۔۔۔ میڈم۔۔۔

بیوٹیشن نے کہا تو وہ ہسنے لگی۔۔۔

یہ تو میرے شوہر کے عشق کا رنگ ہے۔

اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔ وہ اج بہت خوش تھی۔۔۔

اج سے ایک سال پہلے اسی دن وہ بہت رومی تھی۔۔۔ اور اج ایک سال بعد اسکے خوشی کا

ٹھکانا تھا۔۔۔۔۔

دعا آپی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

قسم نے معراج بھائی کے اندر صبر نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔

نمرہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

ہاہا کیوں دعا نے ہنستے ہنستے پوچھا۔۔۔

بس انکا بس چلے ناتواپ کو بھاگا کے لے جائیں۔۔۔

جب سے اے ہیں ایک رٹ لگائی ہے دعا کو بلاو۔۔۔

نمرہ نے منہ بنا کر ہنس کہ کہا۔۔۔

ہاہا اچھا۔۔۔ تو صبح کہہ رہے ہیں۔۔۔ چلو جلدی لے کر چلو۔۔۔

دعا نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

لوجی دلہا تو دلہا دھر دلہن کو بھی بڑی جلدی ہے۔۔۔

نمرہ نے ہنس کر کہا تو دعا بھی ہنس دی۔۔۔

پھر نمرہ دعا کو تھام کر ہال میں لائی تھی۔۔۔

ہال میں سب مجود تھے

معراج نے اس پر ایک نظر ڈالی تھی۔۔۔

وہ اج سے ایک سال پہلے جیسی پیاری اور معصوم تھی۔۔۔ اج ٹھیک ایک سال بعد وہ ایسی ہی تھی۔۔۔

معراج نے اسٹیج سے اٹھ کر دعا کو ہاتھ دیا تھا۔۔۔

دعا نے معراج کا ہاتھ تھاما اور اسٹیج پر چھڑی تھی۔۔۔

معراج نے مسکرا کر دعا کو دیکھا اور دعا نے معراج کو۔۔۔۔۔

معراج بھی اج بے حد وجیہ اور حسین لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

میری زندگی۔۔۔

معراج نے دعا کو مسکرا کر دیکھ کر کہا تو دعا نے سر جھکا لیا۔۔۔۔۔

سب لوگ بہت خوش تھے۔۔۔

احمد صاحب اور سمیرا بیگم بھی مطمئن تھے

معراج اور دعا دونوں کی زندگی میں اب خوشیاں آچکی تھیں۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

ولیمے کی تقریب کے بعد معراج دعا کو فوراً ہی رخصت کر کے لے آیا تھا۔۔۔

دعا پچھلے 6 مہینے سے اپنی طبعیت کی وجہ سے اپنے میکے میں رہے رہی تھی۔۔۔

پھر جب دعا ٹھیک ہوئی تو سب نے کہا کہ دعا اور معراج کا نکا کروا کر ہی اس کو بھیجا جائے۔۔۔۔۔

اج دونوں کا خیر سے ولیمہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ اور اب معراج دعا کی خوشی سے اس کو اپنے گھر لے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ سچے ہوئے کمرے میں معراج کا ہاتھ تھام کر داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے کمرے میں داخل ہوتے ہی فوراً کمرہ بند کر لیا تھا۔۔۔۔۔

چھ مہینوں میں اس کمرے میں صرف اتنا فرق آیا تھا جس دیوار پر معراج کی اکیلے کی تصویر

میں کر frame لگی تھی اب وہاں دعا اور معراج کی ایک بہت حسین تصویر بڑے سے

کے لگا دی گئی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے ایک بار پورے کمرے پر نظر گھومائی تھی۔۔۔

اور اس کمرے میں اکرا سکو سکون سا ملا تھا۔۔۔

ابھی وہ کھڑی سب دیکھ رہی تھی جب معراج نے اکرا سکو پیچھے سے پکڑا تھا۔۔۔۔

میری جان۔۔

اس کمرے نے

اور میں نے تمہیں بہت بہت بہت یاد کیا ہے۔۔۔

Welcome back home...

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

معراج نے دعا کا رخ اپنی طرف موڑ کر کہا تھا۔۔۔

دعا نے معراج کا چہرہ غور سے دیکھا تھا۔

وہ اج انتہاء سے زیادہ خوش تھا۔۔۔۔

بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔۔

معراج نے دعا کو اپنے اور پاس کیا تھا۔۔ اور اپنے ہاتھ اس کی کمر پر رکھے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material | by S A Khanzadi

Zid Janoon Ki Intaha (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

توان میڈم مجھے میرے تمام تر حق دے رہی ہیں؟؟؟
معراج نے شرارت سے دعا کے نزدیک ہو کر کہا تھا۔۔۔۔

جی نہیں۔۔۔۔

دعا نے فوراً ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔

اب کیوں جی نہیں؟؟

معراج نے اسکو مزید خود میں سما یا تھا۔۔۔۔

بسبس نہیں۔۔۔۔

دعا نے شرارت سے کہا تھا اور اپنا پ معراج سے چھڑوا کر دور ہوئی تھی۔۔۔۔

نہیں کی بچی معراج دعا کے پاس آیا تھا۔۔۔۔

اور اسکو اپنی گود میں اٹھایا تھا۔۔۔۔ اور لا کر بیڈ پر لیٹایا تھا اور خود بھی اس کے ساتھ ایک

کروٹ ہو کر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اب دعا کے ہاتھ کو تھام کر اس پر جھکا اسکو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

اب تو کہی نہیں جانے دوں گا۔۔۔

معراج نے کہہ کر دعا کا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔

دعا کو اپنے دل کی ڈھڑکن تیز ہوتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

جانتی ہو دعا۔۔۔

تمہیں بہت یاد کیا میں نے۔۔۔

تمہارے بنا ایک ایک پل عذاب سے کم نہ تھا۔۔۔

معراج اب سنجیدگی سے بول رہا تھا اور ساتھ ساتھ دعا کے زیور اتارنا شروع کیے

تھے۔۔۔۔

پھر اسکا حجاب اور اور شرارے کا ڈوپٹہ اتار کر ایک طرف رکھا تھا۔۔۔۔۔

دعا خاموشی سے معراج کے پاس لیٹی تھی۔۔۔

دعا!!!

معراج نے اب دعا کی آنکھیں چومی تھی۔۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا سکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

I love u mrs mairaj jhangir.

معراج نے دھیمے سے کہا تھا۔۔۔

تو دعا مسکرا دی تھی۔۔۔

پھر بہت ہلکے سے بولی تھی۔۔۔

I love you to mr mairaj

معراج نے دعا کہ منہ سے یہ الفاظ سنتے ہی اسکو اپنی سینے سے لگایا تھا۔۔۔

اور دعا اسکی بھاپوں میں چھپ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔

اج کتنے دنوں بعد دونوں ایک دوسرے کو محسوس کر رہے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے اب دعا کو خود سے الگ کیا تھا۔۔۔۔

اور ہلکے سے اپنے لب دعا کے ماتھے پر رکھ کر اسکو چوما تھا۔۔۔

میں تم سے اس قدر پیار کروں گا۔۔ کہ تم میرے پیار سے تنگ پڑ جاؤ گی۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

بس دعا کبھی مجھ سے کچھ چھپا نامت۔۔۔۔۔

معراج نے دھیمے سے کہا تھا۔۔۔ تو دعا کو ایک دم 6 مہینے پہلے والا واقع یاد آیا تھا اور وہ اداس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

معراج مجھے معاف کر دیں مجھے اپ سے زیب !!!

دعا بھی بول رہے تھی کہ معراج نے اسکے لبوں پر انگلی رک دی تھی۔

بس جس جو ہو گیا اسکو ایک برا خواب سمجھ کر بھول جاو۔۔۔

اج کی رات میں اور تم اپنی فی زندگی اس وعدے سے شروع کریں گے کہ ہمارے درمیان

کوئی پردہ نہیں ہوگا۔۔۔

شک نہیں ہوگا۔۔۔۔۔

انشاء اللہ دعا نے معراج کے چہرے پر ہاتھ پھیر کر کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج دھیرے دھیرے دعا کے رخسار پر جھکا تھا۔۔۔ اور اب ایک ایک کر کے دعا کے گال

پر بوسہ دے رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا کی سانس پھول رہی تھی۔۔

جبکہ معراج ہمیشہ کی طرح دعا کے نشے میں کھورہا تھا۔۔

معراج اب دعا کے لبوں پر جھکا تھا۔۔

جب اس نے دھیرے سے دعا کو پکارا تھا۔

دعا؟؟؟

دعا نے ہم کہا تھا۔۔۔

اج میرے حق مجھے تم اپنی خوشی سے دے رہی ہو۔۔

معراج نے مدھوش ہوتی آواز سے پوچھا تھا۔۔

اور خود دعا کی بڑی بڑی آنکھوں میں جھانک رہا تھا۔۔

دعا بھی اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔

پھر ایک دم دعا نے معراج کو اپنی طرف پیار سے کھینچا تھا۔۔

میں پوری کی پوری اپکی ہوں۔۔

Classic Urdu Material

میرا ہر ایک حق اپکا ہے میری جان۔۔۔

دعا نے سرگوشی کی تھی۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر دعا کو دیکھا تھا۔۔

اور پھر دھیرے سے پورا کا پورا دعا کے لبوں پر جھک گیا تھا۔۔۔

اج دعا شرمناک نہیں بھاگی تھی۔۔۔۔۔ وہ اج اپنے تمام حق معراج کو سونپ رہی تھی۔۔۔

اپنا آپ معراج کے حوالے کر رہی تھی۔۔

وہ ایک روح ہونے جا رہے تھے۔۔۔

اج کی رات ایک مبارک زندگی کی شروعات کی رات تھی۔۔۔

پیار کی رات تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا۔۔

جہانگیر صاحب نے بھی دعا سے معافی مانگ لی تھی۔۔۔

Classic Urdu Material

معراج نے بھی جہانگیر صاحب کو معاف کر دیا تھا۔۔

زیب جیل میں اپنی قید کاٹ رہا تھا جبکہ ہمانے اپنے ہاتھ سے اپنی جان لے لی تھی۔۔۔

وہ جنون کے ایسے راستے پر چل پڑی تھی جہاں سے واپس ناممکن تھی۔۔ اس راستے میں

سب برداشت ہوتا ہے سوائے اپنی ہار کہ۔۔۔

ہمانے برا چھا ہا تھا تو اس کا انجام بھی برا ہی ہوا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

#Zidd

#Junoon_ki_Inteha

#S_A_KHANZADI

#Epi_41_Last

After 4 years

معراج جہانگیر زندہ باد۔۔۔

معراج جہانگیر زندہ باد۔۔۔

لوگوں کا حد سے زیادہ ہجوم کھڑا کب سے یہ نعرہ لگا رہا تھا۔۔۔

وہ ابھی اپنی تقریر ختم کر کے کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔

لوگ اس کے دیوانے تھے۔۔

وہ ایک انتہائی مشہور سیاست دان بن چکا تھا۔۔

تمام لوگ کو دیکھ کر معراج کو کوسم کی وہ بات یاد آئی تھی۔۔۔

میرا بیٹا ایک دن بہت بڑا سیاست دان بنے گا۔۔ اور کوسم کا یہ خواب پورا ہوا تھا۔۔۔۔

معراج آج ایک جانا مانا مشہور سیاست دان تھا۔۔ جو غریبوں کا مسیح تھا۔۔۔

سفید کپڑوں میں وہ بے حد وجیہ لگ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material

ان چار سالوں میں اس پر زارہ سا بھی فرق نا پڑا تھا۔۔۔۔

وہ ہجوم میں سے ہوتا ہوا جہانگیر صاحب کی طرف آیا تھا۔۔۔

وہ مسکرا کر اسکو دیکھ رہے تھے۔۔

مجھے آج فخر ہو رہا ہے کہ تم میرے اور کو سم کے بیٹے ہو۔۔ اور یعقوب حسن کے نواسے
ہو۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔

معراج نے مسکرا کر جہانگیر صاحب کو گلے لگایا تھا۔۔۔

مجھے فخر ہے کہ میں اپکا بیٹا ہوں۔۔ ان چار سالوں میں ان باپ بیٹے کی بھی دوری ختم ہو گئی
تھی۔۔۔۔۔

چلو اب گھر چلتے ہیں۔۔۔ جہانگیر صاحب نے کہا تو وہ دونوں گھرانے کے لیے نکل
گئے۔۔۔

معراج اور جہانگیر صاحب جب گھر میں داخل ہوئے تھے۔۔۔

Classic Urdu Material

علیان روحان کے ساتھ فروا کھیل رہی تھی۔۔۔

فروہ سجل اور دلاور کی بیٹی تھی۔۔۔ سجل بھی ان اپنے سسرال میں بے حد خوش تھی۔۔۔

رملابریرہ بیگم اور سجل سامنے ہی بیٹھی تھیں۔۔

انکو آتادیکھ کر سب نے معراج کو سلام کیا تھا۔۔ اتنی ہی دیر میں دلاور اور بلال بھی آکر بیٹھ گئے تھے۔۔

امی۔۔۔ دعا کہاں ہے۔؟؟

معراج نے ادھر ادھر دیکھ کر پوچھا تھا۔۔

اج بھی وہ دعا کے پیچھے اسی طرح پاگل تھا۔۔

بھاگ گئی۔۔

سجل نے ہنس کر کہا تو معراج نے ایک زوردار قبضہ لگایا تھا۔۔۔۔

سجل کو جب ہما کے بارے میں پتہ لگا تو وہ بہت اداس ہوئی تھی۔۔

Classic Urdu Material

لیکن ان سالوں میں دعا اور معراج نے سب کو اتنا اپنا پن دیا تھا کہ وہ سب کچھ بھول چکی تھی اور ان لوگ کے ساتھ بے حد خوش تھی۔۔۔

اندرھے۔۔۔

موسم اپ کے دیر سے آنے پر خاصا خراب ہے۔۔۔

رملانے ہنس کر کہا۔۔۔

اھو وہ یہ تو خطرناک بات ہے۔۔۔ معراج ہنس کر کہہ کر اٹھ گیا تھا۔۔۔

اور اندر اپنے کمرے کی طرف آیا تھا۔۔۔

جب دعا کی آواز اس کو سن کر ہنسی آئی تھی۔۔۔

ایک تو تم۔۔۔

اور ایک تم تمہارے ابا جان دونوں کے دونوں کبھی میری ناسنابس ہمیشہ مجھے تنگ

کرنا۔۔۔

اتنی سے ہو تم اور ابھی سے اپنے باپ پر ہو چھوٹے راجہ بنے گھومتے ہو۔۔۔

Classic Urdu Material

غصہ تو بلکل اپنے بابا والا ہے

معراج چپکے سے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

چھوٹے راجہ کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔ جب معراج نے اسکو انگلی سے چپ رہنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی پشت معراج کی طرف تھی اور وہ چھوٹے راجہ کو کپڑے تبدیل کر رہی تھی۔۔۔۔۔
کہا تھا اچکے بابا کو کے جلدی آجائے گا۔۔۔ لیکن جب سے جناب سیاست دان بنے ہیں بیوی کے لیے تو پیار ہی نہیں بچا۔۔۔۔۔

دعا چپڑ چپڑ بولے جارہی تھی۔۔۔۔۔

اور معراج دعا کے بلکل پیچھے کھڑا سن کر ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔

اب دیکھنا آکر اتنے معصوم بن جائے گے کہ ایک دم ان پر پیارا جائے۔۔۔۔۔

دعا نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔۔

تبی معراج نے اسکو پیچھے سے تھاما تھا۔۔۔۔۔

اللہ اللہ۔۔۔

درگی میں دعا نے اسکی طرف پلٹ کر دیکھ کہ کہا۔۔۔۔

دعا بھی ویسی کی ویسی تھی بس اب تھوڑی زیادہ موٹی ہوئی تھی۔۔۔

اللہ ان دونوں کے گھر ایک اور اولاد بھیج رہا تھا اور دعا کا پورا 9وا مہینا چل رہا تھا۔۔۔

چھوٹا راجہ ابھی 3 سال کا تھا۔۔۔۔

اففف اتنا سارہ غصہ اتنے معصوم باپ بیٹے پر۔۔۔ معراج نے دعا کا ماتھا چوما تھا۔۔۔

اور پھر اپنے بیٹے کو گود میں اٹھایا کر چوما تھا۔۔۔

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دعا نے ٹیسٹ کرویا تھا۔۔۔ جب پتہ لگا کہا اب کی بار بیٹی ہونے والی ہے تو معراج بہت

خوش ہوا تھا۔۔ اور ہارون کی دفعہ میں بھی وہ بے انتہاء خوش تھا۔۔۔۔

بس اب اتے ساتھ ہی مسکا شروع۔۔۔

Classic Urdu Material

دعا نے ہسن کر کہا تھا۔۔

ارے مسکا نہیں جان۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما تھا۔۔

اج وہ ایک جلسہ تھا۔۔ تو ادھر دیر ہوگی۔۔

معراج نے دعا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

اج بھی وہ دعا پر اسی طرح جان دیتا تھا اور دعا اس پر۔۔۔

اچھا کچھ کھائیں گے جان؟؟

دعا نے فوراً پیار سے پوچھا تھا۔۔۔

نہیں بابا بس چلو۔۔

نمرہ اور راضا ہمارہ انتظار کر رہے ہونگے۔۔

نمرہ نے خوب لڑنا ہی مجھ سے۔۔۔ معراج نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

معراج نے نمرہ اور زیب کی شادی کروادی تھی اور اب وہ دنوں وہاں خوش تھے۔۔

Classic Urdu Material

عمیر کی بھی شادی زوہبی سے ہو گئی تھی۔۔۔

اسکا اپنا گھر بسا ہوا تھا۔۔۔

ہا ہا چلیں۔۔۔۔

دعا گے جانے کے لیے بڑھی جب معراج نے اسکو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پاس کھینچا تھا۔

وہسے ہارون ماما کی کسی بڑی میٹھی ہے نا؟۔۔

معراج نے ہارون کو آنکھ مار کر کہا تو ہارون ہنسے لگا۔۔۔۔۔ اور بولا

ہاں۔۔۔۔

دیں۔۔۔kissi چلیں ماما ایک

معراج نے ہارون کا گال اگے کیا تو دعا نے فوراً اسکو بوسہ دیا۔۔۔

میرا بیٹا۔۔۔۔۔ اور پیار سے اسکو دیکھا۔۔۔

اپ میری باری معراج نے اپنا گال اگے کر کے مسکرا کر کہا تو دعا کو ایک دم ہنسی آگئی۔۔۔

ہا ہا۔۔۔۔

Classic Urdu Material

۱۔ منہ منہ دعا نے اسکو بھی ایک بوسہ دیا۔۔۔

معراج نے بھی پیار سے دعا کو ماتھے پر چوما اور پھر ہارون کو چوما۔۔۔

پھر دعا کا ہاتھ تھام کر باہر لان میں اگیا۔۔۔

انجہا نگیر صاحب کی فیملی مکمل ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

دعا کو ایک کرسی پر بیٹھا کر معراج بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اور ہارون کھینے چلا گیا تھا۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر ہنسی مسکراتی دعا پڑھ لی۔۔۔

پھر دعا کے وجود پر نظر ڈالی جہاں اسکی بیٹی پل رہی تھی۔۔۔

پھر ہارون کو دیکھا۔۔۔۔۔

پھر آسمان کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

اور کہا۔۔۔

بے شک میرے رب تو بڑا رحمن ہے۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material

☆☆☆☆☆ ختم شد ☆☆☆☆☆

